

CALL No. {

ACC. NO.

AUTHOR

TITLE

URDU STACKS

THE BOOK MUST BE CHECKED AT THE TIME  
OF ISSUE



**MAULANA AZAD LIBRARY**  
**ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

**RULES:-**

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over-due.





بسم الله الرحمن الرحيم  
جلداول

# ریحان

مجموعہ مرثیہ شاعر شیریں زبان ملح خوش بیان عالی خاندان والاودمان وحید و صوفیہ دہر شباب  
سید محمد مادی حبیب تخلص بہ وحید خلف الدقیب جناب بہ علی حبیب تخلص بہ انس مرحوم بلا حقیقی  
جناب میرافیس مرحوم جبکہ کلام فیض انصاف فصاحت و نظام زبان خاص عام ہر شیکہ ذائقہ کلام سے بڑ  
بڑ فصیح السان جبرین جاتے ہیں اور طرز خواندگی اور فصاحت بلاغت کلام سے سرشار ہے نیا یہ جو کر زبان  
نیا فصاحت کان مرحوم کیا کرتے ہیں قہری لیر کر کہ تصنیف مرثیہ و طرز خواندگی تحت المظاہرانی ان جناب ختم ہوئی  
جنے جتے الانبر مرثیہ پڑھتے سنا ہر وہ نام مرگت بولیا گیا انھیں مرحوم کے یہ طرز خواندگی جناب بہر وحید حبیب تخلص بہ صوفیہ  
و شہزادہ و مرثیہ نوی ہو قبول سے مشکلاست کہ خود ہویدہ نہ عطار کو یہ ہر ایک کے سنج حساب سے بہا گنج کو  
نیز بصیرت ملاحظہ کریگا بہر ان ہر آرزوئے نیا راں کہ کہم انتوں ہر خرمیکر کے الامال ہو جا لگا و ما علیہا الالہا  
بہ تمام احقر العباد محمد جواد مالک مستم

طہامی پس کہتوین ہی

جلد کے لئے کا پتہ و نشان یہ ہے (سید عبدالحسین تاجرتب اشاعشری بتمام کھتو محلہ درگاہ مسرہ بارہ)



# فہرست مرثیہ ہائے جلد اول بحیان عزم

تعداد بند	حوال	مطلع	نمبر شمار	صفحہ شمار
۱۴۱	درال رسول خدا	زیب سریر عشق معطس بہین مصطفیٰ	۱	۱
۱۴۵	"	شرح منشور خداوندی فرمان کس کا	۱۷	۲
۱۹۰	درال امیر المومنین	کعبہ میں جب ولادت مشککشا ہوئی .....	۳۳	۳
۱۲۶	"	مشہور ششجہت بہین شرف کس جناب کے	۵۵	۴
۸۹	درال جناب عباس	اے بحر طبع جو شش تکلم و کلم مجھے	۶۹	۵
۱۷۲	"	حیدر کا شیر عازم و شکت قتال ہے	۷۹	۶
۱۸۰	جناب امام حسین	آتا ہے ضیفم اسد حق ترائی میں سر	۹۹	۷
۱۲۵	جناب امام حسین	یارب مجھے گلچین گلستان سخن کر	۱۱۹	۸
۱۶۹	جناب امام حسین	آیا ہے آفتاب آما مت جلال میں	۱۳۳	۹
۲۴۷	علی الصمد امام حسین	جام جان نما سخن آبدار ہے .....	۱۵۰	۱۰
۱۹۱	جناب قاسم	یارب مرے قلم کو جواہر نگار کر	۱۸۱	۱۱
۱۲۲	جناب امام حسین	جب لشکر امام ائم کو چ کر چکا	۲۰۳	۱۲
۲۴۵	درال حمزہ	ہے ناظم قلم و مضمون قلم مرا	۲۱۷	۱۳
۱۹۰	درال عون و محمد	پائے کیا حضرت زینب نے بھی نایاب پیر	۲۴۳	۱۴
۱۰۳	درال جناب علی اکبر	نویادہ ریاض حسینی خزان پہ ہے	۲۶۵	۱۵
۱۱۷	درال جناب امام حسین	نیرنگی جان کا سدا ایک حال ہے	۲۷۷	۱۶
۱۶۸	"	دل آئینہ حسن حسینیان سخن ہے	۲۹۰	۱۷
۱۸۰	جناب عباس	اے قلم دامن کاغذ پہ گہر رہو پھر	۳۰۹	۱۸
۹۸	عون و محمد	ان اے زبان دہن کی گہر یزبان و کما	۳۲۹	۱۹
۱۷۶	امیری اہلیت	ہوئے اسیر بنی کے حرم جو زندان میں	۳۴۱	۲۰

میرزا گل بیگلر مرانی

اطلاع غفر بجلد دوم بحیان عزم بھی انشاء اللہ تعالیٰ چھاپ کر دیہ ناظرین کیجا نیکی جہین عمدہ مرانی جناب میر وحید جبار سوم

TO STAGS

M.A. LIBRARY, A.M.U.

U37821

U37821

الله أكبر

۵  
بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۵  
فصل در بیان احوال و حال  
و اخبار و حوادث  
و مشاغل و مشاغل  
و مشاغل و مشاغل

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

روح الامين كتاب كونه في شمس ده صفا  
بر نور ما في عرشه نور في قدم ده صفا

گشتی بزرگان کو بلند ہی جہاں ہے  
ایسا افسوس کہ ہر سرفراز کا ہے

پہلے جو سب خلاق ہو آگیا نور تھا

مطالعہ پستہ قوت میں جو قوت فانی کی راہ  
رسم قضا و حشر راہ میں جو قوت فانی کی راہ  
میرا دل ہے بس تو کا ملک و تو کا ملک ہے

۵۴  
 حضرت مولانا مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب  
 مدرسہ عربیہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند  
 صاحب کرامت و عظمیٰ کی خدمت میں  
 حقائق کے غماز کا پیرائہ پیش کیا گیا

Handwritten Persian text, likely a signature or title, written diagonally across the page.

ہوا جو رطوبت کے گویا غائب ہو چکا تھا  
پھر پھل گیا کہ ہمدرد رسول تھا

مزان و آنتاب جہالت سے آپ کے  
شہر میں بھی دو سہاؤت ہے

ہا کہ جلوہ گر کر مہر حق تعالیٰ آپ سے  
و نور جس نبی کا وہ شوق ہر آپ سے



<p>۱۰۰ کائنات کا وہ بھی گراں قدرین کائنات بھی شکست کھائی جو بولوا بدین جو بچہ بچہ آسمان چاہے اقتدار بدین گر بیجے تیرا جیسا چکروں کو بولوا بدین</p>	<p>۱۰۱ کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے</p>	<p>۱۰۲ اب جب شفق صفت دیکھتا ہے اب جب شفق صفت دیکھتا ہے اب جب شفق صفت دیکھتا ہے اب جب شفق صفت دیکھتا ہے</p>
<p>۱۰۳ منظور ہو جو اسکی ترقی خباب کو لے لے بھل میں نور ہما آفتاب کو</p>	<p>۱۰۴ ہر اک نبی سے پڑھ کے کھنڈل میں تھا فرق دو نماں کا خدا اور مخل میں</p>	<p>۱۰۵ مدارج ہو وہ شخص سول و حید کا عالم ہو جو رموز کلام مجید کا</p>
<p>۱۰۶ کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے</p>	<p>۱۰۷ کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے</p>	<p>۱۰۸ کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے کس ترس ترس سے دیکھتا ہے</p>
<p>۱۰۹ گل خوار ہو تو خواہ گل ارغوان بنے گرد و نین ہو اور زمین آسمان بنے</p>	<p>۱۱۰ قرآن میں شان و منزلت انکی تمام ہے گر کچھ کلام ہو تو وہ کس کا کلام ہے</p>	<p>۱۱۱ پھر کیا زبان ہو صاف زبیں بیان پر بلبل ہزار شور کرے درستان پر</p>
<p>۱۱۲ اچھا تو دار و خواہد و بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل پھر تو خلیفہ خلیفہ باب بھیل پھر تو خلیفہ خلیفہ باب بھیل</p>	<p>۱۱۳ خود خانی خلیفہ باب بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل</p>	<p>۱۱۴ خود خانی خلیفہ باب بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل</p>
<p>۱۱۵ خواہاں سبق سے شرف تیرے ہو تھے کل علوم تو کسے ان سے پڑھتے ہو</p>	<p>۱۱۶ میں اور تیرا جہاں ہے سالت آب کی دورہ کرے گا خاک صفت آفتاب کی</p>	<p>۱۱۷ اچھا تو دار و خواہد و بھیل خود خانی خلیفہ باب بھیل پھر تو خلیفہ خلیفہ باب بھیل پھر تو خلیفہ خلیفہ باب بھیل</p>

<p>۱۹ آج کی کو صفت سرایا اگر خیال آسان جو بیاد ہو عقل کو زوال جو صفتیں پاک کوئی بدست خیال ارو کو دیان کیا یا کہا ہال</p>	<p>۲۰ آج کی کو صفت سرایا اگر خیال آسان جو بیاد ہو عقل کو زوال جو صفتیں پاک کوئی بدست خیال ارو کو دیان کیا یا کہا ہال</p>	<p>۲۱ آج کی کو صفت سرایا اگر خیال آسان جو بیاد ہو عقل کو زوال جو صفتیں پاک کوئی بدست خیال ارو کو دیان کیا یا کہا ہال</p>
<p>۲۲ قرآن اس صفت کے لطف ہر نہیں نقص کیا کمال میں دریاں خبر نہیں</p>	<p>۲۳ قرآن اس صفت کے لطف ہر نہیں نقص کیا کمال میں دریاں خبر نہیں</p>	<p>۲۴ قرآن اس صفت کے لطف ہر نہیں نقص کیا کمال میں دریاں خبر نہیں</p>
<p>۲۵ کو صفت ختم یک کا نہ نظر کمال خزاں دیدہ و دانستنی وہ صفت جسے دینہ دم میں ہو خلیا زیر کس میں سے نہ دست ہو آیتا</p>	<p>۲۶ کو صفت ختم یک کا نہ نظر کمال خزاں دیدہ و دانستنی وہ صفت جسے دینہ دم میں ہو خلیا زیر کس میں سے نہ دست ہو آیتا</p>	<p>۲۷ کو صفت ختم یک کا نہ نظر کمال خزاں دیدہ و دانستنی وہ صفت جسے دینہ دم میں ہو خلیا زیر کس میں سے نہ دست ہو آیتا</p>
<p>۲۸ بنیادی شپسین ہوں کہ بیکار کتہ ہوں لو غیرت مسج کو بیا رکتے ہوں</p>	<p>۲۹ بنیادی شپسین ہوں کہ بیکار کتہ ہوں لو غیرت مسج کو بیا رکتے ہوں</p>	<p>۳۰ بنیادی شپسین ہوں کہ بیکار کتہ ہوں لو غیرت مسج کو بیا رکتے ہوں</p>
<p>۳۱ رشار کو کو کتب کو کو کتب کو کتب بہت سے کتب کو کو کتب کو کتب کو کتب سائنس کو کتب کو کو کتب کو کتب کو کتب پڑھتے ہیں ہم کو کتب کو کتب کو کتب</p>	<p>۳۲ رشار کو کو کتب کو کو کتب کو کتب بہت سے کتب کو کو کتب کو کتب کو کتب سائنس کو کتب کو کو کتب کو کتب کو کتب پڑھتے ہیں ہم کو کتب کو کتب کو کتب</p>	<p>۳۳ رشار کو کو کتب کو کو کتب کو کتب بہت سے کتب کو کو کتب کو کتب کو کتب سائنس کو کتب کو کو کتب کو کتب کو کتب پڑھتے ہیں ہم کو کتب کو کتب کو کتب</p>
<p>۳۴ کچھ عارض نہیں کا نہ پاس دل کیا کائنات میں آفتاب کو کھینچا تو غیب کیا</p>	<p>۳۵ کچھ عارض نہیں کا نہ پاس دل کیا کائنات میں آفتاب کو کھینچا تو غیب کیا</p>	<p>۳۶ کچھ عارض نہیں کا نہ پاس دل کیا کائنات میں آفتاب کو کھینچا تو غیب کیا</p>

<p>۱۳۵ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>	<p>۱۳۶ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>	<p>۱۳۷ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>
<p>کدو یکا ای طفل بھی گری شو رہے بے سار چو ہر خان میں شکایت نور ہے</p>	<p>یاد کہ غم بزرگ جهان کا شمع تھا بوسہ شمع ہی جہاں میں کہ سایہ سحر تھا</p>	<p>قدی بھی ہر آنسو نہیں جہاں تار تو نہ نہ جگہ اور اسے جہاں تار ہے تو</p>
<p>۱۳۸ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>	<p>۱۳۹ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>	<p>۱۴۰ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>
<p>انکار تھا کہ میں موت ہو چکا تھے سایہ جہاں تھا اس قسم پاک تھے</p>	<p>جلد کوئی غلامت عدالت رقم نہ ہو عادل کا ذکر عدل ہو ایراں تہم نہ ہو</p>	<p>تیرے نبین کیا کوئی اہل زمین کے ان فوج کے تو جہاں فرس کے</p>
<p>۱۴۱ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>	<p>۱۴۲ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>	<p>۱۴۳ شربت زینب ناله و زاری چو بوی باران در دلم چو بوی باران در دلم</p>
<p>جو ہر ہو حال وہ ہوتا نہیں بھی سایہ ہی نے روح کا دیکھا نہیں بھی</p>	<p>اکا مقام بازو کیو ترکہ ہوتا نہیں ہا کہ غزال شیر کیو نہیں ہے نہیں</p>	<p>نقد ہر ماہ حساب کتاب ہر سال کا خوشید ایک چرخ ہر ہفتہ جلال کا</p>

<p>۱۰۰ جولوہ نور کا پیرا ہے جو نور کا پیرا ہے جو نور کا پیرا ہے جو نور کا پیرا ہے</p>	<p>۱۰۱ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>	<p>۱۰۲ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>
<p>مولانا کے تہذیب مذکورہ بھٹنے ہی گذر گئے سب پکار رہے</p>	<p>تو وہ ان کیا جہان کی کسی کو نہیں قدی کے وہم کا بھی جہان گذر نہیں</p>	<p>پانی پر حق ہے جو وہ خاک ہو نہی گرچہ پہلے پاک گریا کر ہو</p>
<p>۱۰۳ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>	<p>۱۰۴ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>	<p>۱۰۵ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>
<p>قرآن سے ہم سب میں طابق ہی ہے کتنے ہیں جو کہ طابق ہی ہے</p>	<p>پایا عروج بارگہ حق میں جا ملی محران کس رسول کو ترسوا ملی</p>	<p>انہوں ہی برقی شرق ضیاء کا نور تھا ایمان کا اسکو کون کے حق کا نور تھا</p>
<p>۱۰۶ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>	<p>۱۰۷ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>	<p>۱۰۸ ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے ایمان کا جہان ہے</p>
<p>پسٹ بلند پر ہر ایمان برتری تری روشن ہو کر سے ترے پیغمبری تری</p>	<p>منظور تھا کہ دونوں جہان کے امر و نہی و ان میں ترقی پاتا ہوں دریاں تہ و نہی</p>	<p>ناگاہ جس صفت رب غفور سے بارگاہ تبار خلق ہوئے اسکے نور سے</p>



<p>۵۴۰          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>	<p>۵۴۱          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>	<p>۵۴۲          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>
<p>ذی کماہ و ذی شرف ہو اذی برو ہوا          کوئی مکان کا باعث برکات تو ہوا</p>	<p>کی عرض تیری حمد لکھوں یا ثنا لکھوں          اے ذوالجلال قادر و قیوم کیا لکھوں</p>	<p>آئی نہ کہ ارج ہو اس خوش نصیب کا          آگاہ ہو یہ نام ہو میرے حبیب کا</p>
<p>۵۴۳          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>	<p>۵۴۴          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>	<p>۵۴۵          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>
<p>تجھے تو پہچانیں نبوت کا خاتمہ          اور اسکی نسل پر ہدایت کا خاتمہ</p>	<p>کافی اسی قدر ہے صراحت میں کہ          اللہ ہے اکہ حمد رسول ہو</p>	<p>پیارا رسول ہو یہ خدا ہے کریم کا          مالک است کیا ہو حج و نعیم کا</p>
<p>۵۴۶          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>	<p>۵۴۷          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>	<p>۵۴۸          اے نبی کریم ﷺ! خداوند سبحان          نے تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے          اور تجھے اپنی رحمت سے بھر دیا ہے</p>
<p>تفسیر پر بھی نور محمد نہ کم ہوا</p>	<p>عالم پر کیونچہ امج رسول خدا کیلئے</p>	<p>مقبول کرو کار شفاعت اسی کی ہو</p>



<p>۱۶ جنت کوئی کا طالع نہیں سردار نہ فخر نہ سلطان نہیں کسی کا نور و شرف طالع نہیں جی جی کی گاتے کیجے بیکار نہیں</p>	<p>۱۷ سیرت ایسا غبار جان نہ آر سہاں کی سیرت کی بے بند خاک کی سیرت سے سزا اور کجا نہیں بے چین سیرت کی بیکار نہیں</p>	<p>۱۸ طالع کوئی کا طالع نہیں سردار نہ فخر نہ سلطان نہیں کسی کا نور و شرف طالع نہیں جی جی کی گاتے کیجے بیکار نہیں</p>
<p>۱۹ دشمن جو اسکے ہو بیٹے یا اسکی لڑکے بیٹے ہیں حق غصہ نہ الجھال کے</p>	<p>۲۰ ماٹھے پاٹھے نور کا جلوہ جویاتے تھے قدسی کچھ کے خیر زیارت کو آتے تھے</p>	<p>۲۱ تب طاعت عشق سرور کوئی کان لکھے جب قبر بید ہوتے ہی باخیاں لکھے</p>
<p>۲۲ دشمن جو اسکے ہو بیٹے یا اسکی لڑکے بیٹے ہیں حق غصہ نہ الجھال کے</p>	<p>۲۳ ماٹھے پاٹھے نور کا جلوہ جویاتے تھے قدسی کچھ کے خیر زیارت کو آتے تھے</p>	<p>۲۴ تب طاعت عشق سرور کوئی کان لکھے جب قبر بید ہوتے ہی باخیاں لکھے</p>
<p>۲۵ دشمن جو اسکے ہو بیٹے یا اسکی لڑکے بیٹے ہیں حق غصہ نہ الجھال کے</p>	<p>۲۶ ماٹھے پاٹھے نور کا جلوہ جویاتے تھے قدسی کچھ کے خیر زیارت کو آتے تھے</p>	<p>۲۷ تب طاعت عشق سرور کوئی کان لکھے جب قبر بید ہوتے ہی باخیاں لکھے</p>
<p>۲۸ دشمن جو اسکے ہو بیٹے یا اسکی لڑکے بیٹے ہیں حق غصہ نہ الجھال کے</p>	<p>۲۹ ماٹھے پاٹھے نور کا جلوہ جویاتے تھے قدسی کچھ کے خیر زیارت کو آتے تھے</p>	<p>۳۰ تب طاعت عشق سرور کوئی کان لکھے جب قبر بید ہوتے ہی باخیاں لکھے</p>
<p>۳۱ دشمن جو اسکے ہو بیٹے یا اسکی لڑکے بیٹے ہیں حق غصہ نہ الجھال کے</p>	<p>۳۲ ماٹھے پاٹھے نور کا جلوہ جویاتے تھے قدسی کچھ کے خیر زیارت کو آتے تھے</p>	<p>۳۳ تب طاعت عشق سرور کوئی کان لکھے جب قبر بید ہوتے ہی باخیاں لکھے</p>

[illegible]

<p>۴۴ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>	<p>۴۵ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>	<p>۴۶ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>
<p>درب لڑیگا جنگ کا پیر بند و بست کر لڑکین کین قلعه خیر کو بست کر</p>	<p>برہم ہر پیر مرزا شہ قلعه گیر کا حلمہ یزد و مرزا خباب امیر کا</p>	<p>شیطان کی چمکین تعین رخ کینہ ساز پر جا کہ تھی ریش خند کی ریش و راز پر</p>
<p>۴۷ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>	<p>۴۸ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>	<p>۴۹ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>
<p>شہر و بہادرین ہے اس لڑائی کا برہا ہوشو خیر یونین دانی کا</p>	<p>سرنیک دروغین گری ہوئی دل میں غاوش حرارت بڑھی ہوئی</p>	<p>گمراہ و بد مشرب بافعال ہر ہی ایمان کی ہو خیر کہ و تال ہر ہی</p>
<p>۵۰ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>	<p>۵۱ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>	<p>۵۲ طلع تو بی تو ایلی چو کجای کافر تو شعله دوزخ کجای بهر دیمدم تار حرم کجای خوشتر کجای کجای کجای</p>
<p>دست نہ دیا پڑھا تا ہی چاک کسین کے تھامے زمین ملا کہ طبع زمین کے</p>	<p>فرط غضب دل کی حرارت تھی گلچن میں تھا زبان آتش بانی تھی</p>	<p>جاسے ہر صدمہ شوم ترابی ہر دین کی ہو سلب و فقار کت اس زمین کی</p>

[illegible]

<p>۴۹ نزدان بجز نایاب و نایاب چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>	<p>۵۰ وقت جلال و علی کا مردن تو کا و تو کا پول کا پول و پول چون بختی بختی</p>	<p>۵۱ چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>
<p>عزبت ہو تو ایک طمانچے میں پست ہو چکوں اٹھا کے خاک پر گر میں پست ہو</p>	<p>جاگہ ملے نہ میں کی اہل نفاق کو دھادوں میں گیند نبیلی رواق کو</p>	<p>بازو سے گر کر نہ لپٹ جائیں حج بین ساتوں طبق زمین گئیں ایک فرین</p>
<p>۵۲ چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>	<p>۵۳ چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>	<p>۵۴ چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>
<p>بے ضرب تیغ قوت دست درخت چاہوں ڈھال کھینچ لوں گے کی شے</p>	<p>سچم گاون ہاتھ اگر یوں گارے کھائیں میں چٹھو کرین ٹھٹھ پائے</p>	<p>آنی جو تیغ صاف شہزاد کی طرح پیکے سر نکالے آنکھیں ملائی طرح</p>
<p>۵۵ چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>	<p>۵۶ چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>	<p>۵۷ چون بختی بختی بختی باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ باز در دوزخ و دوزخ</p>
<p>دایوں چڑھاکے جاگ کر اسپین کا دغس جاسے کوہ ٹوڑے طبقہ زمین کا</p>	<p>وقت خضب کھائوں جو فرشتہ پید کو دو کروں لیکن زمین کوہ حدید کو</p>	<p>کیا خاک ستر میں تن بو تراب ملک ذرتہ سپر میں کھائوں کھینچ آتیا ملک</p>

<p>۱۰۹</p> <p>بازمرد و عود و شمشیر و ان کو کیا خبر          دشمن جو درویش تو نہ لیان کو کیا خبر          حافظ خاں جو ہے قرآن کو کیا خبر          گر نہ کا یورج تو راہان کو کیا خبر</p>	<p>۱۱۰</p> <p>کوتا را جو داریا ہے وہ ہے بہتر          تیغ و دم میں کتنے دھنڈلے کسیر          تن منکے اس کی ہمت تھی پیر          سپہن گونج آواز سے جا کر کھیر</p>	<p>۱۱۱</p> <p>طلح</p> <p>اگر تیرے جلال جاہان کو کیا خبر          دلوں کے ایک قریب جو تیرے کھیر          ارباب کفر جلد تو اقبال میں کھیر          شان نورانی کس نے بھینس دیا</p>
<p>مغلوب کیا ہو غالب کل اس لیل سے          کعبہ بھی گھرے گا نہ صاحب قیل سے</p>	<p>ہوئے ہیں آٹھ کارٹھان افعال کے          یہ کیا ہوا کہ رہ گئی دھان نکال کے</p>	<p>ان شور لاف ہی ہو ملک پر وہ کام کر          دروہر حریت آگیا قصہ تمام کر</p>
<p>۱۱۲</p> <p>نورانی کامل کیا گاندہ خیر کیا          رو باہ کب تھا غنیمت کسانے          بدست کیا جو سا ہے کون سے سانسے          حکم جو چراغ نور کے سانسے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>طلح</p> <p>بہترین کو دار کون ہے غنیمت حاصل          غنیمت سے نوران ہوا آرزو دل          تو کہ کب سچائی ہو عجب ہے از چہ دل          بچا تو آرزو دہشت ہلاک کر قبول</p>	<p>۱۱۴</p> <p>طلح</p> <p>اچھی ہوئی کچھ جو تو فتح نشان          خود بات نہ ہے عداوتی کارا نشان          قریب کیا کہ ہے کہا حافظ جہان          کھنکھاتا آواز ان اپنے کھان</p>
<p>بیرین ٹاسکے گاہین کے نشان کو          کیا پست کر سکے گی زمیں آسمان کو</p>	<p>ہاں حق داد میں سول زبان پہ لا          دونا بکار کلمہ طیب زبان پہ لا</p>	<p>ہر زمین کو یاس تھی اپنے عروج سے          یہاں کے نکل نکل کے ستارے بروج سے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>جنگ غلابی تیغ ہمارا کب سے          حکم سر سند یہ کھاتا باجبار          اندر سے درازی پشیمانی          زمین پر سے ہو چکے ہیں کھیتا ہزار</p>	<p>۱۱۶</p> <p>طلح</p> <p>آتش خنجر میں سرور میں کب سے          پہلے فریق نسبت حکم کسے نہ تھا          آتش خنجر میں سرور میں کب سے          پہلے فریق نسبت حکم کسے نہ تھا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>طلح</p> <p>دلکش غلابی جنگ الہم میں کب سے          گارور میں کبھی طعنا نہیں کب سے          شہنشاہی کبھی نہ ہو جس میں کب سے          کاشا کھنکھاتی کب سے زمین کب سے</p>
<p>ہر جاتی قوم بلند نہ دست زمین میں تیغ          دنیا کے مال کی تھی جہاں زمین میں تیغ</p>	<p>سر پر جو اسکے تیغ کی ضو یک بیک گئی          نکل پڑ گیا وہ کوہ پہ بکل چک گئی</p>	<p>دکھلائی ضرور تیغ ہلاکت آئی          ہمارے شمع کھنکھائیے آفتاب لے</p>

<p>۱۱۱ دیکھو چرخِ عشق کی جہ کی ایک ایک شاخ دیکھو چرخِ عشق کی جہ کی ایک ایک شاخ انسان کا ذکر کیا ہو چکا ایک ایک شاخ سپاس تیرے در پہ مہرِ غیب کا ایک ایک شاخ</p>	<p>۱۱۲ آج تیرے دل میں کیا ہو گیا آج تیرے دل میں کیا ہو گیا آج تیرے دل میں کیا ہو گیا آج تیرے دل میں کیا ہو گیا</p>	<p>۱۱۳ جانبین بکری کے غلوں کی جہ کی ایک ایک شاخ جانبین بکری کے غلوں کی جہ کی ایک ایک شاخ جانبین بکری کے غلوں کی جہ کی ایک ایک شاخ جانبین بکری کے غلوں کی جہ کی ایک ایک شاخ</p>
<p>۱۱۴ کشمکش تھا کہ برقِ جلالِ خدا یہ ہو کشمکش تھا کہ برقِ جلالِ خدا یہ ہو سدرہ سے پہلے پہن تھا یہ ہو سدرہ سے پہلے پہن تھا یہ ہو</p>	<p>۱۱۵ ہر قسمِ غلہ مثل زمین ہلکے رہ گیا ہر قسمِ غلہ مثل زمین ہلکے رہ گیا ہر قسمِ غلہ مثل زمین ہلکے رہ گیا ہر قسمِ غلہ مثل زمین ہلکے رہ گیا</p>	<p>۱۱۶ جاتے تھے آپ کے تعاقب میں اس طرح جاتے تھے آپ کے تعاقب میں اس طرح ضرغام آہوں کی چھٹپٹا ہر جھٹچ ضرغام آہوں کی چھٹپٹا ہر جھٹچ</p>
<p>۱۱۷ ناگِ عالمِ خالق کی سوا اور ناگِ عالمِ خالق کی سوا اور راہِ سحرِ جلال میں چوڑا لٹا ہوا راہِ سحرِ جلال میں چوڑا لٹا ہوا دورِ شہرِ زمین میں تھا جات کو سطر دورِ شہرِ زمین میں تھا جات کو سطر</p>	<p>۱۱۸ جو آسمان سے زمین تک پہنچا گیا جو آسمان سے زمین تک پہنچا گیا جو آسمان سے زمین تک پہنچا گیا جو آسمان سے زمین تک پہنچا گیا</p>	<p>۱۱۹ رہا وہ زمین کی شہاد کا ذکر ہو رہا وہ زمین کی شہاد کا ذکر ہو رہا وہ زمین کی شہاد کا ذکر ہو رہا وہ زمین کی شہاد کا ذکر ہو</p>
<p>۱۲۰ گیتی کی اسے پہل سے تختِ انشراح کی ہو گیتی کی اسے پہل سے تختِ انشراح کی ہو ضربِ علی نہیں ہو یہ ضربِ خدا کی ہو ضربِ علی نہیں ہو یہ ضربِ خدا کی ہو</p>	<p>۱۲۱ وقفہ نہ کیا دم تہ تیغ دو سر کیا وقفہ نہ کیا دم تہ تیغ دو سر کیا جیروں نے پراپنا زمین پر سر کیا جیروں نے پراپنا زمین پر سر کیا</p>	<p>۱۲۲ ضربت لگی ہو بندگی بے نیاز میں ضربت لگی ہو بندگی بے نیاز میں انجمنی ہو ہے میں خیر انکی ناز میں انجمنی ہو ہے میں خیر انکی ناز میں</p>
<p>۱۲۳ کھانا تو خدا کا تھا اس کا کھانا کھانا تو خدا کا تھا اس کا کھانا زینِ پیادہ سے تیرے دو ہاتھ کا ہوا زینِ پیادہ سے تیرے دو ہاتھ کا ہوا نیکون سے تیرے دو ہاتھ کا ہوا نیکون سے تیرے دو ہاتھ کا ہوا</p>	<p>۱۲۴ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ</p>	<p>۱۲۵ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ میں نے کہا کہ جو اس کی جہ کی ایک ایک شاخ</p>
<p>۱۲۶ کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا</p>	<p>۱۲۷ کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا کسی کو جس سے بہ تو غل ہوا کیا ہوا</p>	<p>۱۲۸ تالان ہو روح غم سے سوالتِ نیاہ کی تالان ہو روح غم سے سوالتِ نیاہ کی تالان ہو روح غم سے سوالتِ نیاہ کی تالان ہو روح غم سے سوالتِ نیاہ کی</p>

<p>۱۲۴ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>	<p>۱۲۵ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>	<p>۱۲۶ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>
<p>صد مہ سے زلزلہ ہر زمین آسمان کو جلدی اٹھا کے لاؤ یہاں بابا جان کو</p>	<p>لازم ہو اہتمام یہ بابا اشار ہو لیکن نہ اس طرح کہ انھیں ناگوار ہو</p>	<p>زخمی خدا کے گھر میں مام ام ہوا ہر ہر قریب عین قیامت کا غم ہوا</p>
<p>۱۲۷ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>	<p>۱۲۸ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>	<p>۱۲۹ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>
<p>برہمہ تعالٰیٰ کے غم سے لانا تک بھی دھم ہر ہر علی کے لالہ تیرے کچھ ہوتے ہیں</p>	<p>کہتے ہیں پاس ل نہی چشم و پیر تک ہو چکے کہیں؟ انکی صدا گوش خیز تک</p>	<p>دنیا ملی کہ قرب رسول خدا ملا بچے تیرے یتیم ہوئے تجھ کو کیا ملا</p>
<p>۱۳۰ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>	<p>۱۳۱ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>	<p>۱۳۲ تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا تو نے مجھ کو غم سے بھر دیا میں نے تجھ کو غم سے بھر دیا</p>
<p>سجد میں اپنے بندگی بے نیاز ہے یاں کج آخری یہ علی کی ناز ہے</p>	<p>دینے کے ہنہ نہ جو پھرین ہر دیا زمین کیا گذری ہو گی شیر خدا سر فرا زمین</p>	<p>ایدا میں کے ہاتھ سے سگتلا ہونین لیکن یہ ہر خیال کو شکستہ ہونین</p>



<p>۱۹</p> <p>۱۰۱</p> <p>۱۰۲</p> <p>۱۰۳</p> <p>۱۰۴</p> <p>۱۰۵</p> <p>۱۰۶</p> <p>۱۰۷</p> <p>۱۰۸</p> <p>۱۰۹</p> <p>۱۱۰</p> <p>۱۱۱</p> <p>۱۱۲</p> <p>۱۱۳</p> <p>۱۱۴</p> <p>۱۱۵</p> <p>۱۱۶</p> <p>۱۱۷</p> <p>۱۱۸</p> <p>۱۱۹</p> <p>۱۲۰</p> <p>۱۲۱</p> <p>۱۲۲</p> <p>۱۲۳</p> <p>۱۲۴</p> <p>۱۲۵</p> <p>۱۲۶</p> <p>۱۲۷</p> <p>۱۲۸</p> <p>۱۲۹</p> <p>۱۳۰</p> <p>۱۳۱</p> <p>۱۳۲</p> <p>۱۳۳</p> <p>۱۳۴</p> <p>۱۳۵</p> <p>۱۳۶</p> <p>۱۳۷</p> <p>۱۳۸</p> <p>۱۳۹</p> <p>۱۴۰</p> <p>۱۴۱</p> <p>۱۴۲</p> <p>۱۴۳</p> <p>۱۴۴</p> <p>۱۴۵</p> <p>۱۴۶</p> <p>۱۴۷</p> <p>۱۴۸</p> <p>۱۴۹</p> <p>۱۵۰</p> <p>۱۵۱</p> <p>۱۵۲</p> <p>۱۵۳</p> <p>۱۵۴</p> <p>۱۵۵</p> <p>۱۵۶</p> <p>۱۵۷</p> <p>۱۵۸</p> <p>۱۵۹</p> <p>۱۶۰</p> <p>۱۶۱</p> <p>۱۶۲</p> <p>۱۶۳</p> <p>۱۶۴</p> <p>۱۶۵</p> <p>۱۶۶</p> <p>۱۶۷</p> <p>۱۶۸</p> <p>۱۶۹</p> <p>۱۷۰</p> <p>۱۷۱</p> <p>۱۷۲</p> <p>۱۷۳</p> <p>۱۷۴</p> <p>۱۷۵</p> <p>۱۷۶</p> <p>۱۷۷</p> <p>۱۷۸</p> <p>۱۷۹</p> <p>۱۸۰</p> <p>۱۸۱</p> <p>۱۸۲</p> <p>۱۸۳</p> <p>۱۸۴</p> <p>۱۸۵</p> <p>۱۸۶</p> <p>۱۸۷</p> <p>۱۸۸</p> <p>۱۸۹</p> <p>۱۹۰</p> <p>۱۹۱</p> <p>۱۹۲</p> <p>۱۹۳</p> <p>۱۹۴</p> <p>۱۹۵</p> <p>۱۹۶</p> <p>۱۹۷</p> <p>۱۹۸</p> <p>۱۹۹</p> <p>۲۰۰</p> <p>۲۰۱</p> <p>۲۰۲</p> <p>۲۰۳</p> <p>۲۰۴</p> <p>۲۰۵</p> <p>۲۰۶</p> <p>۲۰۷</p> <p>۲۰۸</p> <p>۲۰۹</p> <p>۲۱۰</p> <p>۲۱۱</p> <p>۲۱۲</p> <p>۲۱۳</p> <p>۲۱۴</p> <p>۲۱۵</p> <p>۲۱۶</p> <p>۲۱۷</p> <p>۲۱۸</p> <p>۲۱۹</p> <p>۲۲۰</p> <p>۲۲۱</p> <p>۲۲۲</p> <p>۲۲۳</p> <p>۲۲۴</p> <p>۲۲۵</p> <p>۲۲۶</p> <p>۲۲۷</p> <p>۲۲۸</p> <p>۲۲۹</p> <p>۲۳۰</p> <p>۲۳۱</p> <p>۲۳۲</p> <p>۲۳۳</p> <p>۲۳۴</p> <p>۲۳۵</p> <p>۲۳۶</p> <p>۲۳۷</p> <p>۲۳۸</p> <p>۲۳۹</p> <p>۲۴۰</p> <p>۲۴۱</p> <p>۲۴۲</p> <p>۲۴۳</p> <p>۲۴۴</p> <p>۲۴۵</p> <p>۲۴۶</p> <p>۲۴۷</p> <p>۲۴۸</p> <p>۲۴۹</p> <p>۲۵۰</p> <p>۲۵۱</p> <p>۲۵۲</p> <p>۲۵۳</p> <p>۲۵۴</p> <p>۲۵۵</p> <p>۲۵۶</p> <p>۲۵۷</p> <p>۲۵۸</p> <p>۲۵۹</p> <p>۲۶۰</p> <p>۲۶۱</p> <p>۲۶۲</p> <p>۲۶۳</p> <p>۲۶۴</p> <p>۲۶۵</p> <p>۲۶۶</p> <p>۲۶۷</p> <p>۲۶۸</p> <p>۲۶۹</p> <p>۲۷۰</p> <p>۲۷۱</p> <p>۲۷۲</p> <p>۲۷۳</p> <p>۲۷۴</p> <p>۲۷۵</p> <p>۲۷۶</p> <p>۲۷۷</p> <p>۲۷۸</p> <p>۲۷۹</p> <p>۲۸۰</p> <p>۲۸۱</p> <p>۲۸۲</p> <p>۲۸۳</p> <p>۲۸۴</p> <p>۲۸۵</p> <p>۲۸۶</p> <p>۲۸۷</p> <p>۲۸۸</p> <p>۲۸۹</p> <p>۲۹۰</p> <p>۲۹۱</p> <p>۲۹۲</p> <p>۲۹۳</p> <p>۲۹۴</p> <p>۲۹۵</p> <p>۲۹۶</p> <p>۲۹۷</p> <p>۲۹۸</p> <p>۲۹۹</p> <p>۳۰۰</p> <p>۳۰۱</p> <p>۳۰۲</p> <p>۳۰۳</p> <p>۳۰۴</p> <p>۳۰۵</p> <p>۳۰۶</p> <p>۳۰۷</p> <p>۳۰۸</p> <p>۳۰۹</p> <p>۳۱۰</p> <p>۳۱۱</p> <p>۳۱۲</p> <p>۳۱۳</p> <p>۳۱۴</p> <p>۳۱۵</p> <p>۳۱۶</p> <p>۳۱۷</p> <p>۳۱۸</p> <p>۳۱۹</p> <p>۳۲۰</p> <p>۳۲۱</p> <p>۳۲۲</p> <p>۳۲۳</p> <p>۳۲۴</p> <p>۳۲۵</p> <p>۳۲۶</p> <p>۳۲۷</p> <p>۳۲۸</p> <p>۳۲۹</p> <p>۳۳۰</p> <p>۳۳۱</p> <p>۳۳۲</p> <p>۳۳۳</p> <p>۳۳۴</p> <p>۳۳۵</p> <p>۳۳۶</p> <p>۳۳۷</p> <p>۳۳۸</p> <p>۳۳۹</p> <p>۳۴۰</p> <p>۳۴۱</p> <p>۳۴۲</p> <p>۳۴۳</p> <p>۳۴۴</p> <p>۳۴۵</p> <p>۳۴۶</p> <p>۳۴۷</p> <p>۳۴۸</p> <p>۳۴۹</p> <p>۳۵۰</p> <p>۳۵۱</p> <p>۳۵۲</p> <p>۳۵۳</p> <p>۳۵۴</p> <p>۳۵۵</p> <p>۳۵۶</p> <p>۳۵۷</p> <p>۳۵۸</p> <p>۳۵۹</p> <p>۳۶۰</p> <p>۳۶۱</p> <p>۳۶۲</p> <p>۳۶۳</p> <p>۳۶۴</p> <p>۳۶۵</p> <p>۳۶۶</p> <p>۳۶۷</p> <p>۳۶۸</p> <p>۳۶۹</p> <p>۳۷۰</p> <p>۳۷۱</p> <p>۳۷۲</p> <p>۳۷۳</p> <p>۳۷۴</p> <p>۳۷۵</p> <p>۳۷۶</p> <p>۳۷۷</p> <p>۳۷۸</p> <p>۳۷۹</p> <p>۳۸۰</p> <p>۳۸۱</p> <p>۳۸۲</p> <p>۳۸۳</p> <p>۳۸۴</p> <p>۳۸۵</p> <p>۳۸۶</p> <p>۳۸۷</p> <p>۳۸۸</p> <p>۳۸۹</p> <p>۳۹۰</p> <p>۳۹۱</p> <p>۳۹۲</p> <p>۳۹۳</p> <p>۳۹۴</p> <p>۳۹۵</p> <p>۳۹۶</p> <p>۳۹۷</p> <p>۳۹۸</p> <p>۳۹۹</p> <p>۴۰۰</p> <p>۴۰۱</p> <p>۴۰۲</p> <p>۴۰۳</p> <p>۴۰۴</p> <p>۴۰۵</p> <p>۴۰۶</p> <p>۴۰۷</p> <p>۴۰۸</p> <p>۴۰۹</p> <p>۴۱۰</p> <p>۴۱۱</p> <p>۴۱۲</p> <p>۴۱۳</p> <p>۴۱۴</p> <p>۴۱۵</p> <p>۴۱۶</p> <p>۴۱۷</p> <p>۴۱۸</p> <p>۴۱۹</p> <p>۴۲۰</p> <p>۴۲۱</p> <p>۴۲۲</p> <p>۴۲۳</p> <p>۴۲۴</p> <p>۴۲۵</p> <p>۴۲۶</p> <p>۴۲۷</p> <p>۴۲۸</p> <p>۴۲۹</p> <p>۴۳۰</p> <p>۴۳۱</p> <p>۴۳۲</p> <p>۴۳۳</p> <p>۴۳۴</p> <p>۴۳۵</p> <p>۴۳۶</p> <p>۴۳۷</p> <p>۴۳۸</p> <p>۴۳۹</p> <p>۴۴</p>
--



[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۴۴          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>	<p>۴۵          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>	<p>۴۶          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>
<p>یا آتشی بر سر درد کا در مان ہو جائے          جو صحت بری ہوت ہو آسان جائے</p>	<p>پھر یہ تھا حال کہ گھر سے نہ نکل سکتے تھے          اٹھ کے بستر سے نہ دو کام بھی چل سکتے تھے</p>	<p>بار و کھین کے پو کے لیے جان ہونے لگی          پشت پر جہر نبوت بھی گراں ہونے لگی</p>
<p>۴۷          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>	<p>۴۸          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>	<p>۴۹          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>
<p>تھیں جو شبلی سے اگین بن عیان ہر دے          صاف قرآن ہو دیکھتے نشان سطرے</p>	<p>شوق طامین بعد بجز ویاڑا تھے تھے          ہر سے سر در دین ہر نازا تھے تھے</p>	<p>غیر حالت ہوں آترو کو یہ انجام ہوا          نور اللہ کا خورشید لب بام ہوا</p>
<p>۵۰          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>	<p>۵۱          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>	<p>۵۲          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام          زین و کین و تیر و کین و تیر و کین          صبح و شام و اوقات قدیم و تیر و یکجام</p>
<p>تازگی گھٹنے لگی پھول سے زساروں کی          جسم کے بال ٹٹو دینے لگے خاروں کی</p>	<p>گر سخن مینہ سے کہا صاف یہ مفہوم ہوا          بات کی چاہا بن لیسف نے یہ معلوم ہوا</p>	<p>پاچہ ہر کارہ کہ جو حسیان آتا تھا          دل لرزتا تھا بدن سرد ہوا آتا تھا</p>

<p>۱۳۵ خداوند غمناک در این دنیا گاه کسی را غمناک چو ساقی است و چو شربت عالمی است چون چو شربت</p>	<p>۱۳۶ چو شربت است و چو شربت در این دنیا گاه کسی را غمناک چو ساقی است و چو شربت عالمی است چون چو شربت</p>	<p>۱۳۷ چو شربت است و چو شربت در این دنیا گاه کسی را غمناک چو ساقی است و چو شربت عالمی است چون چو شربت</p>
<p>۱۳۸ کرد و آگاه کسی را این فرستاده بودن در این شوق ملاقات کا استاد بودن</p>	<p>۱۳۹ در این شوق ملاقات کا استاد بودن در این شوق ملاقات کا استاد بودن</p>	<p>۱۴۰ در این شوق ملاقات کا استاد بودن در این شوق ملاقات کا استاد بودن</p>
<p>۱۴۱ در این شوق ملاقات کا استاد بودن در این شوق ملاقات کا استاد بودن</p>	<p>۱۴۲ در این شوق ملاقات کا استاد بودن در این شوق ملاقات کا استاد بودن</p>	<p>۱۴۳ در این شوق ملاقات کا استاد بودن در این شوق ملاقات کا استاد بودن</p>
<p>۱۴۴ حال میں اپنے پندشاه خوشامد نہیں ہوش طلق نہیاج وقت ملاقات نہیں</p>	<p>۱۴۵ حال میں اپنے پندشاه خوشامد نہیں ہوش طلق نہیاج وقت ملاقات نہیں</p>	<p>۱۴۶ حال میں اپنے پندشاه خوشامد نہیں ہوش طلق نہیاج وقت ملاقات نہیں</p>
<p>۱۴۷ چو شربت است و چو شربت در این دنیا گاه کسی را غمناک چو ساقی است و چو شربت عالمی است چون چو شربت</p>	<p>۱۴۸ چو شربت است و چو شربت در این دنیا گاه کسی را غمناک چو ساقی است و چو شربت عالمی است چون چو شربت</p>	<p>۱۴۹ چو شربت است و چو شربت در این دنیا گاه کسی را غمناک چو ساقی است و چو شربت عالمی است چون چو شربت</p>
<p>۱۵۰ پہلے کہ تھے غم پرست خاموشی ہے اب خبر کو نہیں حضرت کو یہ میوہی ہے</p>	<p>۱۵۱ پہلے کہ تھے غم پرست خاموشی ہے اب خبر کو نہیں حضرت کو یہ میوہی ہے</p>	<p>۱۵۲ پہلے کہ تھے غم پرست خاموشی ہے اب خبر کو نہیں حضرت کو یہ میوہی ہے</p>

<p>۱۵۵          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>	<p>۱۵۶          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>	<p>۱۵۷          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>
<p>خلق میں پاس کسی شخص کا کب کرتا ہو          گھر یہ تیرا ہو کہ یار دن طلب کرتا ہو</p>	<p>روح کو قبض کروں حکم اگر باؤں میں          ابھی نیا میں رہنا ہو تو میرا دہن میں</p>	<p>تھکے ہو سو کچے حسن قبول آتے ہیں          گھر میں شدت غلغلہ کہ رسول آتے ہیں</p>
<p>۱۵۸          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>	<p>۱۵۹          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>	<p>۱۶۰          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>
<p>بیٹیاں فاطمہ کی آل ہر میں تھیں          داد لیا کہ نبی دیان اس گھر میں تھیں</p>	<p>سندھ کی تیری سدا کی کہی ہو پئے          دیکھا حضرت نے کہ ہر دل میں ہو پئے</p>	<p>مازنی جیسے ہوا چند وہ بارائیگی          بخراں باغ میں اک تازہ بارائیگی</p>
<p>۱۶۱          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>	<p>۱۶۲          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>	<p>۱۶۳          ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>
<p>پہننے کی بھی غریبوں کو نہ جادوئی ناری          کہ تاراج تم رنگ لگا دین ناری</p>	<p>نور و سائے میں آراستہ ہیں          نہر میں ہر دستہ میں جریں آراستہ ہیں</p>	<p>ہر کس کوئی فانی بانی نہیں          جس کو کسی نافرمانی نہیں          اس کو جان پہچان جا رہا نہیں          ہر کس کو کسی جان بانی نہیں</p>



[illegible]



<p>۳۳ مسا زینبین کے لئے ایک گہرائی رکشی باقی رہی تھی کہ وہ اپنے وہ صفا صفا دیکھ کر عجب حیران</p>	<p>۳۴ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۳۵ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>
<p>۳۶ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۳۷ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۳۸ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>
<p>۳۹ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۴۰ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۴۱ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>
<p>۴۲ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۴۳ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۴۴ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>
<p>۴۵ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۴۶ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۴۷ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>
<p>۴۸ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۴۹ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>	<p>۵۰ مگر تیرے دوست نے خود کہا کہ تیرے دوست نے جو کہا ہے میں نے سنا ہے کہ تیرے دوست نے</p>

<p>۴۴          خدا مان جیہی ہوئے تھے          جان بستی کر ای دیکھتے ہو          ایسے خالق کر تو کرے گا</p>	<p>۴۵          کہ چکے مع ان میں فصل حال          بوسہ تیرے شکر کے شکر          ابھی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          سچے خدائے کر کے دیکھ لگاں</p>	<p>۴۶          غنیمت میں جیہی ہوئے تھے          او میں تیرے لالین و لاکھ          دیکھتے تھے تیرے لالین و لاکھ          غنیمت میں جیہی ہوئے تھے</p>
<p>میری غلطی تو یہ سب لطف خدا ہوتا ہے          تین جھڑی امت کو خدا بخشے گا</p>	<p>میری غلطی تو یہ سب لطف خدا ہوتا ہے          غم فقط یہ کہ گنگے لیے کیا ہوتا ہے</p>	<p>میرے تیرے میں ان سب سوا ہی کوثر          ہر تیرے جہاں سے بنا ہی کوثر</p>
<p>۴۷          کہ چکے مع ان میں فصل حال          بوسہ تیرے شکر کے شکر          ابھی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          سچے خدائے کر کے دیکھ لگاں</p>	<p>۴۸          کہ چکے مع ان میں فصل حال          بوسہ تیرے شکر کے شکر          ابھی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          سچے خدائے کر کے دیکھ لگاں</p>	<p>۴۹          کہ چکے مع ان میں فصل حال          بوسہ تیرے شکر کے شکر          ابھی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          سچے خدائے کر کے دیکھ لگاں</p>
<p>بخشے جائیں گے جہاں تاکتے قاضی ہوگا          رب کی اسد رحمت عطا ہوگی کر راضی ہوگا</p>	<p>کام کو بڑھانے کے نہ رحمت سندھ جانیے          میری امت کے گنہگار کہ صبر جائیے</p>	<p>شوق میں کچے بتیاجے پائے ہو میں          دو دینوں کو جہاں کی لگائے ہو میں</p>
<p>۵۰          کہ چکے مع ان میں فصل حال          بوسہ تیرے شکر کے شکر          ابھی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          سچے خدائے کر کے دیکھ لگاں</p>	<p>۵۱          کہ چکے مع ان میں فصل حال          بوسہ تیرے شکر کے شکر          ابھی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          سچے خدائے کر کے دیکھ لگاں</p>	<p>۵۲          کہ چکے مع ان میں فصل حال          بوسہ تیرے شکر کے شکر          ابھی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          سچے خدائے کر کے دیکھ لگاں</p>
<p>سب خدائے تو مال بھی شامل ہوتے          جو اہل کائنات میں وہ اہل ہوتے</p>	<p>تو غمگین تو خدا نے ترا دل شاد کیا          نصف امت کو تیری نار سے آزاد کیا</p>	<p>غل جی جوت غفار ہی وہ آتا ہے          عاصیوں کا جہاد گار ہی وہ آتا ہے</p>

<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>	<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>	<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>
<p>کلیه یارب و صهر گداز مستعد بس ملک و دولت مستعد بس ملک و دولت مستعد بس ملک و دولت</p>	<p>روح چون جم سحر و دوزخ جس طبع و دقت و کمال جس طبع و دقت و کمال جس طبع و دقت و کمال</p>	<p>چاره کار کی یابا جو نه شوخ و شام و تار و کوی شوخ و شام و تار و کوی شوخ و شام و تار و کوی</p>
<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>	<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>	<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>
<p>آتی که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>	<p>همه انجمن و دین و دنیا بسته گداز و دوزخ بسته گداز و دوزخ بسته گداز و دوزخ</p>	<p>چون این عالم بی تو نه بود شوق و شام و تار و کوی شوق و شام و تار و کوی شوق و شام و تار و کوی</p>
<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>	<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>	<p>شاه ای که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود مهری که در این عالم بی تو نه بود</p>
<p>غمین و غمین و غمین بر سر این عالم بی تو نه بود بر سر این عالم بی تو نه بود بر سر این عالم بی تو نه بود</p>	<p>گداز و دوزخ و دوزخ بسته گداز و دوزخ بسته گداز و دوزخ بسته گداز و دوزخ</p>	<p>پیر و دوزخ و دوزخ بسته گداز و دوزخ بسته گداز و دوزخ بسته گداز و دوزخ</p>



<p>۱۱۱۱ جنت حق غرض کی ایک سیل تھا یہ عجیب مکان توڑی نہ کیا بلکہ جنت میں غرض کی جگہ بنا گیا تھا اگرچہ ایک باغ کا نام لکھا ہے</p>	<p>۱۱۱۱ لکھنے کی سیل غرض کی ایک سیل تھا واقعہ غرض کی غرضت مولانا بہار غرض کی ایک سیل تھا میں کتا تھا وہی تو یہ ایک کا جو</p>	<p>۱۱۱۱ شاہزادہ کی ایک سیل تھا ایکے خوشی میں سے غرضت کی ایک سیل تھا سیک و اس کے ایک سیل تھا غرضت کا ایک سیل تھا</p>
<p>۱۱۱۱ وہ بھی غرض کی ایک سیل تھا ہاتھ میں لیکے گئے ہاتھ کو خورندہ ہوا</p>	<p>۱۱۱۱ غرض کی ایک سیل تھا عبد غرض کی ایک سیل تھا</p>	<p>۱۱۱۱ فضل محبوب کو سر درویشان ہون میں جو کر دوست میں ایک گزینا زان ہون میں</p>
<p>۱۱۱۱ راہ چاہنے کا ایک سیل تھا کے ایک سیل تھا</p>	<p>۱۱۱۱ غرض کی ایک سیل تھا غرض کی ایک سیل تھا</p>	<p>۱۱۱۱ غرض کی ایک سیل تھا غرض کی ایک سیل تھا</p>
<p>۱۱۱۱ بولا وہ باعث ہر شہر کی ایک سیل تھا ہر شہر کے ایک سیل تھا</p>	<p>۱۱۱۱ غرض کی ایک سیل تھا غرض کی ایک سیل تھا</p>	<p>۱۱۱۱ نیکیاں دیکھنے کی ایک سیل تھا جنتا اسان کو لہر و قاش ہون</p>
<p>۱۱۱۱ کے ایک سیل تھا کے ایک سیل تھا</p>	<p>۱۱۱۱ غرض کی ایک سیل تھا غرض کی ایک سیل تھا</p>	<p>۱۱۱۱ غرض کی ایک سیل تھا غرض کی ایک سیل تھا</p>
<p>۱۱۱۱ نورید اشرف کا احسان کہہ لائی ہے ہاتھ کا انہیں یہ عقدہ کشائی کی ہے</p>	<p>۱۱۱۱ غل غرض کی ایک سیل تھا نورید اشرف سے دست ملا ہاتھ سے</p>	<p>۱۱۱۱ دار سر پر کیا سجدہ میں جو پایا ہے تو ہی میں نازی کا ہایا ہے</p>

<p>۱۲۱          خون میں سب سے کیا جسم کا جامہ ہو          اگر پیرا خاک پہ مولا کا جامہ ہو</p>	<p>۱۲۲          جو تھکے چکے وہ ترپتے تھے کہ حالت یکھوں          ایسا پروہم اگر تھا کہ صورت یکھوں</p>	<p>۱۲۳          ہر طرف رات کو شور غم تازہ اٹھا          صبح کو حیدر صفدر کا خازہ اٹھا</p>
<p>۱۲۴          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو</p>	<p>۱۲۵          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو</p>	<p>۱۲۶          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو</p>
<p>۱۲۷          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو</p>	<p>۱۲۸          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو</p>	<p>۱۲۹          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو          دل میں نہ تھا کہ کوئی غم نہ ہو</p>





<p>۴۵ کھینچتے ہیں جیٹ لادیت کھنکھنا بولیں نہایت تھکے ہیں قدم سے سواہلی نہایت تھکے ہیں قدم سے سواہلی گروا عیان کھنکھنا بولیں</p>	<p>۴۵ کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں</p>	<p>۴۵ کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں کھنکھنا بولیں</p>
<p>۴۵ حق کی بات پرست نہیں ان کے صوم ہو گئی ظلمت جو کفر کی تھی وہ مدوم ہو گئی</p>	<p>۴۵ پہری سب آفتاب پرستوں کے زرد تھی آتشکدے خوش تھو اور گبر سرور تھی</p>	<p>۴۵ منہ سنج ہو گئے جو طرب کے دھوڑے گل کھلکھلا کے ہنس پڑے فرط مسرورے</p>
<p>۴۵ اے گل گلک گلک سہا آواز بار بار اے گل گلک گلک سہا آواز بار بار</p>	<p>۴۵ آواز کی دل دہلا کر تھی بولی آواز کی دل دہلا کر تھی بولی</p>	<p>۴۵ آواز کی دل دہلا کر تھی بولی آواز کی دل دہلا کر تھی بولی</p>
<p>۴۵ ناقوس کی ناکے کی آواز کا کہن براب بھجیگا دین کا دھکا جہانین</p>	<p>۴۵ رہتے یہ تھے جو سرور نامی کر دے علمان تھے پتھر غلامی کے دے</p>	<p>۴۵ دعویٰ تھا بیکار عشق کا کھنکھنا کے ساتھ خوشبو بھی دوڑتی تھی بھن بھن کے ساتھ</p>
<p>۴۵ نازل تھا تھکے تھکے تھکے تھکے نازل تھا تھکے تھکے تھکے تھکے</p>	<p>۴۵ نازل تھا تھکے تھکے تھکے تھکے نازل تھا تھکے تھکے تھکے تھکے</p>	<p>۴۵ نازل تھا تھکے تھکے تھکے تھکے نازل تھا تھکے تھکے تھکے تھکے</p>
<p>۴۵ اہل ولایت کی چوڑی کھلتی تھی بڑی انکھیر کی غمزدگی سے تھکے تھکے تھکے</p>	<p>۴۵ بن یہ کہتی تھی رب قدر سے باب یہ شیر خوار پہلے میرے شیر سے</p>	<p>۴۵ افسوس دل کی دہلیز میں آرزو تھی اس خنک گل کے سامنے میں نے دروہ تھی</p>

<p>۱۰۰          جوئے میں ایک دن تو میں نکلاں          بساؤں میں چلی گئی دیاؤں میں خصال          پروردہ جو حکایتیں تھاقت اس کا الال          چہرہ کے سپاس میں باغداد و جود سال</p>	<p>۱۰۱          نادیدنی چمن گنجی کر آئی ہوا          دل کے گل کے گلے بار بار          نچھون نے سکر کے کما کر دیا          بیل نے دی صد ارزاں ہوا</p>	<p>۱۰۲          غنیمت کی غنایں غنایں          غنیمت کی غنایں غنایں          غنیمت کی غنایں غنایں          غنیمت کی غنایں غنایں</p>
<p>۱۰۳          اس گیل میں خیال جو اد کا آتما تھا          گیل کے گیشو وہ ہر اک سمت جاتا تھا</p>	<p>۱۰۴          باغ جہان کفر کا کھر خاک ہو گیا          خارو نے آج گلشن دین پا گیا</p>	<p>۱۰۵          حاصل ہوئی دید تو صد ہرے          میں آج تک دل نہیں بھوسے پوسے</p>
<p>۱۰۶          چمن گنجی کے چاروں کیسے          چمن گنجی کے چاروں کیسے          چمن گنجی کے چاروں کیسے          چمن گنجی کے چاروں کیسے</p>	<p>۱۰۷          جہان بھر میں غنیمت کی غنایں          جہان بھر میں غنیمت کی غنایں          جہان بھر میں غنیمت کی غنایں          جہان بھر میں غنیمت کی غنایں</p>	<p>۱۰۸          دل بھر میں غنیمت کی غنایں          دل بھر میں غنیمت کی غنایں          دل بھر میں غنیمت کی غنایں          دل بھر میں غنیمت کی غنایں</p>
<p>۱۰۹          جھک کر نظر جو کی تو چھپا نہ پھر پڑا          اس منہ کے بھل کو میں وہ مصدوم گر پڑا</p>	<p>۱۱۰          دنیا میں نیک سے کسی بدی پہ پہنچے          اس کے شرف خدا اور محمد پہ پہنچے</p>	<p>۱۱۱          یعنی عیان ہے آج شہ خاص عام کا          دیکھو کہ سامنے وہ مولد امام کا</p>
<p>۱۱۲          اور تو یہ جانو کہ کیا جو کیا          دست خدا تو یہ جانو کہ کیا جو کیا</p>	<p>۱۱۳          بانگ گنجی کی غنایں غنایں          بانگ گنجی کی غنایں غنایں          بانگ گنجی کی غنایں غنایں          بانگ گنجی کی غنایں غنایں</p>	<p>۱۱۴          کلاں بون جرات یہ اللہ تبار          کلاں بون جرات یہ اللہ تبار</p>
<p>۱۱۵          تاجر جہاں دان تو وہ کوہ پر پہنچ گیا          اور اس طرف سے دست مبارک پہنچ گیا</p>	<p>۱۱۶          گویا قی زبانی میں پاؤں پہنچ گیا          بی پی کے دوہو گویا کہ پہنچ گیا</p>	<p>۱۱۷          پونچھ اگر نہ نرم شہر بالکمال میں          دوسے رہیں گے ہم عرق انحال میں</p>

<p>۱۰۱ بہارِ شادمانی میں شادمانی کا کوئی آئینہ نہیں لگاؤں شادمانی کا کوئی آئینہ نہیں لگاؤں شادمانی کا کوئی آئینہ نہیں لگاؤں شادمانی کا کوئی</p>	<p>۱۰۲ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>	<p>۱۰۳ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>
<p>۱۰۴ یہ بھی مجھ کو یہ سن پائے شاہ کا کیون ہم بھرے ساقی کو تری چاہ کا</p>	<p>۱۰۵ یہ بھی مجھ کو یہ سن پائے شاہ کا کیون ہم بھرے ساقی کو تری چاہ کا</p>	<p>۱۰۶ یہ بھی مجھ کو یہ سن پائے شاہ کا کیون ہم بھرے ساقی کو تری چاہ کا</p>
<p>۱۰۷ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>	<p>۱۰۸ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>	<p>۱۰۹ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>
<p>۱۱۰ کسی تھی اور نہ عرشِ پکائات تھی ہم اور ابو تراب تھے اور حق کی تھی</p>	<p>۱۱۱ کسی تھی اور نہ عرشِ پکائات تھی ہم اور ابو تراب تھے اور حق کی تھی</p>	<p>۱۱۲ کسی تھی اور نہ عرشِ پکائات تھی ہم اور ابو تراب تھے اور حق کی تھی</p>
<p>۱۱۳ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>	<p>۱۱۴ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>	<p>۱۱۵ خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا خداوندِ عالمِ بالا کے جلالِ میں نظرِ عارفانہ سے دیکھا</p>
<p>۱۱۶ ہر جا ظہورِ حیلِ عالی نژاد تھا اگر گذرِ جہان میں ہے عدل و دھما</p>	<p>۱۱۷ ہر جا ظہورِ حیلِ عالی نژاد تھا اگر گذرِ جہان میں ہے عدل و دھما</p>	<p>۱۱۸ ہر جا ظہورِ حیلِ عالی نژاد تھا اگر گذرِ جہان میں ہے عدل و دھما</p>

<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>	<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>	<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>
<p>نعمت پرچ و تاب عیان بال بال تو دست قوی بندے سے ہو فرمے کی چھال</p>	<p>قائم قدم سے آپکے بنیا و خلق سے حضرت کرم سے باعث ایجاد خلق</p>	<p>دنیا میں اپنی زور پر خادم کو مار تھا ہر وقت دست ظلم و تعدی دراز تھا</p>
<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>	<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>	<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>
<p>پوچھا جو کہ حال رسول امام نے گویا بواہ ہون شہر والا کے سامنے</p>	<p>ملتی ہی بیان مراد ہر اک امراد کو عزیزت میں ان پختہ بین داکو</p>	<p>ہر عضو حق سے قدرت حق کا نامور تھا انسان کو لباس میں خلق کا نور تھا</p>
<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>	<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>	<p>عقل و قدرت و علم و تدبیر و در دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر دانش و در ساد و دیر و در اندر</p>
<p>نعمت پرچ و تاب عیان بال بال تو دست قوی بندے سے ہو فرمے کی چھال</p>	<p>قائم قدم سے آپکے بنیا و خلق سے حضرت کرم سے باعث ایجاد خلق</p>	<p>دنیا میں اپنی زور پر خادم کو مار تھا ہر وقت دست ظلم و تعدی دراز تھا</p>

<p>۱۰۰ ایک سو و تریس خزان اور تریس جرات پر کسی جنگجو نہایت عجیب اس وقت آتا تھا جاہلین کی کرب چنگا کر اور تریس جانیں بھینچ</p>	<p>۱۰۰ کاران تھا انور و زین علی علیہ السلام تھے غل میں سے سانس لیا پھر کرب کر کے تھی میری کرب کوسون دین تھی تھی تھاجیب</p>	<p>۱۰۰ ایک سو و تریس کرب و زنگ پھر تار باجک بونیاں اور تریس و دیاں تھاجیب تھی میری کرب آتش کرب تھی میری کرب</p>
<p>۱۰۰ کیا پڑ جگر تھا خوف نول میں کیا اپنی جگہ پر وہ گل خندان ہنس کیا</p>	<p>۱۰۰ کہتا بھی جو زور قدم اپنے گاڑ کے میں پھینکتا پھاڑ کو جڑ سے اکھاڑ کے</p>	<p>۱۰۰ تسکین ہوئی کی نظر آئی ہر اس میں با تھراب کھلے یہ بندہ گئی امید میں</p>
<p>۱۰۰ اس جنگ گل بلبلیں بچے دیکھا نچا دھو اور تریس ان کی دھواں درا لگیوں کی دھواں دھواں اسکائی منہ میں کرب و تریس</p>	<p>۱۰۰ اس زور و جوش و خروش کی کرب و تریس کا دھواں نچا دھو اور تریس کا دھواں نچا دھو اور تریس کا دھواں</p>	<p>۱۰۰ نچا دھو اور تریس کا دھواں نچا دھو اور تریس کا دھواں نچا دھو اور تریس کا دھواں نچا دھو اور تریس کا دھواں</p>
<p>۱۰۰ بھولو لگا عمر بھر نہ وہ صدمہ تکان کا اچھا ہوا نہ آج تک زخم کان کا</p>	<p>۱۰۰ غیرت سے حال غیر ہوا نامراد کا انسان سے زور چل نہ سکا دیو زاد کا</p>	<p>۱۰۰ دیکھا چو بار بار مرے اضطراب کو رحم آیا پچھ پر آدم حالی جناب کو</p>
<p>۱۰۰ بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۰ بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۰ بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی بہار و بہار میں تھی تھی تھی</p>
<p>۱۰۰ کیا ہی اگر یہ تھر خدائے عطا نہیں اللہ سے بندہ سخت کہ ایک کلمہ نہیں</p>	<p>۱۰۰ کہتا تھا چاہہ کہ نہ گوئی زور گار میں گھبرا کے سر پھینکتا تھا میں کہہ سار میں</p>	<p>۱۰۰ وان بھی حصار درو میں بھوس نہ گیا بھجور انکو دیکھ کے ایس رہ گیا نہ</p>

<p>دشمن جان و جان چکا چا گویا بین الیہ کہ جو کوئی نہ خط و کتابت نہ کوئی زادہ و مد میں اپنی چاہتا تھا کہ اس کا ہر لمحہ</p>	<p>دشمن وہ غم و الم کی بو اور در جان لب بجان ہو گیا یہ بو اور غم و الم کی فرمایا جان قاتل اس دم ازینک بہن آہ سو خوار کے ہر لمحہ کیلک</p>	<p>دشمن ظہور آرتیب خاں سلیمان نے کہا کہ کائنات اور صبر کر از غم کہ بتلا ہو گا جی جیبا احمد مسل سائینا ہند الم سے اور لگا اس وقت تو را</p>
<p>با اشک آہ آتش غم سو جلا کسب پھر تو توں میں دست تاسف طاکیا</p>	<p>اسرار ذات خالق عادل ہیں نہیں عاجز ہیں سب کیا کا بہانہ و ستر نہیں</p>	<p>دست خدیئے پاک ترا کار ساز ہے کھلایا ایسا کچھ بھی یہ خالق کار ساز ہے</p>
<p>دشمن میں جی بویا سید عالم بہر علالت اوس بو ابھی غم سلام داد و دینیت و فوج خلیل قاتل غلام ہو گیا کہ آہ سے نکلا نہ سید عالم</p>	<p>دشمن بہر علالت اوس بو ابھی غم سلام داد و دینیت و فوج خلیل قاتل غلام ہو گیا کہ آہ سے نکلا نہ سید عالم</p>	<p>دشمن میں جی بویا سید عالم بہر علالت اوس بو ابھی غم سلام داد و دینیت و فوج خلیل قاتل غلام ہو گیا کہ آہ سے نکلا نہ سید عالم</p>
<p>بندش نہ نک سکی گرو استوان کی پھر تو اسید قطع ہوئی جان نشا کی</p>	<p>صرف دعا جو خاک پر رکھ کر چین ہو نازل خدا کے حکم سے روح الایں ہو</p>	<p>کچھ جاو دم زنن نہیں مولائیں کیوں باندھیں ہیں پس آتھ اوسی کو خدا کہوں</p>
<p>دشمن نہا جو غم و غم و غم اسوت کی گیتن بجان میں غم صوت اعلیٰ صحت کسی صبر کر بہا آئی پر نہا جو غم و غم</p>	<p>دشمن نہا جو غم و غم و غم اسوت کی گیتن بجان میں غم صوت اعلیٰ صحت کسی صبر کر بہا آئی پر نہا جو غم و غم</p>	<p>دشمن نہا جو غم و غم و غم اسوت کی گیتن بجان میں غم صوت اعلیٰ صحت کسی صبر کر بہا آئی پر نہا جو غم و غم</p>
<p>کہ ہو کے اضطراب دل زار بڑھ گیا عاجز ہو سے صبح تو آزار بڑھ گیا</p>	<p>کیا دخل گر کسی سے میان جہاں کہیں جس ہاتھ کی بندھیں کہہ لے تو ہاں کہیں</p>	<p>باوصہ ہست طول عمر نہ جاتا ابھی اُسے دیکھا ہے اور نہ دیکھ سکا کوئی کبھی ہے</p>

<p>چشم جان کو سارشان دیوان نعت الزکریا و حسن ظلمت زخم و جسم نعت آسمان و عرش علا و ادراس</p>	<p>چشم بلا و دیو و زاداد و ب فتویش اور بگوئی و بیکار عقدی و میری بھاری و عقدہ دار نعمت کجی کو بخت و بخت</p>	<p>چشم بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی بخت کوئی</p>
<p>چشم جس جاگم کہ یہ بیان موجود ہر جگہ ہے وہ اور چشم کہ یہ</p>	<p>چشم پاتا ہوں عتقاد میں اپنی حضرت کے بھی کلام کا بھلا ہوں</p>	<p>چشم اب ہاتھ کھڑی کو رہی جو پاسے روح الامین کا قول تجھے یاد آئے گا</p>
<p>چشم وہ خالق جان و غیرہ کجا ہو انشیک و اور بے سپید لہر ہے عالم قدیم بہ چشم و کوشش و بخت</p>	<p>چشم تجسس کر گئے گئے نہی بھلا کافور ہو اسے بلا و عین حسن باقہ و حسن سلطان عین اسراج و حسن</p>	<p>چشم جوسانے سے شہین و حسن کجا جو انشیک و اور بے سلطان عین اسراج و حسن</p>
<p>چشم اطلاق بریت بشری اسپر طفلی بر شہاب و ان اور نہ شہاب</p>	<p>چشم کوین کا امیر اُم کا امام ہے مشکلات علی ولی اسکا نام ہے</p>	<p>چشم یون خدہ رو وہ نائب پاک گواہ ارم کی شاخ چہ جنت کا پھول عطا</p>
<p>چشم انسانیکار حسن بہ چشم و کوشش و بخت</p>	<p>چشم انسانیکار حسن بہ چشم و کوشش و بخت</p>	<p>چشم انسانیکار حسن بہ چشم و کوشش و بخت</p>
<p>چشم واللہ وہ بجا ہے جو قول انبیا کا ہے لذیب غیر کام یہ دست خدا کا ہے</p>	<p>چشم شام و سحر جو کام خدائی میں رہتے ہیں وہی حق میں سب کو یاد اللہ کہتے ہیں</p>	<p>چشم قابو میں دست پاتے نہ گویا نہ ہاں تھی از ہر وقت آہ و بیکار و بخت</p>



[illegible]

<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>	<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>	<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>
<p>جہم لیا بہ نام خدا کی مدد ہوئی انسان پر پو بلا ہوئی نال وہ ڈھوئی</p>	<p>کیا فائدہ جو ایک فریضہ قضائے کچھ سی معرفت ہو تو سجدہ ادا نہیں</p>	<p>تاکام آگے ان کوئی سائل پوچھیں بیدل بھی درسی آپ کے بیدل پوچھیں</p>
<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>	<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>	<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>
<p>وصف بشر سے منزلات انکی زیادہ قرآن حق سوا انکا مدد بے سوا دہر</p>	<p>گر جتنی جناب سے وہ باتیں ہوئی یوسف نقد جان سے زلیخا غریب ہوئی</p>	<p>والی بے سبکادہ جسے حق لڑولی کہا قوت دو خدا ہو گئی جب یا علی کہا</p>
<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>	<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>	<p>سید عالم علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی میرزا علی محمد علی</p>
<p>نور انکاش جس میں ہر قدی گواہ سوش ہو اگر کس حسمیم آہیں</p>	<p>تالیخ انھیں کہ حکم کے دونوں جہان یہ خالق جلیل کی گویا زبان ہیں</p>	<p>وان تک ایسا نہ دسی نہ ولی گئے یا عرش پر رسول گئے یا علی گئے</p>



<p>۹۹۱ کتنی خوشی ہے اس زمانہ میں بجائے درد و غم کے یہاں ہنس و چین وہ جس کو فوجیہ کہہ کر ان ہوں سرکین خدا کی نعمت پر چہ زبان ہو چین</p>	<p>۹۹۲ وقت کی دین کی زلف میں کھڑے مگر کوئی غم نہ ہو عین اقبال کا یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>	<p>۹۹۳ یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>
<p>دشت بڑی غزال کو گراشتیاق ہو دیکھ لے وایک چشم زدن ہجر شاق ہو</p>	<p>قدحن تھا چشم بد کی رسانی کو حاضر تھا تھی چشم نمائی کے واسطے</p>	<p>مانند ویرا پاک تھا تھی وہ قسم و ست خ شکر تھا قباب تھا اکھنڈ نور ست</p>
<p>۹۹۴ یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>	<p>۹۹۵ یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>	<p>۹۹۶ یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>
<p>مردنہ جاپ نگاہ خیال سے تہ خفا فایزہ چینی عین الکمال سے</p>	<p>مان کی طرح ہشت کی مشتاق وہ بھی زبرد و روح میں شہرہ آفاق وہ بھی</p>	<p>خوف خدا ہی ساتھ تھا حسن جمال کو واقف تھی سلو نسو ہم ملامت کے</p>
<p>۹۹۷ یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>	<p>۹۹۸ یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>	<p>۹۹۹ یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر یہاں خوشی ہے ہر لمحہ شام و گاہ مشتاق کو نہ سوچو بھی دیکھ کر</p>
<p>سوکڑہ صورت و دربان کھڑی ہو دونوں طرف حجاب کے پر ڈھونڈو</p>	<p>جانا ہو پاک فاطمہ زہرا کے سامنے ہوں رو سینہ خاق کیلک کے سامنے</p>	<p>ظاہر نہ کوئی عضو تھا فراط حجاب سے لیکن عیان تھی پردہ تھی بین نقاب سے</p>

<p>تسلیم نہا کا ایک شخص جس نے عیان فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ</p>	<p>تسلیم پھر کی تیسری فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ اٹھایا بدین دس کرانی بون چارین حسن کی عذر از سر پویش</p>	<p>تسلیم جلد اس میں جو صاحب شادمان دہرنگ کی کھٹ کے ایک کھٹا ہلال نوبت وصال کی فکر آتی ہے جو وصال پہنچا کچھ نہیں بہر عرض حال</p>
<p>اہل دہل تھا خلق سی و احتیاج موسم جو تھا شباب کا عاشق مزاج</p>	<p>اک پل میں زندگی کا چین خار ہو گیا نرگس کو پھول دیکھ کے پیار ہو گیا</p>	<p>بہر چہ جان لب تھا تپ بہر پار میں انکھیں مگر تھیں در کی طرف اٹھان</p>
<p>تسلیم نہا کا ایک شخص جس نے عیان فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ</p>	<p>تسلیم پھر کی تیسری فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ اٹھایا بدین دس کرانی بون چارین حسن کی عذر از سر پویش</p>	<p>تسلیم جلد اس میں جو صاحب شادمان دہرنگ کی کھٹ کے ایک کھٹا ہلال نوبت وصال کی فکر آتی ہے جو وصال پہنچا کچھ نہیں بہر عرض حال</p>
<p>ڈالا قضا فی غیرت دست کی چاہن دونوں کی انکھیں چار ہوئیں عین</p>	<p>بہر ہر گوش ہوش قبول غم سی ہند سو دین دعا دیند نہ کچھ سو دیند</p>	<p>انکی ہر روح آنکھوں میں دم کا شمار تیریں نگاہ لطف کا امیدوار ہی نہ</p>
<p>تسلیم نہا کا ایک شخص جس نے عیان فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ</p>	<p>تسلیم پھر کی تیسری فرشتہ و فرشتہ و فرشتہ اٹھایا بدین دس کرانی بون چارین حسن کی عذر از سر پویش</p>	<p>تسلیم جلد اس میں جو صاحب شادمان دہرنگ کی کھٹ کے ایک کھٹا ہلال نوبت وصال کی فکر آتی ہے جو وصال پہنچا کچھ نہیں بہر عرض حال</p>
<p>کوہ الم گر اچھو دردناک پیو نہ اک آن کر کے بیٹھ گیا فرش طاق نہ</p>	<p>دم بھر نہ شغل ہوتا تھا کم انکشاہ کاہش جسم گھٹتا تھا اس شکشاہ</p>	<p>مشتاق ہو گا تو رحم ضرور رہتا نہ غفلت نہ کر چیتیم مروت سے دور نہ</p>

<p>۱۱۱ کسی کی بین و حال انھیں نہا ایسا پتہ نہیں کہ بیا ایسا ایک شخص نے کہا کہ جلد بیا دی ہے خدا کیجا کمان خاصے چھوڑ</p>	<p>۱۱۱ فاسد کی اس لاکھ بولی وہ لیجاسے کہ کیجا بولگا وہ غیری راہ کہا اس پر کام کرے بندہ راہ غیری راہ میں کہیں سے وہ میں نے پوچھی تھی</p>	<p>۱۱۱ کسی کی بولی کو کہنا تھا کہ ایک شخص نے بولی کہ کیا بیا در وقت میں بیا تھا میری بین واحد تار کی بولی کو کہنا تھا کہ</p>
<p>کیوں انکس بین روان بہت و شری کیا کس عضو پر شیفہ نظر پر کیا</p>	<p>دوری میں ایک ہل چھو راجت اگر بین قربا نکا آج سے بھوید نظر نہیں ہے</p>	<p>میراں ہوں کیا یہ سا نہیں بین نگاہی ای چشم کو رہو کہ زمانہ سیاہ ہے</p>
<p>۱۱۱ کسی کی بولی کو کہنا تھا کہ ایک شخص نے بولی کہ کیا بیا در وقت میں بیا تھا میری بین واحد تار کی بولی کو کہنا تھا کہ</p>	<p>۱۱۱ ایک شخص نے بولی کہ کیا بیا در وقت میں بیا تھا میری بین واحد تار کی بولی کو کہنا تھا کہ</p>	<p>۱۱۱ ایک شخص نے بولی کہ کیا بیا در وقت میں بیا تھا میری بین واحد تار کی بولی کو کہنا تھا کہ</p>
<p>تقدیر کی نظر سے اتارا ہوا ہے وہ سنتا ہوں میں کہ چشم کا مارا ہوا ہے</p>	<p>ایا اگر پیام کر راسی طرح ہے بھونگی تیرے سے پھر سر طری</p>	<p>مردم کی داد ملتی ہو معجز نامی وہ ہو اس جو چشم عون کہ عین عطا</p>
<p>۱۱۱ کسی کی بولی کو کہنا تھا کہ ایک شخص نے بولی کہ کیا بیا در وقت میں بیا تھا میری بین واحد تار کی بولی کو کہنا تھا کہ</p>	<p>۱۱۱ کسی کی بولی کو کہنا تھا کہ ایک شخص نے بولی کہ کیا بیا در وقت میں بیا تھا میری بین واحد تار کی بولی کو کہنا تھا کہ</p>	<p>۱۱۱ کسی کی بولی کو کہنا تھا کہ ایک شخص نے بولی کہ کیا بیا در وقت میں بیا تھا میری بین واحد تار کی بولی کو کہنا تھا کہ</p>
<p>کڑکڑاٹھا کر چار طرف دیکھ ہال کر رکھ طبع میں دیدہ حق میں نکال کر</p>	<p>بہل سادل تو پنے لگا اضطراب سو دیر یا خون روان ہوا چشم پر آب سو</p>	<p>رکھا طبق کو سامنے فائق کر نور کے آنکھیں میں بھیر قدم پر حضور کے</p>

<p>۱۱۲۳ باز من لطیف و شوخ و صوفی خوش بودی مرا که فی الحقیقت حلقین آنکسین گفتم که جیب غریب یکدین ز دوستی بجا ایستاد</p>	<p>۱۱۲۴ کلمه را به بین بودی نه چو جام نشانی بودی که مودت نام اکل من کردی و مودت پادشاه حاضر بودی و دل من بجا بودی</p>	<p>۱۱۲۵ کلی عرض اقصی از آنکسین بان کیاری اقصی بیان باغ و بستان حضرت پیشکش مین زار و زار پس کو میری زان سیب چو بستان</p>
<p>سرگرم دیدم غافل و بیچاره سوختن نصیب آنکسین که بیدار سوز و غم دیدم غافل و بیچاره سوختن نصیب آنکسین که بیدار</p>	<p>چشمم آردی ز کوه کمر ضیا جب گوئی علاج کوه ز خدا چشمم آردی ز کوه کمر ضیا جب گوئی علاج کوه ز خدا</p>	<p>کس طرح آنکه چار کوه من سر اُس پاک من به رحم کا امیر کس طرح آنکه چار کوه من سر اُس پاک من به رحم کا امیر</p>
<p>۱۱۲۶ چشم من شتاب من با هم دوری نگاه منی به هر کس اکل من کردی و مودت پادشاه حاضر بودی و دل من بجا بودی</p>	<p>۱۱۲۷ آرام باش که من و تو فریاد منی تری به تو خود من کی است که بجا آرام باش که من و تو</p>	<p>۱۱۲۸ نزدیک ما که من و تو کام من کی است که بجا نزدیک ما که من و تو کام من کی است که بجا</p>
<p>عالم تھا ایک چشم زدن میں جور گزشت انگ پر نوکین عالم تھا ایک چشم زدن میں جور گزشت انگ پر نوکین</p>	<p>لوتی پی تحقیقین کرم کی نگاه آنکسین کو میری جلد ملو پاشاه لوتی پی تحقیقین کرم کی نگاه آنکسین کو میری جلد ملو پاشاه</p>	<p>بیتاب قلب ہو گیا تیر نگاه مردم تو غلام نہ حقو نگاه بیتاب قلب ہو گیا تیر نگاه مردم تو غلام نہ حقو نگاه</p>
<p>۱۱۲۹ چشم من شتاب من با هم دوری نگاه منی به هر کس اکل من کردی و مودت پادشاه حاضر بودی و دل من بجا بودی</p>	<p>۱۱۳۰ چشم من شتاب من با هم دوری نگاه منی به هر کس اکل من کردی و مودت پادشاه حاضر بودی و دل من بجا بودی</p>	<p>۱۱۳۱ چشم من شتاب من با هم دوری نگاه منی به هر کس اکل من کردی و مودت پادشاه حاضر بودی و دل من بجا بودی</p>
<p>پسے سو دشمنی کہیں انہیں اندھو گین ہو تو دوبارہ جلا پسے سو دشمنی کہیں انہیں اندھو گین ہو تو دوبارہ جلا</p>	<p>پسے سو دشمنی کہیں انہیں اندھو گین ہو تو دوبارہ جلا پسے سو دشمنی کہیں انہیں اندھو گین ہو تو دوبارہ جلا</p>	<p>پسے سو دشمنی کہیں انہیں اندھو گین ہو تو دوبارہ جلا پسے سو دشمنی کہیں انہیں اندھو گین ہو تو دوبارہ جلا</p>





<p>۱۳۱۱ کسیاں کی تہی تھی ہر صبح ان کی تہی تھی ہر صبح ان کی تہی تھی ہر صبح</p>	<p>۱۳۱۲ چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>	<p>۱۳۱۳ کون جی کر کہ چلتی تھی کون جی کر کہ چلتی تھی کون جی کر کہ چلتی تھی</p>
<p>چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>	<p>پہلے جان میں اسے مری پہلے جان میں اسے مری پہلے جان میں اسے مری</p>	<p>دیکھ گیا جب چلتی تھی دیکھ گیا جب چلتی تھی دیکھ گیا جب چلتی تھی</p>
<p>۱۳۱۴ چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>	<p>۱۳۱۵ چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>	<p>۱۳۱۶ چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>
<p>پہلے کو مری تھی پہلے کو مری تھی پہلے کو مری تھی</p>	<p>ڈیوڑھی پہنتی تھی ڈیوڑھی پہنتی تھی ڈیوڑھی پہنتی تھی</p>	<p>یعنی ملی کر اوج کاشبان کے لئے یعنی ملی کر اوج کاشبان کے لئے یعنی ملی کر اوج کاشبان کے لئے</p>
<p>۱۳۱۷ چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>	<p>۱۳۱۸ چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>	<p>۱۳۱۹ چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح چلتی تھی کہ وہ صبح</p>
<p>روشن دلوں میں نالہ نشین روشن دلوں میں نالہ نشین روشن دلوں میں نالہ نشین</p>	<p>ایمان کی آفتاب کی طلعت ایمان کی آفتاب کی طلعت ایمان کی آفتاب کی طلعت</p>	<p>جلوس سے اس پہلو کو چروڑ گئے جلوس سے اس پہلو کو چروڑ گئے جلوس سے اس پہلو کو چروڑ گئے</p>

<p>۱۷۸۵ تخت قره دن بجایه نشین بجای چکاک فکرت صبح کارا دم نشد کی عاقله بدو رب</p>	<p>۱۷۸۶ تخت کاره زور کارا ده سستی لیکن علی کز زور نیست بجای نوشید که قنابلین جسطرح</p>	<p>۱۷۸۷ تختین نام از سابق الاسلام علی دین کارا و دین اسلام علی کیون نام بجایه اصنام علی رب العالمین و دین علی</p>
<p>تشیع دست پاک بین نالین باور همه بین روان پروتا روکی چهاور یا پیش اهر کر یک شب تار جسطرح</p>	<p>بهری که اکی گوهر بر آب جس طرح یا پیش اهر کر یک شب تار جسطرح</p>	<p>طغی کا عهد تھا کہ بزرگی عطا ہوئی پیدا ہوئی خود صدم ہو صدمت سوا ہوئی</p>
<p>۱۷۸۸ تخت امام دین کے چلی پیر دین ابزار حق پرست خوش طوار دین چلی جو کوہ پند و خرد دین</p>	<p>۱۷۸۹ تختیم کر شاہ کو دروغ لا رہ بین رسول دین فریاد چکاک نظر کوئی دین</p>	<p>۱۷۹۰ تختیم کر شاہ کو دروغ لا رہ بین رسول دین فریاد چکاک نظر کوئی دین</p>
<p>پیدا ہوئی درخون سن تویر چھاو کی جو تو فلک سی لگی چوٹی پہاڑ کی</p>	<p>قبضہ میں سب جهان کا سپید سیاہ ہو انکے شرف تہر ہوت گواہ ہے</p>	<p>ہو تحت حکم طبقہ دنیا کی زشت بھی ساتون فلک بھی شش بھی ٹھون بھی</p>
<p>۱۷۹۱ تختیم کر شاہ کو دروغ لا رہ بین رسول دین فریاد چکاک نظر کوئی دین</p>	<p>۱۷۹۲ تختیم کر شاہ کو دروغ لا رہ بین رسول دین فریاد چکاک نظر کوئی دین</p>	<p>۱۷۹۳ تختیم کر شاہ کو دروغ لا رہ بین رسول دین فریاد چکاک نظر کوئی دین</p>
<p>قدیل نور جسم تھا سبب کی یہ تھی حیران تو سبب میں پہ درخشندگی تھی</p>	<p>کافی جو نظرون کو لئے نقل کھانین موجودہ نقل آکھانین یا آکھانین</p>	<p>سبقت ہو سب پہ عقلی امام جلیل سدرہ پد کو آؤ بیق جبریل کو</p>

<p>۱۰۰ الحق این را از اجابت برادر علی نعمت صمدی عزت و محبت و جلال علی کافری و کجگوشت عادت برادر علی نعمت علی بن خدای انست و برادر علی</p>	<p>۱۰۱ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۰۲ بلا و ده کیون در آن وقت حضرت مسعود برادر علی خداوند عزت و محبت و جلال علی صاف و شریف و برادر علی و برادر علی اخبار و شرف و برادر علی و برادر علی</p>
<p>۱۰۳ صالح کسی بود که در حال بلا کار مقدور بر طبع بر دشمن خدا گاه است و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۰۴ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۰۵ سراج عرش بود و در گردن سر بر نور خدای پاک بود و در بدن ضمیر و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>
<p>۱۰۶ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۰۷ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۰۸ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>
<p>۱۰۹ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۱۰ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۱۱ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>
<p>۱۱۲ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۱۳ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۱۴ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>
<p>۱۱۵ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۱۶ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۱۷ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>
<p>۱۱۸ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۱۹ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>	<p>۱۲۰ و ده روز که در آن وقت حضرت مسعود برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی برادر علی و برادر علی و برادر علی</p>

[illegible]

<p>بکانش فان آینه شمشاد کوکب سکین کجی نام کزین خفا شاد کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی نوف فزادین کجی کجی کجی کجی</p>	<p>بکانش کجی</p>	<p>بکانش کجی</p>
<p>ارے کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی ماتا کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>دشمن فاسق کجی کجی کجی کجی کجی کجی ترغیب روزی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>سجدہ کرتے دون شہ غازی کجی کجی مارون خدا کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>بکانش کجی</p>	<p>بکانش کجی</p>	<p>بکانش کجی</p>
<p>دین کا چولہ آگ کجی کجی کجی کجی کجی نعت جگر کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>ایمان فروش کجی کجی کجی کجی کجی کجی لایا شہریت کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>دینی جہان کجی کجی کجی کجی کجی کجی تصویر تھر تھر کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>بکانش کجی</p>	<p>بکانش کجی</p>	<p>بکانش کجی</p>
<p>پانی عزیز سبط رسالت آب است دانش کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>کجی کجی</p>	<p>یار بانی کجی کجی کجی کجی کجی کجی تصویر تھر تھر کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>

<p>۱۸۱۱ ای صفا که در کجی عالم بین کسلی نیستم سراسر اسد اندیشه علی سجده بین لایحه بود و دادند کادلی باله و عرش ملک بود اتم علی</p>	<p>۱۸۱۲ ببین که در دین عشق و وفا اتم ببین که در دین عشق و وفا اتم بار و بار که در دین عشق و وفا اتم بودن که در دین عشق و وفا اتم</p>	<p>۱۸۱۳ ای من که در دین عشق و وفا اتم ببین که در دین عشق و وفا اتم بار و بار که در دین عشق و وفا اتم بودن که در دین عشق و وفا اتم</p>
<p>ساری رسول جید و صد در کجی بین جنت بین مصطفی ای برادر که در دین</p>	<p>غلان آپا بین بین و درون که در دین کوثر که در دین امام که ماتم کا جوش</p>	<p>غل که در دین که در دین که در دین سایه جهان سو فخر سلیمان کا اتم</p>
<p>۱۸۱۴ ای صفا که در کجی عالم بین کسلی نیستم سراسر اسد اندیشه علی سجده بین لایحه بود و دادند کادلی باله و عرش ملک بود اتم علی</p>	<p>۱۸۱۵ ای صفا که در کجی عالم بین کسلی نیستم سراسر اسد اندیشه علی سجده بین لایحه بود و دادند کادلی باله و عرش ملک بود اتم علی</p>	<p>۱۸۱۶ ای صفا که در کجی عالم بین کسلی نیستم سراسر اسد اندیشه علی سجده بین لایحه بود و دادند کادلی باله و عرش ملک بود اتم علی</p>
<p>پوشه نمی اتم سینه و سر پر چه در دین کر می عرش بی اتمی اتم که در دین</p>	<p>ما تم بیای فانه دعوت آپا بین خاک که در دین بیای که در دین</p>	<p>فریاد کی صدا است که در دین که در دین شجار سر زمین بیای که در دین</p>
<p>۱۸۱۷ ای صفا که در کجی عالم بین کسلی نیستم سراسر اسد اندیشه علی سجده بین لایحه بود و دادند کادلی باله و عرش ملک بود اتم علی</p>	<p>۱۸۱۸ ای صفا که در کجی عالم بین کسلی نیستم سراسر اسد اندیشه علی سجده بین لایحه بود و دادند کادلی باله و عرش ملک بود اتم علی</p>	<p>۱۸۱۹ ای صفا که در کجی عالم بین کسلی نیستم سراسر اسد اندیشه علی سجده بین لایحه بود و دادند کادلی باله و عرش ملک بود اتم علی</p>
<p>به غمده که در دین ملک و سر که در دین آگهی نون بیا و علی نون بین</p>	<p>فریاد کی گهر و دین صدایی بین کوثر که در دین که در دین</p>	<p>اسان عرا که در دین که در دین ما تم کی صدا است که در دین</p>

<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>	<p>نہ نام نہ شہ نہ تہ کہ جہت میں سبب نہ ہو نصاحت کی سبب نہ ہو وہ چھپچھپ نہ استخوان</p>	<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>
<p>رہتا جب نہ دنیا میں سبط رسول تو پھر کیوں یہ کون و مکان رہ گئے</p>	<p>سجھتے ہیں ذرے کو جو آفتاب زمانے ہیں وہ ندر و ان رہ گئے</p>	<p>کئی جہان میں جلاوطن مسطانیہ تیرے کرم کا حصر نہیں انتہا نہیں</p>
<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>	<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>	<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>
<p>غضب ہو کہ مہمان تیرا و فرات کسی روز زشتہ وہاں رہ گئے</p>	<p>رہو کب مزار و زمین اہل قبور تیرا خاک کچھ استخوان رہ گئے</p>	<p>ستم یہ تو سے آسمان رہ گئے کہ بے گورام زمان رہ گئے</p>
<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>	<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>	<p>نورانی کی خوشی غنیمت بیکار کی سبب بہانہ نہ سبب سے ہوا زمین سبب سے گیا استخوان</p>
<p>و حیدر ای زہی خوش بیانی تری کہ حیران فصیح البیان رہ گئے</p>	<p>خبر سے جو آئے تھے کلکشت کو وہ مشتاق باغ جہان رہ گئے</p>	<p>تو نے آج سے اے زمین سخن بہندی میں پست آسمان رہ گئے</p>







<p>۱۲۱ تا بندہ و صغیر و کبیر چشم کین بل نظر و کین زبان کافی ہو کر و حجاب و کین و زبان بیجا و کین و کین و کین</p>	<p>۱۲۲ کون</p>	<p>۱۲۳ کون</p>
<p>دیکھ لکھ تو بیل دان دوسری سویر عین الکمال آنکھ لائی تو کور ہو</p>	<p>فتا کا خانہ رب الالہ ہ میش نظر حبان کا سپید سیاہی</p>	<p>پنچے سے جسکے کفر کو حاصل شکست نکلی ہیں جسکی خلق کا سبب و سبب</p>
<p>۱۲۴ گیسو کشید و کراست کراست روشن و کراست کراست کراست افضل از ماہ سیاحت کی رات ہو جسکو کہ درایت عبادت کی رات ہو</p>	<p>۱۲۵ نات و کراست کراست کراست نات و کراست کراست کراست نات و کراست کراست کراست نات و کراست کراست کراست</p>	<p>۱۲۶ نات و کراست کراست کراست نات و کراست کراست کراست نات و کراست کراست کراست نات و کراست کراست کراست</p>
<p>تا بندہ رخ جو ہو وہ اسی شب کا بڑی جب پڑھا ہی سورہ قدر اسکی قدر</p>	<p>ہاں میں ماہ کیسے تو یہ کہنہ بات ہو تا بان ہو شمس پنج میں اور گردن ہو</p>	<p>سباہان سرور و بجاہ ساتھ تھے و جہر و دسی پر نید اللہ ساتھ تھے</p>
<p>۱۲۷ کون</p>	<p>۱۲۸ کون</p>	<p>۱۲۹ کون</p>
<p>مطلب ہے کہ انہ بزرگی کا ہو یہ رخ وہ ہے کہ جیسے خدا کا سلام ہو</p>	<p>خسرو سی و لپہ مہر و خندان سینہ میں قلب کعبہ کا رخ و رخ</p>	<p>اتری سپاہ دشت میں خبریہ پانچ ماں لبوس طہرہ رسول خدا ہو</p>

<p>۲۱ حسن خفا غفلت نشین آرد از دیو زادی و پوچ و جان زیر زنجیر عجز کفری و بی حیا بنی آدم پیوستی تو خطا سنان</p>	<p>۲۲ است چاکه آید بی گریز و رخصت فلاک کز او طبل داد و آردار بیت چرخ خورشید رخسار باز از انقضای لیل یک بار</p>	<p>۲۳ است تغافل از حال و دین و دنیا بکافی بود کارها جمعین عفت ز ویل تن یک ایک بی چون نیکین این بیدار قامت که لاله</p>
<p>۲۴ شده باز فضا را سی باز اگر پیر گرمی و هم اُرس بجای تو شل و گریز</p>	<p>۲۵ است رستم کرد لکوتاب نه وان تک گذر کی پیشیده اند و صفا که زنجیر و کی</p>	<p>۲۶ است رستم کرد لکوتاب نه وان تک گذر کی پیشیده اند و صفا که زنجیر و کی</p>
<p>۲۷ افت تو غفلت نشین که کار خان بدی که جمیع زمین کاران برین غفلت زمین ساخته خواجه و بیب که ز جانی و دین</p>	<p>۲۸ است بیک زور که تو غفلت نشین که کار خان بدی که جمیع زمین کاران برین غفلت زمین ساخته خواجه و بیب که ز جانی و دین</p>	<p>۲۹ است تغافل از حال و دین و دنیا بکافی بود کارها جمعین عفت ز ویل تن یک ایک بی چون نیکین این بیدار قامت که لاله</p>
<p>۳۰ هر ایک که خفا و ق بند می بین گویا سیاه بود کهر و پها پیر</p>	<p>۳۱ است گردش بین بقرار جوئی یقین نارسو چو این پناه مانگنی یقین کردگار سو</p>	<p>۳۲ است چاره ده مانه حکم رسول و دود ست پهونچی مقابل که مجاهد بود ست</p>
<p>۳۳ است خفا و از افغان تا سیک فاضل تا از فضا زینت رخسار آقا خا خا خا خا خا خا کشته خا خا خا خا خا خا</p>	<p>۳۴ است نزدیک ز غفلت نشین بیک زور که تو غفلت نشین که کار خان بدی که جمیع زمین کاران برین غفلت زمین ساخته خواجه و بیب که ز جانی و دین</p>	<p>۳۵ است تغافل از حال و دین و دنیا بکافی بود کارها جمعین عفت ز ویل تن یک ایک بی چون نیکین این بیدار قامت که لاله</p>
<p>۳۶ است پیشی پر اسکو اسکو بند می پناز تھا اک جا بهم جانا کاشیب و فراز تھا</p>	<p>۳۷ است لا یتنه و هان سخن تھی یہ اک بدن خصال نعمی او صحرایی ہو تو تھی یاد و الجلال</p>	<p>۳۸ است تغافل از حال و دین و دنیا بکافی بود کارها جمعین عفت ز ویل تن یک ایک بی چون نیکین این بیدار قامت که لاله</p>

[illegible]

<p>۴۴۴ بوی خوشی و خوشی جان بوی کبیر بوی خوشی و خوشی جان بوی کبیر بوی خوشی و خوشی جان بوی کبیر</p>	<p>۴۴۵ ای خوشی و خوشی جان بوی کبیر ای خوشی و خوشی جان بوی کبیر ای خوشی و خوشی جان بوی کبیر</p>	<p>۴۴۶ دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر</p>
<p>ظاهر ہو اعتباری یون تیج جناب کا مشرق ہو جس طرح ہو ظہور آفتاب کا</p>	<p>یہاں کب نزل رحمت رب صہ تھا دیکھا جو غوری نو نشان رہد تھا</p>	<p>احمدی خود سوار کیا اس جناب کو روح الامین فی دور کو تھا مار کا</p>
<p>۴۴۷ دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر</p>	<p>۴۴۸ دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر</p>	<p>۴۴۹ دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر</p>
<p>۴۵۰ عزیز و ابلیس گاہ طبع زمین کا جھنڈا اگر لگا کجی خبر میں دین کا</p>	<p>۴۵۱ راضی خدا بھی شاد رسول بھی ہو مخمس کشا مگر سنجیدہ کشا بھی ہو</p>	<p>۴۵۲ لینے ابو تراب کو غم نہ دے پتہ اکم میں اب پر حصن حصین گرو پتہ</p>
<p>۴۵۳ دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر</p>	<p>۴۵۴ دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر</p>	<p>۴۵۵ دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر دل کی کبیر و خوشی جان بوی کبیر</p>
<p>۴۵۶ کس بار سی دین تھا دین کو قرن بھی رخسار چو تو کو بھی اودھ جہین بھی</p>	<p>۴۵۷ اگر بڑھو جو آپ نبی کا علم لئے پتہ جاہ و چشم نے پتہ نقش قدم کو</p>	<p>۴۵۸ صفدر ہی سف شکر کی قوی ہو دلیر ہی دیکھو کندہ درخیر یہ شیر پتہ</p>

<p>۴۵۴          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>	<p>۴۵۵          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>	<p>۴۵۶          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>
<p>طالعین بدو کا عجب بندوبست          دست علی کو خیر یونکی شکست ہے</p>	<p>ایمان سے خیر تھا شفی تھا الیم تھا          مرحب سے بھی دو چند لیم و نیم تھا</p>	<p>گھوڑی پر نوزدہ جبر پر شکوہ پر          کچل میں اڑدہ نظر آتا تھا کوہ پر</p>
<p>۴۵۷          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>	<p>۴۵۸          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>	<p>۴۵۹          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>
<p>بیت ہو یوں نصیب نجات سائیں          کاہن کا ہاتھ پیچہ دست خدائیں</p>	<p>دین نبی سے اٹھ شکر اٹھائے ہی          کافر گھر آج کفر کا سر پر اٹھائے ہی</p>	<p>نیز وہ تھا بلند جو ٹاٹو ٹل سکی          رستم کا زور دساتے جس کی نہ چل سکی</p>
<p>۴۶۰          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>	<p>۴۶۱          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>	<p>۴۶۲          احوال کا جو تذکرہ ہے          جو وہ سپاہی ہے جو جگہ          کوئی ہے جس کی ہمت          جہاد میں ہے جس کی ہمت</p>
<p>چار آئینہ میں جم زبان پر غریو تھا          فولاد کو حصار میں محصور دلو تھا</p>	<p>دلین یہ غم ہی کہ علی سی و خاک ہے          و دلون جہان میں منہ تر کا لاکر ہے</p>	<p>گسری کری پاڑ کو میری وہ بیت          یہ حسن یہ شباب تر جا کے حیف ہی</p>

<p>۴۱۳          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>	<p>۴۱۴          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>	<p>۴۱۵          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>
<p>جرات نکرید دشت جدل و قتال هر          شل جا که بر سر جنگ خیال محال هر</p>	<p>حیدر بھی ایلیا بھی خدا کا ولی بھی ہوں          مشہور تیرے شمع علی بھی ہوں</p>	<p>سکا مڑا اٹھا کر جو دوزخ میں جائیگا          شرہ نہال کفر کا اسوقت پائے گا</p>
<p>۴۱۶          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>	<p>۴۱۷          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>	<p>۴۱۸          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>
<p>مقتور و شر کو زہری دیکھا ہو غم سہی          اصرار فیل پست ہو سچند طیر سہی</p>	<p>پیش آ کہ شرک نہایت رکیزک ہے          شرک زبان کہ کہ خدا لا شرکیت</p>	<p>سوز و درد سون حطب سوختہ ہوا          رخ لال ہو گیا یہ برا فروختہ ہوا پڑا</p>
<p>۴۱۹          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>	<p>۴۲۰          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>	<p>۴۲۱          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس          چرخ و قمر و شمس و قمر و شمس</p>
<p>اگر تری نہ خون سودہ کنین تھم          بالاز آب جسکو قدم سوزین تھم</p>	<p>جا تا ہوا ب غم ز کسان میرا تھم          کلام صحرای امان میرا تھم</p>	<p>دم بھر میں داخلہ تھا جو وہاں میں لیم کا          مالک فریڈ ہو کھول دیا درجیم کا پڑا</p>

<p>۴۳ خط بند کویت و کوفی و مدنی اسے الگ سے بیان کیا جائے گا مخطوطات و نسخہ میں اس کا ذکر ہم اس طرف سے بہترین نسخہ</p>	<p>۴۴ دست نویسی میں اس کا ذکر و ان سے کوئی اور نسخہ نہیں نہایت عمدہ و خوبصورت</p>	<p>۴۵ اس کا ذکر بہترین نسخہ میں دب کر کے اس کے ساتھ مخطوطات و نسخہ میں</p>
<p>۴۶ ہم جن میں ایک جاہل و کھلی ہو گئیں سرگرم اشتیاق میں جلدی ہو گئیں</p>	<p>۴۷ تھا غور و فکر اسے شکلاشا کی پاس شعلہ ہرک رہا ہر خلیل خدا کی پاس</p>	<p>۴۸ لنگر سے جھک گیا وہ ستم گار زمین غیرت سے سرخوردی پیکار زمین پر</p>
<p>۴۹ بوجا اہل بچی و حرارت کی کھلی جانا نصیب میں ہی ہو گئی ہو گئی</p>	<p>۵۰ اس کا ذکر بہترین نسخہ میں دست نویسی میں اس کا ذکر</p>	<p>۵۱ کب تک نہ گونے ہو کہ نہیں دیکھی ہو گئی ہو گئی ہو گئی</p>
<p>۵۲ تیری شہر آؤں کا ہو کیا ڈر جاب کو شعلہ چلا سکا ہی کبھی آفتاب کو</p>	<p>۵۳ ڈر تھا کہ میں نہ وار شہر خوش خصال تا مرد و چہرے میں تھا وہ تھا حال بھی</p>	<p>۵۴ سب ارپنہ رو دیو معین گمراہ و گھناب پھر تو بھی ایک ضرب پر اللہ دیکھنا</p>
<p>۵۵ وہ دیکھی ہو گئی ہو گئی ہو گئی اس کا ذکر بہترین نسخہ میں</p>	<p>۵۶ اس کا ذکر بہترین نسخہ میں دست نویسی میں اس کا ذکر</p>	<p>۵۷ اس کا ذکر بہترین نسخہ میں دست نویسی میں اس کا ذکر</p>
<p>۵۸ کیون شہر آلا مان نہ تہ آسمان دریا میں یہ قدم ہون تو زبان</p>	<p>۵۹ خارا شکن گمراہ یکا کی آ رہے سرچہ ہو کے دیو کا سینہ میں آ رہے</p>	<p>۶۰ جو ہر نہ انکار تھی اس برق تاب میں لہر رہی تھی افغنی خود بخود آب میں</p>



<p>۵۲۰ نارایان کی خدمت میں پیشانی کر کے عرض کیا کہ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>	<p>۵۲۱ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>	<p>۵۲۲ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>
<p>یوں بار بار کرتے رہے دائیں بائیں کی طرف پہچان کر کے دیکھتے تو نے ان کی پہچان کر لی</p>	<p>گردش ہوئی جو دست امام انام کو آنکھیں کھاکر ڈھال ڈھال دو کر کے دو الفقار در آئی زمین میں</p>	<p>پیشانی کر کے دیکھتے تو نے ان کی پہچان کر لی دو کر کے دو الفقار در آئی زمین میں</p>
<p>۵۲۳ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>	<p>۵۲۴ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>	<p>۵۲۵ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>
<p>گرات کامی ہوئے آئے تویں پر ظالم پر بدحواسیان اس تویں پر پہ ڈر ہر حال کہ عد کی طاقت بھی گئی بجلی بھی یا علی ولی کلمہ ہٹ گئی</p>	<p>چاروں طرف سنائی شہرہ زد الفقار تھی احسن کی زمین ہو فلک تک پکار تھی</p>	<p>پہ ڈر ہر حال کہ عد کی طاقت بھی گئی بجلی بھی یا علی ولی کلمہ ہٹ گئی</p>
<p>۵۲۶ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>	<p>۵۲۷ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>	<p>۵۲۸ اے خداوند عالم میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا میں نے تجھے پہچان لیا تو نے مجھے پہچان لیا</p>
<p>رو و چل بڑھو نہیں دشت فقار ابتک بڑھو الفقار ہمارے عالم میں</p>	<p>و کھلا ہنر کہ دقت عالم میں فرود ہے مال اس ملک کو سرسری تو جانوں تر ہے</p>	<p>فراقی تھی کہ لطف عدالت عیان رہی عریان نہ اُس کی لاش تیرا سمان رہی</p>

<p>۴۹۱ دو چہ تھا تو میں اپنی بی بی بھال حسرت کا اسکی بعد فنا چاہی خیال میت کر اور نہ تھا میں بعد مال باز ہو خلاف دولت یہ حال</p>	<p>۴۹۲ انہیں نسیم جا سکی سو خوشی انہیں نسیم جا سکی سو خوشی منطقہ آگے لے کر دو کرکین نکس جال اسکی کو کو کو کو کو چاہیں ان نہ توں جو الا نشین</p>	<p>۴۹۳ حال عبادت نہ وہاں نسیم عسین عسین عسین عسین بونا تھا منہ داری عسین سردی عسین عسین عسین</p>
<p>۴۹۲ ارکھیں نہ بکھیں جس پر پاش پاش کو نہ بھین اپنی دفن کریں کالی لاش کو بکسے ہو تو زخم تھو اور ریگ گم تھی کیسے وہ کمرہ کو تھی کہ مطلق نہ شرم تھی</p>	<p>۴۹۳ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>	<p>۴۹۴ دولت سہ پہ کوئی گرسا اگر گیا ہے بخشا طعام بچہ نہ فاقہ گذر گیا بختا طعام بچہ نہ فاقہ گذر گیا بختا طعام بچہ نہ فاقہ گذر گیا</p>
<p>۴۹۳ یار دنیا کی نام نہ گنہگار اسلام کا بھی کسی عہد میں نہ گنہگار بی بی عسین عسین عسین عسین حاضر نہ لکھتے تو تین تین</p>	<p>۴۹۴ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>	<p>۴۹۵ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>
<p>۴۹۴ دارت جو ہوں وہ حکم شریعت عیان کریں غسل و کفن کر بعد کھدیں نہان کریں بیشتر لہو تن تہا وہ خاک پر ہے محبوب حق سلا میں جسے صدر پاک ہے</p>	<p>۴۹۵ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>	<p>۴۹۶ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>
<p>۴۹۵ بیت کا کوئی ارث والی نہ ہو گھر وہ دن کوئی دن میں نہ ہو گھر پایہ نہ ہو گھر نہ ہو گھر بیت کا کوئی ارث والی نہ ہو گھر</p>	<p>۴۹۶ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>	<p>۴۹۷ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>
<p>۴۹۶ ہر طرح دفن کر زمین کو نشن شنی ہو لیکن کی بھی نہ لاش زمین پڑی ہو ان سب کا خاتمہ ہوا شیر اکہ بر واضح ہے عاشقان شہ دین پناہ کو</p>	<p>۴۹۷ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>	<p>۴۹۸ تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون تو کون</p>

<p>در بیان حسن کلیه امور جهان درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>	<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>	<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>
<p>لکینی اوست پند و کسایت چل سکا و نماند نگار و در نه پیکان نکل سکا</p>	<p>عابدی یون بود و درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>	<p>مهر پند و چلوس شد ارجمند کاه تعلیم سکون کی سان و عطا و کاه</p>
<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>	<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>	<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>
<p>اس تیر که نکالنه بین تو دلیر بود پراش گری که سحر چرخ حق گداز بود</p>	<p>تھا ناگوار گھر و نکالنه خباب کو لذت جهان کی خاک معنی تو بار بود</p>	<p>عزت نخی کے واسطو میں فلاح تھی ناقین میں بھی فقر کی صلاح تھی</p>
<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>	<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>	<p>در بیان حسن چنانکه درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است و بدین عالم است که درین عالم است</p>
<p>بعد از کوع سجدی میں جب تقدیر چکا ہد او پڑے کہ بیان طرف ایشیا چکا</p>	<p>گھر کی تو مسجد پروردگار پر روائی یا رسول خدا کو مراد پر</p>	<p>ظاہر تھا حال سب کہ جہان کا نام تھر ہر ایک سے بطور وصیت کلام تھے</p>

<p>۱۰۹          اس کی عبادت خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>	<p>۱۱۰          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>	<p>۱۱۱          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>
<p>ہم سچے کی زندگی پر نیاز کو پہنچا          گویا دوا کرتے تھے رو کر نکال کر</p>	<p>بھیا اٹھو ہم آگے سہا          بابا ناز پڑھو کو سیدین جاؤ ہیں</p>	<p>دراپور ہو اگر چہ دلوں کو نہ کل پڑی          ڈر ہو کہیں حکم خدا میں خلن ٹری</p>
<p>۱۱۲          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>	<p>۱۱۳          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>	<p>۱۱۴          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>
<p>بخت میں بایں رسول مجید سے          یہ صبح کم نہیں رہی ہر روز عید</p>	<p>دھڑکا ہو دشمنوں کا دل پر ہلال کو          نہما نہ چھوڑنا اس درد و لہلال کو</p>	<p>غفلت چاہی کہ در صبح باز رہے          چل اٹھیکے پڑھ نماز کہ وقت نماز ہی</p>
<p>۱۱۵          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>	<p>۱۱۶          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>	<p>۱۱۷          اس کا شوق خالق تعالیٰ          دینی عقیدوں کے بغیر          مضبوطی سے قائم رہے          رہا وہ</p>
<p>تا صبح محو طاعت پروردگار ہوں          تم سب گواہ رہو کہ شب نہ در ہوں</p>	<p>گفت میں پاس سے ملیں گے جھوٹے          سجد میں ہم بھی ساتھ چلیں گے خستہ</p>	<p>ہم سچے کی زندگی پر نیاز کو پہنچا          گویا دوا کرتے تھے رو کر نکال کر</p>

<p>۱۱۸ نعل اسطوخودوس و عبادت امام حسین اور گھات میں گھر لڑا تھا اور قاتل عدل سجدوں میں جلا دیا وہ مددگار ہوئیں بالاؤں میں پاک صبر ہوئے ہیں</p>	<p>۱۱۹ تھکے تھکے درویشوں کا نام کبھی کارزار نہ ہوئے تھے بہوش رہیں تھے غلامِ سلطنت اور اگر دوسروں کی جہالت تھی</p>	<p>۱۲۰ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ</p>
<p>ناٹھی ہو اینہ ظلم امام جہاز پر بندہ ہے لگا نازی کا خون جانا پر</p>	<p>ایذا زں تھی سرور ناشاد کے لیے مسجد بھی ہاتھ اٹھائی تھی فریاد کے</p>	<p>غم جو حین جو بیتاب ہو تو تھر لپٹا کر اپنی سینہ سی حضرت بھی تو تھر</p>
<p>۱۲۱ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ</p>	<p>۱۲۲ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ</p>	<p>۱۲۳ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ</p>
<p>کہتے تھے سب کہ ہاڑی بڑا قہر گر گیا ہے جلدی کر و لاش کہ قاتل کہ مہر گیا</p>	<p>بیرم کہنے شاہ و جہاز کا خون کیا کہنے خدا کی گھر میں نازی خون کیا</p>	<p>پچھلے کو آج کوچ ہو اس بادشاہ کا تاہون اٹھ گیا صبح کو شیر آہ کا</p>
<p>۱۲۴ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ</p>	<p>۱۲۵ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ</p>	<p>۱۲۶ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ نور کا شمع اور آٹھ گھنٹہ کی جگہ</p>
<p>ہر سمت شور و غوغا تھا فریاد آہ تھا فوج ملک و زمین اتنے شیر آہ تھا</p>	<p>ہر سمت شور و غوغا تھا فریاد آہ تھا فوج ملک و زمین اتنے شیر آہ تھا</p>	<p>ہر سمت شور و غوغا تھا فریاد آہ تھا فوج ملک و زمین اتنے شیر آہ تھا</p>

<p>۴۱ ایں کج چرخ و گرد و غبار ازین دیر و دل و دین و دنیا دریا کی آب و غبار و غبار دریا کی آب و غبار و غبار</p>	<p>۴۲ ایں غریب و غریب و غریب ایں غریب و غریب و غریب ایں غریب و غریب و غریب ایں غریب و غریب و غریب</p>	<p>۴۳ ایں غریب و غریب و غریب ایں غریب و غریب و غریب ایں غریب و غریب و غریب ایں غریب و غریب و غریب</p>
<p>۴۴ ہر دم یہ اضطراب میں لٹکے کا حال طوفان کے زور میں جو سمندر کا حال</p>	<p>۴۵ ندی پڑھو یہ بادہ خم غدیر کی پتہ کوثر میں بہ کر جائے کشتی فقیر کی</p>	<p>۴۶ آج ابر و سپاہ کی کھوئی ہو گھاٹی پر تلواریں بھری ہوئی دھوئی ہوئی</p>
<p>۴۷ تاریں شرم و افسوس و غم کافور و مشک و مشک و مشک</p>	<p>۴۸ تاریں شرم و افسوس و غم کافور و مشک و مشک و مشک</p>	<p>۴۹ تاریں شرم و افسوس و غم کافور و مشک و مشک و مشک</p>
<p>۵۰ بحر و دغای پھر بھی جوں کا جوں بھرتل عام میں نہ سراپا کا ہوش</p>	<p>۵۱ گھر کے خیر بھی سپہ شری مل گئی آواز کوس خون و کوسوں نکل گئی</p>	<p>۵۲ کرتا تھا چادر کا زب فرشتہ اب بھی آنکھیں بچھاؤ دیو تھی ہر دم حباب بھی</p>
<p>۵۳ ساقی شربت و شربت و شربت آواز و شربت و شربت و شربت</p>	<p>۵۴ ساقی شربت و شربت و شربت آواز و شربت و شربت و شربت</p>	<p>۵۵ ساقی شربت و شربت و شربت آواز و شربت و شربت و شربت</p>
<p>۵۶ جام شربت نور کی لب چوستا ہوں مردان صفت شکن کی طرح جھوٹا ہوں</p>	<p>۵۷ کیونکہ غم و غم و غم و غم نمرہ دہل کے چڑھ گیا تھا آسمان</p>	<p>۵۸ پڑا تباہ ہے سہم پہ درینے کا پانی چڑھا ہوا ہے ہشتی کی منہ کا</p>

<p>۱۴۱ خداوند خدای عالم و کائنات ماضی و مستقبل و حال و کائنات چون زمین و آسمان و کائنات مستوفی و مستوفی و کائنات</p>	<p>۱۴۲ خداوند خدای عالم و کائنات و جبروت و قوت و کائنات کائنات ایک و کائنات خداوند سر کائنات</p>	<p>۱۴۳ خداوند خدای عالم و کائنات و جبروت و قوت و کائنات کائنات ایک و کائنات خداوند سر کائنات</p>
<p>برجیم ہر پر رحم کی امید پھر بھی ہو خلقت بین بانگین ہی گرنے بھی ہو</p>	<p>جب کی جیسے جان نہ لے یہ مہال ہو مہلت بھی سانس لینے کی دیکھ جائے</p>	<p>شعور کو مارتے اٹھو ٹھو کہ آنا ہو اسرار لیکھو کہ ناریوں کا ٹھکانا ہو اسرار</p>
<p>۱۴۴ خداوند خدای عالم و کائنات ماضی و مستقبل و حال و کائنات چون زمین و آسمان و کائنات مستوفی و مستوفی و کائنات</p>	<p>۱۴۵ خداوند خدای عالم و کائنات و جبروت و قوت و کائنات کائنات ایک و کائنات خداوند سر کائنات</p>	<p>۱۴۶ خداوند خدای عالم و کائنات و جبروت و قوت و کائنات کائنات ایک و کائنات خداوند سر کائنات</p>
<p>عالم میں اسکو حُسن کا شہر کہان نہیں ایسا کوئی حسین بھی کیلئے جوں نہیں</p>	<p>جانین یہ لگی دیکھتے کی خوشنما ہی ہو لیلی کا بھیس کر کہ اجل نہیں آتی</p>	<p>سکتا لعین کو ہو گیا انعام سوچ کے مہلت نہ دے اہل فی گرا یا دلچ کر</p>
<p>۱۴۷ خداوند خدای عالم و کائنات ماضی و مستقبل و حال و کائنات چون زمین و آسمان و کائنات مستوفی و مستوفی و کائنات</p>	<p>۱۴۸ خداوند خدای عالم و کائنات و جبروت و قوت و کائنات کائنات ایک و کائنات خداوند سر کائنات</p>	<p>۱۴۹ خداوند خدای عالم و کائنات و جبروت و قوت و کائنات کائنات ایک و کائنات خداوند سر کائنات</p>
<p>تھا قتل عام پر جو ہشتی تلا ہوا ہر نہ خم مشک کا غما دہانہ کھلا ہوا</p>	<p>وہی آبرو یہ پائی سزا اختیار کی کیا کیا عرق عرق ہو نہیں پتھیں عرق کی</p>	<p>کاٹا اسکو کیڑی چکی صفی آہ بھی دوسری طرح کرو یا تارنگہ بھی</p>

<p>۴۹ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>	<p>۵۰ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>	<p>۵۱ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>
<p>غل نهال که چوین هر اک کینه کی سفر کی تیغ گھاٹ پر پیاسی لوی کی</p>	<p>گر نیسی کسی در سینه سی کام رسته بود با نه مو اسی چلو سر کام</p>	<p>قوت اگر یہ ہو بھی تو سیک صبا کی ہو گویا فرس کو بھیس میں قدرت کی ہو</p>
<p>۵۲ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>	<p>۵۳ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>	<p>۵۴ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>
<p>چلتی ہر ہاتھ سوین مناج پاؤں کی جو ہرین جسم میں کہ قباد صوچھا کی</p>	<p>بسل گرین تو دیکھ کوئ پلو چوم زخمی گرین تو متھ کوئ زخم چوم کی</p>	<p>چینوئی کھی لپی نہیں اس خوش جام ہاں دل ہزاروں پتو میں جان خرام</p>
<p>۵۵ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>	<p>۵۶ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>	<p>۵۷ خداوند که سیه برون رکب و سیه برون خداوند که سیه برون رکب و سیه برون</p>
<p>کتو گر کوئیں ایسی شکیل ہے زاہد کو پاس ہی کوئی قطعی دلیل ہے</p>	<p>رد گد ہو کو راہ عدم بند کہ سیکہ تب اس فرس کا وصف علم بند کہ سیکہ</p>	<p>نازک و جلد صاف آئینہ دار ہے سرخ رنگوں کو خون کی ادھر اٹھارہ ہے</p>



<p>۳۳۳ تو لانا ہو ای جو عین کا سہ ہر دہرہ کہ بھی ہے عین کا سہ بیتا بیٹا کی لڑائی لڑا کر شہ نور و سوسو کی تلخی بھی</p>	<p>۳۳۴ چلتی تو تھی تھی تھی تھی تھی لیکن صورت میں تھی تھی تھی کا دا اس کا اس کا اس کا اس کا چلتی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۳۳۵ پتیا کچھ سولوں پر اضطراب پتیا کی پوری دن تو ایک تھی پتیا کی پوری دن تو ایک تھی پتیا کی پوری دن تو ایک تھی</p>
<p>دو کا تو ناظر کی نگاہوں پر چڑھ گیا سمیز کی تو دشت تصویر پر چڑھ گیا</p>	<p>ہمراہ چلکے ہاتھ نہ رکھے جو زمین پر رستہ میں تھک کر گر پڑو گی زمین پر</p>	<p>بار قدم بڑھ سک اس عرض طوق بیل کی چشم شوق پڑی جیسے پھول</p>
<p>۳۳۶ نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۳۳۷ نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۳۳۸ نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی نیکوئی رس تو تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۳۳۹ اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں</p>	<p>۳۴۰ اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں</p>	<p>۳۴۱ اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں</p>
<p>۳۴۲ اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں</p>	<p>۳۴۳ اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں</p>	<p>۳۴۴ اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں اگر کوئی کہیں نہیں رہی ترقی میں</p>
<p>یہ بچی جو دم میں غریب سے تاشقی اس طرح یہ بچی جو دم میں غریب سے تاشقی اس طرح</p>	<p>یہ بچی جو دم میں غریب سے تاشقی اس طرح یہ بچی جو دم میں غریب سے تاشقی اس طرح</p>	<p>یہ بچی جو دم میں غریب سے تاشقی اس طرح یہ بچی جو دم میں غریب سے تاشقی اس طرح</p>

<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>
<p>آب دانه به صورت گشتی روانه بود پیش پیر و پادشاه و تازیانه بود</p>	<p>آب دانه به صورت گشتی روانه بود پیش پیر و پادشاه و تازیانه بود</p>	<p>آب دانه به صورت گشتی روانه بود پیش پیر و پادشاه و تازیانه بود</p>
<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>
<p>جولت نه کیون به اگر بھی ہو کسی حال یونہی نہوں پڑھا رہا ہو پیکر حال</p>	<p>جولت نه کیون به اگر بھی ہو کسی حال یونہی نہوں پڑھا رہا ہو پیکر حال</p>	<p>جولت نه کیون به اگر بھی ہو کسی حال یونہی نہوں پڑھا رہا ہو پیکر حال</p>
<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>
<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>	<p>بشنو ای که گوید و عذر یارانه شنو ای که گوید و عذر یارانه از عذر یارانه و عذر یارانه نفس نه چو عذر یارانه</p>

<p>۱۳۳ چرخ و فلک و کائنات و زمین و آسمان همه را در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۳۴ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۳۵ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>
<p>۱۳۶ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۳۷ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۳۸ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>
<p>۱۳۹ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۴۰ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۴۱ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>
<p>۱۴۲ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۴۳ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۴۴ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>
<p>۱۴۵ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۴۶ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۴۷ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>
<p>۱۴۸ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۴۹ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>	<p>۱۵۰ ای که در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی و در کف دست تو نهادی</p>

[illegible]



[illegible]

<p>۵۲ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>	<p>۵۳ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>	<p>۵۴ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>
<p>ایک ہی نہیں اس کی ہستی بچا سکا دریاسی پانی بھر لیا لیکن لا سکا</p>	<p>حیدر کے جانشین حسن نیک نام ہیں عباد کے آپ ساری جا کو نام ہیں</p>	<p>جانگاہ غم ہی خاطر کے نور عین کو دو دیوان بھائی کا پر ساحلین کو</p>
<p>۵۵ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>	<p>۵۶ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>	<p>۵۷ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>
<p>شہزادہ یہ غلام سیکند سے لگیا پانی جو مشکلوں سے بھر تھا وہ لگیا</p>	<p>بچا لیا تو نیست کی صورت بدل گئی مثل نسیم روح بدون سے نکل گئی</p>	<p>اس پر بھی یہ نہیں کہ غم کو فراموش در پیش دم میں اب علی اکبر کا داغ ہو</p>
<p>۵۸ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>	<p>۵۹ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>	<p>۶۰ میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا میں نے اپنی جان کا نہیں کرنا</p>
<p>گمراہ ہی چلے گا جو اس راہ کے سوا کوئی نہیں آگاہ اس راہ کے سوا</p>	<p>جنہیں ہوی لبون کو جہان سے گزرے پہنچے جو از حضرت عباس مرے</p>	<p>تمام</p>

<p>۴۱ تو چو کائنات را ز دست خدای تو چو کائنات را ز دست خدای تو چو کائنات را ز دست خدای تو چو کائنات را ز دست خدای تو</p>	<p>۴۲ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>	<p>۴۳ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>
<p>مضطرب و بی قرار مضطرب و بی قرار مضطرب و بی قرار مضطرب و بی قرار</p>	<p>کشتی که در دریای غم کشتی که در دریای غم کشتی که در دریای غم کشتی که در دریای غم</p>	<p>تم که با تو بودی کجا تم که با تو بودی کجا تم که با تو بودی کجا تم که با تو بودی کجا</p>
<p>۴۴ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>	<p>۴۵ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>	<p>۴۶ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>
<p>پیشانی من که چو ابروی زرم گاهین پیشانی من که چو ابروی زرم گاهین پیشانی من که چو ابروی زرم گاهین پیشانی من که چو ابروی زرم گاهین</p>	<p>چهره کاوی که زین تر بودی چهره کاوی که زین تر بودی چهره کاوی که زین تر بودی چهره کاوی که زین تر بودی</p>	<p>سب که با تو بودی کجا سب که با تو بودی کجا سب که با تو بودی کجا سب که با تو بودی کجا</p>
<p>۴۷ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>	<p>۴۸ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>	<p>۴۹ کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا کسی که با تو بودی کجا</p>
<p>کجا افسانه ای که اگر زندگی بودی کجا افسانه ای که اگر زندگی بودی کجا افسانه ای که اگر زندگی بودی کجا افسانه ای که اگر زندگی بودی</p>	<p>چو شمع غصه بین تیغ و دودم بلند چو شمع غصه بین تیغ و دودم بلند چو شمع غصه بین تیغ و دودم بلند چو شمع غصه بین تیغ و دودم بلند</p>	<p>هو سحر خیز هر یک جگر بند آپ کا هو سحر خیز هر یک جگر بند آپ کا هو سحر خیز هر یک جگر بند آپ کا هو سحر خیز هر یک جگر بند آپ کا</p>



<p>۱۰۴ عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۰۵ مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۰۶ عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا</p>
<p>کیونکر یہ بیجان محل قتل کا ہو محبوبہ یہی جو پیر شیر خوار ہو</p>	<p>کو کر رہا ہے ہر گاہ جدائی میں آئے پر زور کیا ہی جائی خدمت میں آئے</p>	<p>زیادہ ہی پریشان کو قال جو وقت کوثر کا جو قسم ہوا اس کا یہ طرفہ ہی</p>
<p>۱۰۷ مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۰۸ مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۰۹ مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا</p>
<p>زہر کا لال صبر میں کم جو صبر چھوڑا بھونچا آہٹا بھی کچھ گلابیں</p>	<p>دور اکھین شاگ میں کیونکر ہو دیکھو نگاہیں زمین پہ یہ بارگاہی ہو</p>	<p>جہاں میں تو آئے انہی کو ہوئے موت آگئی تو بے آہنگ حشر شاہی ہوئے</p>
<p>۱۱۰ عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۱۱ عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۱۲ عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا عابد کا غم نہ دیکھتا تھا مردن کی حالت نہ دیکھتا تھا</p>
<p>ہنگام نزع گو دکھلا کوئی نہ ہو مراہی کون پوچھو والا کوئی نہ ہو</p>	<p>ہی ہی یہ حال آں رسالت آں کا اعداسی اتو مانگے آں ام آں کا</p>	<p>رکھو خدا جان میں قائم امام کو لیجے حضور ملکی رخصت غلام کو</p>

<p>۱۹ کیا بناؤں خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>	<p>۲۰ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۲۱ کیا جان پر اگر اکدم نہ دیکھتی زینب نہ مرگئی کوئی غم نہ دیکھتی</p>
<p>۲۲ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>	<p>۲۳ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۲۴ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>
<p>۲۵ کیا جان پر اگر اکدم نہ دیکھتی زینب نہ مرگئی کوئی غم نہ دیکھتی</p>	<p>۲۶ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۲۷ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>
<p>۲۸ کیا جان پر اگر اکدم نہ دیکھتی زینب نہ مرگئی کوئی غم نہ دیکھتی</p>	<p>۲۹ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۳۰ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>
<p>۳۱ کیا جان پر اگر اکدم نہ دیکھتی زینب نہ مرگئی کوئی غم نہ دیکھتی</p>	<p>۳۲ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۳۳ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>
<p>۳۴ کیا جان پر اگر اکدم نہ دیکھتی زینب نہ مرگئی کوئی غم نہ دیکھتی</p>	<p>۳۵ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۳۶ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>
<p>۳۷ کیا جان پر اگر اکدم نہ دیکھتی زینب نہ مرگئی کوئی غم نہ دیکھتی</p>	<p>۳۸ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۳۹ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>
<p>۴۰ کیا جان پر اگر اکدم نہ دیکھتی زینب نہ مرگئی کوئی غم نہ دیکھتی</p>	<p>۴۱ آنسو داسی چھوچی جان آنسو داسی چھوچی جان</p>	<p>۴۲ نہ جانی جان کی خالق اگر نگاہ بان سزائی قبولین نظر توئی</p>

<p>۴۳۳ بیکه رنگان خوشی صدم کاش که از نظر زلف خورشید چرخش خفا خجالت خجالت</p>	<p>۴۳۴ جوانان خفا از زلف خورشید چرخش خفا خجالت خجالت</p>	<p>۴۳۵ چرخش خفا خجالت خجالت چرخش خفا خجالت خجالت</p>
<p>شرفی سی رفته شوق و غایت نو بود لنگ حرم سر سبستی سبستی بود</p>	<p>دست دوش کاب جادت لزوم بود بر سون سی آذر می که قدر نو بود</p>	<p>حق نور کا بیان گلور پر شام بود جسکو مقابله بین بحر مثل شام بود</p>
<p>۴۳۶ خاطر خورشید زلف خورشید کاش که از نظر زلف خورشید چرخش خفا خجالت خجالت</p>	<p>۴۳۷ چرخش خفا خجالت خجالت چرخش خفا خجالت خجالت</p>	<p>۴۳۸ چرخش خفا خجالت خجالت چرخش خفا خجالت خجالت</p>
<p>کی عرض تشنگی سی سیکه دستام بود لشادون دیکه که صفا غلام بود</p>	<p>پیشی شمیم زلف جوهر اک شام بود صل علی کاشو زلف جوهر اک شام بود</p>	<p>یها کس جرمی کو با نده اکتا انکی تاب دست هم اکاز و زلفین سیاب بود</p>
<p>۴۳۹ چرخش خفا خجالت خجالت چرخش خفا خجالت خجالت</p>	<p>۴۴۰ چرخش خفا خجالت خجالت چرخش خفا خجالت خجالت</p>	<p>۴۴۱ چرخش خفا خجالت خجالت چرخش خفا خجالت خجالت</p>
<p>اکوژا و تیز تیز ندی ساهه سیم یون ازل که خوش ارمی سیم</p>	<p>شوکت شباب بین بینی خیم وقت جهاد شان سی مرافقاکی</p>	<p>و ده ذکر کسان سی به ذاکر واکر و دشمن سنی تو دست تاشف واکر</p>

<p>شعر سینہ پر جلوہ گر آید نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>	<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>	<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>
<p>پروند یک کمر کف پای خواب کو سکتا ہی مثل نقش قدم آفتاب کو</p>	<p>بہا کو شکست کھائی ہوئی فرج کی طرح ہر صفا کو اضطراب ہو لہج کی طرح</p>	<p>تھا و صبا یہ کہہ وقت و خالوں کو گام یہاں بقیہ ہیں ہوا کہ بین رک لوگ تم</p>
<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>	<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>	<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>
<p>دکھائی صوفیہ طبع آب بیا ڈال دین رضیہ چار جاب آفتاب</p>	<p>دین دیکھی کہوں سپہ صفات کے دم لیگا یہ سند کنارہ یقین کے</p>	<p>شکل ہی فرج شکر دست آب پر لہر دم کہیں اسے شباب پر</p>
<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>	<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>	<p>شعر نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع نور و شمع و شمع و شمع</p>
<p>یوں تہا کہ عیان ہوا رعب لیر سے جیسی غزال بھاگتی ہیں بوی شیر سے</p>	<p>دیر یا دیر احمدی دین عہد ہون کو لاشکر کی ہر جگہ پہ ہون پوٹری ہو</p>	<p>ہر طرح سے ملو میں شہر و چمن کی ہو مصلحت کہ چھوڑ کر آفت جہنم کی</p>



<p>۵۵۵ حق کو دیکھ کر بائیں بول غار کو نہ کہہ سکتا تھا تو حق غلامی وار کو جو غرض ہے کہ جو دیکھ کر کو لوٹ کر اپنے خدا کی چاہو کو کو کو</p>	<p>۵۵۶ پیش کر کے دیکھ کر کو کو کو پیش کر کے دیکھ کر کو کو کو پیش کر کے دیکھ کر کو کو کو پیش کر کے دیکھ کر کو کو کو</p>	<p>۵۵۷ حاکم کو دیکھ کر کو کو کو حاکم کو دیکھ کر کو کو کو حاکم کو دیکھ کر کو کو کو حاکم کو دیکھ کر کو کو کو</p>
<p>پھر کو کو غم فراق میں نہ بوجھ کی طرح کشتی کو چھوڑ دوں پس فوج کی طرح</p>	<p>ہو گی دنیا الگ نہ کہی کتاب سی سوہ جہانہو گا خدا کی کتاب سی</p>	<p>شعلہ جو سر اٹھا کر تو مہر میں چھکے بتخانہ مرتفع ہو تو عرش پرین چھکے</p>
<p>۵۵۸ ایسا جو نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو اسلام کی اصل کی طرح نہ ہو نہ ہو سیر کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p>	<p>۵۵۹ پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p>	<p>۵۶۰ پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو پیش کر کے نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو</p>
<p>ہوا جتنا بگلش عین ہر شہر سی دو رخ کی سمت جا کر ہستی بہشت سی</p>	<p>تجہ کو کو رسول کی پیاری سی چھو آؤ زمین پہ لنگرہ عرش ٹوٹ کر</p>	<p>گر آف کو کو قبیح نہ تیر تکنت رہے باقی رہی زبید نہ پھر سلطان رہی</p>
<p>۵۶۱ کو</p>	<p>۵۶۲ کو</p>	<p>۵۶۳ کو</p>
<p>پھر پھر یہ جہان میں امام حجاز سی نا اہل ایک رکھ جہا ہونا سی</p>	<p>دہنا خدیو کشور ایساں ذلیل کہہ پناہ مانگتا اصحاب میل سے</p>	<p>سندھی آؤ خون برابر زمین پر تن بیجا کا تخت پہ ہو سر زمین پر</p>

<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>	<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>	<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>
<p>خوشد کلاب سحر سحر مهر سحر سحر مهر سحر سحر مهر سحر سحر</p>	<p>خوشد کلاب سحر سحر مهر سحر سحر مهر سحر سحر مهر سحر سحر</p>	<p>خوشد کلاب سحر سحر مهر سحر سحر مهر سحر سحر مهر سحر سحر</p>
<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>	<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>	<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>
<p>بدرخون دل نبرو کی جانب جوع آجاون خوش بین تو را ای شمع بدرخون دل نبرو کی جانب جوع آجاون خوش بین تو را ای شمع</p>	<p>بدرخون دل نبرو کی جانب جوع آجاون خوش بین تو را ای شمع بدرخون دل نبرو کی جانب جوع آجاون خوش بین تو را ای شمع</p>	<p>بدرخون دل نبرو کی جانب جوع آجاون خوش بین تو را ای شمع بدرخون دل نبرو کی جانب جوع آجاون خوش بین تو را ای شمع</p>
<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>	<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>	<p>مطلع کجای که مهر کبریا چون خورشید تابان چون ماه تابان چون آواز دردم</p>
<p>لوهر طرف سر زنی گوده هوا چلی لونا یونیه ضربت مهر خدا چلی لوهر طرف سر زنی گوده هوا چلی لونا یونیه ضربت مهر خدا چلی</p>	<p>لوهر طرف سر زنی گوده هوا چلی لونا یونیه ضربت مهر خدا چلی لوهر طرف سر زنی گوده هوا چلی لونا یونیه ضربت مهر خدا چلی</p>	<p>لوهر طرف سر زنی گوده هوا چلی لونا یونیه ضربت مهر خدا چلی لوهر طرف سر زنی گوده هوا چلی لونا یونیه ضربت مهر خدا چلی</p>

[illegible]



<p>۴۴۴ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>	<p>۴۴۵ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>	<p>۴۴۶ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>
<p>جو ہر دکھا دے تو ستم بر ملا کیا گو پارسی ذخندہ دندان مس کیا</p>	<p>جسکو ہوا بھی لگ گئی سرد مٹا بکلی گری تو پکا جدھر عکس چڑا</p>	<p>لیکھا تو دلبری میں بھی عاشق کئی نہیں سب کا جواب تیری اس غاشی میں بھی</p>
<p>۴۴۷ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>	<p>۴۴۸ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>	<p>۴۴۹ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>
<p>غزہ ہے بیرخی ہے کرشمہ ہے نازک گر کوئی سر چڑھو تو نہ بان بھی دلا</p>	<p>قیمت ہوا کی دی تو خزانہ کو کھلا کم ہی برابر اسکے جو ابر چو لہر</p>	<p>تا بون کارعب ہو کہ غضب نشان ہو چین چین لک و نیش کی نشان ہو</p>
<p>۴۵۰ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>	<p>۴۵۱ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>	<p>۴۵۲ بیکو لکھتے نہ اندرین سبیل جاوہرین بقیہ و نور و افقین بیل مستحق بھی خود گاہی استغریل نوش قند بند تر از آب و اصل</p>
<p>جو ہر ذہن بھرے یا ی کوٹا کوٹا کر تیرے نظریہ پہ لکھیں ٹوٹ ٹوٹ کر</p>	<p>خود سب جمال بھی اور بھی بھی ہے باغشہ ہی لکھیں گا اگر کچھ بھی ہے</p>	<p>بیتاب سب ہنسکین تہین کھڑکی پانی کے جسم پر تہین پھیر دی گئی</p>

<p>۱۹۱ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>	<p>۱۹۲ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>	<p>۱۹۳ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>
<p>ہر فعل اس فرس کا عجیب پیر ہے گردش کی چشم دور کی دوراں ہے</p>	<p>ہر ایک لگا و مردم بیاناں ہے بس مدیر ہے کہ پاس تھوڑا ہے</p>	<p>تو یہ ایک ہی کہ سایہ کی بھی رنگدہ ہے تو یہ کہ جلدی نہیں نہ قاکہ چھوڑا ہے</p>
<p>۱۹۴ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>	<p>۱۹۵ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>	<p>۱۹۶ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>
<p>آب دان پہ صورت کشتی روانہ ہو پہچے پہاڑ کے آسے آسے آسے ہو</p>	<p>حیرت نہ کیوں ہو اگر بھی ہو اس کا حال جو منزلوں بڑھاسی یہ یکساں</p>	<p>تو یہ کیسے دون کہ سرعت میں ملتا ہے اگر تو بس مثال کے قابل بڑھتا ہے</p>
<p>۱۹۷ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>	<p>۱۹۸ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>	<p>۱۹۹ کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو کلمہ حق جگہ میں اس کو</p>
<p>آئینہ نگار تن نازک صفائی ہے مشتوق جھپٹا توین زرداویہ ہے</p>	<p>پیرنگا حروف کی بھی اضطراب کا اقتسار دہ ورق پہ جو عالم تھرا کا</p>	<p>یون تم گونہ پڑتا ہی گلشن کی سیرین جیسے سینہ پہ آگے پڑی نرم غیرین</p>

<p>سازم بہار کو کھلے گلستان کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں چھپ چھپ کر مکھانہ بیٹھے نہنوں سے ونا دار خدیجہ رانی کی ستمگاہی</p>	<p>سازم پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار</p>	<p>سازم پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار</p>
<p>لشکر میں ہر طرف جو تلام سوا ہوا اک پہلوان رنگ کو جوش و غا ہوا</p>	<p>آقا کی غم میں پیاس کی مطلق ہو گئی ان کی بیزاریاں خون خوک ہے</p>	<p>پانی پہ ہو تو موج کا دریا کہ شکستہ ہو نہم پڑ کر بھی جا پکڑ سہمیں جھگڑا ہو</p>
<p>سازم سالار کو سنا کہ کجاڑہ خصال آنکھ سے ادرک کینوں کی کجاڑ منہا میں کہ لیتا اون کو تو کجاڑ اپنی سوخیام پہنچا جواب حال</p>	<p>سازم جانب سے کہ تو قریب کیا جا رہی پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار</p>	<p>سازم مطلح کی لہریں تھیں تو وار و جوب کی لہریں تھیں تو گرہ و جوب کی لہریں تھیں تو تکلیف کی لہریں تھیں تو</p>
<p>بھائی کو تہ بھیج کے پچھتاہیں تو سی ساحل پہ چلے گئے ندیاں بھائی تو سی</p>	<p>دریا پہ ابر تیرہ تہا ایک چھا گیا تہا ہر بونچ میں جو کی آگیا</p>	<p>سوز عطش میں قلب کو مضبوط کر لیا مٹھا کو پھر کو نہری مشیکرہ پھر لیا</p>
<p>سازم لشکر میں ہر طرف جو تلام سوا ہوا پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار</p>	<p>سازم پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار</p>	<p>سازم پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار پہلے آئے تھے وہیں گلزار کے گلزار</p>
<p>لاتا ہوں مشک کاٹ کے بازو لیر کے آہو کو چھین لیتا ہوں تپے شہر کے</p>	<p>کہہ ہوں شہر کی تشدد ہانی کسی طرح بھائی مشک چھد کر یہ پانی کو لیر کے</p>	<p>کلی بھی اک نہ کر کے چلا باز نہر سے کاندھ پر رکھ کے مشکاں لیر کے</p>

<p>۱۰۱۱          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۰۱۲          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۰۱۳          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>
<p>پہنچا قرین پر چہرہ بوشان سے          چمکار کر سمند کو تیغ میان سے</p>	<p>دون سے گوہر تشہدانی خیر          سچے یہ کہ بند ہی پانی حسن پر</p>	<p>آہو کر نہ کر نہ لے سبزہ زار سے          بچوں کو شیر چھوڑ کر جھاگ کھار سے</p>
<p>۱۰۱۴          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۰۱۵          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۰۱۶          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>
<p>اس طرح تیرگی تھی رخ بہرخصان          روغن سیاہ ہوتا ہی جس طرح صاف</p>	<p>چھوٹا کانین و غامین کسی کسی جگہ          آگ بڑھو تو لاش گرگی اسی جگہ</p>	<p>یہ آرزو غلط ہے جو دین سماں ہی          ہشیار ہوا جل تجھ ہیان کچھ لانی</p>
<p>۱۰۱۷          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۰۱۸          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۰۱۹          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر          غنیمت تو شکر و شکر و شکر</p>
<p>ہیبت جو پانی چشم جناب امیر کی          میا ختہ چپک لگی آنکھ اس شری کی</p>	<p>تکنا کبھی ادھر جو در عیال کے          تلون سے ملے شیر کی آنکھیں نکال کے</p>	<p>لیکن ابھی اہل تری او نہ خونہ تھی          دلپر پڑی ہیں بر چھپان گفتگو نہ تھی</p>

<p>۱۱۱۱ خداوندی جانکاو و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب</p>	<p>۱۱۱۱ کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت</p>	<p>۱۱۱۱ خداوندی جانکاو و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب</p>
<p>۱۱۱۱ ایم و نهین که دیکه کو تار و تار مرزا و جید و کل و مرزا و جید</p>	<p>۱۱۱۱ جب جلد و دیون و جید و دیون سودا و جید و دیون و جید و دیون</p>	<p>۱۱۱۱ ای آج کس و وقت و غایت کو نم بھی تو جان که زبردست کو</p>
<p>۱۱۱۱ ایم و نهین که دیکه کو تار و تار مرزا و جید و کل و مرزا و جید</p>	<p>۱۱۱۱ کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت</p>	<p>۱۱۱۱ خداوندی جانکاو و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب</p>
<p>۱۱۱۱ لا سید و لا فاکا و غل و سید و سید بر انا و نهین که دیکه کو تار و تار</p>	<p>۱۱۱۱ پھر ہی بھی و غل و سید و سید دعا و سید و غل و سید و سید</p>	<p>۱۱۱۱ ایم و نهین که دیکه کو تار و تار مرزا و جید و کل و مرزا و جید</p>
<p>۱۱۱۱ کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت</p>	<p>۱۱۱۱ خداوندی جانکاو و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب</p>	<p>۱۱۱۱ کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت</p>
<p>۱۱۱۱ جرار کی نگاہ کو پکا و سید و سید شور و تر و سید و سید و سید</p>	<p>۱۱۱۱ کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت کتابت و کتابت و کتابت</p>	<p>۱۱۱۱ خداوندی جانکاو و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب و مآب</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۳۵ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۳۶ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۳۷ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>
<p>جو بات ناگوار ہو وہ کیا ضرور ہے اگر کہد کہد کہد کہد کہد کہد کہد</p>	<p>ہر غول بھاگ بھاگ پھرتا ہو دیکھ پھٹ پھٹ کا ابر نظام کا کھتا ہو دیکھ</p>	<p>وہ سر پہ ضرب گزند گرن بار پڑ گئی ہو یہ وہ دوشن بان تلوار پر گئی</p>
<p>۱۳۸ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۳۹ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۴۰ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>
<p>۱۴۱ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>لیکن ہزار حریف کسان تلک غاکرین انہو چار سو ہو کہد مریض کہد کہد</p>	<p>یہ سپاہ گرد دشتی نہیں ہے اب تلوار عروجان کی چلتی نہیں اب</p>
<p>۱۴۲ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۴۳ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۴۴ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>
<p>۱۴۵ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۴۶ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>	<p>۱۴۷ اگر کوئی کہد مریض کہ باغداد کہد خادم مریض کو کہد کہ باغداد کہد فرما باغداد کہد کہ باغداد کہد بہر خلاف مریض کہد کہ باغداد کہد</p>



[illegible]

<p>۱۶۳          اچھی کی بھلکدین دیکھ کر          چلوں ساری فوج میں ہر پہر          توڑا اس کی کڑی صفت ساری          جب نون اٹھ کر تو کوئی نہ رہی</p>	<p>۱۶۴          پیاسوئی لون پانی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>	<p>۱۶۵          اچھا غم کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>
<p>اس وقت اپنی حال پہ خود غم کیا تھا          ہر دھڑکی ساری فوج کو اور جاننا تھا</p>	<p>سہ مندر یہ غلام سکینہ سے دیکھا          پانی جو مشکوں بھرا تھا وہ دیکھا</p>	<p>مشکیزہ خالی دیکھ کر غاموش ہو گئے          سڑوڑے پر رکھ کر یا بیہوش ہو گئے</p>
<p>۱۶۶          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>	<p>۱۶۷          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>	<p>۱۶۸          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>
<p>۱۶۹          افسردہ دل خیرین چب کو غم گرا          جب تھر تھرا کر فوج خدا کا علم گرا</p>	<p>۱۷۰          گمراہ ہو چلیگا جو اس راہ کے سوا          کوئی نہیں کہ اس اللہ کے سوا</p>	<p>۱۷۱          پھیلا کر یا لون زیت کی صوف بدلی          مثل نیمہ روح بدن سے نکل گئی</p>
<p>۱۷۲          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>	<p>۱۷۳          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>	<p>۱۷۴          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی          دیکھ کر کھانسی کی بھلی</p>
<p>یہ جو نہ پیاس لگی بہت سی جھپٹا          دریا سے پانی بھر لیا لیکن لاسٹا</p>	<p>حیدر کی جانشین حسن نیک نام ہیں          بعد اُنکی آپ ساری ساری تو فراموش ہیں</p>	<p>بانگہ غم ہو فاطمہ کے نور عین کو          دیو جوان بھائی پر سامعین کو</p>

<p>بدر و خورشید و ماه و ستاره داسن و سمن و سبزه و سحر صد و امان و دین و دین و دین سبزه جان جانی و سبزه جان</p>	<p>وقت و فصل و روز و ماه عصر و صبح و شب و روز سحر و صبح و شب و روز سبزه جان جانی و سبزه جان</p>	<p>بدر و خورشید و ماه و ستاره داسن و سمن و سبزه و سحر صد و امان و دین و دین و دین سبزه جان جانی و سبزه جان</p>
<p>کیا بود که کاس حسن بین دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین</p>	<p>کیا بود که کاس حسن بین دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین</p>	<p>کیا بود که کاس حسن بین دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین پیش و پس و دین و دین و دین</p>
<p>سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان</p>	<p>سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان</p>	<p>سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان</p>
<p>و لایق و لایق و لایق و لایق فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر</p>	<p>و لایق و لایق و لایق و لایق فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر</p>	<p>و لایق و لایق و لایق و لایق فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر</p>
<p>سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان</p>	<p>سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان</p>	<p>سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان سبزه جان جانی و سبزه جان</p>
<p>و لایق و لایق و لایق و لایق فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر</p>	<p>و لایق و لایق و لایق و لایق فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر</p>	<p>و لایق و لایق و لایق و لایق فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر فخر و فخر و فخر و فخر</p>

<p>۴۸          آواز غنم اس وقت کہ میں نے          اپنے گھر سے باہر نکلا تو          دیکھا کہ وہاں ایک بڑا          کتا بیٹھا ہے جس کی</p>	<p>۴۹          میں نے اس کتے کو دیکھا تو          اس نے میری طرف سے          سر ہلاتے ہوئے کہا          "میں نے تم کو پہچان لیا ہے"</p>	<p>۵۰          میں نے اس کتے کو دیکھا تو          اس نے میری طرف سے          سر ہلاتے ہوئے کہا          "میں نے تم کو پہچان لیا ہے"</p>
<p>۵۱          ہر لاجپتہ اضطراب میں دریا کا          زہر سر کاٹیں آب تہ میں چھو پھین لنگر</p>	<p>۵۲          مضطرب جو میں مسافر ملکیم کی طرح          نسیمیں بھی اکھڑی جاتی ہیں مگر</p>	<p>۵۳          وہاں لیون فرار پر تھیں قصد نشیب          تلواریں جھک گئی تھیں رنیب تھا</p>
<p>۵۴          آواز غنم اس وقت کہ میں نے          اپنے گھر سے باہر نکلا تو          دیکھا کہ وہاں ایک بڑا          کتا بیٹھا ہے جس کی</p>	<p>۵۵          میں نے اس کتے کو دیکھا تو          اس نے میری طرف سے          سر ہلاتے ہوئے کہا          "میں نے تم کو پہچان لیا ہے"</p>	<p>۵۶          میں نے اس کتے کو دیکھا تو          اس نے میری طرف سے          سر ہلاتے ہوئے کہا          "میں نے تم کو پہچان لیا ہے"</p>
<p>۵۷          گہرا کو بھاگی جاتی ہی سر بیچ زور میں          آوارہ محیط ہر پانی کا شور میں</p>	<p>۵۸          وہ بھی دڑی ہوئی تھی جو شور اور دھو          جھوٹے بولوں کو گرم کر دہشت سے دھو</p>	<p>۵۹          دہشت سے رخ سفید تھا عریان جسم کا          سکوت میں ٹھنڈا ہوا تھا ہر نام کا</p>
<p>۶۰          میں نے اس کتے کو دیکھا تو          اس نے میری طرف سے          سر ہلاتے ہوئے کہا          "میں نے تم کو پہچان لیا ہے"</p>	<p>۶۱          میں نے اس کتے کو دیکھا تو          اس نے میری طرف سے          سر ہلاتے ہوئے کہا          "میں نے تم کو پہچان لیا ہے"</p>	<p>۶۲          میں نے اس کتے کو دیکھا تو          اس نے میری طرف سے          سر ہلاتے ہوئے کہا          "میں نے تم کو پہچان لیا ہے"</p>
<p>۶۳          غرت کا ہر خیال کہ پھر بالکل گاہے          صفحہ شکستہ دل میں تو صفحہ گاہے</p>	<p>۶۴          دھیان اتار ہو شکر کی شکر تیز کا          مرمڑ کے دیکھتے تھے دشت گریز کا</p>	<p>۶۵          دستے کی سخت فوج سے آواز دھڑکتے          کر تھوڑے غور کا فہم کا دہر چڑھتے</p>

<p>۱۱۱ خونِ دل و خونِ دماغ دوبدیا ایک چار چار دھنسا تھا دھنسا کر ملائی تھی دو آرزو میں قدم آگیا</p>	<p>۱۱۲ مطلبِ غنا کہ بیان کا نہیں خود غنچوں کا پتہ لگا دیا غنا میں پتہ لگا دیا</p>	<p>۱۱۳ کشتِ لالہ ان کی چوٹی پر اتنا ناز تھا کہ بیکرول دھڑکتا تھا نہیں بھرا تھی</p>
<p>۱۱۴ تشنہ میں جھکا ہوا چرخِ برین مل جا کہ سرکشی تری اچھی نہیں ہو آج</p>	<p>۱۱۵ چڑاؤ خوف گرسہ بہت اُس شماع کا زینہ لگا دیا ہے خطوطِ شماع کا</p>	<p>۱۱۶ لیکن کسی گلی کو بھی دشوار ہو گئی اگر کس تو مارے خوف کے پیار ہو گئی</p>
<p>۱۱۷ کھانسی کا پتہ لگا دیا کھانسی کا پتہ لگا دیا کھانسی کا پتہ لگا دیا کھانسی کا پتہ لگا دیا</p>	<p>۱۱۸ انسان کی ہر جگہ انسان کی ہر جگہ انسان کی ہر جگہ انسان کی ہر جگہ</p>	<p>۱۱۹ خونِ دل و خونِ دماغ دوبدیا ایک چار چار دھنسا تھا دھنسا کر ملائی تھی دو آرزو میں قدم آگیا</p>
<p>۱۲۰ بھجی جو تھی کہ آج با کوئی آئی ہے غل تھا کہ یا جناب سلیمان حافی ہو</p>	<p>۱۲۱ یون خونِ جلا حار تھا خوف دلیر سے تپا جھٹک نہ دور ہوئی نسلِ شیر سے</p>	<p>۱۲۲ کچھ کہہ دیا صبا نے جو تھوڑے بھاگ کر تھیم بلیاں غنچوں کی توڑ کے</p>
<p>۱۲۳ خونِ دل و خونِ دماغ دوبدیا ایک چار چار دھنسا تھا دھنسا کر ملائی تھی دو آرزو میں قدم آگیا</p>	<p>۱۲۴ خونِ دل و خونِ دماغ دوبدیا ایک چار چار دھنسا تھا دھنسا کر ملائی تھی دو آرزو میں قدم آگیا</p>	<p>۱۲۵ خونِ دل و خونِ دماغ دوبدیا ایک چار چار دھنسا تھا دھنسا کر ملائی تھی دو آرزو میں قدم آگیا</p>
<p>۱۲۶ راہی تھی دیو متصل اکنا فی طوف جن جوق جوق بھاگتے تھے کا کیط</p>	<p>۱۲۷ مانا تھا عجب شکر گراہ کی طرح دیکھتے تھے ہر شیب میں با کی طرح</p>	<p>۱۲۸ دیہانِ بنی ضرب کیا بہ تہور کیا کبھی کشتوں کوٹنے کا تصور کیا کبھی</p>

۱۹ آپ کو بھی جو غنیمت پیش آئی آپ کو بھی جو کچھ بھی نصیب ہوا آپ کو بھی جو کچھ بھی نصیب ہوا آپ کو بھی جو کچھ بھی نصیب ہوا	۲۰ نام تو تو نہیں یاد ہے لیکن دل میں ہے جو غنیمت نصیب ہوئی دل میں ہے جو غنیمت نصیب ہوئی دل میں ہے جو غنیمت نصیب ہوئی	۲۱ پوری یہ آرزوئی دل بہتیار ہو فرزند پہلی باب چار پر نشا رہو فرزند پہلی باب چار پر نشا رہو فرزند پہلی باب چار پر نشا رہو
۲۲ پیشتر ادا ہوئے تھے تشریف عمر اور عمر سے قاتل تھے تشریف بلان ایس کلام میں غرضت از کلام سطر تھوڑا ناخوش	۲۳ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ صلحت کشتہ کشتہ کشتہ جیب میں ہوں تو عذر نہ کشتہ ملکت کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ	۲۴ آفاق میں امام زمان کا قدم ہے سو خانہ زاد مرخوہ ہون چیم ہے آفاق میں امام زمان کا قدم ہے سو خانہ زاد مرخوہ ہون چیم ہے
۲۵ شہر میں کہہ رہے ہیں کہ خارجہ کو کہہ رہے ہیں کہ خارجہ کو کہہ رہے ہیں کہ خارجہ کو کہہ رہے ہیں کہ	۲۶ ان جدید بھی کہہ رہے ہیں کہ بکھینک لیس کہہ رہے ہیں کہ تختہ مصطفیٰ کی کہہ رہے ہیں کہ در درجہ میں درجہ میں	۲۷ اکبر میں تم ہو قید کی آفت مال میں دشمن ہو چکا ہے گھر کو مینھال میں اکبر میں تم ہو قید کی آفت مال میں دشمن ہو چکا ہے گھر کو مینھال میں

<p>۵۱۸ ولا سحابی من دونیای پند نخلی که در میان کرم و دود پند بجز جان کوی و بر مقصود آید پند در کای و دود و دود و دود پند</p>	<p>۵۱۹ بنام شمع که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند</p>	<p>۵۲۰ جای که نه کوی و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند</p>
<p>۵۲۱ کرم عالم ایام دین زبرد زبرد بودا بھی کرم عالم ایام دین زبرد زبرد بودا بھی کرم عالم ایام دین زبرد زبرد بودا بھی کرم عالم ایام دین زبرد زبرد بودا بھی</p>	<p>۵۲۲ دم بھر مقیم ہم بھی ہیں دنیا کو شوق پہلو حسین سے تم ہی پہونچو ہر شوق پہلو حسین سے تم ہی پہونچو ہر شوق پہلو حسین سے تم ہی پہونچو ہر شوق</p>	<p>۵۲۳ دریا قریب تر ہی نہ عرصہ لگاؤں ہیں کر کوئی مشک ہو تو ابھی لیکے جاؤں ہیں کر کوئی مشک ہو تو ابھی لیکے جاؤں ہیں کر کوئی مشک ہو تو ابھی لیکے جاؤں ہیں</p>
<p>۵۲۴ خانی آپ پر جان کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند</p>	<p>۵۲۵ بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند</p>	<p>۵۲۶ بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند بنام آینه که کای و دود پند</p>
<p>۵۲۷ معصوم ترین روز کا بیاسا کوئی نہیں اک آپ ہیں نہی کا فاسا کوئی نہیں اک آپ ہیں نہی کا فاسا کوئی نہیں اک آپ ہیں نہی کا فاسا کوئی نہیں</p>	<p>۵۲۸ ہجائیں جہترین جو نہ اکبار دیکھ لیں شوق جو میں آخری یاد دیکھ لیں شوق جو میں آخری یاد دیکھ لیں شوق جو میں آخری یاد دیکھ لیں</p>	<p>۵۲۹ طاقت سی تن میں آگئی دھجانی اٹھی ہو نہ ہو نہ پھر تی ہوئی کوئی بان اٹھی ہو نہ ہو نہ پھر تی ہوئی کوئی بان اٹھی ہو نہ ہو نہ پھر تی ہوئی کوئی بان اٹھی</p>
<p>۵۳۰ کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے</p>	<p>۵۳۱ کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے</p>	<p>۵۳۲ کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے کھلی گروہین والا حضور نے</p>
<p>۵۳۳ بہر خاندانہ عقی کا کام بھی مول بلند کیجے دنیا میں نام بھی مول بلند کیجے دنیا میں نام بھی مول بلند کیجے دنیا میں نام بھی</p>	<p>۵۳۴ لب بزم کو وضع شکا و حلا ہو میں شعیان مند ہی کی دُکھ کھلا ہو میں شعیان مند ہی کی دُکھ کھلا ہو میں شعیان مند ہی کی دُکھ کھلا ہو</p>	<p>۵۳۵ کی عرض جان لب بزم میں جلد لایا آپ شکیر لائے دیتی ہو پھر لایا آپ شکیر لائے دیتی ہو پھر لایا آپ شکیر لائے دیتی ہو پھر لایا آپ</p>





<p>۱۴۴ فردا تو میری جگہ پر بیٹھ ابلیس کی بیوی کا بیوی بھین اس کے اندر میں مروت کبھی نہیں میری جگہ پر بیٹھ کر اس کے</p>	<p>۱۴۵ لیکھ دے ماما کہ جانے نہ مخوف نہ ہو مگر شہر میں نہ اول نہ ہو مگر ضرور نامور پڑوسی نہ دے سر نہ اٹھائے</p>	<p>۱۴۶ اقتدار تو جانے کونسا وہ کہ شہر میں جہان کی کونسی تو کو جو نام ادا کرے کونسی جہوہ ہو نہ دے سر نہ اٹھائے</p>
<p>ہو گا خیال کیا اسی مجھ دل طول کا کچھ پاس ہو جسے نہ خدا و رسول کا</p>	<p>مشہور ہو کہ شہ کا برادر دیر ہے چاروں طرف ہی شور کہ عباس شہ ہے</p>	<p>کہ دون عدول حکم گوارا نہیں مجھے رکھدی ہو تیغ جنگ کا یار انہیں مجھے</p>
<p>۱۴۷ کچھ</p>	<p>۱۴۸ چند دن سر کا یہ جو چاہا تو نہی نہ کرے کہ کچھ کچھ کچھ نہی نہ کرے کہ کچھ کچھ کچھ نہی نہ کرے کہ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۴۹ کچھ</p>
<p>بہل کروں شہر کو آگے سپاہ کے سراسر اس کا لاکے ڈال دوں سو پناہ کے</p>	<p>بدعت سے ہو گا امن شہر کی پانی کو شہر سے ہو گا قتل کریں گے پناہ کو</p>	<p>اس کا بھی ادعا ہو کہ اہل فلولین یہ بھی کہوں کہ دیر نہ کشتا ہو نہیں</p>
<p>۱۵۰ کچھ</p>	<p>۱۵۱ کچھ</p>	<p>۱۵۲ کچھ</p>
<p>اچھا کلیہ تمام کے رخصت کیا تھیں جاؤ خدا کے صفاء امان میں یا نہیں</p>	<p>ایا اوقاف میں امام غیور سے میری یہ یا یہی کہ خدا جان حضور</p>	<p>اس وقت کہ کی سنتی تھی شوق جلال میں مطلب مرا بھی نہیں آیا خیال میں</p>

<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>	<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>	<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>
<p>مگر کہہ کہہ دھیمان اور ہر اور کھو سو نہا تھیں خدا کو اسی پر نظر رکھو</p>	<p>عقبت میں پیرو دیکھی طور ہو گئے پر دھرمی باہر آتی ہی کچھ اور ہو گئے</p>	<p>دشمن صبح گو پیرو استقبائے ہیں دل میرا کانتا ہی کہ ہندی خدا کے ہیں</p>
<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>	<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>	<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>
<p>نہ چوم کہ کہہ کہہ آہ و بکا کر وہ بی بی ہماری فتح کی تم بھیجے خاکر</p>	<p>قسمت میں ہی کہ دل سے تھا اٹھائیں رو کر چوان بھائی کو دنیا میں ہیں ہم</p>	<p>سر کا شہادہ قطع مروت کے ساتھ جنگ جہل بھی ہو تو عدالت سارو</p>
<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>	<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>	<p>دھرم نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں نہیں ہے جو کچھ کہیں</p>
<p>مشکیزہ بھر کر نہری لانا نصیب ہو بھر گھر میں انگو خیر سو آنا نصیب ہو</p>	<p>اعدا کا خون بہا دگر ٹوک ٹوکے بھائی نثار ہاتھ در روکے دے</p>	<p>جاؤ بھی تیغ تیز جو ہر سولے ہوئے بھیتا خضبت میں رسم کا پہلوئے ہوئے</p>

<p>۵۳۵ کونے کونے کا دل بوسہ عجب کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>۵۳۶ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>۵۳۷ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>
<p>کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>
<p>۵۳۸ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>۵۳۹ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>۵۴۰ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>
<p>دیکھو عاقلین ہر عالمی مقام کو یہ لی باگ لڑکی جھک گئی جلدی سلام کو</p>	<p>دو دنوں طرف سلام کو اسرار جھک رستہ دیا اور ہر ادھر افسار جھک گئی</p>	<p>پڑھ لکھی جھک گئی فوج تو منہ موڑ نہیں اب آپاں شہ عرش جگہ چھوڑنے نہیں</p>
<p>۵۴۱ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>۵۴۲ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>	<p>۵۴۳ کونے کونے کا دل بوسہ کلام کلمہ خفایہ کی جگہ پر کلام آج کا کلام ہے کتبہ بوسہ کلام نہیں ہے یہ کلام لطف و کلام</p>
<p>ٹھیکری نہ سانس کوئی اس دم دیر بھی رستہ میں نہ رہی اینک بکین شہ بھی</p>	<p>گاڑا زمین غنیمتیں نیزہ جو نہ آئی صلہ پناہ کی رستم کی گور سے</p>	<p>بڑھ کر سوا فوج سی کالی گھٹانہ بھی کوسوں نہیں ہے دامنہ دل کی چاہ بھی</p>

<p>حق انسان تو کیا نگاہ کو مڑو نہ مڑی یون بریقین بہم تعین کہ از پیشانی جان تو</p>	<p>حق سحر علی کو خلق میں سے کہ بھر تو جو لوگ ان سولہ تو تھی کیا دہشت تو</p>	<p>حق انسانی دوست ہو کر نہاں افکار نقا اس نہ کلام پیدا نہ خفا</p>
<p>حق انسان تو کیا نگاہ کو مڑو نہ مڑی یون بریقین بہم تعین کہ از پیشانی جان تو</p>	<p>حق سحر علی کو خلق میں سے کہ بھر تو جو لوگ ان سولہ تو تھی کیا دہشت تو</p>	<p>حق انسانی دوست ہو کر نہاں افکار نقا اس نہ کلام پیدا نہ خفا</p>
<p>حق انسان تو کیا نگاہ کو مڑو نہ مڑی یون بریقین بہم تعین کہ از پیشانی جان تو</p>	<p>حق سحر علی کو خلق میں سے کہ بھر تو جو لوگ ان سولہ تو تھی کیا دہشت تو</p>	<p>حق انسانی دوست ہو کر نہاں افکار نقا اس نہ کلام پیدا نہ خفا</p>
<p>حق انسان تو کیا نگاہ کو مڑو نہ مڑی یون بریقین بہم تعین کہ از پیشانی جان تو</p>	<p>حق سحر علی کو خلق میں سے کہ بھر تو جو لوگ ان سولہ تو تھی کیا دہشت تو</p>	<p>حق انسانی دوست ہو کر نہاں افکار نقا اس نہ کلام پیدا نہ خفا</p>



<p>۹۹۱ حکم میں وقوع سے اجاڑی ہے ملک و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>	<p>۹۹۲ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>	<p>۹۹۳ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>
<p>بھاکر و دن کو تیرج بھی اسی ہے تیرجین کھین خدنگ کیا تو تیرج</p>	<p>گردہ ہی میتال تو یہ بے عدیل ہی آبہ ہی تیرج تو گھوڑا اصل ہی</p>	<p>چھتر جو ساتھ اسکا اگر غریب تیرج کے مانند قطب تک کا قدم شان ہو تیرج کے</p>
<p>۹۹۴ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>	<p>۹۹۵ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>	<p>۹۹۶ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>
<p>و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>	<p>خوش قطع وہ گری تو خوش اس گری مستوق وہ اگر تو مجبور یہ بھی ہی</p>	<p>بیکسین یہ کمال نہ بادبیا کا تھا گھوڑا تھا ازین یہ سایہ نما کا تھا</p>
<p>۹۹۷ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>	<p>۹۹۸ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>	<p>۹۹۹ و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت و مملکت</p>
<p>بیمہ و ڈر گیا جو امین دم اکھڑ گیا ماری وہ باپ سر پہ کہ جڑا اکھڑ گیا</p>	<p>خیرہ ہلا جلی سو نظر شیخ و شاباک آگیا انکی ہوی مٹی کون افتاب کی</p>	<p>بڑخوف و یم شیر ساہر صفا کا پارتھا صبا س شجاع کا وہ دربار عطاء</p>

<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر جب نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>	<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>	<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>
<p>یہی کہ یادگار جہان یہ لڑائی ہے حیف کہ شجاع دہر پہ اتنی چڑھائی ہے</p>	<p>سٹا اڑا نیم کور وندا چمک گیا نر پاجو گرم ہو کے تو کوندا چمک گیا</p>	<p>دنیا میں کس کو ہاتھ سو وٹھران کو بازو اگر رام کار دے تو ہان رکھ</p>
<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>	<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>	<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>
<p>عشرت کی دھاک ابھلک بر ملا بندھی آندھی گرد ہو گئی ایسی ہو اندھی</p>	<p>آتش فشان نصف شکن آباد بھی ہو تی جو اور ایک زبان و افکار بھی</p>	<p>لاریب انکی ضرب کو بھی مات تو تھوڑی جھوٹا پسر علی کو یہ بین جاتی تھوڑی</p>
<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>	<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>	<p>منہ سے کہیں نہ لگے اچھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے چھپ کر نہ لگے</p>
<p>جب جھوم کر پلا تودہ کو سون نہ بل اپنی چائے کا استہنا زبانہ کھا</p>	<p>غل تھا پناہ بہر عدو سوراہ ہی تینوں نہیں شور تھا کہ خدا کی پناہ ہی</p>	<p>ضیغ شکار نصف شکن قلمہ گیر تھو ہو تو ام بھی تو نہ پناہ امیر تھو</p>





<p>۱۱۵          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۱۶          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۱۷          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا</p>
<p>۱۱۸          ضربین اٹھا کر تھی جو نہ طاقت تیری          دہشت سو ڈھار تھی تھی ہر ننگ تیری</p>	<p>۱۱۹          اک تھکے پہاڑ ہوا دربان بھی گل گویا          افسر فرائین چیر کے باہر نکل گویا</p>	<p>۱۲۰          چھٹا اسد تیرے پیر میں مست ہو گیا          ناری لہر کے خوف سو کاغذ ہو گیا</p>
<p>۱۲۱          گھر کوئی نہ دیکھتا تھا          اب گھر کوئی نہ دیکھتا تھا          گھر کوئی نہ دیکھتا تھا          اب گھر کوئی نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۲۲          اس کوئی نہ دیکھتا تھا          اب اس کوئی نہ دیکھتا تھا          اس کوئی نہ دیکھتا تھا          اب اس کوئی نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۲۳          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا</p>
<p>۱۲۴          سالم اگر جو نہ دیکھتا تھا          سر خاک پر تھا پاؤں پھنسا تھا کانٹا</p>	<p>۱۲۵          ہر جا بس کہہ سکر کہ افروز ہو گیا تھا          کوئی جھکا تھا اور کوئی نیمہ نہ تھا</p>	<p>۱۲۶          غیظ و غضب میں چین نہ صفد ہو گیا          مارا شہر ہوا تھکے دوڑے کو گرہ لگا</p>
<p>۱۲۷          اک آدمی اس کوئی نہ دیکھتا تھا          اب اک آدمی اس کوئی نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۲۸          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۲۹          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا          اب بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا</p>
<p>۱۳۰          ستھرا کر تھی پہاڑ کین کو بھی          ہر صف میں ڈھونڈھن تھی تھی کین کو بھی</p>	<p>۱۳۱          نوکوں کو چھوئی وہ چھوئی وہ چھوئی          چو بیاں کوئی غم نہ دیکھتا تھا</p>	<p>۱۳۲          بیکار نہ کوئی تھی جو تھی پاس تھے          بیکار نہ کوئی تھی جو تھی پاس تھے</p>

<p>۱۲۱ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>	<p>۱۲۲ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>	<p>۱۲۳ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>
<p>بعض کو اپنی تنہ پہ مطلق نظر نہ تھی قبضہ نقط تھا ہاتھ میں اور کچھ خیر تھی</p>	<p>غیرت جنہیں ہر بات پر وہ لوگ سر پہن کنسی جو زبان پر وہ ہم کہہ کر پہن</p>	<p>مصرف آپ پھر سوئی تنہ آرمائی ہیں پھل سی لٹ فی لگا کر ترائی میں ہے</p>
<p>۱۲۴ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>	<p>۱۲۵ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>	<p>۱۲۶ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>
<p>پایا تھا ہر جان سپہ بر صفاتین سے ڈوڈو دیتی تھی شکیں فراتین</p>	<p>حیرت میں وہ سب کی جو طائر تھوڑے کو اڑ کر قریب آگیا دریا کی موج کے</p>	<p>نہری سو جو این شہ کائنات کے گر گر پڑی وہی کو کناری فرات کے</p>
<p>۱۲۷ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>	<p>۱۲۸ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>	<p>۱۲۹ تو کوئی کھنڈی یا خاکوئی کان نہ ہو کوئی تو خاکوئی زبان تا تو خاکوئی راہ و درویشین تو کوئی خاکوئی صفت و بیان</p>
<p>اب تک چچا نہیں کوئی اپنی نگاہ میں بوسہ کسان کو توئی پھر سے نہیں</p>	<p>یوں دفعتاً دلیر ترائی میں آگیا گھوڑے پہ کھڑا و شیر ترائی میں آگیا</p>	<p>کڑی فقط نہ سچ بہر اک جنگو کے تھے پانی کی چادر وہیں بھی دھو لسو تھے</p>

<p>۱۱۳۰ من که صلیبی تو بوی عباس حق پرست اد این سکه بودی ایا کانیست کشتا تو جوید صفدر کز نیریت دخا تو ای غلام کس تو کس تو کس تو</p>	<p>۱۱۳۱ لشکر یک سانی نو تو کشتا گویم ز جوی آب تو کشتا چون جوی تو کس تو کس تو کس تو پسلی بر آن بحر کز غی غی غی</p>	<p>۱۱۳۲ گلشن تر گیسو تو تو تو تو تو خود تو تو تو تو تو تو تو تو نام این تو تو تو تو تو تو تو تو دیده تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>تسنا اکت دسین کی شهر یانین کیون جیلی ای لاکهون سی به نه یانین</p>	<p>مطلب به قضا که بند بی باقی امام پر تف اس سپاه شوم پر اور میرام پر</p>	<p>چلسک زور کیا سپر به درین کا پانی چرطه ها هوا تھا بهشتی کی تیغ کا</p>
<p>۱۱۳۳ کار و لطف تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو خسته جبار تو تو تو تو تو تو تو دیده جبار تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۳۴ لشکر تو تو تو تو تو تو تو تو کشتا تو تو تو تو تو تو تو تو کشتا تو تو تو تو تو تو تو تو کشتا تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۳۵ گلشن تر گیسو تو تو تو تو تو خود تو تو تو تو تو تو تو تو نام این تو تو تو تو تو تو تو تو دیده تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>جو تھا ہماری دلکار اوہ سب ہوا پر حریف شمراتھ نہ آیا غضب ہوا</p>	<p>جائو لکا تھا یہ پاس کہ سب دودھے لاشو تھی کچھ شجر تھی فوس تھا حصو</p>	<p>اعداکو قتل ہوئی سو شادیکا جوش تھا مد نظر کھلے بدران تیغ پوش تھا</p>
<p>۱۱۳۶ آواز خضر تو</p>	<p>۱۱۳۷ لشکر تو تو تو تو تو تو تو تو کشتا تو تو تو تو تو تو تو تو کشتا تو تو تو تو تو تو تو تو کشتا تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۳۸ گلشن تر گیسو تو تو تو تو تو خود تو تو تو تو تو تو تو تو نام این تو تو تو تو تو تو تو تو دیده تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>شور اس سنا کا قاف سی قاف ہو گیا بھری لکھنؤ کا قاف سی قاف ہو گیا</p>	<p>گزدی اوہ سرتاب یہ تھی کس لیر کی پانی کانہ یہ تھا کہ ڈکارین تھیں شکر کی</p>	<p>گھاٹو کی روکنی ہو جگہ تھی عتاب کی اترا تھا خون آنکھوں میں ایک اکہ چاکی</p>

<p>۱۱۱ گھوڑا بجاؤ نہ پناہ لا جانے تو کہیں کالون کو بھی جانے بیکسی بھی جانے کو تو نہ پناہ گردن اٹھائی نہ سب بے تاب</p>	<p>۱۱۲ نہرو اٹھا اٹھا کر بھاگتے نہرو اور نہرو نہرو نہرو پلو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو</p>	<p>۱۱۳ چاہا بہت کہ شک کو بجا جانے کے نہرو نہرو نہرو نہرو موجہ نہرو نہرو نہرو نہرو صوبہ نہرو نہرو نہرو نہرو</p>
<p>مطلب تھا کہ چھپ تو پانی حرام ہے اگر خود ادا زمان تشہ کام ہے</p>	<p>لکھتے تھے تیر ظلم جو بہیم جناب کو ہر بار جھک کر دیکھتے تھے شک آب کو</p>	<p>گذا گیا تیر و شک نہ تو ڈکے کیجی گی آگاہ دانوں کو کسی کو چھو</p>
<p>۱۱۴ گھوڑا بجاؤ نہ پناہ لا جانے تو کہیں کالون کو بھی جانے بیکسی بھی جانے کو تو نہ پناہ گردن اٹھائی نہ سب بے تاب</p>	<p>۱۱۵ نہرو اٹھا اٹھا کر بھاگتے نہرو اور نہرو نہرو نہرو پلو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو</p>	<p>۱۱۶ چاہا بہت کہ شک کو بجا جانے کے نہرو نہرو نہرو نہرو موجہ نہرو نہرو نہرو نہرو صوبہ نہرو نہرو نہرو نہرو</p>
<p>ظاہر تھی پیاس کی بکری بدعت سیاہ کی کھولا دھن تو شک تو بھی سڑاہ کی</p>	<p>گوز خم ہیشا رتھ تین پردیر کے میلے مگر نہ ہو تو تھی نور دیر کے</p>	<p>مارا بڑی دیر کو اب جنگ سر ہوئی ہاں تو تین بجاء ہماری ظفر ہوئی</p>
<p>۱۱۷ گھوڑا بجاؤ نہ پناہ لا جانے تو کہیں کالون کو بھی جانے بیکسی بھی جانے کو تو نہ پناہ گردن اٹھائی نہ سب بے تاب</p>	<p>۱۱۸ نہرو اٹھا اٹھا کر بھاگتے نہرو اور نہرو نہرو نہرو پلو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو نہرو</p>	<p>۱۱۹ چاہا بہت کہ شک کو بجا جانے کے نہرو نہرو نہرو نہرو موجہ نہرو نہرو نہرو نہرو صوبہ نہرو نہرو نہرو نہرو</p>
<p>تہا وہ شیر ظلم کے جنگل میں چھپ گیا چیدر کا شیر شام کے بادل میں چھپ گیا</p>	<p>ٹھکرا کے اس پار جو بڑھی دزم گاہ شیر آئی دس ہزار عرو کی سپاہ</p>	<p>ایسے بھی معرکہ کہین عالم میں کم ہوئے کن مشکوئی شیر کے باز و ظلم ہوئے</p>

<p>هاله حضرت زین العابدین علیه السلام از تبار خاندان جلال و کبریا مردی زین بود که در شرف کبریا زلف و کلاه و کلاه و کلاه</p>	<p>هاله حضرت زین العابدین علیه السلام از تبار خاندان جلال و کبریا مردی زین بود که در شرف کبریا زلف و کلاه و کلاه و کلاه</p>	<p>هاله حضرت زین العابدین علیه السلام از تبار خاندان جلال و کبریا مردی زین بود که در شرف کبریا زلف و کلاه و کلاه و کلاه</p>
<p>اک چو در سی لگی بر دل برقرارین تھا مو که با تھ پان نین اختیارین</p>	<p>اکبراد صراطی چون که در صراطی کمر کچھ سوچھتا نینین کمر جان کمر</p>	<p>غش آری بن اشکودم احتضار انگبین کملی ہوئی بین تر انتظار</p>
<p>هاله باز کار زین العابدین علیه السلام کسیا به در دیو مرئی شاو کوی دین کوئی به بخانی کا با غم کلاه</p>	<p>هاله باز کار زین العابدین علیه السلام کسیا به در دیو مرئی شاو کوی دین کوئی به بخانی کا با غم کلاه</p>	<p>هاله باز کار زین العابدین علیه السلام کسیا به در دیو مرئی شاو کوی دین کوئی به بخانی کا با غم کلاه</p>
<p>کوہ الم گرا ہی دل پاش پاش پر بیٹا پر کہ پچھو کی لاش پر</p>	<p>تاریک ہو تمام زمانہ نگاہ بین ہر اک قدم پر گرتے ہیں شہید بین</p>	<p>شانہ قلم بین شکل نری خونین بھر ای میری شیر تھ پیرہ آفت گذر گئی</p>
<p>هاله حضرت زین العابدین علیه السلام چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>هاله حضرت زین العابدین علیه السلام چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>هاله حضرت زین العابدین علیه السلام چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>
<p>صد شہ اسراج پر نین دل اختیارین جاتا ہوں اپنی شیر کور و کچھارین</p>	<p>کچھ اور ظلم ہو نہ تن پاش پاش پر پہنچا وہ مجھ کو جلد برادر کی لاش پر</p>	<p>مجھ کو نہ غم تو ہوں نہ تجھ کو الم مرا ای کاش تیرے ساتھ نکلیاے دم مرا</p>





<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>	<p>پیارے دل جو فراموش یوں مدد و عطا فرماتا ہے پاکیزہ باغ آئے تو پود نام کی</p>	<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>
<p>حاصل ہو مزاج امام مہدی کا شہر اہو جہان مری شیریں غنی کا</p>	<p>تقریر میں اک نور کا جلوہ نظر آئے حیرت ہو سکندر کو وہ نقشہ نظر آئے</p>	<p>پاؤں و اس راہ میں تھکتے ہیں اکثر ساک جویں وہ ٹھوکرین کھا جائیں اکثر</p>
<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>	<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>	<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>
<p>ہو لطف یہ سن کھلاوت طلبو کو مانند قلم چاہتے رہ جا میں لیون کو</p>	<p>آگہوں کو دم نظم یہ سامان نظر آئے خوبان مضامین پرستان نظر آئے</p>	<p>ہو خاک سے عشق جسے نظر رہے دور و جگہ کی اسکے لئے کلی بھر رہے</p>
<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>	<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>	<p>خداوند عالم بدرست و سحر نور کو سحر و نور سحر میں عطا فرماتا ہے</p>
<p>لو میں دو عطاوت جو ہر بندہ یوں دھن کا یہ عالم ہو کہ لب بندہ یوں</p>	<p>لطف سخن لہندہ ہی جو عالم شہر ہو خرم کی تباہی میں جو کشت ہو</p>	<p>ہمارے یہ دیان یہ نہیں تاب ہنر کی توصیف یہ یہ مہر حفا ناطق کے ہنر کی</p>



<p>۱۱۱ اس طرح سلوک پر جاننا چاہیے اس عرش کے سایہ میں کئی نہیں پہلو بہت کم کوئی نہیں</p>	<p>۱۱۲ مرا دوا لکھی تھی کیا میری طاقت مرا سے پہنچے خدا کی میری طاقت بہت کم کوئی نہیں کوئی نہیں</p>	<p>۱۱۳ نہیں دینا کہ میری طاقت نہیں دینا کہ میری طاقت نہیں دینا کہ میری طاقت</p>
<p>گرد و غبار کو خود بخود دیکھ خود شہید کو بھی یہاں پر اندازہ دیکھا</p>	<p>میں کیا یہ کڑی عاقبت کا یہ بار گران عرش کے حامل تو اٹھائیں</p>	<p>ابنوں کہ بھی گوتہاں جوش ہوں مولا دن شمع سر شام پہ خاموش ہوں مولا</p>
<p>۱۱۴ ارباب ارادہ بار بار نہ نہیں سرت پر بار بھی سو نہیں فہم کی بھی کئی نہیں</p>	<p>۱۱۵ ذہن کا مطلق نہ ہے کوئی ذہن کا مطلق نہ ہے کوئی ذہن کا مطلق نہ ہے کوئی</p>	<p>۱۱۶ وہ کہ عطا ہو کر ہے جاں وہ کہ عطا ہو کر ہے جاں وہ کہ عطا ہو کر ہے جاں</p>
<p>وہ بات ہو دوا کو چارہ نہیں دم حضرت عیسیٰ نے بھی مارا نہیں</p>	<p>گولال تھے پر نطق دیا جانوروں کو گویا کئی تھے فیض نے بخشی شجر دہن کو</p>	<p>نہ نہ کوئی خوبے تحریر کو پہونچے بیل کا نہ لہجہ مری تحریر کو پہونچے</p>
<p>۱۱۷ پہلے پہلے اس صوفی نے کہا پہلے پہلے اس صوفی نے کہا پہلے پہلے اس صوفی نے کہا</p>	<p>۱۱۸ میں تو ہوں جو کچھ ہے عاقبت میں تو ہوں جو کچھ ہے عاقبت میں تو ہوں جو کچھ ہے عاقبت</p>	<p>۱۱۹ وہ جام جو کچھ ہے آج وہ جام جو کچھ ہے آج وہ جام جو کچھ ہے آج</p>
<p>اس شہ میں میرے قدم پڑے نہیں اس نواب موی بھی کچھ نہیں</p>	<p>ہوں بلبل شہ پر زبان لال ہو آقا ہوں رنگ میں دل شیفہ آقا</p>	<p>خالی رہوں دنیا کی ہر اک سہ ہوا مہر رہے شہ دل تیری دلا سے</p>

<p>۱۹۵ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>	<p>۱۹۶ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>	<p>۱۹۷ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>
<p>اس نشہ میں جو چور ہو دیندار ہو جو مست ہے اس جام کا ہشیار ہو اس شان سے کہ شہنشاہ حرم پرہیز میں جس طرح کہ سلیمان قرآن میں</p>	<p>بے غسل کفن ثانی محبوب خدا ہو بہ جائیں نہ ہو کہ جو اکھیں تیرا ہی اس شان سے کہ شہنشاہ حرم پرہیز میں جس طرح کہ سلیمان قرآن میں</p>	<p>اس شان سے کہ شہنشاہ حرم پرہیز میں جس طرح کہ سلیمان قرآن میں اس شان سے کہ شہنشاہ حرم پرہیز میں جس طرح کہ سلیمان قرآن میں</p>
<p>۱۹۸ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>	<p>۱۹۹ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>	<p>۲۰۰ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>
<p>کس فکر میں ہو کہ تلوہیاں کیاں ہو دور سے ساقی کا پیر نشہ دہان ہو سج ہو یہ پاؤں گے سے مالا نہیں جانا س غم میں کلیجہ کو سنہالا نہیں جانا</p>	<p>دھیان تار تار ہو بانو کا تو شر سے ہوا بڑھتے ہیں گہری اور گہری کی حیات میں ہوا سج ہو یہ پاؤں گے سے مالا نہیں جانا س غم میں کلیجہ کو سنہالا نہیں جانا</p>	<p>سج ہو یہ پاؤں گے سے مالا نہیں جانا س غم میں کلیجہ کو سنہالا نہیں جانا سج ہو یہ پاؤں گے سے مالا نہیں جانا س غم میں کلیجہ کو سنہالا نہیں جانا</p>
<p>۲۰۱ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>	<p>۲۰۲ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>	<p>۲۰۳ دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو در شربت کو کھینچ لی آفت دستی جو در عباد کو کھینچ لی آفت</p>
<p>شرم میں صدمہ ہے غصہ ز نظر کا یہ اشک نہیں غم نہ لکھا ہو ہجر کا دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت</p>	<p>کنا کہ سیراں ہے وہی مہلی غریب چلے نہیں تھل میں چلی آئی غریب دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت</p>	<p>دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت دستی جو بزم کو کھینچ لی آفت دستی جو در کتب کو کھینچ لی آفت</p>



<p>۱۲۱          عادی و تکرار کے بغیر خدا میں          لازم نہیں ہونے کا الم راہ خدا میں          محبت ہو تو جیسے نہ قدم راہ خدا میں          شک و نہ کوسہ ہونے پر راہ خدا میں</p>	<p>۱۲۲          جیسے          جیسے اٹھائے اور تھوڑے فاصلے          زبانی کے لئے سیکھ کر کیا کیا          فرمایا کہ تفریق سے پہلے بیجا نہ جانا          جو جو بلبل پسوا میری دل</p>	<p>۱۲۳          بولی اور تکرار کے بغیر          گہری جہاں میں تیرے بیجا و توجاہ          حد سے کم نہ ہو جس کے بیجا و توجاہ          باجی بولنے کی حکم اور توجاہ</p>
<p>۱۲۴          دیکھ لا کھ ہون پر کھانے سے نہ نکلا          جل جا کر بھی تو وہاں سے نہ نکلا</p>	<p>۱۲۵          ملتا نہیں جو حکم خدا ہوتا ہو بی بی          روتی ہو عیش رونے سے کیا ہوتا بی بی</p>	<p>۱۲۶          بے اسکے قدم بھی تھیں سرکانے ندوگی          مر جاؤ گی پر گھر سے میں جانے ندوگی</p>
<p>۱۲۷          کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں          کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں</p>	<p>۱۲۸          جیسے          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں</p>	<p>۱۲۹          جیسے          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں</p>
<p>۱۳۰          تلواروں سے یہ حق کا فدائی نہ بچے گا          گر جان بھی بدوگی تو بھائی نہ بچے گا</p>	<p>۱۳۱          رشتہ تہا دو کہ کمان جاؤ گے بابا          میں سے بھی جاؤ گی جہاں جاؤ گے بابا</p>	<p>۱۳۲          ایسے نہیں جو میں پائیں گے تم کو          خود دیکھتے اور ساتھ لے جائیں گے تم کو</p>
<p>۱۳۳          میں نے غافل ہو کر کچھ نہیں کیا          کیا ہو چکا ہے میری کھال اور کھال</p>	<p>۱۳۴          اور وہ کہتا ہے کہ میں نے غافل ہو کر          اور وہ کہتا ہے کہ میں نے غافل ہو کر</p>	<p>۱۳۵          جیسے          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں</p>
<p>۱۳۶          ممکن ہو کہ مشکل کوئی آسان نہ ہو          ہو اسکی حراست میں کسان نہ ہو</p>	<p>۱۳۷          اس میں غافل ہو کر کچھ نہیں کیا          اس میں غافل ہو کر کچھ نہیں کیا</p>	<p>۱۳۸          جیسے          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں          جیسے کہتا ہوں تو دل میں آواز نہیں</p>

<p>۱۰۴ کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان چو بویِ گلستانِ معجزان چو بویِ گلستانِ معجزان چو بویِ گلستانِ معجزان</p>	<p>۱۰۵ وہ لعلِ گلستانِ معجزان وہ لعلِ گلستانِ معجزان وہ لعلِ گلستانِ معجزان وہ لعلِ گلستانِ معجزان</p>	<p>۱۰۶ نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان</p>
<p>۱۰۷ راہِ نظرِ بیدارِ معجزان راہِ نظرِ بیدارِ معجزان راہِ نظرِ بیدارِ معجزان راہِ نظرِ بیدارِ معجزان</p>	<p>۱۰۸ دعویٰ ہو کہ ہم کعبہ را با بیہقین ہیں دعویٰ ہو کہ ہم کعبہ را با بیہقین ہیں دعویٰ ہو کہ ہم کعبہ را با بیہقین ہیں دعویٰ ہو کہ ہم کعبہ را با بیہقین ہیں</p>	<p>۱۰۹ دہ خون میں تر خاکتِ لاشا ہو اچھی تک لیکن تھیں سلام کا دعویٰ ہو اچھی تک لیکن تھیں سلام کا دعویٰ ہو اچھی تک لیکن تھیں سلام کا دعویٰ ہو اچھی تک</p>
<p>۱۱۰ خوشی کا رخِ در حالِ دلکھایا خوشی کا رخِ در حالِ دلکھایا خوشی کا رخِ در حالِ دلکھایا خوشی کا رخِ در حالِ دلکھایا</p>	<p>۱۱۱ اس کی کوئی جگہ نہ ملے اس کی کوئی جگہ نہ ملے اس کی کوئی جگہ نہ ملے اس کی کوئی جگہ نہ ملے</p>	<p>۱۱۲ کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان</p>
<p>۱۱۳ خوشبوئے کیا عطرِ گلستانِ معجزان چہرے نے دیا خاکتِ رازِ معجزان چہرے نے دیا خاکتِ رازِ معجزان چہرے نے دیا خاکتِ رازِ معجزان</p>	<p>۱۱۴ ڈالیں نظرِ گرم اگر چہ برین پر کاغذ کی طرح دم میں گرا جاں پر کاغذ کی طرح دم میں گرا جاں پر کاغذ کی طرح دم میں گرا جاں پر</p>	<p>۱۱۵ ہاں سچ ہو کہ وہ شکِ قمر تھا اسی قابل یارِ دہرے دلیر کا جگر تھا اسی قابل یارِ دہرے دلیر کا جگر تھا اسی قابل یارِ دہرے دلیر کا جگر تھا اسی قابل</p>
<p>۱۱۶ لیکن سچ ہو کہ وہ شکِ قمر تھا اسی قابل یارِ دہرے دلیر کا جگر تھا اسی قابل یارِ دہرے دلیر کا جگر تھا اسی قابل یارِ دہرے دلیر کا جگر تھا اسی قابل</p>	<p>۱۱۷ کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان</p>	<p>۱۱۸ نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان نہا کہ از رخِ گلستانِ معجزان</p>
<p>۱۱۹ ہو ترہم سے جنتِ بہشتیان چلائے تہن ناری کہ یہ ہو نو کی دلائے چلائے تہن ناری کہ یہ ہو نو کی دلائے چلائے تہن ناری کہ یہ ہو نو کی دلائے</p>	<p>۱۲۰ کیوں فاطمہ زہرا کا جگر غم سے دھپٹ گیا پہا سادہ کا لاجنہ خود آرتے کٹ گیا پہا سادہ کا لاجنہ خود آرتے کٹ گیا پہا سادہ کا لاجنہ خود آرتے کٹ گیا</p>	<p>۱۲۱ کیا اور کوئی اس نفسِ سر کو جانے چلیاے چمڑی تہن وہ اہلِ دلو کا چلیاے چمڑی تہن وہ اہلِ دلو کا چلیاے چمڑی تہن وہ اہلِ دلو کا</p>

[illegible]

<p>۱۲۵ بانی توئی حلقه قدری بر لب لایم توین به طبعین توئی صفت چو غنچه کوی از کعبه جگر و دنیا استند کوی جگر چو جگر</p>	<p>۱۲۶ لن توج انا با تو عجب طبع تو را شکر تو را شکر کانیک کس شکر تو را و عجب تو را سر از شکر تو را کس شکر تو را</p>	<p>۱۲۷ انصاف میں ہر دم بھی نہ فرق آئے یکدلی کیا پاس اہلالت تھا عجیب دوستدلی</p>	<p>۱۲۸ کشتو نکا جو خون پسے لگا و دم کمر دل ہل گئے ثابت قدم تو کا و دم کمر</p>	<p>۱۲۹ اقرار سے بڑھ کر ہو تو کچھ وہ زمین پر بانی عدہ خلافی مرا دستو زمین پر</p>	<p>۱۳۰ تو کمر شیطاں کا بھی تھا وہ عالم بار عہد پر کنا سب ہو کیا در پر عالم</p>	<p>۱۳۱ نازل جو یہ ادا بار دست ہوا رو بایا تھا جو اقبال کا وہ دست ہوا رو</p>	<p>۱۳۲ تو کمر شیطاں کا بھی تھا وہ عالم بار عہد پر کنا سب ہو کیا در پر عالم</p>	<p>۱۳۳ نازل جو یہ ادا بار دست ہوا رو بایا تھا جو اقبال کا وہ دست ہوا رو</p>	<p>۱۳۴ تو کمر شیطاں کا بھی تھا وہ عالم بار عہد پر کنا سب ہو کیا در پر عالم</p>	<p>۱۳۵ نازل جو یہ ادا بار دست ہوا رو بایا تھا جو اقبال کا وہ دست ہوا رو</p>	<p>۱۳۶ تو کمر شیطاں کا بھی تھا وہ عالم بار عہد پر کنا سب ہو کیا در پر عالم</p>
--	---	---	---	---	--	---	--	---	--	---	--

<p>۱۰۰          کھٹا ایسا کہ دہشت سالہ دو لوگ کھٹکے          بارہ ہی کی بجائی ہی مقابل ہو کر کھٹکے</p>	<p>۱۰۱          بھاگو کہ نر دل غصہ پہ علاہ          یہ تیج نہیں صاعقہ قہر خدا ہے</p>	<p>۱۰۲          بھاگو کہ نر دل غصہ پہ علاہ          یہ تیج نہیں صاعقہ قہر خدا ہے</p>
<p>۱۰۳          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی</p>	<p>۱۰۴          اندھا کیست خلفتہ خفا          مسموم کیست دلت زینت خفا</p>	<p>۱۰۵          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی</p>
<p>۱۰۶          غصہ تھا غصہ کا چہ نہ شاہ عرب          محشر پہ پویشش فرج تھا بسا</p>	<p>۱۰۷          زندہ نکو ہی سکتا ہو دریا سائنس          حیران تھی اہل سما کی یہ قضا نہیں</p>	<p>۱۰۸          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی</p>
<p>۱۰۹          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی</p>	<p>۱۱۰          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی</p>	<p>۱۱۱          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی</p>
<p>۱۱۲          کیونکہ رکت و طحال سیاہ حقیر          جوتیج نہ روئی گئی میری سیر سے</p>	<p>۱۱۳          ہاتھ نکو زبردست ہر اکبر رہا تھا          جو صفت چنگ اس تھا وہ قور رہا تھا</p>	<p>۱۱۴          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی          کھٹکے پہ چنگ کا کون چنگی</p>



<p>۱۲۵          اے دل خاں دل خاں دل خاں          سحرش کی بے بین تیرا کیا سرو بودار          اے عجب بخت از آن تیرا سحر و جادو          دیند و بی دیند جادو با جادو و تیرا</p>	<p>۱۲۶          اے دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں</p>	<p>۱۲۷          اے دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں</p>
<p>۱۲۸          وہ تیرا دم آفاق بین یہ تیرا نفس تھا          وہ تیرا علی کی یہ تیرا کافرس تھا</p>	<p>۱۲۹          جو ہر کی چمک بے بسی ظاہر نظر آئی          کہ تازہ دہلن غرق جواہر نظر آئی</p>	<p>۱۳۰          دکھا جیہ ملک دے وہ بد اختر نظر آیا          جو زکائی طرح جسم دیکر نظر آیا</p>
<p>۱۳۱          وہ تیرا دل خاں دل خاں دل خاں          وہ تیرا دل خاں دل خاں دل خاں          وہ تیرا دل خاں دل خاں دل خاں          وہ تیرا دل خاں دل خاں دل خاں</p>	<p>۱۳۲          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں</p>	<p>۱۳۳          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں</p>
<p>۱۳۴          ہر صبح ہو وہ جسم تو بیک جلیا ہو یہ بھی          جب نہتی تھی وہ تو جلیا نہا ہو یہ بھی</p>	<p>۱۳۵          شہر دیکھتے خود تیرے قباہت لایا          برین ہو تو ہو دیر آئینہ تن لایا</p>	<p>۱۳۶          غمزدہ جو زلا ہو تو اندازہ نہ لایا          سر چڑھ کے کاتتی ہو ناز بیاہ لایا</p>
<p>۱۳۷          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں</p>	<p>۱۳۸          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں</p>	<p>۱۳۹          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں          دل خاں دل خاں دل خاں</p>
<p>۱۴۰          وہ گرم دغا تھی تو جیل کرتا تھا یہ بھی          تن تن کے وہ تھی تھی تو بل کرتا تھا یہ بھی</p>	<p>۱۴۱          ہر گھڑی مان بے بین لہن لہن تھا دوش          ہر تیرا فروخت ہو جاتا تھا دوش</p>	<p>۱۴۲          ہر گھڑی ہر گھڑی ہر گھڑی          ہر گھڑی ہر گھڑی ہر گھڑی</p>

<p>۵۹۱ چھلکے میں کھجور کی پتیوں کی طرح گھوڑا کی تیر کی مانند تیرتے ہوئے لاسنے میں تیرتے ہوئے تیرتے ہوئے کبھی تو غصے میں جال میں تیرتے ہوئے</p>	<p>۵۹۲ کیا نہ ہو شعلہ سوز شعلہ سوز نیچ آئی اسی سے ہو جھکا جھکا کیا نہ ہو شعلہ سوز شعلہ سوز نیچ آئی اسی سے ہو جھکا جھکا</p>	<p>۵۹۳ نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا</p>
<p>۵۹۲ کاغذ پر پیرے گرتے تو ہر دم ہر دم قرطاس کو ہر صاف گمان خوش قلم کا</p>	<p>۵۹۳ چلائی اچل بکھری چار انہیں مکن پیرے ہو چھٹیا کہ اتار نہ میں مکن</p>	<p>۵۹۴ نواہر کو گھر قماربلا کہ تیر ہو بھائی کیوں نہ دیکھ دیا ہاتھ یہ کہ تیر ہو بھائی</p>
<p>۵۹۳ جان نہ تیرا ہو نہ شعلہ سوز غلا کر ہو جھلکے نہ کہ بن گیا مشق ہوئی جان غلا کر بن گیا غلا کر ہو جھلکے نہ کہ بن گیا</p>	<p>۵۹۴ چلائی اچل بکھری چار انہیں مکن پیرے ہو چھٹیا کہ اتار نہ میں مکن</p>	<p>۵۹۵ نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا</p>
<p>۵۹۴ ہر بار اچانک میں عجیب جلوہ گری ہو بکلی ہو چھٹیا میں چھٹیا میں پری ہو</p>	<p>۵۹۵ اک ہاتھ میں دھڑکے کیا ہر تیر ہو گھوڑے کا بھی تیر تیر ہو چھٹیا ہو</p>	<p>۵۹۶ صد تیرے گئی پھر پھر پھر پھر نہیں وہ درد بار بار ہوا</p>
<p>۵۹۵ چھلکے میں کھجور کی پتیوں کی طرح گھوڑا کی تیر کی مانند تیرتے ہوئے لاسنے میں تیرتے ہوئے تیرتے ہوئے کبھی تو غصے میں جال میں تیرتے ہوئے</p>	<p>۵۹۶ چلائی اچل بکھری چار انہیں مکن پیرے ہو چھٹیا کہ اتار نہ میں مکن</p>	<p>۵۹۷ نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا نہیں وہ درد بار بار ہوا</p>
<p>۵۹۶ دعوت اٹھا کہ ہوں خلق کے سراج کا گھوڑا مقبول خدا صاحب سراج کا گھوڑا</p>	<p>۵۹۷ قائل ہوں ہم ضربت شمشیر خدا کے مشتاق ہیں اب جو ہر سلام و رضا کے</p>	<p>۵۹۸ سلطان زمین کوئی کھانے نہ پائیں قاتل مکر بھائی کے قریب نے نہ پائیں</p>

<p>منزلہ بہارِ کوہِ کجی و بہارِ کجی رفتہ کا ہوا ہوش نہ ہو گیا وصال فرمانِ گلشن کے شیرِ خورشیدِ کمال نشانِ ہوشِ جہنمِ جہنمِ کمال</p>	<p>منزلہ ادراکِ کوہِ اس کی جا نہیں نکلا جلاد و قتلِ قابو سے کہیں جا نہیں نکلا ماقہِ جہنمِ کجی کو ہوشِ جہنمِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی کو ہوشِ جہنمِ کجی</p>	<p>منزلہ دورانِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی زخمی اس کا شکار کا ہوا ہوشِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>
<p>قوتِ بشر کا کبھی بس جا نہیں سکتا نزدیک ہر وہ وقت کہ جوشِ نہیں سکتا</p>	<p>جزوِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی کوئی مرنے کے سوا اب جہنمِ کجی کوئی</p>	<p>تم صابر ہو خونِ جہنمِ کجی تر پوندہ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>
<p>منزلہ جا بوجہ سے کھٹک مٹا نہیں سکتا سب کا ہوشِ کجی و بہارِ کجی جو کھٹک مٹا نہیں سکتا رجحانِ کجی و بہارِ کجی</p>	<p>منزلہ کھٹک مٹا نہیں سکتا نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>	<p>منزلہ خفتِ تو جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>
<p>روحی میں ہی اچھوٹ جی کی رضا ہو ای بہت علیٰ ہر شریعت سے سوا ہو</p>	<p>ہم قتل ہوں حاکم کی یہ تاکید نہ تھی فوجِ پسرِ فاطمہ کی عیدِ ہر نریب</p>	<p>پھر وہاں سے بڑھایا نہ دمِ کجی فرما کے رضیانا بے قضا جہنمِ کجی</p>
<p>منزلہ انصارِ کجی و بہارِ کجی جا بوجہ سے کھٹک مٹا نہیں سکتا سب کا ہوشِ کجی و بہارِ کجی جو کھٹک مٹا نہیں سکتا</p>	<p>منزلہ زبانِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>	<p>منزلہ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>
<p>منصفِ ہر تھیں نہ کہے دکھ لایا گیا ہو میں جہنم میں ہوتا ہوں دریا کی جا ہو</p>	<p>آہِ نیکی جو آتی ہو بلا گھر پہ ہمارے مردمِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>	<p>دھڑک کے شہاۂ خوشِ کجی و بہارِ کجی نہایتِ جہنمِ کجی و بہارِ کجی</p>

<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>	<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>	<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>
<p>کھاتا تھا کوئی رحم نہ احمد کی پسری خیر بہتر پڑتا تھا ملوار تہر پر</p>	<p>عالم کے مددگار کی امداد کو پہونچے ایسا کوئی ہو جو مری فریاد کو پہونچے</p>	<p>نکلے ہن کا ہونے قدم سرور دین کے یار بیتنی تمام بے طبقہ کو زمین کے</p>
<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>	<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>	<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>
<p>خشت آتے تھے پیہم جگر و جان نبی کو افسوس مگر رحم نہ آتا تھا کسی کو</p>	<p>پانی دو کہ دور درگیا ہوں یمنوں میں احمد مرل کا نو اسامیوں یمنوں</p>	<p>ایذا یہ نئی اور قہمی اس حق کے ولی کو مشکل تھا ترپا بھی حسیں بن علی کو</p>
<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>	<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>	<p>عالم ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے ماتحتی جو کچھ ہے اس کا کچھ ہے</p>
<p>چلا تے تھے ناوک یہ بحر و خطا ہے سرگزشت کے تھے کہ شید پہ جفا ہے</p>	<p>ڈرتے تھے نہ احمد کے نواسے کے اہوسے تڑخٹ نہیں ہوتی تھی پیاسے کے اہوسے</p>	<p>صد مہ ہوا خشک ناکھونیں خیر کے آئے پوست جواد کے تھے وہ دبا کر اہر کے</p>

[illegible]

<p>۵۱ ایک روز قتل کا معاملہ تھا جس میں ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>	<p>۵۲ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>	<p>۵۳ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>
<p>مظہر پر غنیمت ہو سپہ شام اس طرح دوسرے ہوا میں ہو تین تین تین تین</p>	<p>تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین تین</p>	<p>زائل رخنوں سے اہلین کا جو رنگ ہو ہو تین تین تین تین تین تین تین تین</p>
<p>۵۴ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>	<p>۵۵ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>	<p>۵۶ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>
<p>دہشت تو ہو رہی ہوئی جو تھی ہوئی تھوڑی سی ہو رہی ہوئی جو تھی ہوئی</p>	<p>جاں باز جو اس خرد باندہ میں سب گنبد سے تین تین تین تین تین تین</p>	<p>دھالیں اٹھیں ہیں اپنے مقام کو چھوڑ کے تین تین تین تین تین تین تین تین</p>
<p>۵۷ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>	<p>۵۸ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>	<p>۵۹ ایک شخص نے ایک عورت کو قتل کر دیا تھا جس کی موت ہو چکی تھی۔</p>
<p>بلکہ انتظام سانس پر دم اٹے جاتی ہیں انفاظ تک آتے ہوئے چلے جاتے ہیں</p>	<p>ہو تھر تھر نیا غضب کا سار سے تھر تھر تھر تھر تھر تھر تھر تھر</p>	<p>انجام ہو تھر تھر تھر تھر تھر تھر تھر تھر آثار شر کے تھر تھر تھر تھر تھر تھر تھر تھر</p>



<p>۱۳۱          سحر تو کی کوئی غیبی کلام          نہ دیکھتا تھا کہ تو کی کوئی غیبی کلام          نہ دیکھتا تھا کہ تو کی کوئی غیبی کلام</p>	<p>۱۳۲          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام</p>	<p>۱۳۳          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام</p>
<p>۱۳۴          چوہ کیاری زور ہو خوفِ مال نے          سینوں کو ٹیک ٹیکے پیا ہو حبال نے</p>	<p>۱۳۵          دم میں وہ عاجزہ نظر ہے سپاہ سے          زہرہ ہر اک کا آبِ ہری برق نگاہ سے</p>	<p>۱۳۶          سوزِ درون میں دل سے رب قدر ہے          ہر جھکوان سے راہ وہ روضہ شہیر ہے</p>
<p>۱۳۷          جادوئی طوقِ تیرا ہے میری کوئی غیبی کلام          جادوئی طوقِ تیرا ہے میری کوئی غیبی کلام          جادوئی طوقِ تیرا ہے میری کوئی غیبی کلام</p>	<p>۱۳۸          سحر تو کی کوئی غیبی کلام          سحر تو کی کوئی غیبی کلام          سحر تو کی کوئی غیبی کلام</p>	<p>۱۳۹          غم جو خفا ہے میری کوئی غیبی کلام          غم جو خفا ہے میری کوئی غیبی کلام          غم جو خفا ہے میری کوئی غیبی کلام</p>
<p>۱۴۰          ملتی ہو رخ کی شانِ رسولِ کریم سے          شوکتِ کلام کرتی ہو عرشِ عظیم سے</p>	<p>۱۴۱          طاعتِ سوا جو کی ہو امامِ حجاز سے          کردی ہو مہرِ ہر گواہی نماز سے</p>	<p>۱۴۲          افراطِ تازی کی سے جو تابِ نقبِ نہیں          باہم ہیں دو گہرین گلِ بوں کی لبِ نہیں</p>
<p>۱۴۳          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام</p>	<p>۱۴۴          غم جو خفا ہے میری کوئی غیبی کلام          غم جو خفا ہے میری کوئی غیبی کلام          غم جو خفا ہے میری کوئی غیبی کلام</p>	<p>۱۴۵          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام          تیرا ہنس سہرا ہے میری کوئی غیبی کلام</p>
<p>۱۴۶          کہتا ہوں اوجِ سہرِ گردون مقامِ نہیں          صرلہ پورے قہر کے جیسا امامِ نہیں</p>	<p>۱۴۷          سجدہ کا اُس جبین پر جو ظاہرِ شانِ ہے          دلشس کی ملی ہر فی اظہرِ شانِ ہے</p>	<p>۱۴۸          ساعتِ کدو کی سوسو کھٹک متصل نہیں          پیرِ مستِ خجل تو بھی لاپرواہ نہیں</p>



<p>۱۳۵ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>۱۳۴ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>۱۳۳ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>
<p>آرام و صبر ساتھ سے چھوٹے ہو جان بازو و صفت شکن تھے لڑ ہو کر</p>	<p>نور گاہ فرخ بدو زمین ہوں جسیری شکر تھے میں وہ زمین ہوں</p>	<p>پیشہ لین عبارت خط تقدیر اس طرح پڑھے ہیں اپنے ہاتھ کی تحریر اس طرح</p>
<p>۱۳۲ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>۱۳۱ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>۱۳۰ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>
<p>نور کا کیا کہ نہ در گردون تھم ہٹے اندھی میں دنت جنگ نہ کو قدم ہٹے</p>	<p>یار و محمد عسری کا یگانہ ہوں سرمست مری کرو کہ امام زمانہ ہوں</p>	<p>رکھا جو درو عیسیٰ گرو دن جناب نے سیپہ آبر نہ لکھا آفتاب نے</p>
<p>۱۲۹ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>۱۲۸ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>	<p>۱۲۷ دعای سبب شریف از حضرت شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ</p>
<p>نیوڑن بو تراب کے سب طور ہو کر جب تیغ ہاتھ میں ہوں کچھ اور ہو کر</p>	<p>مسدود ہو گا بعد مرے ذر توح کا میرا قدم جہان میں سفینہ توح کا</p>	<p>بحر جہان میں زیت بشر کی جلاب ہو اندر مستقم ہے سر لہج احساب ہو</p>

<p>۴۱</p> <p>ایک کجا بکری کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ان کی کجا بکری کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۴۲</p> <p>لازم ہو کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۴۳</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>
<p>کدہ کے یہ حق نظر آیا نہ تھا ہمیں انہوں نے ہی نے ڈرایا نہ تھا ہمیں</p>	<p>ستے زمین اسے جو کلام امام ہے آگاہ ہے لوجہاں کہ حجت تمام ہے</p>	<p>سوالش سے ہوں نجوم سید خاں کی طرح سار شاع غس طین بال کی طرح</p>
<p>۴۴</p> <p>کدہ کے یہ حق نظر آیا نہ تھا ہمیں انہوں نے ہی نے ڈرایا نہ تھا ہمیں</p>	<p>۴۵</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۴۶</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>
<p>۴۷</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۴۸</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۴۹</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>
<p>۵۰</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۵۱</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۵۲</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>
<p>۵۳</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۵۴</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>	<p>۵۵</p> <p>ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح ملا کر غم کو کھانے کی طرح</p>

<p>۱۳۴ چلو دے اللہ چاہے تو اسے جہنم دے میں جوئی صفوں میں تال علم برادرینہ میں کمال کا نورانی لکھام اسکا دینے</p>	<p>۱۳۵ نورانی ہو گیا میرا دل آریاب دور رفتی ہوئی تیری نورانی نورانی ہو گیا میرا دل آریاب</p>	<p>۱۳۶ میرا دل نورانی ہو گیا نورانی ہو گیا میرا دل میرا دل نورانی ہو گیا</p>
<p>۱۳۷ یہ حال ہو کے راگ پیدیں کہیں گرا تکیمین کا کہیں زین کہیں گرا</p>	<p>۱۳۸ کوئی ہو تیغ برق جہانم زین گئی انگلی ہو تو حال رخ زورین گئی</p>	<p>۱۳۹ بھرتے تھے مضطرب یہ کہ زین گئی پل ٹپکی تھی تیغ جو نہ تر جاتے تھے</p>
<p>۱۴۰ میرا دل نورانی ہو گیا نورانی ہو گیا میرا دل میرا دل نورانی ہو گیا</p>	<p>۱۴۱ راحت کہیں تھی تیغ جہانم نورانی ہو گیا میرا دل نورانی ہو گیا میرا دل</p>	<p>۱۴۲ میرا دل نورانی ہو گیا نورانی ہو گیا میرا دل میرا دل نورانی ہو گیا</p>
<p>۱۴۳ ہر سوہہ کشش میں کماؤں کا ٹوٹنا گر کہے خاک پر وہ نشاؤں کا ٹوٹنا</p>	<p>۱۴۴ ہمست راہ روی میں تھی ایک لیت کا چار دن طرت اوجاڑتی تھی حیات کی</p>	<p>۱۴۵ میرا دل نورانی ہو گیا نورانی ہو گیا میرا دل میرا دل نورانی ہو گیا</p>
<p>۱۴۶ میرا دل نورانی ہو گیا نورانی ہو گیا میرا دل میرا دل نورانی ہو گیا</p>	<p>۱۴۷ میرا دل نورانی ہو گیا نورانی ہو گیا میرا دل میرا دل نورانی ہو گیا</p>	<p>۱۴۸ میرا دل نورانی ہو گیا نورانی ہو گیا میرا دل میرا دل نورانی ہو گیا</p>
<p>۱۴۹ اک شور لالان کا تہ آسمان اٹھا بجلی گری جلتے آسمان اٹھا</p>	<p>۱۵۰ چھوڑا جو قفر کو تو پڑا سوا ملی میں سمندر آگ میں تھے کو جا ملی</p>	<p>۱۵۱ نازل زلس بلا پہ بلا کہ بلا میں تھی آواز یا حیف کی بائیں ہوا میں تھی</p>

<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>بکلی لڑی طمانچہ دست قضا پڑا                  آلتا مشورہ فقر جنم میں جا پڑا</p>	<p>پوچھی جیہ ہر امید ہریت یاس گئی                  پیچھے ہٹی حیات اجل پاس آگئی</p>	<p>نولاد کی زرہ کدنی کیا خاک رخ کے                  شعلے کے سطر حشر غاشا کدنی کے</p>
<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>دہوش جام کمر سے جو پلہ شور تھے                  پونے جو فتنہ سے تو بول چوڑا رکھے</p>	<p>کاہن بڑی بھلی تھی کہ دیکھتی تھی                  آتی تھی اور وہ دل سے تیا مت پاتی تھی</p>	<p>آہا تشریف پہلے ہی دوسے حرام کے                  طوق تھا ہوا سے قدم سے امام کے</p>
<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۵                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر                  کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>طمانت نہ جنگ کی تھی نہ تاب کا ہوا تھی                  خون اجل سے دانت بھی بے نشان ہوا تھی</p>	<p>تھے خون ضرب تیر سے کہ پھٹے ہوئے                  دیر میں کہیں نہ کہیں پھٹے ہوئے</p>	<p>جلی سی اسپر کر کے پٹ آئی زمین سے                  بجلی جوں کے سر پہ تو آگئی زمین سے</p>

<p>۱۰۰ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۰۱ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۰۲ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>
<p>۱۰۳ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۰۴ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۰۵ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>
<p>۱۰۶ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۰۷ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۰۸ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>
<p>۱۰۹ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۱۰ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>	<p>۱۱۱ دل سے گمان میں گئی جیسے کھانہ بھی اسد مگر کسے کلام کو کٹ جائے تو بات بھی</p>

<p>۴۸۰ مردان کو تیار کیا کہ بدگوئی سے ترک کریں اور سب کو سچائی سے ماندہ رہیں اور سب کو سچائی سے ماندہ رہیں اور سب کو سچائی سے</p>	<p>۴۸۱ اسلامی تہذیب کو خوش حال رکھنا چاہیے اور اس کو ایسا کرنا چاہیے جو اس کا ادارہ اور اس کے سبب سے</p>	<p>۴۸۲ پاکستانی قوم کو خوش حال رکھنا چاہیے اور اس کو ایسا کرنا چاہیے جو اس کا ادارہ اور اس کے سبب سے</p>
<p>چہرہ پر چشہ ہزار خون کے شہاب کا نارنگی کی طرح تھمیں ہے کہ غنچہ گلاب کا</p>	<p>وہ ہے کہ قدرت انسان کو نہ دے اک حسرت کر کے عالم امکان کو نہ دے</p>	<p>بجلی پر چہرہ ہے پری ہے پری ہے تب تو محمد عربی کا سمندر ہے</p>
<p>۴۸۳ پیشانی پر حضرت زین العابدین بنے ہیں غنچے کو جو ہر دروازہ مستور ہے اور ان کے دروازے مستور ہیں اور ان کے دروازے</p>	<p>۴۸۴ ارکے کو نہیں کہے کہ کچھ آج تو کچھ نہیں کہے کہ کچھ آج تو کچھ نہیں کہے کہ کچھ آج</p>	<p>۴۸۵ پیشانی پر حضرت زین العابدین بنے ہیں غنچے کو جو ہر دروازہ مستور ہے اور ان کے دروازے مستور ہیں اور ان کے دروازے</p>
<p>۴۸۶ جان ہر جن کی اس کے ساتھ نہیں تھکتا میں ہر بل میں گر جلیں ہر بل میں</p>	<p>۴۸۷ پانی جو شکل شرم سے چھپنے کی برق نے کی شوق تو ان میں تڑپنے کی برق نے</p>	<p>۴۸۸ کدو سے وہ صاف کوئی پوچھے ہزار سے پتھر چنگ نہ ہر نیم ہمارے</p>
<p>۴۸۹ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۹۰ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ ساتھ</p>	<p>۴۹۱ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ اور اس کے ساتھ ساتھ ساتھ ساتھ</p>
<p>۴۹۲ پلے جو اس طرف سے اور اک نگاہ میں چلتا ہوا خدنگ سے نصف راہ میں</p>	<p>۴۹۳ پانی بندھے خیال بندھے اور ہوا بندھے اک برق کو دنی ہونی انسان کیا بندھے</p>	<p>۴۹۴ سبکی دکھائے اپنے قدم کی چو آب میں چہرہ میں چاروں سمتیں چہرہ میں</p>

<p>۴۵ گلزارین تو درو جو بنو بر تو جان خود اسکو کون گنم کس کا چو سلمان رکھو سے تو ہم جو کس پہی بر افغان مطالعہ کیا ہے بار تو درو جو چو نشان</p>	<p>۴۶ کس نے تو درو جو بنو بر تو جان خود اسکو کون گنم کس کا چو سلمان رکھو سے تو ہم جو کس پہی بر افغان مطالعہ کیا ہے بار تو درو جو چو نشان</p>	<p>۴۷ کس نے تو درو جو بنو بر تو جان خود اسکو کون گنم کس کا چو سلمان رکھو سے تو ہم جو کس پہی بر افغان مطالعہ کیا ہے بار تو درو جو چو نشان</p>
<p>۴۸ مستی ہو مگر مرے ہوش کم نہیں بشیر کے چار قطرہ نازک ہیں سم نہیں</p>	<p>۴۹ تو خوش ہو اور مجھ کو خوشی کا سبب ہے سیا نیو کی کوٹ ہو تھی وہ سب ہے</p>	<p>۵۰ ہر لطف اس بزم سے حاصل ہو اور دین چو شین ہوں میری داس کے قابل ہو اور دین</p>
<p>۵۱ نہی تو غنیمت کی جگہ لانا نہ تو غنیمت نہی تو غنیمت کی جگہ لانا نہ تو غنیمت</p>	<p>۵۲ نہی تو غنیمت کی جگہ لانا نہ تو غنیمت نہی تو غنیمت کی جگہ لانا نہ تو غنیمت</p>	<p>۵۳ نہی تو غنیمت کی جگہ لانا نہ تو غنیمت نہی تو غنیمت کی جگہ لانا نہ تو غنیمت</p>
<p>۵۴ غریب جنگ کی تھی ہر اک پہلوان کو جیلوں سے پر بچا تھے تھے سب اپنی جان</p>	<p>۵۵ کستا ہوں میں سا کے دلیران شام کو حق یہ ہر اس کا قتل کرے جو اٹام کو</p>	<p>۵۶ رہن بہادر دیکھی بدین میں لڑ گئیں رستم کی ٹہاں بھی افس میں لڑ گئیں</p>
<p>۵۷ کس پہلوان سوار درو جو بنو بر تو جان خود اسکو کون گنم کس کا چو سلمان</p>	<p>۵۸ کس پہلوان سوار درو جو بنو بر تو جان خود اسکو کون گنم کس کا چو سلمان</p>	<p>۵۹ کس پہلوان سوار درو جو بنو بر تو جان خود اسکو کون گنم کس کا چو سلمان</p>
<p>۶۰ بولا کہ دل تو تنگ لڑائی کے طول سے میں مستعد ہوں جنگ کو سبط اول سے</p>	<p>۶۱ میں مستعد ہوں جنگ کو سبط اول سے میں مستعد ہوں جنگ کو سبط اول سے</p>	<p>۶۲ میں مستعد ہوں جنگ کو سبط اول سے میں مستعد ہوں جنگ کو سبط اول سے</p>

<p>۴۹۱ چونکے شوقی چاکر اگر لگے سے سخت بازو بٹھا دے سوسو خیمہ سخت خود کی مایاں میں جہنم کا درخت پہن کر لگا دے کہ پھر سے سخت</p>	<p>۴۹۲ چاکر نظر نہ دے دھرم بندہ نہ کلام فانی نہ لے لے دے دھرم و دھرم نام بہن کر میں چمکیاں لگا کر ایک کام چھوڑ دے دھرم نام</p>	<p>۴۹۳ بہن کر میں سستوں کے شوقی چاکر فریادیں کر لگاتے زلی کی لہر لکھتے ہیں نام چاکر کا تو راز کیا سب کو توئی غلاموں اور دشمن غلام</p>
<p>چہرہ سیاد پیرہ درون کا سیر کی طرح سستی میں سر اٹھائے ہو کر فیض کی طرح</p>	<p>بڑھتا گیا ہو دلولہ دل کھڑا نہیں آندھی کی طرح میں کہیں بھی نہیں</p>	<p>حاکم پر کون عادل و قمار کون ہو کچھ یہ بھی جانتا ہو کہ جبار کون ہو</p>
<p>۴۹۴ خود میں ہو دھرم نام کا سیر کی طرح میں بیاد میں فانی ہو دھرم نام دھرم نام میں لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح</p>	<p>۴۹۵ لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح میں بیاد میں فانی ہو دھرم نام دھرم نام میں لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح</p>	<p>۴۹۶ خود میں ہو دھرم نام کا سیر کی طرح میں بیاد میں فانی ہو دھرم نام دھرم نام میں لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح</p>
<p>کی آج تک کبھی خوشا ہے یزید کی میں بیٹھا ہوں اب کے مسند پر یہ کی</p>	<p>وقت ادب کی کا ادب ماننا نہیں پتھر کا دل پر دم کو میں جانتا نہیں</p>	<p>کاہر جہان میں جو ہیں وہ مقہور پتھر ہیں چاہے جہاں ہی تیغ سے مجھ کو رستہ ہیں</p>
<p>۴۹۷ خود میں ہو دھرم نام کا سیر کی طرح میں بیاد میں فانی ہو دھرم نام دھرم نام میں لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح</p>	<p>۴۹۸ لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح میں بیاد میں فانی ہو دھرم نام دھرم نام میں لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح</p>	<p>۴۹۹ خود میں ہو دھرم نام کا سیر کی طرح میں بیاد میں فانی ہو دھرم نام دھرم نام میں لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح لکھتے ہیں نام کا سیر کی طرح</p>
<p>کیا ہوں فانی میں کوئی ہمسیر کیا طوفان رو نیل ہو جوش غضب مرا</p>	<p>دشوار ہو کہ سانس و دم کا زار ہو گر ہے پکارنا تو علی کو پکار ہو</p>	<p>ظاہر نہ یا باہر بہت اپنی شان کر جو تیرے ہر پیش خدا وہ بیان کر</p>





<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>
<p>کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>
<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>
<p>دعویٰ کو یاد کر نہ بہت سچا اس ہوں تغاب بھی کھینچ لے جو شاعر کا ہوں</p>	<p>دعویٰ کو یاد کر نہ بہت سچا اس ہوں تغاب بھی کھینچ لے جو شاعر کا ہوں</p>	<p>دعویٰ کو یاد کر نہ بہت سچا اس ہوں تغاب بھی کھینچ لے جو شاعر کا ہوں</p>
<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>	<p>فصل کیا تو جگہ کی بات نہ کر خدا کی بات نہ کر ابو بلال اس کی بات نہ کر کیا تو جگہ کی بات نہ کر</p>
<p>ہزار ہر صاحب خاص نرید ہے جی چھوڑنا سپاہ گری سے بعید ہے</p>	<p>ہزار ہر صاحب خاص نرید ہے جی چھوڑنا سپاہ گری سے بعید ہے</p>	<p>ہزار ہر صاحب خاص نرید ہے جی چھوڑنا سپاہ گری سے بعید ہے</p>

<p>۱۴۱ چو کجا کجا سے نکلے چو کجا کجا سے نکلے چو کجا کجا سے نکلے چو کجا کجا سے نکلے</p>	<p>۱۴۲ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>	<p>۱۴۳ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>
<p>۱۴۴ لیکھا ہوا ہے کوئی وارسل تو چلے دل میں جو وہ صلیب ہو و غاکا کل تو چلے</p>	<p>۱۴۵ افسوس یہ ہوئی تو سوا در سما گیا ہر گشتہ بخت اور بھی چکر میں آ گیا</p>	<p>۱۴۶ پہلے ہی سرکشی کا عین سے چکی تھی تیغ سرتک سپر آنے میں غلو سے چکی تھی تیغ</p>
<p>۱۴۷ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>	<p>۱۴۸ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>	<p>۱۴۹ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>
<p>۱۵۰ لیکن فلا ہوا اس شہر نامدار پہ جب کسی تھی آئی رگی وہاں نظر پہ</p>	<p>۱۵۱ گوش سے تر پینے میں گھوڑے سمیت چر کا بھی راک نہ سے سا کب چکیٹ</p>	<p>۱۵۲ مرد حق پر رنگ کو جا بر کے دیکھ لو تقدیر پر سرخ ماتھے پہ کافر کے کچھ لو</p>
<p>۱۵۳ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>	<p>۱۵۴ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>	<p>۱۵۵ کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے کجا کجا سے نکلے</p>
<p>۱۵۶ نشر ہے کچھ رہے تھے دل بیدار میں و نہ لے لے کرے جاتے تھے ہر راستہ میں</p>	<p>۱۵۷ مخلو کا ویر و شام سے سب راہوں دونوں طرف سے آتے کمالی سکارہوں</p>	<p>۱۵۸ ظالم یہ بیٹ کئی پہ ملانچہ ہو سہری پاٹ یہ چھینو یہ ہے اور کر نہ ہو</p>

<p>۱۳۷          بے تاخت و تاج کا تختہ نشین          زور بجا ہو تو تیرے حیدر کے انداز          سلطان جھکا کر کھینچ کر کے تار          کرتے تھے تو تھاروں کو دوا چھوڑ چھوڑ</p>	<p>۱۳۸          سب کو یاد دہان میں سوچا کیا کیا          دل سے قرار دے کر پھر اپنا خون          بیکار نہ ہو کر تو سچے پیر کی حالت          طرز سگری کو بھی کیوں بولتے</p>	<p>۱۳۹          غم کی آواز کو سنا کر اب نہ رہا          جانے کا دھڑکتا ہو کر حبیب کو یاد کیا          طالب محال غم کیا دھارنا خرب          کچھ تو یاد ہے تو یاد اور نہیں جواب</p>
<p>۱۴۰          دل میں تیری کسے دفتر غم کرتے جاتے تھے          گریبان زرد کی کٹ کے نشان پڑتے جاتے</p>	<p>۱۴۱          گرد ان نامور سر میدان چین کنند          این کار از تو آید و مردان چین کنند</p>	<p>۱۴۲          ظالم ترا عود کر رہے اٹھا تو لے          بیخوش سے غم وہ گرا ہے اٹھا تو لے</p>
<p>۱۴۳          غم کی آواز دل سے کہا آگے چلا          نکل کر چل کر دیکھنا نہ پھر چلا          اکبر کی غم کی دھواں کو دیکھنا          موت کی غم کی دھواں کو دیکھنا</p>	<p>۱۴۴          کون پر گناہ سے جان کر دھواں          دل میں اٹھنے کے ذریعہ دھواں          سیدھا سفر میں جانواری کو دھواں          آگے جانواری کو دھواں</p>	<p>۱۴۵          سب کو یاد دہان میں سوچا کیا کیا          غم کی آواز کو سنا کر اب نہ رہا          طالب محال غم کیا دھارنا خرب          کچھ تو یاد ہے تو یاد اور نہیں جواب</p>
<p>۱۴۶          ہونہار تو درگزران سب کے ساتھ سے          انسان یہ تملک میں پڑا پڑا تھا سے</p>	<p>۱۴۷          لڑنے میں دیکھ چھوڑے آگے سے بھاگنا          ہو کر شمال شہر کے آگے سے بھاگنا</p>	<p>۱۴۸          ماق حواس دھت کریم موت است          اگر نقد جان بری اس است غم است</p>
<p>۱۴۹          ہونہار تو درگزران سب کے ساتھ سے          انسان یہ تملک میں پڑا پڑا تھا سے</p>	<p>۱۵۰          بے تاخت و تاج کا تختہ نشین          زور بجا ہو تو تیرے حیدر کے انداز          سلطان جھکا کر کھینچ کر کے تار          کرتے تھے تو تھاروں کو دوا چھوڑ چھوڑ</p>	<p>۱۵۱          غم کی آواز کو سنا کر اب نہ رہا          جانے کا دھڑکتا ہو کر حبیب کو یاد کیا          طالب محال غم کیا دھارنا خرب          کچھ تو یاد ہے تو یاد اور نہیں جواب</p>
<p>۱۵۲          پیش زبید جانے اگر بات جانے گی          جان عزیز جانے نہ پھر اٹھا آنے گی</p>	<p>۱۵۳          گھڑین بھی زور ہے اسد کہو کار کا          نامور کات، کیچے تو لے دو اختیار کا</p>	<p>۱۵۴          پیش پو آئے گر کوئی غم ہو تو سرا          اب تو بلا ہے جو درد کار ہو سرا</p>

[illegible]

<p>۱۴۸                  دلنوازی سے جو کون سا کلام                  دلنوازی سے جو کون سا کلام                  دلنوازی سے جو کون سا کلام</p>	<p>۱۴۷                  اس طرح کی کوششوں سے                  اس طرح کی کوششوں سے                  اس طرح کی کوششوں سے</p>	<p>۱۴۶                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام</p>
<p>۱۴۹                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں</p>	<p>۱۴۸                  عالم کی پیشانی پر                  عالم کی پیشانی پر                  عالم کی پیشانی پر</p>	<p>۱۴۷                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی</p>
<p>۱۴۸                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں</p>	<p>۱۴۷                  اس طرح کی کوششوں سے                  اس طرح کی کوششوں سے                  اس طرح کی کوششوں سے</p>	<p>۱۴۶                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام</p>
<p>۱۴۹                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں</p>	<p>۱۴۸                  عالم کی پیشانی پر                  عالم کی پیشانی پر                  عالم کی پیشانی پر</p>	<p>۱۴۷                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی</p>
<p>۱۴۸                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں</p>	<p>۱۴۷                  اس طرح کی کوششوں سے                  اس طرح کی کوششوں سے                  اس طرح کی کوششوں سے</p>	<p>۱۴۶                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام                  نیکو نامی سے جو کون سا کلام</p>
<p>۱۴۹                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں                  کلام کی جو ساری باتیں</p>	<p>۱۴۸                  عالم کی پیشانی پر                  عالم کی پیشانی پر                  عالم کی پیشانی پر</p>	<p>۱۴۷                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی                  سر پہ دینے سے آئے رسول بھی</p>

<p>۱۵۱ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>	<p>۱۵۲ ایسی چائے ہے کہ شہینہ آواز دے گا کہ قندار میں چونکہ میں نے اپنے دل میں ایسی چائے ہے کہ شہینہ</p>	<p>۱۵۳ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>
<p>۱۵۴ یہ عالمی پیمانہ جان کو کیونکر ڈا کر عورت بہار کر نہیں سکتی تین کیا کرن</p>	<p>۱۵۵ فریاد اس لیے بھی کہ حجت مستام ہو گھر میں رہو کہ بعد سے تم امام ہو</p>	<p>۱۵۶ ان سب کو ہو یہ پاس شہ مشرق اُمت کرے مدد کی عرض خون میں کا</p>
<p>۱۵۷ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>	<p>۱۵۸ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>	<p>۱۵۹ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>
<p>۱۶۰ گوشت بہ مرض پر تب کا و فور ہو پہر چرت خدا کی مدد بھی ضرور ہو</p>	<p>۱۶۱ پہل ہرگز گاہوارے میں آرام پاتے تھے ہر دم ملک کے جانب ہر گاہ تھے</p>	<p>۱۶۲ ایک گشتامیوں نے جو گیارہ تھا طرف کچھ سوچتا تھا یا اندھیرا تھا طرف</p>
<p>۱۶۳ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>	<p>۱۶۴ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>	<p>۱۶۵ چونکہ میں نے اپنے دل میں خوشی کی گنجینہ رکھی ہے چنانچہ ہر وقت فانی حالت بہار چونکہ میں نے اپنے دل میں</p>
<p>۱۶۶ مردہ پہلے یہ کہہ کے جو غم میں امام کے دور پہنچے کہ وہ لیا تمہارا ہر کہ</p>	<p>۱۶۷ آز حسین شہ میں لائے توکل پڑھی چھوڑا کے طلق خونیں نام توکل پڑھی</p>	<p>۱۶۸ تھی تھیں بار بار در بار گاہ سے پر تھیں دن جو میں حضرت نگاہ سے</p>

<p>۱۶۱          کجی شریعت غور سے زینب کی نظر          دیکھا کہ غلام جو کچھ سمجھتا ہے          عیاشی دونوں باغ میں تھا کہ وہ تو صدمہ          کس نے بظلم ہو جو کچھ نہیں ہے</p>	<p>۱۶۲          عیدم نہ کہ یہ بچائی کا انتقال          زینب بچا کر تین کھانے گریں کھو کر کھلیں          جو غم طلب ہو چلا یہ بعد مال          پوچھا ہوا سیوا نظر آگیا حال</p>	<p>۱۶۳          عاشقوں کو دیکھ کر غم و غلج بڑھان          نہ تو کیا بھی ہو تو اللہ کے ہر منور          تو میں شکستہ کی تھی حال کا کچھ          تو تھا پیش کاہ بجا دو ہر منور</p>
<p>۱۶۴          تار لکھن نہ تھر خدا سے مجید ہو          تو دیکھے اور نبی کا تو اس شہید ہو</p>	<p>۱۶۵          نیز سے یہ فرق شاہ شہیدان کفایت          پایا اہل حسین کا سامان تھا فوج میں</p>	<p>۱۶۶          دل دشمنوں کے ہتھے تھے زینب کا پین          جنبش تھی قتل گاہ کو ہر ہر حسین سے</p>
<p>۱۶۷          تیرے سہو کی یاد تھی میں کجا بھلا          دہرے بھوکھی کہ تیرا دامن چھوٹا          شہید کی کھین کو بچا کر وہ مہلکا          جہنم میں پہنچا چھوٹا وہ جو بچا چھوٹا</p>	<p>۱۶۸          جہان ملک تھی تو شہید کی یاد بھلا          کار سے بولنے سے بچھوٹ کر لیا بھلا          کہو اگر کوں کہ یہ جو سوار ملک کا بھلا          کیا ہو بیان جو بولے بہت بچا بھلا</p>	<p>۱۶۹          ہر شب تکلیف جان کی بولی ہو          تب ہمارا امام مدنی ہوئی جو          بس سو گندہ کھینچتے کو خوف          جب شمع تھکے تو روشنی ہوئی ہو</p>
<p>۱۷۰          جب تک اہم وقت چڑھتا ہے          پوٹے دھوپ لالہ مست نہ انکار          چوٹا کاجی بچھوٹے سے بچھوٹے          چھوٹے چھوٹے چھوٹے سے بچھوٹے</p>	<p>۱۷۱          کہ تو صانع العجب و العزیز          باختم تیرے نوبت جسم شہید          آستین کشاں پوچھو چل سہوچ          شاکر کی تھی تھی چو کہیں ہوا غصہ</p>	<p>۱۷۲          کھینچے کسواہر غم سے چھوٹے          لکھتے ہیں شہیدین غم سے چھوٹے          چھوٹے کی تھکے دست کسبائے          کھینچتے چھوٹے سے چھوٹے</p>
<p>۱۷۳          چھوٹا کہ فوج محبت دل فاطمہ ہوا          دنیا سے اٹھ گئے شہدین خاتمہ ہوا</p>	<p>۱۷۴          تربت بنی دیا و شہد شہد قین کی          عریان زمین پر رہ گئی میت حسین کی</p>	<p>۱۷۵          کھینچتے چھوٹے سے چھوٹے          کھینچتے چھوٹے سے چھوٹے          کھینچتے چھوٹے سے چھوٹے          کھینچتے چھوٹے سے چھوٹے</p>



<p>مگر چشمم در دین گریه می بیند          از غم آن ترش و خورده و آن جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو</p>	<p>دلخیزان یک پی تو زین جوان را          بجز آن می نهیب بر آن ایمان جوان را          دهنده خط تو که گریه تو جوان را          اندر آن خط تو که گریه تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو</p>	<p>مهر تو که خط تو که گریه تو جوان را          دهنده خط تو که گریه تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو</p>	<p>مهر تو که خط تو که گریه تو جوان را          دهنده خط تو که گریه تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو</p>	<p>مهر تو که خط تو که گریه تو جوان را          دهنده خط تو که گریه تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو          بر آن رخسار آینه قرآن تو جوان را          شکر تو شکر تو شکر تو شکر تو</p>
---	---	--	--	--

لے اس مہربان جانت پندارن کیا آخر قبال در خان پر ہمارا

<p>۴۴ جانِ نامحسوسِ بارِ حق لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>	<p>۴۵ روحِ باغِ باغِ عجبِ شاد و جو لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>	<p>۴۶ جانِ نامحسوسِ بارِ حق لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>
<p>منبر پر جا کے اچھے غم کو مل گئے مصرعہ پڑھا کر غمِ دل سے کھل گئے</p>	<p>نام اس زندہ رہتا و ادناسی ہے ہو کیوں نہ جسکو کہ یہ آبِ حیات ہے</p>	<p>ماں ہوا کبھی نہ کسی لالہ قلم پر سو جا نسیہوں شاد و خوش کلام پر</p>
<p>۴۷ جانِ نامحسوسِ بارِ حق لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>	<p>۴۸ روحِ باغِ باغِ عجبِ شاد و جو لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>	<p>۴۹ جانِ نامحسوسِ بارِ حق لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>
<p>پیرِ مردہ کوئی گلِ ہر نہ کاٹے کا نام ہو گر غور کیجئے تو یہ حسنِ کلام ہے</p>	<p>یہ چھوٹو خنور دین جو کہتے ہوں غم غلط ہوتا ہو خاکِ مین ہی ہم سے غم غلط</p>	<p>خنی سہی کہ دم پہ نبی اسے عشق میں کرتے رنگِ بہون کوہی اسے عشق میں</p>
<p>۵۰ جانِ نامحسوسِ بارِ حق لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>	<p>۵۱ روحِ باغِ باغِ عجبِ شاد و جو لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>	<p>۵۲ جانِ نامحسوسِ بارِ حق لطفِ نگارِ خانہٴ عجبی شاد و جو بارِ کائناتِ باری بود و دیگرے کجا بود مجلسِ رحمتِ باری و عجبِ مبارک</p>
<p>عسرت میں بھی غنیمت ہو بشرِ گریہ ہو یہ صدرتے جو اہر اس ہون بھی غم ہو یہ</p>	<p>سو حسنِ گاہ بہشتوں کی تاک سے ایلیٰ کو دیکھ کوئی تجھوں کی تاک سے</p>	<p>خالی نہ ذکرِ سہرہ مشرقِ قدس کے اوصافِ بہون بایرونِ صہابِ سین کے</p>

[illegible]

<p>۹۵</p> <p>میل نہونگے اپنے فادہ جانکار فوق حق و حق و قتل و جانکار صفہ نہ ترے کہ جہاں جان کار بہرہ و امان کے برابر جان کار</p>	<p>۹۶</p> <p>نوشہ کے لاد کوئی نہیں کھاتا کوئی جس نے نصرت کی نہیں کرتا نوشہ لے کر بھی نہیں کھاتا نوشہ لے کر بھی نہیں کھاتا</p>	<p>۹۷</p> <p>قالتی ہو اُن کو جو جہاں کار جہاں کار کو جہاں کار جہاں کار کو جہاں کار جہاں کار کو جہاں کار</p>
<p>۹۸</p> <p>آیا کسی جگہ نہ نسل اعتقاد میں بھیجے رہے نمازیں آگے جہاد میں</p>	<p>۹۹</p> <p>صدر سے جان ملیے پیرا طمہ ہوا اکبر کے بعد کوئی نہ تھا خاتمہ ہوا</p>	<p>۱۰۰</p> <p>جان کار کو جہاں کار جان کار کو جہاں کار جان کار کو جہاں کار جان کار کو جہاں کار</p>
<p>۱۰۱</p> <p>مولایہ یہ ستم یہ ستم ہوتے جاتے تھے طاقت کھتی جاتی تھی ختم ہوتے جاتے تھے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>فریوح میں ہم عالم ہرگز وہ بھی شہر میں جب شہر و دست کو بھی</p>	<p>۱۰۳</p> <p>چلاتی ہو جاکہ جہاں کار کیا دھونڈتا ہوا خاک کے چوہاں میں</p>
<p>۱۰۴</p> <p>روئے تھا یہ حال تشاہد روئے تھا یہ حال تشاہد</p>	<p>۱۰۵</p> <p>پیر و ربابیلوں کی جن میں ہنر ہے خاکسری لباس میں قمری ہنر ہے</p>	<p>۱۰۶</p> <p>چلاتی ہو جاکہ جہاں کار کیا دھونڈتا ہوا خاک کے چوہاں میں</p>
<p>۱۰۷</p> <p>خیمہ کی کے تازہ خرمن کی دے گئے مقتل میں روئے لاشوں کا لے لے گئے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>پیر و ربابیلوں کی جن میں ہنر ہے خاکسری لباس میں قمری ہنر ہے</p>	<p>۱۰۹</p> <p>چلاتی ہو جاکہ جہاں کار کیا دھونڈتا ہوا خاک کے چوہاں میں</p>

<p>۴۸ تھا الفت کس کا تھا خاں بیگم جی بھرے شہر کی گلیوں میں کوتا تھا صبر ضبط کہ وہاں کچھ بچے بچوں کے ہاتھ میں</p>	<p>۴۹ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>	<p>۵۰ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>
<p>بیٹو نہ مضطرب ہو نہ آہ و بکا کرو یہ دین بھی ادا ہوا شکر خدا کرو</p>	<p>مطلب یہ ایک اور ہر جگہ دل ہل دل کا امت کو بخش دیکھو صدقہ رسول کا</p>	<p>بچی لگی ہر ضبط کرو دم الفت بچاے یوں سینہ زن ہو جا کر اکا بھٹ بچاے</p>
<p>۵۱ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>	<p>۵۲ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>	<p>۵۳ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>
<p>برقی نہ بکھیتے تھے جو بیٹے کی شان کو کھیتے تھے سر نہا کیسے بیٹے آسمان کو</p>	<p>وا حسرتا وہ شان شوکت کی ہر کی تم مگے پھو بھی نہ بلا لے مگی</p>	<p>یوں م کا قاتل ہے گھر گیا بہن میرے رجوع قلب میں جن آ گیا بہن</p>
<p>۵۴ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>	<p>۵۵ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>	<p>۵۶ میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے میں نے جی میں سے جی میں سے</p>
<p>پرختیوں میں صبر خواں شاو سے ہوا اے داد رس فقط تیری ادا سے ہوا</p>	<p>صدہ جگر یہ بھی تھا دل ناتوان کے ساتھ ہر دم تھا ہاتھ سینہ پر وہ خان کے ساتھ</p>	<p>صدہ سے مگر نہ کسی کا گلا کسب رتبا دیا تو صبر بھی حق نے عطا کیا</p>

<p>۳۴ جہان آباد اور کون سے ایسا دل تباہ کن ہے آج کے سینہ میں پیاروئی آج لاش میں کون پیش قدم سے اور یہ ہونے کی</p>	<p>۳۵ مضرب کرید و کلو چا لگو چون کا کون اور ہونے کی نہا اور خجیا و علی و رسول صد سے تمام عمل کا یہ سب</p>	<p>۳۶ مضرب کرید و کلو چا لگو چون کا کون اور ہونے کی نہا اور خجیا و علی و رسول صد سے تمام عمل کا یہ سب</p>
<p>گھر لٹ گیا یہ تھر ہے کچھ کم کر چپ ہوں ہم شکل عسٹھا کا ہر وہ غم کر چپ ہوں</p>	<p>دریش ہو بلا اسے جو زیکیات ہے مشکل جہان میں کج دالم سے نجات ہے</p>	<p>ہو وقت ایمان بہت بیقرار ہو تم قید ہو تو اُمت بدرستگار ہو</p>
<p>۳۷ لانا و شمشیر شمشیر تیرا کون سے کون سے فرز و غم و غم و غم لازم اور غم و غم و غم</p>	<p>۳۸ لانا و شمشیر شمشیر تیرا کون سے کون سے فرز و غم و غم و غم لازم اور غم و غم و غم</p>	<p>۳۹ لانا و شمشیر شمشیر تیرا کون سے کون سے فرز و غم و غم و غم لازم اور غم و غم و غم</p>
<p>صاحب کا پیش رتبہ علامہ احقرام ہے ہمت تھا را کام در د اسکا کام ہو</p>	<p>نازل الم ہو جائید ب کریم سے قرآن کی ابتدا ہو الہام کریم سے</p>	<p>مشکل ہر اکسہ سہل جو دل مستقیم ہے یو اب تھا را حافظ و اصر کریم ہے</p>
<p>۴۰ کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر</p>	<p>۴۱ کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر</p>	<p>۴۲ کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر کسا بہ شمشیر شمشیر</p>
<p>پیش غم ہو فاطمہ کے نور عین کا نیر سے چرکینا ہو ابھی حسرتیں کا</p>	<p>ہوں قبل آج عمدہ برائی اسی میں ہو اکر وز عاصیوں کی بھلائی اسی میں ہو</p>	<p>لٹے کا مال دوز کے تاسف نہ کیجیو گاٹ جائے گھر میں کب مگراؤ نہ کیجیو</p>

<p>۱۵۷ ہزار داتاوان سے غم کی بستی خوشی پر ہے گویا وہ کسی غم کی بستی ہر در و درم میں شکر خدا کی بستی ہر آنکھ میں جو غم کی بستی</p>	<p>۱۵۸ کیونکہ جو کہ باغ نظر سے غم کیا انا زور کر دیوں تقدیر سے غم زینب سے جو کہا دی گئی تین سے غم صاحب خدا کی راہ میں غم</p>	<p>۱۵۹ حقائق غم سے جو غم کا گلزار حسرت و کھیا کی ریح کو بجالا دیا نادان سے گویا وہ غم کا گلزار غصے سے افسانہ کے گلزار</p>
<p>۱۶۰ ہنر جو طوق کم کہیں گھبرائے گھٹ جائے ٹہری میں کس کس لئے صبر چھٹ جائے</p>	<p>۱۶۱ مضطرب نہ ہو کہ سر پہ خدا کے کریم ہے صابر نہ ہو کہ صبر میں اجر عظیم ہے</p>	<p>۱۶۲ مطلب یہ تھا کہ غم نہ یوں چمکے جائے اب چمکے کیا کر بیٹے میں لیکے جائے</p>
<p>۱۶۳ کلمہ جو چھتر کا تہ خط کا کلمہ قانون کو غم کی مرض کی چھتر کا پنجاب میں شام سے جو ظلم کی یاد آیا رستہ میں غم کے لئے چھتر کا کلمہ</p>	<p>۱۶۴ جس کا تہ خط کا تہ خط کا کلمہ فرات سے گھر کے تہ خط کا کلمہ طوفان میں اپنی راہ کا کلمہ</p>	<p>۱۶۵ اگر کہ کلمہ کے لئے شام کا کلمہ اگر کہ کلمہ کے لئے شام کا کلمہ بانی دانا کی بستی کا کلمہ</p>
<p>۱۶۶ ساتھی سفر میں پاؤں کے باروں جانو خزگان چشم آبلہ فارون کو جانو</p>	<p>۱۶۷ سب سے وداع سدا بنی ہوئے جاتے تھے بچوں کو یاد کرتے تھے اور روتے جاتے تھے</p>	<p>۱۶۸ نادان کو تشنگی کا یہ صدمہ حصول ہو کانٹے زبان میں اس کی جو صدمہ حصول ہو</p>
<p>۱۶۹ سینہ میں غم کے غم اور دین شام رستہ میں غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام</p>	<p>۱۷۰ بویو غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام</p>	<p>۱۷۱ بویو غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام بویو غم کے غم اور دین شام</p>
<p>۱۷۲ برکت ہم ہونے تک غم و غم سے ہم ہم سر سے راہ قطع کر لیں اور قدم سے ہم</p>	<p>۱۷۳ ایک جوا شکر سرور گردون سرور کے پانی سحر کے گل کے لب اس صبر کے</p>	<p>۱۷۴ جان ہی میں خلق کے قہار آپ میں میرے بھی مالک کے بھی قہار آپ میں</p>

<p>۵۵۵ جہم نہ پایا تو نہ شاہ کا سخن اصغر کو کو دین لیا نہ نصرت زینب بکا بن خیر کے رہے واپس مگر کہ بان دہی افطہ کی پون</p>	<p>۵۵۶ نکاح چو نکلی ارشاد شاہ انداز اخلاص سے خلیفہ تھا قاضی بقرہ وہوب کی گلبند پھول کی کمان دراں عجب کا دہن پیا اپن کیا</p>	<p>۵۵۷ وہی ابن سحر کو جو خورائے خیر بولا عجا شایستہ عالم وہ خبر کیا نہ بیا کج حال کو کھونچ کر</p>
<p>۵۵۸ اے سوا کسی کا کوئی داوس نہیں لیکن اہل ہونکی تو کچھ اپنا پس نہیں</p>	<p>۵۵۹ پہونچے تو نہ دیکھ سکے صدر سے برے ہیں اعدائے آگے سر کو جھکا کر کھڑے ہیں</p>	<p>۵۶۰ دوس ہٹا دیا تو بہت غیر حال تھا اگر دن بھلی صفت کی پڑھا تھا</p>
<p>۵۶۱ چو کو لیکر گئے جو بیکھشتہ غور تا دوسرے جہاں کیا آئینہ خاں کا تو تو سب کچھ ملے کہ آبرو سے حضور جن ملکین علی کا تقدیر کا جلو</p>	<p>۵۶۲ وہ نہ کہتے بولتے تھے جاوید ہیں وہ بچے بچے کی ہوئی یا انا میں وہ بیا زہرہ ہوئی سر پر کمر دور کی سیاسی ہو کر کمر</p>	<p>۵۶۳ بہتے گا بیکہرہ کا روبرو اب حال بکا دیکھنے کی تین تین کلوب آسی سی جان ویر تکیا کف غصیب میں کی فکر تیرا سو کا خفا غصیب</p>
<p>۵۶۴ دیکھو غور شان شہ با کمال کو بر میں لیے ہو ماہ دو ہفتہ ہلال کو</p>	<p>۵۶۵ مشکل ہو زندگی میرے ماہ مینر کی پانی پلا کے بہان بچا صغیر کی</p>	<p>۵۶۶ راحت ملے نہ صفت تیرم دی رہے حضرت کو فکر اور نہ اسے شکی رہے</p>
<p>۵۶۷ خاں افغان بدی سے یہ بیکہ ماہوں پہلے سے جو حکم نہ بیکہ موسا بن سے وہ بد نصیبی جو ضیا بیا بین افغانی خفاں کی بیا</p>	<p>۵۶۸ نکاح کی سب سے اچھا تھا حال نکاح کی سب سے اچھا تھا حال نکاح کی سب سے اچھا تھا حال نکاح کی سب سے اچھا تھا حال</p>	<p>۵۶۹ نکاح کی سب سے اچھا تھا حال نکاح کی سب سے اچھا تھا حال نکاح کی سب سے اچھا تھا حال نکاح کی سب سے اچھا تھا حال</p>
<p>۵۷۰ معصوم کو دین نہ نشان کے ساتھ اک جوش نہ بھی قرآن کے ساتھ</p>	<p>۵۷۱ افکار در ذل نے زبیں کو دیے پھر کے قلوب تھے پر دوش بھی دیے</p>	<p>۵۷۲ حاجلہ شہ کا دریکانہ ہو سائے ہرگز نہ چو کذا کہ نشا اسے ہو سائے</p>



<p>۵۴ مکتوب کو دیکھ کر دل لرزنا ہوا مضبوط کیونکہ دل میں آگ مستحق کسین چلے گا مہو کی آگ تا ترنما جو اہل غم کیلئے ہے</p>	<p>۵۵ شقاقت کا کب سے تیرا ہوا اُس نے کمان بجا کر آگ کی آگ کامیابی زمین پر لایا بعد سے تیرے ہوا اصغر کا خلق کس کے لئے تیرے ہوا</p>	<p>۵۶ چم مکتوب کو دیکھ کر دل لرزنا ہوا مضبوط کیونکہ دل میں آگ مستحق کسین چلے گا مہو کی آگ تا ترنما جو اہل غم کیلئے ہے</p>
<p>اہل نظر ثواب آنکھوں سے کام لیں اولاد دوائے اپنے کلچر کو تمام لیں</p>	<p>پیکان ظلم بار جو گردن کے ہو گیا فرزند بو تر ابا دل سے ہو گیا</p>	<p>ہو تجھ سے فیض یا زبا نہ نہ پھر بھی پیدا ہو میرے لہجے سے دانہ نہ پھر بھی</p>
<p>۵۷ جبر سے حکم جبر کا ہے ایمان کے گھر کو کیا شہر ہے مستحق ہوتے ہیں جبر کا ہے دشنام کی کمان بجا کر ہے</p>	<p>۵۸ سجل ہو جاؤ تیرے لئے کمان تیرا قدم نہ نہ لے کے غم کا مار آریا نہ پھر زبان چھوڑ کر دیکھ کھنچا جو تیرے لئے کمان</p>	<p>۵۹ لح شہر کا تھا یا تیرے لئے کمان تیرا قدم نہ نہ لے کے غم کا مار آریا نہ پھر زبان چھوڑ کر دیکھ کھنچا جو تیرے لئے کمان</p>
<p>وہ فکر کی کہ حشر ہے آئین کی میں صفت عقب کھڑا ہوا کیے کی میں</p>	<p>ادبلا جو خون لٹے لٹے آنکھوں کے سامنے اُس نے غم سے ملا دیا چلو امان سے</p>	<p>ہر زنجیرات پانی کو ترے زمین پر تا حشر پھر جواب نہ بر سے زمین پر</p>
<p>۶۰ کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے</p>	<p>۶۱ کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے</p>	<p>۶۲ کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے کمان بجا کر ہے</p>
<p>اس غم میں نشانہ نگر گوشتہ گیر کو اوج ادانکال سے حلقہ سے گیر کو</p>	<p>ہر بوند اکی میرے کلچر کو تیرے ایسی ہر یخون ناحق طفل صغر ہے</p>	<p>انکار آسمان کو ہر راضی نہ نہیں ہر غم تیرا ہے خون کا گدگد نہ نہیں</p>

<p>۱۰۰ آواز دی کہ آواز سب سے بلند ہو ماریا دعا ہے کہ تو کو اللہ کے کینے جو انصاف کا نشانہ بن کر کون کیجیگا</p>	<p>۱۰۱ باعت کیجنا ہے تو نشانہ خیر واقع ہوا کہ میں نے یہ نشانہ اصغر جی کے ہونے کو پہچان لیا وہ شہید کیا نہ باجودہ</p>	<p>۱۰۲ بطحہ جو حق سے لاجبیاں کرو آپ کی جگہاں دیکھو لانا نام اے شہید خیرالین فوج شام دیکھا شخص بننے سے مل گیا</p>
<p>مرنے پہی ظلم نہ دل سے بھلاؤ نکلا اس شکل سے میں سامنے عادل کھانا نکلا</p>	<p>دل کو ہوا سرور کہ مطلب حصول ہے مولانا سے کہ میری شہادت قبول ہے</p>	<p>روئیں تنوں کا در سے بدن کا پٹنے لگا آواز الحفیظ سے رن کا پٹنے لگا</p>
<p>۱۰۳ نہیں کیا تھا چال نہ نہ تو رہا تھا نہیں تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہیں تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہیں تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا</p>	<p>۱۰۴ تا کہ اسے عیبت کی کہ نہیں تا کہ اسے عیبت کی کہ نہیں تا کہ اسے عیبت کی کہ نہیں تا کہ اسے عیبت کی کہ نہیں</p>	<p>۱۰۵ نہیں کیا کہ میری کیا اوج پا کر لو جگہ پر لانا اسرا اللہ کا سپر سلطنت اور ہر شے کو فتح شدہ اوا بن شدت دیکھا کیا کر</p>
<p>ننھا سا جسم ہاتھوں پر تھکے رہ گیا جنت کا پہول سامنے مر جھاکے رہ گیا</p>	<p>مارا نہ دم بھی گو کہ جفا پر جفا ہوئی تلوار کھینچ صبر کی بسن تھا ہوئی</p>	<p>اس دم حضور ابن امیر عرب نکل غیر کے کچھ تو فوج سے رکا رہ نکل</p>
<p>۱۰۶ دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۰۷ نہیں کیا کہ میری کیا اوج پا کر لو جگہ پر لانا اسرا اللہ کا سپر سلطنت اور ہر شے کو فتح شدہ اوا بن شدت دیکھا کیا کر</p>	<p>۱۰۸ دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا دیکھا جو غور سے نہیں دیکھا</p>
<p>ریخ و لال سے جو فقود ہو گیا ہر اشک چشم کو ہر مقصود ہو گیا</p>	<p>پیش نظر جو برکشی اہل جو رہی پوچھے قریب ج تو پتوں ہی رہی</p>	<p>شعلہ کبھی ہوا نہیں گرم نہ کیا آہن ہر موم تمام سے نرم نہ کیا</p>

<p>دیکھا کہ اس کا کفن دریا میں گمان بانی چون دیکھان جالبی بعبان کھنکھاتی ہوئی اگرچہ شرفشان بہن قافلہ کی پہچان لگاتار</p>	<p>دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی</p>	<p>دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی</p>
<p>اک ضرب کی رکت کے ساتھ پانی سے دور رخ پناہ مانگتا ہو اکی آج جس سے</p>	<p>میدان میں کچھ لاشے لپٹتے تو دیکھو نامر و سبلون کا تماشا تو دیکھو</p>	<p>اک دم میں فیصلہ ہو اگر لکھ کر دو اس وقت میں امیر کی پسند کر دو</p>
<p>دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی</p>	<p>دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی</p>	<p>دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی دیکھا کہ قوتی کھنکھاتی ہوئی</p>
<p>ظاہر ہو جن پہ چاہت ہماری ہے جہنم جاتے ہیں غم ہماری ہے</p>	<p>اس وقت میں بھی تھوڑی سی لڑکی جی تھوڑی سی سپاہ پیریت ہو شری</p>	<p>ہاں تب ہی ہون تیغ و سپہ باندہ باندہ اٹھ اٹھ کر لڑتے ہیں کم باندہ باندہ</p>
<p>دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی</p>	<p>دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی</p>	<p>دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی دیکھا کہ غصہ کی جلوت تازہ ہوئی</p>
<p>جس جاتے غم پہ پستہ و ان بد پرست بالا دست و صاحب علاج ہم پرست</p>	<p>مانا کہ ابن فاح و بدر و حسین ہیں حم سبب ہو بشمار اکیسے حسین ہیں</p>	<p>کثرت سے فوج سور و تلخ و تلخ ہو گئی صحرایں و دوق میں جگہ تگت ہو گئی</p>

<p>۱۹۱ وہ تو جین سہا روتی کہ ہوا خوشیوں اور دیاں کیا کہ گنگا گھوٹتی آواز دہرے سلسلے کی سرسبز فصل یا کے وہ راہواروں کے پادپوشی چہ</p>	<p>۱۹۲ نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>	<p>۱۹۳ نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>
<p>نہا پناشور بھول کے قاموش ہو گئی ڈر کر زمینِ شست کی روپوش ہو گئی</p>	<p>اندھیر تھا جہان میں نیا طرفہ یا تھی گرد و قاق دن میں کھلنے پہ تھی</p>	<p>نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>
<p>۱۹۴ ابوہریرہ کی روایت ہے کہ ابوہریرہ کی روایت ہے کہ ابوہریرہ کی روایت ہے کہ ابوہریرہ کی روایت ہے کہ</p>	<p>۱۹۵ نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>	<p>۱۹۶ نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>
<p>فرہین میں تو صفت کی پہرہ تہانہ تھی درے بلند تھے کہ آرتے کی جہاں تھی</p>	<p>کچھ تھا تو روشنی کا یہ سامان ہوا پہ تھا نیرے بلند تھے کہ چراغان ہوا پہ تھا</p>	<p>نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>
<p>۱۹۷ نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>	<p>۱۹۸ نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>	<p>۱۹۹ نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>
<p>پچھلے پر سہوا لگے پر دج بھڑائے تھے ہووارا شتر دھن کی طرح سر اٹھائے تھے</p>	<p>شہر رہتے کو بھی کہ غضبِ آبی تھا اکتا تھا زشت ابن علی پر پڑھائی تھی</p>	<p>نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے نہایت شکر تیرے ہوا کیلئے</p>



<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>	<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>	<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>
<p>خود رفتہ کہ میں نے عبت بے محل چلا موقع ہوا نکسا کا بیان سر کھل چلا</p>	<p>تن تن کہ رہے تھے یا اشارہ سام کے کیون تو صبح ہو گئی لشکر میں شام کے</p>	<p>اے گل سپاہ میں تھی کہ دم اکھڑے ہاتھ میں اشجار کے جگہ سے قدم اکھڑے ہاتھ میں</p>
<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>	<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>	<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>
<p>جنگ کی طرح خانہ بدعت ا جا رہے لاشوں کے دھیر غلام کہ بن میں پا رہے</p>	<p>طوفان بیان قلم آرس عیان ہوا ہر تیغ کا بندھا ہوا پانی روان ہوا</p>	<p>اے سپر بھی کوئی دم سو سکون چل رہا تھا بال لک چھوڑ دیں طائر بس کا حال تھا</p>
<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>	<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>	<p>فصل اے تھاکہ جو بھول گیا ہے میں نے بھی بھول گیا ہے بہن کی کہ تیرے تیرے میں نے بھی بھول گیا ہے</p>
<p>نیکوئی جو ملے تھے رنگا نھیں نا کو ا رہے اُس تھاکہ میں بڑھ کر تو نہ کو بار رہے</p>	<p>روشنی نہ ہوئی تھیں کہ تھاکہ اساتہ بوتوں کی بھاگی جاتی تھی ہم ہر اکساتہ</p>	<p>اُس وقت سے جلی جو بہا ہی بہا رہی گہرا کہ بھاگ جانے کو آٹھا بھا رہی</p>

<p>۱۱۱          کھاتا تھا کہ میں دھواؤں کا          لہڑاؤں میں بیٹھتا تھا چرخ لاہور          ہر آٹھ بار کھاتا ہوں مجھے دلوں کا درد</p>	<p>۱۱۲          اسی طرح بیٹھتا تھا میں          ہر سر سے جاگتا تھا تیرے لیے کچھ چاہوں          کب تک طرف انور میں بیٹھتا تھا</p>	<p>۱۱۳          اٹھتا تھا ابرو دشت کے یاد دھواؤں کا          یاد رنگ اڑ رہا تھا سوا در سپاہ کا</p>
<p>۱۱۴          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>	<p>۱۱۵          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>	<p>۱۱۶          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>
<p>۱۱۷          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>	<p>۱۱۸          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>	<p>۱۱۹          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>
<p>۱۲۰          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>	<p>۱۲۱          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>	<p>۱۲۲          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز          کیا نہ تھا میں بھی جو چاہوں کا ناز</p>

<p>۱۲۱ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>	<p>۱۲۲ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>	<p>۱۲۳ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>
<p>ہر دم اس کی آغ سے رشک کباب تھا قطرہ عرق کا جو تھادہ ننگ لہ تھا</p>	<p>کتنی قہر کی آتش نیک نیت نشان مولائیں غنایاں میں بھی بچناست نہیں</p>	<p>غم تھا جو دیکھ دیکھ کے ہر خون میں کو جھٹکتا تھا آسمان کہ چھپاؤں زمین کو</p>
<p>۱۲۴ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>	<p>۱۲۵ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>	<p>۱۲۶ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>
<p>شمسیر جانتاں کا کہ کس کو خوف تھا بیار آفتاب یہ کہ کس کو خوف تھا</p>	<p>حیرت افروز ہر تیغ شہ لاف کا کی شان بکلی میں برابر میں تار خدا کی شان</p>	<p>مولائیں زور و رامت کام میں تم اپنے پر بچاؤ وہ بازو کو تھام میں</p>
<p>۱۲۷ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>	<p>۱۲۸ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>	<p>۱۲۹ موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان موتی قہر کی آتش نیک نیت نشان</p>
<p>پتی قہر کی آتش نیک نیت نشان اس پر بھی کھلا ہوا تھا دوتا تھا</p>	<p>اصدا و جمع ہو گئے میر کی ستاب میں شعلہ میں نا آہ میں تو شرار سے میں کب میں</p>	<p>کا دوا سرخ گرو دش چشم سوار سے تازک خرام بڑھ کے شمع ہمار سے</p>



<p>۱۳۱۱ وہ جان جو بہرہ دہن و دفع وادہ زور نہ دارد وین شایان بکند آتش رخ از آفت تازہ ہے عدد میلان رود نظر قیود از در و جہان</p>	<p>۱۳۱۲ اندیشی تباری شد نہ بدین دم بدم بدو اکی طرح قرار دین ہر دم بیک نظر کیلین تہن آیین قدیمہ پدید ہوا کر تیری راستہ بدین</p>	<p>۱۳۱۳ عوضہ بنا وین بگرزین دیر تھی شیخہ میں تھا ہیبت آواز شیر تھی جو دہشتم کی جوتھی وہ چند ہو گئی سرعت اسی ہمدی پابند ہو گئی</p>
<p>۱۳۱۴ عظمت میں رہی وہ تھی جہاں بیک نظر سے وہ تھی باندھ کر تھی وہ تھی کے جہاں تھی وہ تھی</p>	<p>۱۳۱۵ نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۱۶ پوچھو تو سن لو فاطمہ پادہ دین سے یہ فصل یا نبی سے کھلے یا حسین سے سرعت کی وجہ کچھ تھی نہ بالادی کی تھی اگر غافلویہ چال سلامت دی کی تھی</p>
<p>۱۳۱۷ نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۱۸ نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۳۱۹ نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>

<p>حکایت چون من در غمت نشویم درد و غم و اندوه و جان و دل و جسم و جان عاشق من کفایت چون من در غمت نشویم</p>	<p>حکایت دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است</p>	<p>حکایت دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است و دیار بخت دیو است</p>
<p>چال کیون چال بیهوشی چال سایا بنام و افکار و دیر و نزال</p>	<p>صورت پند و نظر و جواب کی هم چو یک پست و دیر و بند و جواب کی</p>	<p>دیکھی نبرد و میر و شیر الہ کی او ابن سعد و نفس و خیر و سپاہ کی</p>
<p>حکایت چون من در غمت نشویم درد و غم و اندوه و جان و دل و جسم و جان عاشق من کفایت چون من در غمت نشویم</p>	<p>حکایت چون من در غمت نشویم درد و غم و اندوه و جان و دل و جسم و جان عاشق من کفایت چون من در غمت نشویم</p>	<p>حکایت چون من در غمت نشویم درد و غم و اندوه و جان و دل و جسم و جان عاشق من کفایت چون من در غمت نشویم</p>
<p>ظاهر ہوئیں ہر اک بکسیران تیری میدان شہر و تو کھلیں شیران تیری</p>	<p>قہمی تو داسی جو شش بالین تاز نگاہ سیکردن لکھے تھیالین</p>	<p>یون تاب لاسکین کے قرب شدید کی شاید قدم تھیں جو قسم دے نیرید کی</p>
<p>حکایت چون من در غمت نشویم درد و غم و اندوه و جان و دل و جسم و جان عاشق من کفایت چون من در غمت نشویم</p>	<p>حکایت چون من در غمت نشویم درد و غم و اندوه و جان و دل و جسم و جان عاشق من کفایت چون من در غمت نشویم</p>	<p>حکایت چون من در غمت نشویم درد و غم و اندوه و جان و دل و جسم و جان عاشق من کفایت چون من در غمت نشویم</p>
<p>نگار چمن کو ہند ہو سکی گے و نگار پر گل بہ ہر رنگ و در نظر شوق رنگ</p>	<p>واقعہ میرے و فار سے چاہی میں پہلے رسول شہت پر تھراں نام میں</p>	<p>اک بین پڑی بگڑی ہوئی گوشت زنی ہو میں کیکر بھڑ ہوں کمال در آئی ہو</p>

<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>	<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>	<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>
<p>صفحه پنجمین شیردل دو سواد آن میانه دو سواد آن میانه</p>	<p>صفحه پنجمین شیردل دو سواد آن میانه دو سواد آن میانه</p>	<p>صفحه پنجمین شیردل دو سواد آن میانه دو سواد آن میانه</p>
<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>	<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>	<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>
<p>بر قصد نهین که تشنه بیکس کو قتل کرین بیکس کو قتل کرین</p>	<p>بر قصد نهین که تشنه بیکس کو قتل کرین بیکس کو قتل کرین</p>	<p>بر قصد نهین که تشنه بیکس کو قتل کرین بیکس کو قتل کرین</p>
<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>	<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>	<p>عقل چون که در این دنیا چون که در این دنیا چون که در این دنیا</p>
<p>چهارمین که در دوزخ باید که بار بار باید که بار بار</p>	<p>چهارمین که در دوزخ باید که بار بار باید که بار بار</p>	<p>چهارمین که در دوزخ باید که بار بار باید که بار بار</p>

<p>مطلب جوشن می نویسد که در این کتاب در باب اول از این که در این کتاب در باب اول از این که در این کتاب</p>	<p>مطلب این کتاب در این باب اول از این که در این کتاب در این باب اول از این که در این کتاب در این باب اول از این که</p>	<p>مطلب این کتاب در این باب اول از این که در این کتاب در این باب اول از این که در این کتاب در این باب اول از این که</p>
<p>لی چون نتایج خون کا پھر کا کو کر دیا جو زمین آیا فوج کا سمہا او کر دیا</p>	<p>کیا کیا نہ وہ دم و شام کہ ہوا انہم گئے اس وقت سے لاشوں کا انبار اٹھ گئے</p>	<p>جیادگار فاختہ بدو و چین میں آتش کا نالی خاک و جہل میں ہیں</p>
<p>مطلب لیکن اگر وہ ان کا پھر کا کو کر دیا جو زمین آیا فوج کا سمہا او کر دیا</p>	<p>مطلب کیا کیا نہ وہ دم و شام کہ ہوا انہم گئے اس وقت سے لاشوں کا انبار اٹھ گئے</p>	<p>مطلب جیادگار فاختہ بدو و چین میں آتش کا نالی خاک و جہل میں ہیں</p>
<p>واما بادشاہ کا تین پاشا پشور بازو کے دہ ہر وہ جوان گشتی ہے</p>	<p>ہوئے زماں سے کتنے آندہ ہاں ہیں یوں گار کے لئے ہر وہ جوان گشتی ہے</p>	<p>اے خیالہ روز کے پاس سے جنگ ہے جیادگار فاختہ بدو و چین میں</p>
<p>مطلب لیکن اگر وہ ان کا پھر کا کو کر دیا جو زمین آیا فوج کا سمہا او کر دیا</p>	<p>مطلب کیا کیا نہ وہ دم و شام کہ ہوا انہم گئے اس وقت سے لاشوں کا انبار اٹھ گئے</p>	<p>مطلب جیادگار فاختہ بدو و چین میں آتش کا نالی خاک و جہل میں ہیں</p>
<p>مار گیا یہ نیرہ این تیرہ سے وہ گشتی ہو گیا اس کا تیرہ سے</p>	<p>پر یہ سیون یہ خوشی نہ تیرہ سے یانی تو ساتویں تیرہ سے</p>	<p>اؤکھ ناظر کو تیرہ سے بھی بر ملا دیا خبر اس نازان برالت مٹا دیا</p>

<p>مجلس اینگذشت که چون در میان غم آواز تو گشت که ای دلدار بر من بگو که چو غم تو را چو غم من بگو که چو غم تو را</p>	<p>مجلس من و تو هر دو در میان غم هر دو در میان غم تو را چو غم تو را بگو که چو غم تو را چو غم تو را بگو که چو غم تو را</p>	<p>مجلس ده طوطی که در میان غم کمالی با من و تو در میان غم چو غم تو را بگو که چو غم تو را چو غم تو را بگو که چو غم تو را</p>
<p>مجلس تلو ابله چون جان رسول انام پر کافر چون کیا جو اشتهاد انام پر</p>	<p>مجلس و عیان گو که کی بود طلب ز نام من گو که دنیا سے لڑنے میں کیا نام من</p>	<p>مجلس چهره تماش خنجر و خنجر تلو ارمیان میں تھی کہ شعلہ تنور میں</p>
<p>مجلس بویا نام و نام و نام و نام بویا نام و نام و نام و نام</p>	<p>مجلس جگر و جگر و جگر و جگر جگر و جگر و جگر و جگر</p>	<p>مجلس بویا نام و نام و نام و نام بویا نام و نام و نام و نام</p>
<p>مجلس جرا و بری من اگر تو چش گدا اکل من کی جو کہ ترن گدا</p>	<p>مجلس نخوتین پر سو او کی تھانے کے کوش خرم کی لیا نیو اکھاڑ کے</p>	<p>مجلس بے قدر دان ہویت کی شعلہ سر راد و او تو سپا ہی کا دل دے</p>
<p>مجلس نہ دینے دینے دینے دینے نہ دینے دینے دینے دینے</p>	<p>مجلس دینے دینے دینے دینے دینے دینے دینے دینے</p>	<p>مجلس بویا نام و نام و نام و نام بویا نام و نام و نام و نام</p>
<p>مجلس کیا خوت ابن فاتح بدر و خنجر لڑتا تھا تو اس میں لڑو کا شین</p>	<p>مجلس طینت میں تھا قرینیت کی دوتا شیشے میں تین تھانے کے</p>	<p>مجلس لڑو کیا کہ شور دم آستان چون من ہاں با حیران کہ میں کتا جان چون من</p>

<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>
<p>چرا که این آینه بین چاهین اسب ناک مقابل که چو آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>ول کیون فقر تر آید دو به دست میرا تو سرین چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>سه سوم سون سنی چون در سون شاه شاهی شاهی شاهی چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>
<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>
<p>بسته کی چاهین چو آید فصل کا شیرین چون در آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>فرق آید چو آید نمده که در آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>بهر از رخ فلج بر در شین چون چاهین در آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>
<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>حاصل چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>
<p>شکر شیرین چو آید دو جان بری چو آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>دو شیرین که چو آید شیرین که چو آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>	<p>بر دل سحر که چو آید چرا سحر که چو آید چون که جان بری چو بر آید چون که جان بری چو بر آید</p>

[illegible]

[illegible]



<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>	<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>	<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>
<p>چونک که شایه حکم دل را شکیب است غل تقا پهاڑ و بکریا نریب است</p>	<p>یون نگه غریب سخاں باد تو ابرا جام شراب جیسے کف رشہ دار پر</p>	<p>تینین گرونی میں یہ نکل کر نام سے کا توں جس دگل دے خود نام سے</p>
<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>	<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>	<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>
<p>مرد و تھا کہ رستم و شهابال ہونہیں آہر کھلا کر قیدی ام کل ہونہیں</p>	<p>اے امام عصر فرجاک گسترین کے یا جبریل تمام دلوں کے زمین کے</p>	<p>یسا کہ کیا کیا ہی نہں پل بڑی سینیں کھر گئیں غلاب لا جوردی</p>
<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>	<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>	<p>مرتب بانی بار بیکر بنده در توتنی خون اجل بکری اغضانی و حال بیکر بنده در توتنی بیکر بنده در توتنی</p>
<p>مرد و تھا کہ رستم و شهابال ہونہیں آہر کھلا کر قیدی ام کل ہونہیں</p>	<p>اے امام عصر فرجاک گسترین کے یا جبریل تمام دلوں کے زمین کے</p>	<p>یسا کہ کیا کیا ہی نہں پل بڑی سینیں کھر گئیں غلاب لا جوردی</p>

<p>۱۷۷          بخت بدی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>	<p>۱۷۸          بخت بدی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>	<p>۱۷۹          بخت بدی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>
<p>۱۸۰          طاق بختی سبکی اس نظر کو گھٹ گئی          تلو اس سے فاختہ کو گھٹ گئی</p>	<p>۱۸۱          ہر اک طرف سفر رفتی و حسام ہو          پھر دم میں کام اس علی کا تام ہو</p>	<p>۱۸۲          خوش ہو کہ دی پناہ شہ مشرقین نے          لود و الفقا دیان میں کہ لی حسین نے</p>
<p>۱۸۳          آواز دی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>	<p>۱۸۴          نادان تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>	<p>۱۸۵          دی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>
<p>۱۸۶          سردار کفر تھا جو حسین کا کی طرح          بانی جگہ میان قرقا کی طرح</p>	<p>۱۸۷          زخمی ہوں جیتے ظلم کو اہل ستم جلیں          تیغ و کند فیروزہ و خنجر ہم جلیں</p>	<p>۱۸۸          غربت امام عصر پہ وہ چند ہو گئی          چاروں طرف راہ مان بند ہو گئی</p>
<p>۱۸۹          بخت بدی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>	<p>۱۹۰          بخت بدی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>	<p>۱۹۱          بخت بدی تو چو بخت بدی          چو بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی          بخت بدی بخت بدی</p>
<p>۱۹۲          زخمی ہوں کی طرح شہہ دلیک کیا کروں          سب لکے دو صلح کے تدبیر کیا کروں</p>	<p>۱۹۳          کوشش کرو کہ قتل شہہ مشرقین ہو          فرصت ہو چکو فکر سے تم سکونین ہو</p>	<p>۱۹۴          تھی طرفہ دار دات ثنی یہ لڑائی تھی          لاکھوں کی ایک تشہہ جن پر چڑھائی تھی</p>



[illegible]

<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>	<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>	<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>
<p>تھا مرنے دم جو دھیان بن کا لگا ہوا بتنی ہی طرف رہی اور سر جدا ہوا</p>	<p>یہ وہاں لٹکی تو عجب حال ہو گیا صدہ چاک جسم گھور دھن سے پامال ہو گیا</p>	<p>کما شہنشاہ سے انصاف کے خواہش نہیں کہ غصہ سے ت سے اور رستہ اگر راہ گزیر</p>
<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>	<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>	<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>
<p>سویڈیا فرما غم سے رسول جلیل نے وی تاج پہنیک کر یہ صدائیں</p>	<p>جس میں عارض نہ کا تصور ہو کر رہا ہے ہم اپنے سامنے تصویر مردوارہ رکھتے ہیں</p>	<p>و مال جو بہت ہوگا قائل باغ جہین کہ عشق ترغیب ہم و لیلین فرخا رکھتے ہیں</p>
<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>	<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>	<p>۳۳۳ دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی دل کی تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی</p>
<p>جسٹریا پر توکل شہر مشرقین سے اس وقت خالی ہو گئی دنیا میں سے</p>	<p>کما شہنشاہ سے تپتی ہوئی آگ سے تپتی ہوئی تصویر میں دریا ہو نہ کوئی پچاہ رکھتے ہیں</p>	<p>و حیا کو ہمارا باغ دنیا سے تپتی ہوئی بسان گھر میں عرصہ کو تپتا رکھتے ہیں</p>

[illegible]

<p>وقت کا حال غم سے بھرپور ہے احوال عدل کی زندگی میں ہے مرد شرف کو ہر شرف سے بھرپور ہے ضرورت کو جو بھرپور ہے</p>	<p>نہ خیر ان حال سے کہ سب بھرپور ہے کھیتی پھرتی کی ہر طرف مال بھرپور ہے مرد کے سر پر ہر چیز بھرپور ہے نہ ہر حال میں خیر بلکہ ہر حال میں</p>	<p>موسا کہیں کہیں بھرپور ہے فاستور کا رشتہ کیا بھرپور ہے فصل شریف سے بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>
<p>دل غم کی کھاک تھی نیا نگاہ میں فیاضیہ کہ دید پاس حق کی راہ میں</p>	<p>راحت ملی نہ باد شہ مشرقین کو پتھر لگائے سنگد ان کے حصے کی کو</p>	<p>گلوں کے حلق تنے سے دیا رشتہ میں اس کے ہمارے سانس مولانا ہشت میں</p>
<p>میر تقی میر کی بھرپور ہے مناجات سے بھرپور ہے دل غم کی بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>	<p>آواز دین کی بھرپور ہے سیدان کی بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>	<p>آواز دین کی بھرپور ہے سیدان کی بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>
<p>عابد اسی جگہ فضا کی زبان ہے قرآن سے آشکار ہے جو ان کی شان ہے</p>	<p>جلالین ہر طرف کہ گلوں میں حسین گو یا ہوتی شکر کہ بیل میں حسین</p>	<p>چراغ کہیں کہیں بھرپور ہے پریان بکارتین بھرپور ہے</p>
<p>نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>	<p>نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>	<p>نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>
<p>سحر لکے کہ مود دینج و تمہید ہے دریا میں ہویشہ کہ نہ لکے ہے</p>	<p>دلشد بادشاہ قازی کا خون ہما مقتل میں کہ گراہ تہن کا خون ہما</p>	<p>نہ ہر حال میں بھرپور ہے نہ ہر حال میں بھرپور ہے</p>

<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>
<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>
<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>	<p>عالم میں جو غم و غنا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے میں نے سب کو دیکھا ہے</p>
<p>ان سب میں ماتمہ عالی مقام ہے ہر جا غم حسین علیہ السلام ہے</p>	<p>یہ تیرے موتی کچھ کھینچ کر قتل میں لے کر خاکسار بن کر تو اس کو نگل میں لے کر</p>	<p>یہ تو ہر ایک کی مصیبت کی رشتہ ہے لیکن شب اخیر قیامت کی مدت ہے</p>
<p>اسان کی قتل نشانہ ہے اسان کی قتل نشانہ ہے</p>	<p>اسان کی قتل نشانہ ہے اسان کی قتل نشانہ ہے</p>	<p>اسان کی قتل نشانہ ہے اسان کی قتل نشانہ ہے</p>
<p>سب بے تہ حال شہ مشرقین کا قبل از وقوع واقعہ غم تھا مین کا</p>	<p>ہوئی ہیں بے تہ شہ گرد و غم جناب پر پاؤں پر بند سب رسالت تاب پر</p>	<p>زائل جو اور ہو گیا سب سے جان کا دل غم سے داغدار ہوا آسمان کا</p>



<p>۲۱ افق سامن غم کا بیان ما تم کی صفت چھانے کی نشان دیکھ کے رنگ پر جو بندہ کی نظر یہ چون گھٹا کر نہ دے ہوا چوہہ</p>	<p>۲۲ کھنڈی غم کی کوئی نشانی نہ ہو کھنڈی غم کی کوئی نشانی نہ ہو کھنڈی غم کی کوئی نشانی نہ ہو کھنڈی غم کی کوئی نشانی نہ ہو</p>	<p>۲۳ ایک لکھتے ہیں غم کی نشانی ایک لکھتے ہیں غم کی نشانی ایک لکھتے ہیں غم کی نشانی ایک لکھتے ہیں غم کی نشانی</p>
<p>جینٹ کمان کی قطب کو دیکھا تو دم نہ تھا آخر ہر اک پیدہ حیران سے کم نہ تھا</p>	<p>کھنڈا نہیں کہ بندہ کیوں بے خبر ہے اُمت کو میگناہ سے کاٹے کاہر ہے</p>	<p>قائم بغیر و جاہ علی کا جمن رہے بزم جہان میں نور خدا جلادہ کر رہے</p>
<p>۲۴ ما تر افغان شاہ فکیر کا تھی سندھو کی صفت کی جاہ دشمن تھا چرخ ہر جاہ کا رسد ہا کے کہ نہ تھی جاہ کا</p>	<p>۲۵ ما تر افغان شاہ فکیر کا تھی سندھو کی صفت کی جاہ دشمن تھا چرخ ہر جاہ کا رسد ہا کے کہ نہ تھی جاہ کا</p>	<p>۲۶ ما تر افغان شاہ فکیر کا تھی سندھو کی صفت کی جاہ دشمن تھا چرخ ہر جاہ کا رسد ہا کے کہ نہ تھی جاہ کا</p>
<p>غلین تھی شب خلق سے را آدہ چلا پردائے جل ہے تھے کہ نور خدا چلا</p>	<p>سامان ہر یہ نبی کے نواسے کو اسط تغین بھی ہر میں ہر میں پائے کو اسط</p>	<p>زینت کی آبرو ہر شمشیر تین سے کیونکہ جو نبی خلق میں چکر حسین سے</p>
<p>۲۷ کیا حال صفت ہے یہ بیان عالمہ دو عالم کی وہ عالم بیان تجاربہ تھی کوئی ہر عالم بیان تجاربہ تھی کوئی ہر عالم بیان</p>	<p>۲۸ کیا حال صفت ہے یہ بیان عالمہ دو عالم کی وہ عالم بیان تجاربہ تھی کوئی ہر عالم بیان تجاربہ تھی کوئی ہر عالم بیان</p>	<p>۲۹ کیا حال صفت ہے یہ بیان عالمہ دو عالم کی وہ عالم بیان تجاربہ تھی کوئی ہر عالم بیان تجاربہ تھی کوئی ہر عالم بیان</p>
<p>صرف ملک فر کوئی جن تھیں تھی نرا نو پھر دھر ہوے کوئی ہر تھی</p>	<p>تربت مصطفیٰ کے دشمنوں کے زہر کی بیویوں کے دل کے</p>	<p>بدعت پرستوں سپرد سیاہ ہے شاہ ہے تو کہ جانی میرا میگناہ ہے</p>

<p>۱۸۴ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>	<p>۱۸۵ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>	<p>۱۸۶ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>
<p>کیونکر زبان حال میں اپنا بیان کر دین حسرت یہ ہو کہ پہلے خدا اپنی جان کر دین</p>	<p>بیشاں مدد نہ کر کے بابا کا کوچ ہو بیشاں رہے مریض مسیحا کا کوچ ہو</p>	<p>یہ تو فراس قدام کا ہوں جس مقام پر ردیق فراہیں کتبہ دین کی مقام پر</p>
<p>۱۸۷ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>	<p>۱۸۸ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>	<p>۱۸۹ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>
<p>بالی سکینہ نہ تھو کہ تو کچھ کہہ دیتی تھی سمی ہوئی ہر ایک حسرت گیتی تھی</p>	<p>شدت بخار کی بھی ہزار درد و مری تھی جان کا ہا ایک رو فراق پوری تھی</p>	<p>گھڑت امام کیس غم و فراق تھی بھرناز شب ابھی باہر رہا تھی</p>
<p>۱۹۰ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>	<p>۱۹۱ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>	<p>۱۹۲ موت و قتل و غم و فراق و غم و فراق اگر تو شمع کجی تو شمع کجی کشتی تو شمع کجی تو شمع کجی اگر شمع کجی تو شمع کجی</p>
<p>گھر کے روح حرم میں تیرے پھر کتنی تھی انکھوں اور غم کی آنکھیں تھی</p>	<p>ہم چشم سب میں چل رہے تھے کہ نہ تھے بہشتہ حال تیرا تھا کہ نہ تھے</p>	<p>مصر و فراق تمام ہر اک حق پرست تھے نیمہ گھر و فراق پرست تھے</p>

<p>۴۵ ماں سو دل نہ تیرے تیرے تیرے بان صفا دل نہ تیرے تیرے تیرے نزدیک اس فضا سے جو دل نہ تیرے کیا دہرہ جو دہرہ تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۶ خجندی کی تیرے تیرے تیرے دیکھا ہے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۷ غفلت نہ تیرے پاسے خبرد افغانیو شعبان کا کج خوف ہو شیا فغانیو دل لکڑے لکڑے ہو گیا نو اہر حال آدمے دل پہ رنج سہا جیروں کا</p>
<p>۴۸ تیرے</p>	<p>۴۹ دشمن کا تیرے تیرے تیرے دشمن کا تیرے تیرے تیرے دشمن کا تیرے تیرے تیرے دشمن کا تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۰ آخہ خم کی تاب کی جان ترار کو غش آگیا ہر زینت عالی دفا کو کس گنہ سے کہ کون کہ نشین گنہ یہ ذکر رسولوں کا تو میں امام ہوں</p>
<p>۵۱ انصاف کا تیرے تیرے تیرے انصاف کا تیرے تیرے تیرے انصاف کا تیرے تیرے تیرے انصاف کا تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۲ تیرے</p>	<p>۵۳ دردن کی بھوک پیاس میں چھوٹ جی آفاق ہیں دکھ کسی کو ٹھیک جی آہ دیکھا ہے موت کی سی ٹلی نہیں ادنا کو صبر آتا اعلان کو دیکھ کر</p>

[illegible]

<p>۴۴ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>	<p>۴۵ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>	<p>۴۶ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>
<p>بسیا کسی ولی کا جگر چاہے اسے یا آپ یا علی کا جگر چاہے اسے</p>	<p>کعبہ میں کس غریب کو راحت ملی نہیں ہو کر کے طواف کی مدت ملی نہیں</p>	<p>بسیا کسی ولی کا جگر چاہے اسے یا آپ یا علی کا جگر چاہے اسے</p>
<p>۴۷ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>	<p>۴۸ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>	<p>۴۹ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>
<p>بسیا علی ج زخم جگر کا ضرور رہے والے کر جودل کو میں بے قصور رہے</p>	<p>اس طرح بھی کرے کوئی تیرہ چار بھی ہنر برعت کے رکھنے ہوئے اور آج وانا</p>	<p>ہر چند انبیاء ہی جہان میں نہیں ہت پھر سے دم یہ ظلم کسی نے نہیں سہ</p>
<p>۵۰ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>	<p>۵۱ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>	<p>۵۲ سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان سین و داغ آریکایا سوزان</p>
<p>شک اس میں کیا مقام ہے کی وہ فنا کا ہے بھائی شاد روت مگر امتحان کا ہے</p>	<p>اُن فتنوں میں نیب دگر چپ رہے ما تم ہوا یہ بھائی کا ہر شیر چپ رہے</p>	<p>طوفان آتیج بھی تھا فاقہ کش بھی تھے نوح طرح فنا ہو کر عطش بھی تھے</p>

<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>	<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>	<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>
<p>بے شبہ وقت طاعت رب دودہی دیکھو جس وجہ کا تارا انور ہے</p>	<p>انجام ہو بخیر خداست دعا کرو سرور قضا کٹھنی ہو تو کھل داکرو</p>	<p>دن چرم گیا ہی وقت تھیں تھار کا لاؤ سند دوش نبی کے سوار کا</p>
<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>	<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>	<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>
<p>اعضا کا خون گٹایم لون پر قنچ ہوا جھروں کا رنگ صورت متاثر ہو گیا</p>	<p>اعداد صغیر بچپات تھے بدعت کی سٹ صفت بدایاں دھڑکیں جھانک سٹ</p>	<p>خود حکم دے گئے ہیں کیوں نظر اس پر ایسا نوکر قبلہ دین کا عتاب پر</p>
<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>	<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>	<p>سکھ بہشت کے صحن میں سلطان بک بڑے تکڑے ٹکڑے خنجر کو دیکھا اور دھڑک نوازا جس جی تمام ہوشی ہو گئی</p>
<p>ہر سو طو پر جن پہ چلتے بھرتے تھے جھونکے نیم صبح کے ٹکڑے بھرتے تھے</p>	<p>تنتے تھے پل تن سپہ نو درین جھکتے تھے حق پرست کوع و جو درین</p>	<p>غازی لون کو جنگ چمک گئے تھے بکڑا رہا تھو نیمہ ہاں اور بلیہ ہوسا</p>

<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>	<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>	<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>
<p>زندہ رہ گیا نام تو دنیا سے زشت ہیں بے فکر آپ ہیں کہے گا بہشت ہیں</p>	<p>آگے بھی رہن پڑا کیے اکثر اسی طرح لہتے رہے ہیں فل تھ خیر اسی طرح</p>	<p>افسوس بہ نہیں کہ بچا لون نام کو گوشہ میں سطح سے چھپا لون نام کو</p>
<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>	<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>	<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>
<p>یہ فکر کا مقام ہی اور رہا ہے غور ہو مہربان خاص کی کہ کیفیت اور ہو</p>	<p>خندان ہے تو خون چہرہ ہر وہی مٹ جاکر خون پہ نوادر ہر وہی</p>	<p>فرقت جفا گو اور تھی شاہ اتنا م کی پڑا کپٹ گیا تھا کہ سے امام کی</p>
<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>	<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>	<p>میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا میں نے اپنے بھائی کو کچھ بھیج دیا</p>
<p>بودا جیسے ہفت گنی کا چلن ہو سر پر تیر پڑن تو جیسے ہفت گنی ہو</p>	<p>تھان کوئی گھڑی کا جو ہر تھان تھا پوشاک سے بھی رنج و الم نہ تھان تھا</p>	<p>تھان کوئی گھڑی کا جو ہر تھان تھا پوشاک سے بھی رنج و الم نہ تھان تھا</p>





<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ چو زینب زورده که نازک فاطمه زینب زینب زینب غرض این ترسب کبابین</p>	<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ انصاف کیلئے حضرت علی بن رضی اللہ عنہ جاکو حوال دین و بیرون زینب زینب اولا صدمه آب جدا</p>	<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ کتابت جناب حضرت علی بن رضی اللہ عنہ تھا دوش یک چو چو چو چو علی خاکه و جلد و جلد</p>
<p>آماده جانینہ چو زورون کی فکر میں جنش لبون کو خالق الکبر کے ذکر میں</p>	<p>سن پائین نرم شاه تو کیسوی دلہ میں وہ حاضرانہ در دستا یہ غائبانہ میں</p>	<p>کتابتھا و بدید کہ جری میں لیر میں رو باہ خود مقربے کہ شیرین شیر میں</p>
<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>	<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>	<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>
<p>دل وہ کہ دل سپاہ کے تھراؤ کر نیو وہ با وفا کر شاہ کے زور نہ پیر دیو</p>	<p>یہ یلین میں دردہ کل نو بہا میں بس تان غم کے یہ برگ میں ہا ایک بار میں</p>	<p>غیرت سے آب آب تھے لیکر کجاپ کے حائل تھا ابھی میں وہ آفتاب کے</p>
<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>	<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>	<p>درد علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>
<p>یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>	<p>یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>	<p>یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ یا علی بن رضی اللہ عنہ</p>

<p>۱۰۱۱ ایک روز حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے میں سے جو کچھ دیکھا ہے وہ تم کو بتاؤں گا</p>	<p>۱۰۱۲ ابو جعفرؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے میں سے جو کچھ دیکھا ہے وہ تم کو بتاؤں گا</p>	<p>۱۰۱۳ ابو جعفرؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے میں سے جو کچھ دیکھا ہے وہ تم کو بتاؤں گا</p>
<p>ایک عالم ہم کو انکو جو رتبہ حصول میں مسطی خدا کے پاکستہ عالم رسول میں</p>	<p>برہم تھے سوئے لشکر ہے پر دیکھ کر مانع ہوا ادب رخ شیر دیکھ کر</p>	<p>دیکھ میں سامنے جو ہے فوج خام کے بڑھ بڑھ کر تھم گئے میں ہرادر غلام کے</p>
<p>۱۰۱۴ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ</p>	<p>۱۰۱۵ آقا کی سی کہ یہ کی سی خیرا رب میں کہ جو یہ کی سی خیرا رب</p>	<p>۱۰۱۶ کیا اذن الہی ہے جس کی صفات کا وہ کیا اذن الہی ہے جس کی صفات کا وہ</p>
<p>برہم گوردیکھے طالب ہو گور کا خیر میں جو ہوا ہونہ نہ تھارو کا</p>	<p>بیکان تیریاں میں شرہ کی برہمی ہوئی قربان ہیں برہنہ کائنات میں برہمی ہوئی</p>	<p>کو ذکا مگر کہ جو میں یاد آتا ہے دانشہ عضو کا خون شہ کا ہا ہے</p>
<p>۱۰۱۷ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ</p>	<p>۱۰۱۸ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ</p>	<p>۱۰۱۹ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ نیکوئی کا جس کی صفات کا وہ</p>
<p>پہچان کر سپاہ شہر بلائی کو دشت خطا سے تیر چلے پیشوائی کو</p>	<p>جہاں میٹھا ہون خوشی یوں تو سکی ہے سیکھ جھوڑے سب کو شادی غضب کی</p>	<p>لاؤں کیا خیال میں جنگی سپاہ کو جو صید کا ہاتھ ہوں نرم کا کو</p>

<p>۱۰۸          فوجیں گاہ میں ہر جہتیں یہ رنگ ہے          جنات سے دعا ہو تو جانیں کہ جنگ ہے</p>	<p>۱۰۹          سب چوہا رنگے فاطمہ کے نور عین کو          دم بھر کی ہری یہ دیر غریبہ جس میں کو</p>	<p>۱۱۰          دیکھیں آج کون جہی جم کے لڑائی          اس سرزمین کس کا قدم اب کھڑائی</p>
<p>۱۱۱          لے تین تین تین تین تین تین تین تین          تین تین تین تین تین تین تین تین</p>	<p>۱۱۲          رکھے گا سرسنان پہ شہر مشرقین کا          یا مال ہو گا لاشہ ہے سرزمین کا</p>	<p>۱۱۳          مولا جلال اکبر جبار دیکھیں          جلال اکبر جبار دیکھیں</p>
<p>۱۱۴          تار دور آسمان شہر عرش آستان ہے          نور خدا کے نور سے روشن چان ہے</p>	<p>۱۱۵          اک بار وہ نہال بوجہ ہم قلم ہوئے          صرحت فحاش حسین بدر و دالم ہوئے</p>	<p>۱۱۶          اک بار وہ نہال بوجہ ہم قلم ہوئے          صرحت فحاش حسین بدر و دالم ہوئے</p>

<p>۱۳۱۵          لکھنؤ کے دو نیکو شخصیتوں کا          لکھنؤ کے شہیدانِ ثناء دیا          رشتہ ہوئے پھر یہ جو دھڑلے شہید          کر کے رہے کہ باپ کو جان بیک کی غنا</p>	<p>۱۳۱۵          غلامیات مان لو تو زبان پر چکا          کہ بڑی بین ٹٹا نہ دو میدان میں نکلا          گھر کو نہ بھانجی تھیں تم بیک بین خدا</p>	<p>۱۳۱۵          فرمایا روئے جس سدا رو چھا          راضی ہوئے حق کو چون جو حکم چکا          جیسے بین جاؤ گان سے لوان کا بازار          مل آؤ سارے گھر سے لکھنؤ کے پھر چکا</p>
<p>لیکن جن کے لال نے مجبور کر دیا          سراپا جلد پائے شہ دین پھر دیا</p>	<p>مسلم کے لال اور نہ محمد نہ عون ہے          تم مر گئے تو رائے دون کے پھر سر پہ کو ہے</p>	<p>دانستہ آج بھائی کی دولت کو لکھنؤ          دو بھائیوں کو رو چکے اب تم کو روٹھن</p>
<p>۱۳۱۵          فرمایا شہ نہ تو اٹھا و چھا          کہتے ہوئے جگہ کو دکھا و دیا          بیوہ کے تم کو جو حسن کے پھر چکا          مر گئے دون خاتونین کی بیک چکا</p>	<p>۱۳۱۵          اونٹ لگے نیکے علی ابتر غنہ          عیاں میں کیا بیوہ ان غنا سے دور          زبانی میں آپ بیوہ ان غنا سے دور          جو آؤ کر کے بیوہ ان غنا سے دور</p>	<p>۱۳۱۵          خوش ہو گیا نیکے کا بیوہ چکا          عیوہ کے گھر کو بیوہ بیوہ مدھنا          سو جان غنا سے بیوہ بیوہ چکا          مر گئے آؤ کر کے بیوہ بیوہ چکا</p>
<p>ہو قلب کا جو حال کوئی جانتا نہیں          قاسم میں کیا کروں مراد ملتا نہیں</p>	<p>عباس نامدار تو یہ کہ کے رک گئے          قاسم دویارہ پاؤں پھر کیکے جگ گئے</p>	<p>حکم وغلاما تجھے دل شاد ہو گیا          قید غم و الم سے ایسا آزاد ہو گیا</p>
<p>۱۳۱۵          راز و بیخوش ہو چکا اوس شخص کا          غم نہ تھا باپ کا نہ پھر کر و قباہ          بڑا بڑا بھی آؤ کر کو بڑا بڑا          کس طرح جیون میں کس طرح کس طرح</p>	<p>۱۳۱۵          کی غرض کے قاتل کی بیک واسطہ          دیکھا و فضا کے جگہ کی بیک واسطہ          نہ ہر کا اور صید صفر کا واسطہ          کہ بیک واسطہ علی صفر کا واسطہ</p>	<p>۱۳۱۵          راز و بیخوش ہو چکا بیوہ کی بیک واسطہ          غم نہ تھا باپ کا نہ پھر کر و قباہ          بڑا بڑا بھی آؤ کر کو بڑا بڑا          کس طرح جیون میں کس طرح کس طرح</p>
<p>یہ بار غم تو مجھ سے اٹھایا نہ جائے گا          شب کی نبی کو رائے بنایا نہ جائے گا</p>	<p>اے بیک فیض وجود و درد دعا          جی جاؤں میں ہر نے کی ہدم غنا سے</p>	<p>دو ٹھکانا بیک فیض غنا میں لب و رہی          کبرانی کے ران کے لئے کا طور ہے</p>

<p>۱۳۱۱ رشت کی دیکھیں غمناک ہیں عاشق ہیں غمناک ہیں عاشق ہیں غمناک ہیں عاشق ہیں غمناک ہیں</p>	<p>۱۳۱۲ نصرت ہو جسکے ہاتھ نہ پھر سکا نصرت ہو جسکے ہاتھ نہ پھر سکا نصرت ہو جسکے ہاتھ نہ پھر سکا نصرت ہو جسکے ہاتھ نہ پھر سکا</p>	<p>۱۳۱۳ بان لکنا شام ہو تو قریب بان لکنا شام ہو تو قریب بان لکنا شام ہو تو قریب بان لکنا شام ہو تو قریب</p>
<p>۱۳۱۴ اگت کا یہ سب کچھ ان ہی کو توڑیں اگت کا یہ سب کچھ ان ہی کو توڑیں اگت کا یہ سب کچھ ان ہی کو توڑیں اگت کا یہ سب کچھ ان ہی کو توڑیں</p>	<p>۱۳۱۵ شور فغان بلند ہوا خیمہ گاہ سے شور فغان بلند ہوا خیمہ گاہ سے شور فغان بلند ہوا خیمہ گاہ سے شور فغان بلند ہوا خیمہ گاہ سے</p>	<p>۱۳۱۶ واری ادا ہے حق حجت ضرور ہو واری ادا ہے حق حجت ضرور ہو واری ادا ہے حق حجت ضرور ہو واری ادا ہے حق حجت ضرور ہو</p>
<p>۱۳۱۷ نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۸ نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۹ نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا نہاں ہو گیا دل تو غمناک ہو گیا</p>
<p>۱۳۲۰ سیر در درجہ کیلے پہل گئی سیر در درجہ کیلے پہل گئی سیر در درجہ کیلے پہل گئی سیر در درجہ کیلے پہل گئی</p>	<p>۱۳۲۱ پیر وہ اٹھا کے گھر میں نہ شاہ اگیا پیر وہ اٹھا کے گھر میں نہ شاہ اگیا پیر وہ اٹھا کے گھر میں نہ شاہ اگیا پیر وہ اٹھا کے گھر میں نہ شاہ اگیا</p>	<p>۱۳۲۲ دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی</p>
<p>۱۳۲۳ دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی</p>	<p>۱۳۲۴ دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی</p>	<p>۱۳۲۵ دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی</p>
<p>۱۳۲۶ دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی</p>	<p>۱۳۲۷ دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی</p>	<p>۱۳۲۸ دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی دیکھ کیا ہو پیار کر کے بلا میں بھی ہے چلی</p>

<p>۱۹۱ روئے مستغاندرہ فیصل کو سیر کیا اچھا دیکھی جو کچھ کہہ مقدس کا رو کھلا زندہ چھوڑ گئے ان سے نہ روایکے میں نہ واری تھیں سب کے سوا ہر کوئی تھا</p>	<p>۱۹۲ پونے کے بیچ دو غم کا سوا دل بے قرار درد تھا قصہ کہ کیا قلب میں قیام بھجی کہ نہ سہا میں نے تو شاہ لاکھام کھسک گئے تھے مجھے جو کچھ کہیو تھا غم</p>	<p>۱۹۳ صاحب کیسے دل کی کسی کو نہیں خبر کہ بیکر نہ کھان آہیں دل جل جلا باتیں بہت ہیں یہ کچھ جلدی ہو اس قدر یہ مہر کیا ہو جان بھی قصہ ہی ہوا پورا</p>
<p>۱۹۴ ہستی اُجاڑتے ہو عدم کو بساؤ گے اب ہشر کا لہن کو کمان پنی بیاؤ گے</p>	<p>۱۹۵ چہرے پہ خاک سٹپنے لگی منہ کو مڑ کے پھینکا زمین یہ بات سے کنگنہ کو تر کے</p>	<p>۱۹۶ بہٹی حسین کی ہوں ناسی بی کو ہوں لو ہر بھی بھل کیا پوئی سخی کی ہوں</p>
<p>۱۹۷ پونے کے تھے غم غم غم غم غم ناروئے چھپا کہ وہ روئی در واپس نوشاہ نے کہا کہ تیرے سے دل واپس صاحب بارے میں کی کوئی خبر نہیں</p>	<p>۱۹۸ کہہ کا باقی تھا کہ نہ شاہ نہ کیا قبل از وقت تو قدم از قدم بجا نہ تر تھی کجا نہ کوئی بھجسٹھا مگر رونج ہو گئی لاکھائی سے ہوا</p>	<p>۱۹۹ پونے کے تھے غم غم غم غم غم ناروئے چھپا کہ وہ روئی در واپس نوشاہ نے کہا کہ تیرے سے دل واپس صاحب بارے میں کی کوئی خبر نہیں</p>
<p>۲۰۰ دھان سرگرم ہرین ہم کوئی دم کہیں حضرت کر دین کہ صاف عدم کہیں</p>	<p>۲۰۱ ہر بات حال کیا یہ ابھی سے تھا لاری ای وقت تم مجھے اسی حد سے مار ہی</p>	<p>۲۰۲ اکہ کہے ابرو کوں پہ تو میں بٹ کے ہیں عباسی تیغ تول لہیں میں کٹر ہیں</p>
<p>۲۰۳ نہم چاہا ہم کہ صاف سے کیا خبر اسم نہ بولنا تو کہ وہ وفاتے در باتیں کرو کر ویر تاشا کہ سرد خوشی سے ہوا ہو جو ہم کوئی نہ ہو</p>	<p>۲۰۴ کہہ کہتے ہیں کہ کیا خبر جاری ہو اس وقت کی کیا خبر صاحب میں تو بھی شادی کی کیا خبر نہم چاہا ہم کہ صاف سے کیا خبر</p>	<p>۲۰۵ کہہ کہتے ہیں کہ کیا خبر جاری ہو اس وقت کی کیا خبر صاحب میں تو بھی شادی کی کیا خبر نہم چاہا ہم کہ صاف سے کیا خبر</p>
<p>۲۰۶ احسان کرو خدا کو پیر کا واسطہ مہر اپنا بخشہ دے میں پیر کا واسطہ</p>	<p>۲۰۷ شادی کا دن تو ہوتا ہے عشرت کے واسطے یہ کیا خبر تھی آؤ گے نصرت کے واسطے</p>	<p>۲۰۸ سر کو ٹپک کے خاک پہ پیش ہو گئی بچھے یہ سب بھل سے ہم خوش ہو گئی</p>

<p>۱۹۸ کھانہ کے فوجی شہر میں کھانہ کا شہر کی کھانہ کی کھانہ خاتون کے کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>	<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>	<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>
<p>حق سے غرض نہ سب سے کام ہے وہ کیا پرست ہم ہیں پس اسے کام ہے</p>	<p>قبضہ بکف وہ صاحب شہر ام گیا ہر صفت سے باخبر ہو کہ وہ شیر ام گیا</p>	<p>پایا جو اضطرب شد گردون جناب کو جرا تفر نے تھک کے کیا آفتاب کو</p>
<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>	<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>	<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>
<p>گر مرد توڑے دیکھ دیکھ دیکھ اود پرست شیر کے ہاتھوں کی ہر دیکھ</p>	<p>چوں چوں کے تھو مارو نکا ایسا دلیر روباہ ہونین علی کے نیستان کا خیر</p>	<p>شان فرس پہ بلو گردون شاد تھا گلگون جری کا رشک نسیم بہار تھا</p>
<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>	<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>	<p>۱۹۸ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کھانہ کی کھانہ کی کھانہ کی کھانہ</p>
<p>صفت آگئی جو بچ میں خدا چھپ گیا خیمے میں ابن سعد کے کھار چھپ گیا</p>	<p>ہاتھوں میں زور ہوا اسد گرد گار کا رکھنے میں ہاتھوں میں ہر زور و انکار کا</p>	<p>صہیر کی جو فاسم گلگون غدار نے پائی قدم کی گرد دہ باد ہمارے</p>

<p>۱۹۹ ایں قتل میں صفت اول چاہی لنگر کا دل جو تر تھا اول چاہی بہا سو کو بھی پہل چاہی جہاں جس کے نام کے بدل چاہی</p>	<p>۱۹۸ افق آگے تندیوں کے اٹھ چلاں رخ جو سب غزل کہ تو چلاں ایں آگے یا تو ظفر سے موت چلاں سینہ پہنکیا لیسے بھی تو چلاں</p>	<p>۱۹۷ وفا و درسا تو وہ نہیں چلاں جو ترش چہرہ کا دین سیر چلاں دو دو تھے ایک ایک کے دو دو کے چلاں جاری تھی غامبہ کے کچھ کوں چلاں</p>
<p>۱۹۶ تو کھر سپاہ کین تو فراری دہر تھے تو غصہ تھے دیکھا تو لاشوں کے دھیر تھے</p>	<p>۱۹۵ گر بند و بست وہ کہ تری آبرو دہے یہ جان ملکہ فوج نہ ہم اور نہ تو دہے</p>	<p>۱۹۴ جسم سید نہ بچے تھے تلوار کی آگ سے خون کے دیر سے تبتے تھے ہر اک پہاڑ سے</p>
<p>۱۹۳ کنا غزل میں جس کے زکے کے زکے کتنے تھے جس کے غزل کے کتنے تھے وہ جان تھے جو کچھ چاہتے تھے</p>	<p>۱۹۲ پیشے ابن حسن تو کتنے تھے شنا اور ہم و نام کے شکستہ چاہی شش نشان خال خال کو غزل چاہی گھنڈا آڑا کتب سپین چاہی</p>	<p>۱۹۱ چلنے کا چاہی جس کے چلنے کے پیشے ابن حسن تو کتنے تھے شش نشان خال خال کو غزل چاہی گھنڈا آڑا کتب سپین چاہی</p>
<p>۱۹۰ رستم کا سامنا ہو تو اسکو خدا کریں ملکن نہیں کہ مروت سے ہم سامنا کریں</p>	<p>۱۸۹ مٹی بھاگنے کو غل کر کھر سے نکل گئی آخر گئی ہزار سے تار پل گئی</p>	<p>۱۸۸ آتش سے آگیا کتب سے بھی ہو جدا مقہ اوج تھے غلام اربع ہوا جدا</p>
<p>۱۸۷ جس نے نہ ہو شکستہ کی نظر تو کھر اور یوں ہی چہرہ چہرہ تسے کما دین کو کتنے تھے</p>	<p>۱۸۶ جس نے نہ ہو شکستہ کی نظر تو کھر اور یوں ہی چہرہ چہرہ تسے کما دین کو کتنے تھے</p>	<p>۱۸۵ جس نے نہ ہو شکستہ کی نظر تو کھر اور یوں ہی چہرہ چہرہ تسے کما دین کو کتنے تھے</p>
<p>۱۸۴ لڑکے نے شام و دو دم کے شکر بگاڑ دیے سکھنا کی تیغ کے چہرہ کا دیکھ دیے</p>	<p>۱۸۳ سادہ در مسخ رنگ تھا سبز ترائی سے خون بدہم مکتا تھا دست خیالی سے</p>	<p>۱۸۲ ہو شہر بارگہ تو یہی تھی کو کھر نہایت بستی تو کیا ہی خوشی کو کھر نہایت</p>



<p>حکم آفت کا رتق کھانے کی ایک ناگن کی طرح جو دوسرا بھونڈا جیسا جو بھونڈا ہے وہاں سے ڈرا ہے کیا دم بھونڈا ہے جگہ لاشوں کا جیسا</p>	<p>حکم کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح</p>	<p>حکم سیکڑا ہے بھونڈا ہے کشت کی طرح سیکڑا ہے بھونڈا ہے کشت کی طرح سیکڑا ہے بھونڈا ہے کشت کی طرح سیکڑا ہے بھونڈا ہے کشت کی طرح</p>
<p>دھڑ دھڑ کرے جو فرق تو اک شوم ہو گیا ہر ایک پنے خون میں شرابور ہو گیا</p>	<p>نیرہ جو ایک تھکا سنے پہ چل گیا پھل سوئے لپٹ توڑ کے دل کو کھل گیا</p>	<p>شادی کے گھر سے بیاہ کی مسند اٹھایے تام کی صدف پہ شب کی نبی کو بھجایے</p>
<p>حکم کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح</p>	<p>حکم کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح</p>	<p>حکم کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح</p>
<p>تاواریں پیر ہی ہیں جو دستار پاک پر کٹ کٹ کے لڑیاں ہر کسی کی گڑھی میں</p>	<p>آفت کا ظلم ہو گیا کرتے ہی خاک کے دوڑ لے فارسیوں فرس جہم پاک پر</p>	<p>یہ سب سب نہیں سپہ شریں غل ہوا خواہر چرخ قبر حسن آج گل ہوا</p>
<p>حکم کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح</p>	<p>حکم کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح</p>	<p>حکم کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح کشت کی طرح تو کشت کی طرح</p>
<p>خون بدن سے تیرو قبر لال ہوتے ہیں دل بکڑے یاس کشتہ الماس قہر میں</p>	<p>شک ہے بنے یہ رحم کسی کو زار نہ ہو یہ ظلم ہو قیامت کبریٰ بیاہ نہ ہو</p>	<p>روتا جو آئے روئے نہ ہر گز بیکار کے زندہ سال پہننے بیاہ کا جو لانا تار کے</p>

<p>۱۸۴۰          ہر گام چاہتی ہو لقا ہر گام کو          پکڑے ہو سر میں حضرت عباسؑ کو          زمین بے یون نہ چھوڑے شکر کلام کو</p>	<p>۱۸۴۱          گنگنا دھرتی سے جو کچھ ہے          دیکھا کہ خاک ہے جو کچھ ہے          گنگنا دھرتی سے جو کچھ ہے</p>	<p>۱۸۴۲          پانال سے طرح سے بستی دو دھار کوئی          اس شان سے جہاں میں خباہت اٹھا کوئی          سب کو روئے زمین کا زمین بے یون نہ چھوڑے</p>
<p>۱۸۴۳          کشتی میں شاہ فرجاد اصفیاء          دے با بے یون نہ چھوڑے جان بیکار          سب کو روئے زمین کا زمین بے یون نہ چھوڑے</p>	<p>۱۸۴۴          قتل و دھار میں کشتی میں          دے با بے یون نہ چھوڑے جان بیکار          سب کو روئے زمین کا زمین بے یون نہ چھوڑے</p>	<p>۱۸۴۵          قریا شب نے لاش پہ گھوڑے پورے          لکڑے عبا میں ہم قیام کے لائے ہیں          سب کو روئے زمین کا زمین بے یون نہ چھوڑے</p>
<p>۱۸۴۶          باغ جہاں سے کوئی یہ تعجب کر گئے          سہرا بھی ٹہرے پائے نہ مرے کہ مر گئے          عالم تمام سنکے یہ افسانہ روئے گا</p>	<p>۱۸۴۷          قریا شب نے لاش پہ گھوڑے پورے          لکڑے عبا میں ہم قیام کے لائے ہیں          سب کو روئے زمین کا زمین بے یون نہ چھوڑے</p>	<p>۱۸۴۸          قریا شب نے لاش پہ گھوڑے پورے          لکڑے عبا میں ہم قیام کے لائے ہیں          سب کو روئے زمین کا زمین بے یون نہ چھوڑے</p>
<p>۱۸۴۹          دریا چلے جگر پہ نہ تیغ الم کین          من مئے وطن کا بھی نہ نکل جا کین          اس طرح باندھ کر تن صد بارہ لپیٹو</p>	<p>۱۸۵۰          دریا چلے جگر پہ نہ تیغ الم کین          من مئے وطن کا بھی نہ نکل جا کین          اس طرح باندھ کر تن صد بارہ لپیٹو</p>	<p>۱۸۵۱          دریا چلے جگر پہ نہ تیغ الم کین          من مئے وطن کا بھی نہ نکل جا کین          اس طرح باندھ کر تن صد بارہ لپیٹو</p>

<p>۱۹۰ ہو کر لوں گا چاہتا تھا کوئی نہ برایا تو رفت آجی مصحف کا جلد نہ آکھو تو بارے مصحف کی ڈال گئے حالت تو اپنے دھڑکی پا کر کی</p>	<p>۱۹۱ مٹ گئے وہ لکھو جو تھیں حالت حال میں کیسی تھیں کے کچھ کو کہیں تھیں تو یہ تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۹۲ اوجھڑا تو جیہ کا خوب تھیں افصال حق سے تھیں حاصل تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>سہرے کے پھول شرق جون سا رکھ لے اکل یکہ عورتوں میں پیارے رکھ لے</p>	<p>غار غم و الم کی ہنگامین خراش ہے ٹاپو تھیں ہاں گل سہا تین پاش تھیں</p>	<p>مشاطہ قلم کا یہ ہر دم اشارا دی کیا نظم کو سو دس کی حد رہتا تھا</p>
<p>۱۹۳ دور میں تھیں باغ تھیں بہار تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۹۴ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۹۵ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>رو کی جو آہ قلب لڑ کر آگ لگ گیا غصہ لڑ گیا سسپینس میں لگ گیا</p>	<p>ارمان دیکھے دل میں پھٹوٹی آس میں میں بھی ہوں رائے ہوئے تادار اس میں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۹۶ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۹۷ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۹۸ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>سہرے کو تار تار کیا دل سے آہ کی حالت بننے کی لاش پر گر کر تباہ کی</p>	<p>ہلنے لگے خیم وہ شور بکا ہوا غیبان تمام دوا کی کرب دہلا ہوا</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

[illegible]

<p>شوق جہان میں فراق ابواب غیر تھے ایسے پہلے مر گئے جوں کہ غیر تھے</p>	<p>بے اسکے حکم نہیں سکتی میں کیا کروں اس غم میں صبر نہیں سکتی میں کیا کروں</p>	<p>شوق جہان میں فراق ابواب غیر تھے ایسے پہلے مر گئے جوں کہ غیر تھے</p>
<p>خواب کے عالم میں اسے غفلت نہ تھی بھیا ابھی سے قطع غبت نہ تھی</p>	<p>یہ ہر وہ نہیں کہ ہر اک کا کام ہو صدمے لگی نہ تھی ہو کوئی یا امام</p>	<p>خواب کے عالم میں اسے غفلت نہ تھی بھیا ابھی سے قطع غبت نہ تھی</p>
<p>بابا کو اہلین گئے نہ دہانے نہ تھین خصت کرو توڑ دوڑ صبر چاہیں تھین</p>	<p>کیا جانے دل پہ کوئی ایذا گزر گئی مرنے پہلا تھا بھائی کہ ہیر مر گئی</p>	<p>بابا کو اہلین گئے نہ دہانے نہ تھین خصت کرو توڑ دوڑ صبر چاہیں تھین</p>
<p>گنجینہ زیر خاک دبا کر چلے گئے خالی سبھوں کو ہاتھ دکھا کر چلے گئے</p>	<p>گنجینہ زیر خاک دبا کر چلے گئے خالی سبھوں کو ہاتھ دکھا کر چلے گئے</p>	<p>گنجینہ زیر خاک دبا کر چلے گئے خالی سبھوں کو ہاتھ دکھا کر چلے گئے</p>

<p>۱۹ برفکات کا آواز نہ گناہ گاروں دب دبی زمین میں سنگساروں اس کو آواز نہ دیا اور نہ سلطان کوٹ میں کیجئے ہر گناہ گاروں</p>	<p>۲۰ چھان نہ تیر کو جو نہ پاؤں کی جان تیر کو نہ تیر کو جو نہ پاؤں کی جان چھان نہ تیر کو جو نہ پاؤں کی جان تیر کو نہ تیر کو جو نہ پاؤں کی جان</p>	<p>۲۱ منصف ہو یا نہ ہو جو نہ پاؤں کی جان منصف ہو یا نہ ہو جو نہ پاؤں کی جان منصف ہو یا نہ ہو جو نہ پاؤں کی جان منصف ہو یا نہ ہو جو نہ پاؤں کی جان</p>
<p>۲۲ نارغ و زغن کے گھر ہوئے عالی و اقرب خاک کے ٹوکے بیٹھ جاتی ہر کسرت و عجب نارغ و زغن کے گھر ہوئے عالی و اقرب خاک کے ٹوکے بیٹھ جاتی ہر کسرت و عجب</p>	<p>۲۳ چلیں کہ سلطنت کا زمانہ گزر چکا مدت تمام ہو گئی بیانیہ بھر چکا چلیں کہ سلطنت کا زمانہ گزر چکا مدت تمام ہو گئی بیانیہ بھر چکا</p>	<p>۲۴ دلفین کو سنا ہو کہ جس کو فنا نہیں جز ذات بکرو گا کسی کو تھا نہیں دلفین کو سنا ہو کہ جس کو فنا نہیں جز ذات بکرو گا کسی کو تھا نہیں</p>
<p>۲۵ وہ سلطنت خفا سلیمان کے در و در کرتے تھے خفا خفا کے در و در وہ سلطنت خفا سلیمان کے در و در کرتے تھے خفا خفا کے در و در</p>	<p>۲۶ خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در</p>	<p>۲۷ خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در</p>
<p>۲۸ شور و روش و کرم و عدل و داد تھا نشر و ہوا تھا جو نور و رخسار تھا شور و روش و کرم و عدل و داد تھا نشر و ہوا تھا جو نور و رخسار تھا</p>	<p>۲۹ آخر فراق و ح کے صدمے گزر گئے جس شان سے کھڑے تھے اسٹیل فر گئے آخر فراق و ح کے صدمے گزر گئے جس شان سے کھڑے تھے اسٹیل فر گئے</p>	<p>۳۰ تیر دشت کے کہہ سدا میں پانی کی ہے کھینچے ہوئے اسی میں اس میں پانی کی ہے تیر دشت کے کہہ سدا میں پانی کی ہے کھینچے ہوئے اسی میں اس میں پانی کی ہے</p>
<p>۳۱ نظر فرمائی خفا خفا کے در و در نظر فرمائی خفا خفا کے در و در نظر فرمائی خفا خفا کے در و در نظر فرمائی خفا خفا کے در و در</p>	<p>۳۲ خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در</p>	<p>۳۳ خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در خفا خفا کے در و در کے در و در</p>
<p>۳۴ تنہا میں قریب جو وہ اب بیک گئے حیرت ہوئی خواب لیان چھپک گئے تنہا میں قریب جو وہ اب بیک گئے حیرت ہوئی خواب لیان چھپک گئے</p>	<p>۳۵ درم ہار تاک کیا کسی نیک نام کی پانی نہیں گھسے نہ ملت کلام کی درم ہار تاک کیا کسی نیک نام کی پانی نہیں گھسے نہ ملت کلام کی</p>	<p>۳۶ کھوئے سے بھی نہ شکوہ بیدار کیجیو جو کل کا دادرس ہر کسی سے یاد کیجیو کھوئے سے بھی نہ شکوہ بیدار کیجیو جو کل کا دادرس ہر کسی سے یاد کیجیو</p>

<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>	<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>	<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>
<p>شکر الم کا خیر شاہی میں آگیا سادات کا جہان تباہی میں آگیا</p>	<p>مطالعہ تھا کہ شاہ نہ جب پیر میں ہے شاہ بدین میں کی کہ نہ کفن ہے</p>	<p>جاؤ نکا اس جہان سے موت لے ہو ہوں ثابت پر خدا کی امانت لے ہو</p>
<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>	<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>	<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>
<p>بہر طبع سے ہو ہوتے ہیں گئی اے لالہ سونے دشت میں کیا تجھ پہ گئی</p>	<p>اپر بھی بڑھو کہ پاک بھارک جو چوہ پرا پر دانا پاک کے قدموں پر گر پرا</p>	<p>سبزے پہ گزرتا ہوا وہ حال ہو چکا اچھٹائے راہ سے کہیں بال بال ہو چکے</p>
<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>	<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>	<p>شعر آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی آواز دہلے کی</p>
<p>اے خدا سے جان کشتہ آندوہ و غم بچ یہاں سے کہ ہر جہاں سے چھوٹا دن کہ نہ بچ</p>	<p>دعویٰ تھا کہ تیرے ہی میں جگت نہ نہ میں کب قدم سوار ہوا ہوا ہوا</p>	<p>مجھ میں سے عین میں کوئی آزمائے تو ہو کس طرح براق خاک میں آئے تو</p>

<p>۴۴ ملازمین طبع کی توحید نورانی سکندر و شمس و قمر و آفتاب و قمر و شمس و قمر و آفتاب و قمر و شمس و قمر و آفتاب و قمر</p>	<p>۴۵ وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>	<p>۴۶ وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>
<p>۴۷ لکھناب رحمت حق کا ہوا پر تھا خالق کا شیریں عرش علا پر تھا</p>	<p>۴۸ رکھیں عمامہ فرقہ امام سعید پر گلہ سہ جنان پر کلام مجید پر</p>	<p>۴۹ دیکھو نشان مجیدہ رب مجید کا رکھائی آئینہ پہ نگینہ حدید کا</p>
<p>۵۰ آئی صلیب جوہر بکائی خاک وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>	<p>۵۱ وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>	<p>۵۲ وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>
<p>۵۳ اگر م کے بعد ہاتھ بڑھایا جو باک پر قنابت ہو اگر رکھ دیا پارے کو آگ پر</p>	<p>۵۴ خوشنمیں ہر حال جو ہر تظار کا یہ دہر ہو کہ نور ہی پر وردگار کا</p>	<p>۵۵ دنیا کے لیے ثبات سے پھر دکھا کہ ویکھا بہت جان کے سپید و سیاہ کو</p>
<p>۵۶ جانب کو نور ہوا اور نور وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>	<p>۵۷ وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>	<p>۵۸ وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر وہ عجب اسبغہ شمس و قمر</p>
<p>۵۹ پوچھا سمندر میں جھوٹا کھوکھلا وہ تھک کے پیچھے رہ گئے گرد و گھبراہٹ</p>	<p>۶۰ تا بندہ ہر زمین جو رخ لا جواب پر دوسوین کا چاند دیکھتے ہیں آفتاب پر</p>	<p>۶۱ یہ ساقی تر قلم نہ ہر اسکال پر سب ٹیکے شہرہ جو جلال و جمال پر</p>



<p>۱۴۱ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>	<p>۱۴۲ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>	<p>۱۴۳ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>
<p>دور سے سر دیکھو گئے پے امتحان کھلے جنگلِ سیاه میں گیا کالے نشان کھلے</p>	<p>دنیا سے دل اٹھا کے مہیا ہوں مہر کا دن زندگی کے کاٹھن نانا کی قبر کا</p>	<p>ہر دم ہی تیغِ فاتح بدرِ جہنم ہے جو شہناش کے علی یا حسیں ہے</p>
<p>۱۴۴ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>	<p>۱۴۵ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>	<p>۱۴۶ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>
<p>ہر حال میں غم کی سیلہ کا روتھن تم جہاں کا پرستہ ہو ملے سکاوتھن</p>	<p>صفِ خطیر میں چہ غم کی اجازت کی ہے موجود ہیں ملک کی نصرت کی ہے</p>	<p>پیش نظر ہو سرور کے جو یادگار ہے دستِ قہری دہری دہری دوا تھا</p>
<p>۱۴۷ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>	<p>۱۴۸ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>	<p>۱۴۹ دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے دلِ شکستہ کیلئے جو دردِ غم ہے</p>
<p>چاہت ہو گر گناہ نہ چھو دلِ لعل کا یہ دوا مان بھیجے کے نواسا تڑول کا</p>	<p>آہادہ ہوں چہ وہاں کہ چہ کہ تیر کا تم جیسے ہر حال میں وہاں کہ تیر کا</p>	<p>بیکار علی سے کم نہیں تیری ہیراں بھی ای صابر و شکر دیکھا ہے جلال بھی</p>



[illegible]

<p>سجده ایضا سے نابکارا مان پاسے کس طرح جو سنگ کٹ گیا ہو وہ جبرجائے کس طرح نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>	<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>	<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>
<p>ایضا سے نابکارا مان پاسے کس طرح جو سنگ کٹ گیا ہو وہ جبرجائے کس طرح</p>	<p>چہاٹے شاہ ہر آب جنگ جہاں تھی ادنا بکار چکیا تیری اجل رفتی</p>	<p>نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>
<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>	<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>	<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>
<p>آندھی میں تیرا تیار تو کیوں نہ تیار بتے ہوئے ستر کے کر اسے چارنگے</p>	<p>جو داؤد و دیال تیرے دست لگ گئے کو تو شہر چھوڑ کے کسوں لگ گئے</p>	<p>نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>
<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>	<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>	<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>
<p>کچھ دہشت اور نہیں بھی بچا جاتے تھے دراختہ و بین لگائے جاتے تھے</p>	<p>گر مریاں تھیں روح غلامی تر کیا تھیں شہرطان گرد تو سچ آتھا کر کیا تھیں</p>	<p>سجده نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے نہایت غلامی تو کھائے کھائے کھائے</p>

<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>
<p>جہان نامہ یکہ ابن شہ قلعہ گیر ہون جو ہر کشتی تیغ خباب امیر ہون</p>	<p>مثل علی حسن کو بھی مانتے تھے وہ ضرورت کو ذوالفقار کی بجائے تھے وہ</p>	<p>جہان نامہ یکہ ابن شہ قلعہ گیر ہون جو ہر کشتی تیغ خباب امیر ہون</p>
<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>
<p>دور تھا کہ کوئی اور نہ آقا تھے پانی کی طرح ایک کریم کریم</p>	<p>دور تھا کہ کوئی اور نہ آقا تھے پانی کی طرح ایک کریم کریم</p>	<p>دور تھا کہ کوئی اور نہ آقا تھے پانی کی طرح ایک کریم کریم</p>
<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں اپنی کائنات کو اپنے ہر لمحہ میں</p>
<p>گھر کے بھائی میں اپنی پائی تھی بجائے تھے پاؤں میں کانپ جاتی تھی</p>	<p>گھر کے بھائی میں اپنی پائی تھی بجائے تھے پاؤں میں کانپ جاتی تھی</p>	<p>گھر کے بھائی میں اپنی پائی تھی بجائے تھے پاؤں میں کانپ جاتی تھی</p>

<p>۱۹۵ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>	<p>۱۹۴ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>	<p>۱۹۳ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>
<p>سیلان میں ہوا تو وہ کوسوں دھمکنا چٹھے کی رگ اچھل جو گئی تار تار دھماکا</p>	<p>سایا پڑے جو دم دھمک چشم غور کا ظاہر بدن پھیل ہو سوس کے طور کا</p>	<p>خوشی میں تیر دک لی جبر کو کتہ میں دانستہ قتل ہوتا ہوں جبر کو کتہ میں</p>
<p>۱۹۲ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>	<p>۱۹۱ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>	<p>۱۹۰ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>
<p>منزل میں پڑا قدم اٹل جواب کا ٹوٹا نہ جام منہ نہ کے جواب کا</p>	<p>رفت سپاہ تمام کی قسمت نہ بہتہ کی تیروں کا ڈنڈا تھا علامت کشتہ کی</p>	<p>بچو جاسا گ قلب میں ایسی گمان میں حسرت شہر آب تیغ کی آب تشنگی نہیں</p>
<p>۱۸۹ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>	<p>۱۸۸ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>	<p>۱۸۷ خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب خوشی چاہیے کہ میں جواب</p>
<p>من پویت پہلے تھرہ پوئی دوس کے ہر حیا میں غور رہی کلچر مشہور کے</p>	<p>بچے بھی تشنہ لب رہی ہم امام میں اگر ہم ہر تھوڑی دھمک میں امام میں</p>	<p>ایک بکر میں عالم میں گڑھے ہوئے تھرہ دم دھمک توں گئی تھرہ دم دھمک</p>

[illegible]

<p>۱۰۱۵ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>	<p>۱۰۱۶ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>	<p>۱۰۱۷ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>
<p>سارا چہان ہوا تھا عدو بیگناہ کا دیتی پہ بہ رہا تھا لہو بیگناہ کا</p>	<p>پہلائی تھیں کہ حق کے غدا کی ظلم ہے میں کیا کروں روز میرے بھائی ظلم ہو</p>	<p>قائل ہزاروں گروہ میں کہ لڑا ہے لڑا ہے بچاؤ یہ جان رسول ہے</p>
<p>۱۰۱۸ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>	<p>۱۰۱۹ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>	<p>۱۰۲۰ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>
<p>کیونکہ میں نے ظلم شہ تشہ کام پر لوہا بریں ہاتھ تھا ہمارے امام پر</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>
<p>۱۰۲۱ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>	<p>۱۰۲۲ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>	<p>۱۰۲۳ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ میں نے اپنے دل سے کہا تھا کہ</p>
<p>خونِ شہانہ روز کے پیاسے کا دیکھئے نانا یہ حال اپنے نواسے کا دیکھئے</p>	<p>ایک قوم میں بلا شہ کیس کی رو کرد ایک قوم میں بلا شہ کیس کی رو کرد</p>	<p>ایک قوم میں بلا شہ کیس کی رو کرد ایک قوم میں بلا شہ کیس کی رو کرد</p>



[illegible]



<p>۱۰          قوت ہوا لاکھ بازوے وہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش بھینکا اند کو</p>	<p>۱۱          حضرت حسن تجرغ رہ مشرقین ہیں          اُمت کے خیر خواہ خاج حسین ہیں</p>	<p>۱۲          اس منزلت پر اہل یقین کیا کیدار ہے          کیونکہ نہ جہز و لا تمیز نہیں اسے</p>	<p>۱۳          دنیا میں سلسلہ برکت کا قدم سے پہ          رحمت خدا کا خلق میں لے کر ہے</p>	<p>۱۴          مشکل بشیر پیدا ہوئے جانا ہوا عرش کا          مدحت نہیں یہ سر پا ٹھانا ہوا عرش کا</p>	<p>۱۵          چاند منور و شمس تاباں کیونکہ          نور و شمس کی تاباں کیونکہ</p>	<p>۱۶          یہاں ہر طرح کے رنگ کی طرح ہیں          غائب ہر گز تو مدحت کاں رسول ہیں</p>	<p>۱۷          عاقل و غافل کیونکہ          عاقل و غافل کیونکہ</p>	<p>۱۸          عاقل و غافل کیونکہ          عاقل و غافل کیونکہ</p>	<p>۱۹          عاقل و غافل کیونکہ          عاقل و غافل کیونکہ</p>	<p>۲۰          عاقل و غافل کیونکہ          عاقل و غافل کیونکہ</p>
---	---	--	---	---	--	---	---	---	---	---

<p>۱۹</p> <p>ماں کی خدمت میں گونگے کو سونچا خاک میں جاسے جس سے ہونے والی نہایت سے غمناک رہیں اور غمناک رہیں</p>	<p>۲۰</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۲۱</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>
<p>۲۲</p> <p>قرطاس کا پتہ ہے جو رشید کی طرح تھمے اسے بار بار قلم سید کی طرح</p>	<p>۲۳</p> <p>آتا تھا تو مدت دن کو وہ ہوا میری ملن کوئی کہو ان کا نہ دیا قریب تھا</p>	<p>۲۴</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>
<p>۲۵</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۲۶</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۲۷</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>
<p>۲۸</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۲۹</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۳۰</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>
<p>۳۱</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۳۲</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۳۳</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>
<p>۳۴</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۳۵</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۳۶</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>
<p>۳۷</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۳۸</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۳۹</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>
<p>۴۰</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۴۱</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>	<p>۴۲</p> <p>خوش فکری میں غمناک رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں کسی غمناک کو غمناک نہ رہیں</p>

<p>۳۱۱ موتی کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح</p>	<p>۳۱۲ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>	<p>۳۱۳ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>
<p>کیا درد کر خیال نہ ہو کر ناگوار کا صبح کی کچھ لگا کر ناگوار کا صبح کی کچھ لگا کر ناگوار کا صبح کی کچھ لگا کر</p>	<p>جو غم کا ہوا کا جو وہ غم نہ رہے خسکی رو جا تھا کہ گویا بہت ہے خسکی رو جا تھا کہ گویا بہت ہے خسکی رو جا تھا کہ گویا بہت ہے</p>	<p>ہر دم ایشہ خفاقت جان پر نظر کرے جو تھلا بلا میں ہوا اس حذر کرے جو تھلا بلا میں ہوا اس حذر کرے جو تھلا بلا میں ہوا اس حذر کرے</p>
<p>۳۱۴ موتی کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح</p>	<p>۳۱۵ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>	<p>۳۱۶ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>
<p>۳۱۷ موتی کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح</p>	<p>۳۱۸ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>	<p>۳۱۹ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>
<p>۳۲۰ موتی کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح نہ ہو جس کی طرح</p>	<p>۳۲۱ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>	<p>۳۲۲ دیکھ کر تھک کر نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے نہ رہے</p>
<p>تو شمع نہ ہو کہ نہ رنج و ملال ہے جاگیر تو وقار نہ ہو نہ نصیب مال ہے جاگیر تو وقار نہ ہو نہ نصیب مال ہے جاگیر تو وقار نہ ہو نہ نصیب مال ہے</p>	<p>شمیر بیدار نہ ہو نہ شمع کے لیے اور آتش نہ ہو نہ شمع کے لیے اور آتش نہ ہو نہ شمع کے لیے اور آتش نہ ہو نہ شمع کے لیے</p>	<p>میں کا پناہ ہوں غم سے تھک کر نہیں اب کچھ کیا کلام تو پھر من پر نہیں اب کچھ کیا کلام تو پھر من پر نہیں اب کچھ کیا کلام تو پھر من پر نہیں</p>

<p>۱۲۱          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>	<p>۱۲۲          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>	<p>۱۲۳          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>
<p>اکسیر خاک ہو پیر ہو تراب کو          خواہش نہیں ہر گز کی آفتاب کو</p>	<p>دانا ہو کر تو دامن عشق نہ ہا گیا          کچھ قفس میں طائر سدا رہ جائیگا</p>	<p>ہو رحم و حلم دور دل بید رغبت سے          دیکھا نہیں کہ سایہ کچھ آستین سے</p>
<p>۱۲۴          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>	<p>۱۲۵          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>	<p>۱۲۶          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>
<p>رضوا نکاح دل ہے گاہ جنت کی میرے          آیت جدا نہ ہو گی کلام مجھ سے</p>	<p>ظلمات سے قریب ہو گاہ ماہ تمام کو          دیکھا ہو کونچ ایک گہرے شام کو</p>	<p>تو میرے صبح کی گریبان کے چاک میں          اکسیر کا اثر نہیں ہر ایک چاک میں</p>
<p>۱۲۷          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>	<p>۱۲۸          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>	<p>۱۲۹          شادی ہو جان غلام شاد ہو گیا          زکریا کی سب سے بڑی نصیب          رکھتا نہیں کہ وہ دلا کی طرح ہو</p>
<p>رشتہ عین ہو قریب رسول نام سے          دانا جدا بھی ہو دے میں یہ اہم سے</p>	<p>ابلیس کے فریب سے کیا جبریل کو          ہمتش جلا کے گی نہ جہم خلیل کو</p>	<p>گرتی ہو لاکھ کچھ نہیں پوچھا اب کے          سایہ کی اختیاج نہیں آفتاب کو</p>

<p>۴۷ دل میں از غلبہ کجی با جلاطیل خاک میں بیخ پر کجی با جلاطیل میں چاہے ہم راہ میں نہ تو نہ ہوں</p>	<p>۴۸ دست غرض کا چھوٹا قلاب ہوا دریا باجم سے اوجا کا قلاب طرز فنا و تزیین سے سلطان کا قلاب</p>	<p>۴۹ عالم علی کے لطف میں تاج کا جو قصہ و علوم میں جلاطیل کی آرامیہ کتب کا کہ کا فاضل سے عقاد اور خیر و نفع کا لطف میں جلاطیل</p>
<p>۵۰ میں تھی بہشت کا تو بہرنا ہے آخر کو چھوٹا بول ہوا دریا کا رخا رہا</p>	<p>۵۱ قطرے کی چاہ در تین سے غرض میں خاتم سے مدعا میں نگین سے غرض میں</p>	<p>۵۲ مجھے جمع ہو شہر دیشان کو چھوڑ کر ابجد سے کام کرنا ہو قرآن کو چھوڑ کر</p>
<p>۵۳ تو ہی تجھ سب کی زندگی کا تاج آسمان میں خلیان جو عجم کی جان کیا اقبال تیرا ہو خالق نشان پتھن تیری کو دل کا نشان</p>	<p>۵۴ اقت کی کجی میں تیرا جلاطیل دار و درہ جلال میں تیرا جلاطیل ساحل کی چاہ چھوڑ کر تیرے جلاطیل</p>	<p>۵۵ میں ان کو کجی میں تیرا جلاطیل خاتم سے کام کرنا ہو قرآن کو چھوڑ کر ابجد سے کام کرنا ہو قرآن کو چھوڑ کر</p>
<p>۵۶ منزل تیرا کچھ غرض نہیں میرا ہے راہ سے خادم سے آفت در حیدر شاہ سے</p>	<p>۵۷ دل صاف تیرا فراموش ہے غبار ہے خوشبو پہ جان تیرا ہو جلاطیل</p>	<p>۵۸ سے ان کے عیش و اس آراہ ہے جن کا ہون امام مقررہ بہشت ہے</p>
<p>۵۹ عشق غلام خالص کو کجی کا بیار کا نشین ہے کجی کا کجی کا حالت ہے کجی کا کجی کا کجی کا سردار کا دوست تیرا کجی کا</p>	<p>۶۰ تیرا جلاطیل کجی کا کجی کا دار و درہ جلال میں تیرا جلاطیل ساحل کی چاہ چھوڑ کر تیرے جلاطیل</p>	<p>۶۱ کجی کا کجی کا کجی کا کجی کا دار و درہ جلال میں تیرا جلاطیل ساحل کی چاہ چھوڑ کر تیرے جلاطیل</p>
<p>۶۲ باران آفت در عداوت سحاب سے پر تو سے آشتی ہو عداوت آفتاب سے</p>	<p>۶۳ مجھے دور و بغض امام حجاز سے رغبت اذان سے اور نغمہ ناز سے</p>	<p>۶۴ تجھار نعمتوں کے امام جلیل ہیں دل سیر ہو کہ وارث خواں جلیل ہیں</p>

<p>۵۴۴ آستبدان کو درکے میرے چنگان محتاج آید تو کہے سلطان چنگان مالک و خدائے تیرے عالم پر چنگان دکھلاہ میں صبر کو آج چنگان</p>	<p>۵۴۵ سب تیرے دیکھ کر ہونے لگے خوش چنگو کیا تھا ملک آتشیں تیرے پاؤں کے چبھتے حضور شمسنا فائدہ تیرے جس حالت تھی خاص میں تیرے چنگان</p>	<p>۵۴۶ ننگے نرنگے لڑنے لگا تو بد و شر ننگل میں تبدیل ہوئے تیرے دیر و سر مشہور ہو کر تیری مولائے دنیائے سچ جانے جان چکے ہیں ہر جا</p>
<p>۵۴۷ اس پیاس میں جو پانی پر خرابام ہوں حاضر ہیں بہشت کے گوشے جام ہوں</p>	<p>۵۴۸ گھیرے تھے ہر سچے جو لوگ ساتھ تھے شکستیں بندھی ہوئی تھیں پرستہ تھے</p>	<p>۵۴۹ نختی سے بھوک کی کوئی دم تیری کام ہوں اگر بھر فیض رب ملا تشنہ کام ہوں</p>
<p>۵۴۸ تو چنگو اپنی بیگم کے قابل بن گیا میں تیرے سون ترائی پر چنگو بن گیا بائع فقط و حکم را فکرت قرار راضی ہوں کہ تیرے چنگو میں بن گیا</p>	<p>۵۴۹ یاد تھی کیا یاد تیری بے تیرے سخت تھی تیرا چنگان تیرا چنگان فرار گونجی تیرے تیرے طاقت حسن شربت عشق کی دہ کی تیرا سر چنگان</p>	<p>۵۵۰ جس جہاں تیرے کیا اچھا حال نہیں تیرا بندہ ہوئے تیرے بھقار حاضر ہوئے حضور شمسنا فدا فقار سی عرض کیا کہ اے پادشاہ آج جا</p>
<p>۵۵۱ چنگا کے تو یہ آہنی دیوار کھینچ کر بے دردم میں گھاڑ چھین لے تو اور کھینچ کر</p>	<p>۵۵۲ نوبت تھی غش کی چشمہ طہیم بار تھی تنگا مگر نہ جان کہ رسی درار تھی</p>	<p>۵۵۳ صدے سے مضطرب ہے ہجر بن آپ کا اک جینا ج رہتا ہے فرزند آپ کا</p>
<p>۵۵۴ بائع کو رب داد کا تو فراموش تو بے ادب داسے کو تیرے چنگان احسان کا عین ہی تو تھا تو بے ادب دودار اپنی کو تیرے چنگان</p>	<p>۵۵۵ ایک کسے کہ تیرا تھا شرف بیکر منہ کو چہرے کوئی نہ دیتا تھا چہرے کو جس نے تیرے چہرے کو بھلا اور غم غراب جان کہ ہوا درود حسین فائدہ غراب</p>	<p>۵۵۶ ننگے ننگے تیرے لگا تشنہ جان حاجت نہ کہتی تیرے کو دیکھتے چنگان کی عرض تھی تیرے تیرے چنگان نختی چنگا ہے دیکھ کر تیرے چنگان</p>
<p>۵۵۷ مظلوم کو کہ آج شہر مشرقین میں دانتہ خوبل میں کہ حسین میں</p>	<p>۵۵۸ دیکھی جو شکل صدہ واکام دل گئے خیر آئے کیا کہ تھے حضور مل گئے</p>	<p>۵۵۹ تکبیر ہوا طعن سرور کہ وہ سیر کہ پر خاطر سے میری کچھ رحم اس سیر کہ پر</p>



<p>۴۴۴ دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے</p>	<p>۴۴۵ اب غور کریں کہ دوست کی باتیں اب غور کریں کہ دوست کی باتیں اب غور کریں کہ دوست کی باتیں</p>	<p>۴۴۶ لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں</p>
<p>سائل ہائی کا بھی ہر آج غذا کا بھی سائل ہائی کا بھی ہر آج غذا کا بھی سائل ہائی کا بھی ہر آج غذا کا بھی</p>	<p>کی عرض ہے بہت ہوا ارشاد آپ کا کی عرض ہے بہت ہوا ارشاد آپ کا کی عرض ہے بہت ہوا ارشاد آپ کا</p>	<p>رواق دکھائی ہے پہرہ چل کر دے رواق دکھائی ہے پہرہ چل کر دے رواق دکھائی ہے پہرہ چل کر دے</p>
<p>۴۴۷ دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے</p>	<p>۴۴۸ اب غور کریں کہ دوست کی باتیں اب غور کریں کہ دوست کی باتیں اب غور کریں کہ دوست کی باتیں</p>	<p>۴۴۹ لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں</p>
<p>محسن کشی کرے گایہ وہ ہر شاعر ہے محسن کشی کرے گایہ وہ ہر شاعر ہے محسن کشی کرے گایہ وہ ہر شاعر ہے</p>	<p>دشمن سے بہرہ نواز ہوں اس کے کام سے دشمن سے بہرہ نواز ہوں اس کے کام سے دشمن سے بہرہ نواز ہوں اس کے کام سے</p>	<p>خوشنود شاہ اس سے سوا کہہ دیا ہے خوشنود شاہ اس سے سوا کہہ دیا ہے خوشنود شاہ اس سے سوا کہہ دیا ہے</p>
<p>۴۵۰ دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے دوستی کی باتیں کہنا نہ پڑے</p>	<p>۴۵۱ اب غور کریں کہ دوست کی باتیں اب غور کریں کہ دوست کی باتیں اب غور کریں کہ دوست کی باتیں</p>	<p>۴۵۲ لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں لیکھنا چاہتا ہوں کہ دوست کی باتیں</p>
<p>یہ حال تم نہ دیکھ سکے جس لہجہ کا یہ حال تم نہ دیکھ سکے جس لہجہ کا یہ حال تم نہ دیکھ سکے جس لہجہ کا</p>	<p>دیکھنا یہ جب کہ عرض ہی بار بار ہے دیکھنا یہ جب کہ عرض ہی بار بار ہے دیکھنا یہ جب کہ عرض ہی بار بار ہے</p>	<p>اوہ دم اس کا عشق تھے فرض میں ہے اوہ دم اس کا عشق تھے فرض میں ہے اوہ دم اس کا عشق تھے فرض میں ہے</p>

[illegible]

<p>۴۷ لاشکر ہونے کا دل چاہیے کہ خون کے در و دروازے سے بچ جائے اگر بھی خون نہ فوج چاہے اس لئے ہو نام و در و دروازے کی سحر و سحر</p>	<p>۴۸ کسی کے زور و سحر سے بچنا اس کی فتنہ کی سحر سے بچنا اس کی فتنہ کی سحر سے بچنا اس کی فتنہ کی سحر سے بچنا</p>	<p>۴۹ زینت کے لالہ کو تو بچنا کتنے تھے انہی جان پہنچنے جسٹم بہن کے غلطیوں سے بچنا جسٹم بہن کے غلطیوں سے بچنا</p>
<p>۵۰ جس کو پا کر فخر سے جانیں فدا کریں وہ بھی تمام ہونے والا تک دغا کریں</p>	<p>۵۱ ستم اور فوج کا موزر درست یہی ہوں یہی فوج کی نہر ہوا شوئیے دھیر ہوں</p>	<p>۵۲ غالبیت ہنر کو بھی اسی پاس مانگے ہم وہ دونوں بھائی دونوں کے سر کاٹ گئے</p>
<p>۵۳ کرتی کے عجب سحر سے بچنا کرتی کے عجب سحر سے بچنا کرتی کے عجب سحر سے بچنا کرتی کے عجب سحر سے بچنا</p>	<p>۵۴ تقے کے عجب سحر سے بچنا تقے کے عجب سحر سے بچنا تقے کے عجب سحر سے بچنا تقے کے عجب سحر سے بچنا</p>	<p>۵۵ قاسم کا سحر سے بچنا قاسم کا سحر سے بچنا قاسم کا سحر سے بچنا قاسم کا سحر سے بچنا</p>
<p>۵۶ خوشن اقر بائے دلا و بھی بڑھ گئے تغین کے پیرے قاسم و اکبر بھی بڑھ گئے</p>	<p>۵۷ رستم کو بھی سکھائیں چلن کا زار کے ایسا کہ جوان مرے گام اڑو گوار کے</p>	<p>۵۸ حملہ کریں تو زور پہ نہ ٹھہریں دیر بھی صحر کے پھروں میں کب جائیں شیر بھی</p>
<p>۵۹ بڑے فوجی شکر کے فوجی شکر جسٹم بہن کے غلطیوں سے بچنا</p>	<p>۶۰ جسٹم بہن کے غلطیوں سے بچنا جسٹم بہن کے غلطیوں سے بچنا</p>	<p>۶۱ دو دھال سے نہ بڑھنا دو دھال سے نہ بڑھنا</p>
<p>۶۲ بڑھنا اب کہ تیغ مری سدا رہ ہے دل نہ مصطفائی ادھر بار گاہ ہے</p>	<p>۶۳ دو دھال سے نہ بڑھنا دو دھال سے نہ بڑھنا</p>	<p>۶۴ مانع ہو کر نہ رحم شہ مشرقین کا باقی رہے نہ ایک بھی دشمن چین کا</p>

<p>۴۴ سنان چرخ غنیمت بل بل بل بل بل مکونین تاملک ہودہ ہودہ ہودہ ہودہ نخل نامور ایشون سے دریا ہر نام سرخ جون سے سند زار ہر نام</p>	<p>۴۵ فوج دہشت و لاکھ فوج فوج کی سپاہ سے لاکھ فوج آندھی لٹے لٹے لٹے لٹے لٹے پھر کی ہولت لٹے لٹے لٹے لٹے</p>	<p>۴۶ شیر ذی بام امیر خیر آواز دی بام امیر خیر غصہ کو کم کر دی بام امیر خیر لوار دہل بھی نہیں چلا کر خیر</p>
<p>۴۷ حال اس تم شعار کا قابل ہو دید کے لکا وین سر خرید کا در پر خرید کے</p>	<p>۴۸ لوگو کے خاک تم خلت ہو تراپا کو ذرسے دبا کے ہین کہین آفتاب کو</p>	<p>۴۹ لشکر تکرورن کا کمان بچے جلے گا تلوار کھینچ لیجو جب وقت آئے گا</p>
<p>۴۸ مکواروں کے سر پر کب جو غنیمت مخچین میں لکھ لکھ لکھ لکھ بجھکے دیں لکھ لکھ لکھ لکھ خل خال لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۹ دشمن چوڑی چوڑی چوڑی دشمن چوڑی چوڑی چوڑی دشمن چوڑی چوڑی چوڑی دشمن چوڑی چوڑی چوڑی</p>	<p>۵۰ عاشق شمس خیمہ خیمہ خیمہ دیکھا کہ لکھ لکھ لکھ لکھ قاسم سر کر کے لکھ لکھ لکھ کچھ خال لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۵۱ تن در سے شل حوصلہ کوتاہ ہو گئے سٹے یہ شیر بر کہ رو باہ ہو گئے</p>	<p>۵۲ وہ در ہشتا کہ روح میں کو مقرر ہیں سخت لکے تین پر سے زیادہ پھر ہیں</p>	<p>۵۳ حرب کسی کا چل نہ گیا مصلحت ہوئی جھوٹے چچا نہ بیان پڑی یہ پر ہوتی</p>
<p>۵۳ وہاں اگر وہ تم کا رو چھا اسانچین قافلہ سے وہ قافلہ آج میں جان میں آج میں جان حال آج میں جان میں آج میں جان</p>	<p>۵۴ دشمن چوڑی چوڑی چوڑی دشمن چوڑی چوڑی چوڑی دشمن چوڑی چوڑی چوڑی دشمن چوڑی چوڑی چوڑی</p>	<p>۵۵ اکثر شکر بکھلے بکھلے بکھلے تباہ کیا فساد تھا بکھلے بکھلے کس خرفی کوں بات تھی اس لکھ لکھ پھر لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۵۶ دست قوی نہ دست سرفیسے رکھا انگر تھانج کا کہ نہ ہر ٹیل سے رکھا</p>	<p>۵۷ آئے جواہری تیغ کے نیچے سیر کی طرح دو مکڑے آفتاب ہوشو الفی کی طرح</p>	<p>۵۸ کثرت پہ زور انکو بت تھا لکھا دیا ظالم بڑھے تھے فضل خدا سے ہٹا دیا</p>

<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>	<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>	<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>
<p>فلازم است تا نه شهر مشرقین کو منظور کبیر جان بجا احسین کو</p>	<p>اسکی خبر سے کوئی بجا کرتا ہے تا آگے جو کون وہ سنا اور جو اسکا</p>	<p>یہ میری پیام امام غیور پر لغت خدا کی اس سے کبر و غرور پر</p>
<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>	<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>	<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>
<p>کو بہر جنگ من سپاہ ہول کو وہے حلت ایک کت کی جان ہول کو</p>	<p>کچھ پہلو آں ہاتھوں میں لیے ہوئے خون رافضی فرج قلعہ حلقہ کیے ہوئے</p>	<p>روکین تیغ تیر کو جب تک نظر نہ ہو ستھراؤ دوسپاہ بھی تیرا ہی سر نہ ہو</p>
<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>	<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>	<p>شام خداوند پروردگار عالمی پسندیدنی و دوست داشتنی جفا و کینه و بغض و کینه بسیار است و این همه کینه و بغض بسیار است و این همه کینه و بغض</p>
<p>تو میر ہر کچھ میں سے سو تو اچھا دین فاتح شمشیر کلاک دن یاد آرمین</p>	<p>بتا بنے لہر ہند کیے رے واسطے حلت طلبی نہ تجھے میں مانگتا واسطے</p>	<p>بجلی گری گئی تہ دل مصطفیٰ سے دور مظلوم پر نہ ظلم بہت کر خدا سے دور</p>

<p>فصل کامیابی کی سبب جو ملک کیلئے جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>	<p>فصل جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>	<p>فصل جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>
<p>مجدد یون کرے نہ کوئی لکھ نہ کام کو مملکت میں نہ بہر عبادت امام کو</p>	<p>بل بروستی پر چو پایا عذاب سے غازی نے لے لی باتدین لو اڑا دے</p>	<p>تو کون بس نہ ہم نہ جنت کام رکھ حاکم کا ہر مطیع اطاعت سے کام رکھ</p>
<p>فصل مجدد یون کرے نہ کوئی لکھ نہ کام کو مملکت میں نہ بہر عبادت امام کو</p>	<p>فصل جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>	<p>فصل جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>
<p>قرب میں کون نہ لے گیا رستہ سے پیہر کے یہ منظر ہم پر چھپ کر لایا ہوں گھر کے</p>	<p>ایسا نہ کہ کر کے گرفتار پیہر دن پیش یزید مثل گنہگار پیہر دن</p>	<p>ہاں ملائی سزا میں یہ گستاخان تیری اب کچھ کہا تو قطع کردہ لگا زبان تیری</p>
<p>فصل جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>	<p>فصل جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>	<p>فصل جہان میں غلامی کے لئے کیا گیا مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے مومنوں کے لئے جو ملک کیلئے</p>
<p>یتیموں سے گھر ہو صاف خراب بھول کا یار بچھے کچا یہ مدد مرقہ رسول کا</p>	<p>یہ گفتگو کہیں نہ ترے حق میں نہ ہو پر چیلے امیر کو اسکا تو قہر ہو</p>	<p>بودا مجھے یہ فضل اسی نہ جانیو گر سر نہ کاٹے لون تو پیرانیو</p>

<p>۱۸۰ کھتا تو ملک و شرف و غم خالق تو مال و نیک و بد دوری نصیب و محب و فوج شام</p>	<p>۱۸۱ مغنی نام پر علم و کج و بد نزد کر سیاہ و کج و بد گلزار و مصلط و کج و بد</p>	<p>۱۸۲ آوردہ نام جو کج و بد جذبہ کی جان فاطمہ کج و بد دو نو جان کا خورشید شام کج و بد</p>
<p>۱۸۳ حال تقریب ظلم و تراب ہو یارب اس طرف میری خواب ہو</p>	<p>۱۸۴ کیا رہہ دان سرور دیشان تین کافر جواب ہے کہ مسلمان تین</p>	<p>۱۸۵ وہ نیا میں جہو جاہ و شتم قبول ہے غریب گزین مجاہد قبر رسول ہے</p>
<p>۱۸۶ کیا میری حال و کج و بد اشد و کج و کج و بد بے یار و کج و بد</p>	<p>۱۸۷ کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد</p>	<p>۱۸۸ آوردہ نام جو کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد</p>
<p>۱۸۹ تو تو قریب و صفت فوج شام ہے جب تک کہ آئین بیان ارقصہ کام ہے</p>	<p>۱۹۰ جہان زکھار و ظلم شہ دین پناہ پر لحنت ہو تجھ پر اور ترس بادشاہ پر</p>	<p>۱۹۱ انصاف کمر جی کے نواسے نکلیا کیا چھینی زمین کہ ملک کسی کا دیا</p>
<p>۱۹۲ جا بڑا جو کج و بد جبار کج و بد جبار کج و بد</p>	<p>۱۹۳ مانا کہ کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد</p>	<p>۱۹۴ جہان کن خاطر تو فوج شام کج و بد کج و بد کج و بد کج و بد</p>
<p>۱۹۵ لے خون بکاپین اور فصال ہوں دیکھئے نگاہ بدست تو کج و بد</p>	<p>۱۹۶ تہا راج پست کرس میر شام کا ملکی اسوریہ میں کج و بد</p>	<p>۱۹۷ باندھی نہ کمرش کی طرف داری نظام نفت اس می سرداری زرداری ظالم</p>





<p>۱۳۱ کس کو دیکھ کر دل نہ لگے کس کو دیکھ کر دل نہ لگے کس کو دیکھ کر دل نہ لگے کس کو دیکھ کر دل نہ لگے</p>	<p>۱۳۲ دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے</p>	<p>۱۳۳ دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے دل نہ لگے نہ لگے نہ لگے</p>
<p>تھامی جو تھی بجا تو اس نفع حال سے باندھے ہوئے تھا ہاتھوں کو ان تھال سے</p>	<p>اہل سفر کے لئے کو جسے دان ہوئی عاصی کی پیروی کو رحمت دان ہوئی</p>	<p>ہندو پہ ہندو گندے میں مجھ کو دل لوان فاقہ ہے آج تیسرا آل رسول پر</p>
<p>۱۳۴ جلد کیا کرکھیا شہزادہ انقیات ہون رو سیاہ فاطمہ کے ساتھ انقیات دستے میں باقون میں بدلتا انقیات ہاتھوں کو عظام ہوسے انقیات</p>	<p>۱۳۵ چیل کرکھیا جو جان بچا رہا اس سے اڑ پڑ پڑ پڑ پڑ سہرے دور کرکھیا شہزادہ انقیات نہا میں باج بھون کوں کے کیا</p>	<p>۱۳۶ نہا میں باج بھون کوں کے کیا نہا میں باج بھون کوں کے کیا نہا میں باج بھون کوں کے کیا نہا میں باج بھون کوں کے کیا</p>
<p>ہوتا ہوں غرق رخ غریبان بانیے طوفان قہر سے مرا پیرا بچا بیٹے</p>	<p>پکڑی تھی باگی عفو کا امیدوار ہوں کس ٹھہرے نام عفو کا لون شہزاد ہوں</p>	<p>دم توڑتا ہوں چھوڑ دینے پیرا بیٹے اب موت ہو رہی ہے گاؤ گیر پیرا بیٹے</p>
<p>۱۳۷ مولانا ز غلام کی فریادیں بار سفر سے کوئی جواب نہ آیا آقا کا دست ہوا مارا دینے موتی خطا جمل مری اشا کوئی</p>	<p>۱۳۸ خوش خطا غلام کی فریادیں رحمت کی نظر عافیت نہ آیا دفع سے وہ خطا جمل مری اشا کوئی خوب خطا ہو جیہ وہ خطا جمل مری اشا کوئی</p>	<p>۱۳۹ خوش خطا غلام کی فریادیں رحمت کی نظر عافیت نہ آیا دفع سے وہ خطا جمل مری اشا کوئی خوب خطا ہو جیہ وہ خطا جمل مری اشا کوئی</p>
<p>لایا جو گھر کر وہ گنگا ر آیا ہے تغذیر دوسرا کا سرا وار آیا ہے</p>	<p>تیلاد و سبیل کی کس سمت لایا ہے ای پڑ فیض شبہ کوثر کی چاہ ہے</p>	<p>نہی ہی جان پیرا بیٹے کھڑے ہو گیا کانٹے تھے برگ گل سی زبان میں ہے</p>

<p>۱۲۱ ہائے پستی پر نظر سے جو کچھ غلطان میں ہے اور یہ لوگ آبدار پار خیز ملک کے لیے بھولست غدار سربلین ہیں جو کہ چکیاں لایا تھا بار</p>	<p>۱۲۲ حاجت و ملحق تھے ہوتے تھے کے لئے دل کی تہ تیغ کر کے بھی سکھ رہے تھے یہاں سے ہوتے تھے پانچ کی طرح کے جو جو تھے</p>	<p>۱۲۳ اچھا کے غرضی تھے جو کہ تھے دعوت کے اس سے کہ کوئی نہ تھے دھڑ جاتے تھے اور اور کشتی میں ارطاف تھے غلامی پر تھے</p>
<p>۱۲۴ بچے کی روح مرگ کی ایندا اٹھاتی تھی منکا دھلا اتھا سانس بھی رکے کے اتنی تھی</p>	<p>۱۲۵ مسدود راستے ہیں تو فقو و باب ہیں اور جو ہم آج خلق میں محتاج آس ہیں</p>	<p>۱۲۶ میسوے بھی تھے کہ تھے تھے قصور بھی تھے بھی اور کے دیے غلامان جو بھی</p>
<p>۱۲۷ افسوس کا حال کچھ کہہ سکتا ہوں رہنے لگا تھام کے تھوڑا خصال کہنا تھا کہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا بانی کوئی کہہ دیتے تھے تھوڑا</p>	<p>۱۲۸ جان تو جو اتنی غصہ تھی دعوت کا ذکر کہ تھوڑا تھوڑا اٹھا رطوف ہر دم و شہ تھی کہ تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>	<p>۱۲۹ چھپکا کا حال کچھ کہہ سکتا ہوں سوز و غم والے تھے تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا تھوڑا</p>
<p>۱۳۰ جو خزان یہ سپر جو تھوڑا تھوڑا ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰</p>		
<p>۱۳۰ جسوس رنج و غم میں غریب لایا رہیں بھائی ہم آج تجھ سے بہت شرمسار ہیں</p>	<p>۱۳۱ شہرے کہا ابھی سے یہ جگت ہو کس لیے حرے کہا کہ پہلے خدا ہوں میں سیلے</p>	<p>۱۳۲ فریادیں نہ پوچھو کہیں یہ تھیں پاؤں تھیں درد سے تھیں تھیں واقعات کے حال میں تھیں تھیں سوز و غم میں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۳۳ تشنہ دہن ہیں گو بہ تو کل خدا ہے انصاف جو دہ ظلم کا روز جزا ہے</p>	<p>۱۳۴ لاشے پیر سے آکر خ شکوے دہن پہلے تھی گو سارے شہر و گن دہن</p>	<p>۱۳۵ دکھ بچنے میں ایسا کسی کو کہیں ملا تسولہ پیر سے دودھ بھی اسکو ملا نہیں</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۵۱۴ لیا بہ خوار و خستہ گشتہ خوش نوا کا راز غم کو بیک کام نہ آفرین نہ ہو جس رستہ تو کل کا دہ کچھ بھی نہ بیا گیا دگر دل کا تہ</p>	<p>۵۱۵ نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا</p>	<p>۵۱۶ یاد آتی ہے نہ تیرے نام تو ان چہ یاد آتی ہے نہ تیرے نام تو ان چہ یاد آتی ہے نہ تیرے نام تو ان چہ یاد آتی ہے نہ تیرے نام تو ان چہ</p>
<p>تو بوسہ بہ ہوا درین چین کی شہم ہوں جا دو کا سانپ تو ہوں صفا بیک ہوں</p>	<p>ہوش غم نہ تیرے کی گریں باہی گریں ہوش غم نہ تیرے کی گریں باہی گریں</p>	<p>پھر تو نہ سیو گدا کو بھی اکٹن کل پری کاشی سے شل برق تیرے کر کل پری</p>
<p>۵۱۷ نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا</p>	<p>۵۱۸ نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا</p>	<p>۵۱۹ نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا</p>
<p>بیاری پیو جان تیرے امان تیرا عقرب نہ تیرے تو چھو بیلیان جان لے</p>	<p>چھینا غم و زور سے پوچھا اور پوچھا سر کا یا تیرے پاؤں کو چھو اور چھو</p>	<p>داؤ کمال خورشید ابرار دیتے تھے آواز آفرین کی ہلدا دیتے تھے</p>
<p>۵۲۰ نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا</p>	<p>۵۲۱ نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا</p>	<p>۵۲۲ نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا نہ چھوڑا اور نہ ہی چھوڑا</p>
<p>پھر اگر ہر بر تو تو کانہ جلتے گا اک داہری شمع کا رو کا نہ جائیگا</p>	<p>فورا دو پارہ ہو کے غم و غمیں گر الہیز کا پہاڑ ہو کے زمین گر</p>	<p>ہر روز ہر وقت اپنی فرم کے دینے کا موقع ہی ہر مودی کے پس لینے کا</p>

<p>۱۷۱ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>	<p>۱۷۲ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>	<p>۱۷۳ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>
<p>خالی گئی نہ ہوں کوئی اور نہ ہو رو کا طہا چنے آئے تو ماری مکر کی چوٹ</p>	<p>یان تا کسی ہند حردی شور تھا ماری جو باپ فرق بخش چور چور تھا</p>	<p>بل بردون یہ پڑ گئے چتون بدل گئی رو کی جو راہ فوج سے تلوار چل گئی</p>
<p>۱۷۴ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>	<p>۱۷۵ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>	<p>۱۷۶ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>
<p>پرتو نہ فرق کچھ بھی ساق دہان میں تھا نیز سے کا بھل ریدہ دہن کی زبانیں تھیں</p>	<p>سب فوج ہستی تھی زدیہ و گنہ گین خوش کما پکار کیشیرون گنہ گین</p>	<p>تھی قتل برتی ہوئی سب پاک ساق تھا اُس برو کہ کو خون و کاماف تھا</p>
<p>۱۷۷ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>	<p>۱۷۸ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>	<p>۱۷۹ خجسته در کمانه ناک جنگ قاپار مخفی لگائی چو کج گاه ظاهر ده باخ کی صفائی ده شش نادر پاٹ کا دار سر صفائی جنگی</p>
<p>رخ سب کا ان رون چنڈا راہ چوٹ سر تور ہاں سان پیرن جھڑتے گڑھا</p>	<p>خواری شقی کی شجہ کی کیف نہ ہوئی صمد مام کی شکست مری سیت ہوئی</p>	<p>اگر تیغ تیر لایق اسن پناہ ہون خرو دہی شقی تھا پیرن پناہ ہون</p>

<p>۱۹۰ ماتر نے اس میں تمام جانیں نکال دیں فقط طوائف وہ جو بازار میں بیٹھیں جان کی زندگی نہ رکھیں بلکہ کھانڈوں و سرگرمی سے خود کو کھانڈوں میں ڈالیں</p>	<p>۱۹۱ بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا</p>	<p>۱۹۲ لاشوں کی بیکار و بیکار کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا لاشوں کی بیکار و بیکار کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا</p>
<p>۱۹۳ بائیں پر آب دم تیغ قہر تھا جو ہر شے پاک چھکا ہوا تن بین رہ تھا</p>	<p>۱۹۴ ہو دم کے سوئے تار چمک لک کے دو گئے قائل سبیل تیغ کے منکر بھی ہو گئے</p>	<p>۱۹۵ پر دھیان بھی کسی نے نہ دیا داکا کیا پامال خیال ہے ہی سردار کا کیا</p>
<p>۱۹۶ کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار</p>	<p>۱۹۷ دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار</p>	<p>۱۹۸ جان جان کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار</p>
<p>۱۹۹ توں لاکھوں کی زندگی بیکار و بیکار بانی بھی مانگے نہیں کاشا ہر شے</p>	<p>۲۰۰ کھوئے نہ جان چلن کی جان بھاگا پر پسر کو حریف اپنا جان کے</p>	<p>۲۰۱ نزدیک تھا کہ کاشا ہر شے بھرو ہو گیا ہجوم سران سپاہ کا</p>
<p>۲۰۲ بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا</p>	<p>۲۰۳ بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا</p>	<p>۲۰۴ بسیب فہرست کی زندگی بیکار و بیکار کشت و کشت کا دھبہ نہ رہے غائب ہو گیا</p>
<p>۲۰۵ سرو جان غدا عروس بہار تھی بے بسے پری اور دھرا جان کی پادشہی</p>	<p>۲۰۶ ہر شخص اپنی موت کو پاتا تھا ہر جگہ لشکر میں جہی حریف آتا تھا ہر جگہ</p>	<p>۲۰۷ کھا کھا کے زخم تیغوں کے مجبور ہو گیا گھر سے جراتوں سے بدن چور ہو گیا</p>

[illegible]



[illegible]

[illegible]



<p>۴۱ میرزا کا حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام پر گلشنِ عشق و محبت کے گل شاہد پر موسیقی و غزل و نغمہ جہاں آباد پر نئی شہرت و شہرہ جہاں آباد پر</p>	<p>۴۲ ایک اکبر و درویش کی تلمذ پر ماشتی و سلسلہ شریعت رب دود عشق و محبت پر حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام پر سکھنا اور جو کچھ وہ پڑھا اور دود</p>	<p>۴۳ مفتی علی بیگ خلیفۃ المسیح علیہ السلام پر آپ کی ہر ایک بات پر عجب و تعجب پر دلکش و دلچسپ بات پر دلکش و دلچسپ بات پر</p>
<p>۴۴ الفضل الیسا کہ جوان پس دہ کرتے تھے جنگی اعظم نرگان عرب کرتے تھے</p>	<p>۴۵ یاد آجاتی جو خالق کے دلی کی صورت ایک جعفر کی شبیہ ایک علی کی صورت</p>	<p>۴۶ ذی شرف کرتی ہے پانچ کو صحبت انکی قرب حق پانے کے لائق ہو صفت انکی</p>
<p>۴۷ عابد و زہاد و بلند رفاقت پر عابد و زہاد و بلند رفاقت پر عابد و زہاد و بلند رفاقت پر عابد و زہاد و بلند رفاقت پر</p>	<p>۴۸ آفتاب و شمس و قمر و یونین پر آفتاب و شمس و قمر و یونین پر آفتاب و شمس و قمر و یونین پر آفتاب و شمس و قمر و یونین پر</p>	<p>۴۹ وہل و فتنہ و عجب و تعجب پر وہل و فتنہ و عجب و تعجب پر وہل و فتنہ و عجب و تعجب پر وہل و فتنہ و عجب و تعجب پر</p>
<p>۵۰ چاند بھڑکے میں کچھ پراسی بنا رہیں نوجوان ہی نہیں ہاں سالہ و نہ سالہ ہیں</p>	<p>۵۱ آبر و روئے کی دھماکے ایسے قریب سے خاک چھائیں تو نہ ہاں تو ان میں گیتے ایسے</p>	<p>۵۲ کس طرح ہوش فضا میں بھی لیتا دونو آستین مصحف طاق کی میں گوا دونو</p>
<p>۵۳ اقدس و ملوئی و شہرت کی آگاہ انجمن و اصناف و دولت و عجب پر انجمن و اصناف و دولت و عجب پر انجمن و اصناف و دولت و عجب پر</p>	<p>۵۴ نہر جان و روح و نور و نور پر نہر جان و روح و نور و نور پر نہر جان و روح و نور و نور پر نہر جان و روح و نور و نور پر</p>	<p>۵۵ میں حیا و دل و عجب و تعجب پر میں حیا و دل و عجب و تعجب پر میں حیا و دل و عجب و تعجب پر میں حیا و دل و عجب و تعجب پر</p>
<p>۵۶ قد بڑھیں اور تو لکھا جہاں ہوں دونو سایہ میں اپنے بزرگوں کے جوان تیر دونو</p>	<p>۵۷ جو میں شے میں نہیں کے گھر ایسے ہیں نام و چہ کان میں نہیں تھر ایسے ہیں</p>	<p>۵۸ ماں نے سکہ لکھا میں حق کے ولی کے انداز چشم و ابرو میں عین عین علی کے انداز</p>

<p>جان شکر سب فانی ہے سب کچھ مردار داری تو نام کے طبعی ہیں بدیہی کے گھٹا جانا وہ دھار ختم ہیں سب کچھ ہیں گریختی کیا ہیں</p>	<p>تھار میں جو کچھ ہے کچھ دل میں جو کچھ ہے کچھ سب کچھ ہے کچھ ہے کچھ سب کچھ ہے کچھ ہے کچھ</p>	<p>حال شکر سب فانی ہے دھار داری تو نام کے بدیہی کے گھٹا جانا ختم ہیں سب کچھ ہیں</p>
<p>رضاع رشید ہیں گو کم سن سال انکا ہے اے میرج کو کر زہ وہ جلال انکا ہے</p>	<p>خواب کے وقت کیا بیت کوئی بھاتی تھی کچھ شجاعت کا فسانہ ہو تو نیند کی تھی</p>	<p>دے تو فرزند زمانے میں خدا دے ایسے کبھی دیکھے نہ جو انوں کے ارادے ایسے</p>
<p>عالمی تہذیب و تمدن بانی ثابت تو حق ہے کچھ حاکم و اطاعت کیم سید عالمی اور کچھ باطل ہے</p>	<p>عالمی تہذیب و تمدن بانی ثابت تو حق ہے کچھ حاکم و اطاعت کیم سید عالمی اور کچھ باطل ہے</p>	<p>عالمی تہذیب و تمدن بانی ثابت تو حق ہے کچھ حاکم و اطاعت کیم سید عالمی اور کچھ باطل ہے</p>
<p>کیونکہ ان کے غضب کی نہ آیتیں ہیں جب بجز خواندہ لوگوں کا اثرات ہیں ہیں</p>	<p>فرہنگ ادا حق تعشق کر دیں اپنے سراموں کے قدموں پر صدق کر دیں</p>	<p>چھوٹے امون کو علم شہرے دیا خوب کیا ہو کو تقدیر پر پچھتوں میں جو ب کیا</p>
<p>یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے</p>	<p>یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے</p>	<p>یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے یاد رہے کہ جو کچھ ہے</p>
<p>جنگ کا شوق جو انہم روں کو تڑپاتا تھا سینے سے جاتے تھے جب حرکت کرنا پڑتا تھا</p>	<p>ہائے کیا شاہ ہمدول خاطر کی پیاری کا خلقی میں غل ہوا اگر ان کی وفاداری کا</p>	<p>اپنے جد جعفر دی رتبہ و رجاہ نہ رہے آپ خراسان میں کہ ناٹا اسرا اللہ نہ رہے</p>

[illegible]

<p>۱۲۷ چھلکے جھانک جھانک جھانک منہ کھینچنے سے ملا دیکھتی ہے خار پتھر جھانک رہی ہے روتی روتی خار</p>	<p>۱۲۸ ختم آج ہو گیا ہے غم کا کین شاخ جھلک رہی ہے سوسے سوسے کین ایک جھلک دیکھ کر تیرا پتھر کین</p>	<p>۱۲۹ جھلکے روتی روتی ہے کین کا کین پتھر جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین سندھت کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۱۳۰ کیوں نہ ہوں میں قلعہ صدق پہ پہلے کس دھڑکے پوتے ہیں لو اسے کسے</p>	<p>۱۳۱ دلوں بھر یہ کمان کمان اگر گونا دوشن بج جیتے علم جوش غا دنا</p>	<p>۱۳۲ شاخ کسے تو پھر شرم سے گرجا تی میں خود کیا دم میں نہیں صاف گرجا تی میں</p>
<p>۱۳۳ دل غم کا کین کین کین کین کین کین پتھر جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین ختم آج ہو گیا ہے غم کا کین</p>	<p>۱۳۴ صلحت کین کین کین کین کین کین گر زناں شوق کین کین کین کین کین پتھر جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین</p>	<p>۱۳۵ پتھر جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین ختم آج ہو گیا ہے غم کا کین دل غم کا کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۱۳۶ طیغ نے بھڑائی یہ پتھر جھانکے جوہر ان چھوٹی سی تلوار کو کھل جائیکے</p>	<p>۱۳۷ دل نہ اسے کرم بلطف نہ عاز بھائی فرستے ہیں کچھ کم یہ سر نہ رستی</p>	<p>۱۳۸ یہ دھڑکات زبان نہیں کہہ دیتے ہیں پتھر جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین</p>
<p>۱۳۹ شکل دل کے جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین ختم آج ہو گیا ہے غم کا کین</p>	<p>۱۴۰ پتھر جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین ختم آج ہو گیا ہے غم کا کین</p>	<p>۱۴۱ پتھر جھانک رہی ہے سوسے سوسے کین ختم آج ہو گیا ہے غم کا کین</p>
<p>۱۴۲ ہو بہو شیر کے تیرہ میں ہر دے کتے تیرے غیظ میں اسے حد آنکھ ملا کتے تیرے</p>	<p>۱۴۳ دگر یہ کر کے نہ خواہم کو نشان کرد تم بزرگ کے ہو کچھ سکاں زبان کرد</p>	<p>۱۴۴ ختم آج ہو گیا ہے غم کا کین دل غم کا کین کین کین کین کین کین</p>

<p>۱۲۵ جوان شکر صفت کی جو کشتی شاد خون قلم چار و دیو خواہند کینہ کشتی کی کینہ کشتی لطف شکر کی جان کشتی کی جان</p>	<p>۱۲۶ نہارن جوان کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۲۷ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>
<p>۱۲۸ غیر شکر زنی اور نین کام کی بات جان شکر کی کینہ کشتی کی جان</p>	<p>۱۲۹ پڑھنے شکر کی جان شاد پڑھنے شکر کی جان شاد پڑھنے شکر کی جان شاد پڑھنے شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۳۰ آج ہٹ انکی جو رکھ لوں قیامت ہوگا کل کو اس بات چلین کلامت ہوگا</p>
<p>۱۳۱ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۳۲ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۳۳ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>
<p>۱۳۴ بات جو تہ و قاس سو کرتے ہیں نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۳۵ دیو سا جہم پڑھنے شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۳۶ شفقت کر سن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>
<p>۱۳۷ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۳۸ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۳۹ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>
<p>۱۴۰ اگر کوئی شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۴۱ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>	<p>۱۴۲ نہارن شکر کی جان شاد نہارن شکر کی جان شاد</p>



<p>۴۴۴          اے دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>۴۴۵          صفتِ تیرے کیسے ہوئے تیرے          صفتِ تیرے کیسے ہوئے تیرے          صفتِ تیرے کیسے ہوئے تیرے          صفتِ تیرے کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>۴۴۶          گلشنِ حیدر کیسے ہوئے تیرے          گلشنِ حیدر کیسے ہوئے تیرے          گلشنِ حیدر کیسے ہوئے تیرے          گلشنِ حیدر کیسے ہوئے تیرے</p>
<p>راکتِ دیش محمد سرزمینِ بیہوش گیا          صافِ خاتمِ بیہوش گیا</p>	<p>کشمکشِ مین کیسے ہوئے تیرے          دودِ تک گھوڑی کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>دمِ مین عدا کو تیرے اجل کرنے لگے          شانِ پڑھکے ریزہ جنگِ جدل کرنے لگے</p>
<p>۴۴۷          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>۴۴۸          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>۴۴۹          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے</p>
<p>ضو کو پہنچے کیسے ہوئے تیرے          تیرے جہانِ تبار کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>جراتِ تیرے کیسے ہوئے تیرے          تیرے کھانے کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>ہر طرفِ منجے کیسے ہوئے تیرے          لاشے کو فے کیسے ہوئے تیرے</p>
<p>۴۵۰          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>۴۵۱          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>۴۵۲          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے          دلِ غمناک کیسے ہوئے تیرے</p>
<p>جنگ کو جان سول کیسے ہوئے تیرے          ہاں خبر دار جو ان کو کہیں کیسے ہوئے تیرے</p>	<p>طرفِ ننگِ م جنگِ نظر آنے لگا          دشتِ کینِ خونِ گلزارِ نظر آنے لگا</p>	<p>گرچہ ہر حال میں کامی ہو خدا مردوں کا          ہاں غارِ جہل میں اس صبح کے نامہ مردوں کا</p>

<p>۴۵</p> <p>نظر تو جوانت بر جان من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>	<p>۴۶</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>	<p>۴۷</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>
<p>وقت فرصت کا عینو کو نہ ہوں کا دے دو گھوڑوں کو دو چار کہید کا دے دو گھوڑوں کو دو چار کہید</p>	<p>تسے فرزندوں کو دنیا میں جی پیگی بن اہل زینت شاد بھی مہر جاگیگی بن اہل زینت شاد بھی مہر جاگیگی</p>	<p>ہر یقین خاتمہ صبر و رضا کر دین سو پسیر ہے جو ہوتے تو فدا کر دین سو پسیر ہے جو ہوتے تو فدا کر دین</p>
<p>۴۸</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>	<p>۴۹</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>	<p>۵۰</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>
<p>یہ تاسف تھا کہ جتنے نہ دے نہ ملو شا دیا نون کی حد اسنتہر ہی مہوم شا دیا نون کی حد اسنتہر ہی مہوم</p>	<p>مثل قولا و بشر کا دل بچو نہیں تین جہانیں ہوں تلخ یہ مجھے نہ ملو نہیں تین جہانیں ہوں تلخ یہ مجھے نہ ملو نہیں</p>	<p>گر وفا عمر کسے اور جوان ہوں تو فخر اجداد ہوں یکساں ہوں تو فخر اجداد ہوں یکساں ہوں تو</p>
<p>۵۱</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>	<p>۵۲</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>	<p>۵۳</p> <p>نظر تو بر من چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین چو چوشت علیک بر بدین</p>
<p>نخل امید وفا پھولنے پہلنے دیکھے حشر ترنل کی ہمارے جی نکلتے دیکھے حشر ترنل کی ہمارے جی نکلتے دیکھے</p>	<p>غم سے مہر جانیگی زندہ جو ہرین پاشیگی مر کے آسکے خیا دم تو وہ جی جانیگی مر کے آسکے خیا دم تو وہ جی جانیگی</p>	<p>آبر و حشیم کچھ غم دہی کرتے ہیں موت تلوار کی ہو اسیر جی کرتے ہیں موت تلوار کی ہو اسیر جی کرتے ہیں</p>

<p>۱۰۰</p> <p>کونسا سرور کی طرح کیا جانے فقد ہوا دلی ارباب کا کیا جانے آقا خیلو کی یاد کیا کیا جانے چو بولے شوق کی طرح کیا جانے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>کست بیتی کی جی ہون پکڑ دتے بھائی کیا یہ قصہ میں کہ فیصل نہیں ہے بھائی کئی تکلیف تھی یا غم کو نیا دیکھا سایہ داسن اور کسے سوا کیا دیکھا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>یہ تو ظاہر ہے کہ فردوس میں رہا بیگ ابنہ بایکے تو میدان میں رہا بیگ ہر شخص کی جی جی رہا کیسے ہو گیا اور یہ جیتے رہا بیکل پاسداری کیا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>دل پہ آلام اٹھائے کے یہ حاضر ہون صدا برہم ہوا نہ نہیں جی ہون نکاح ان کا نہ تھا نہ کھانے نہ کھانا بہشت میں جی کہ خبر نہ تھی نہ کھانا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>دست بستہ تہم شاہ یہ کہ لوہاری صدر قسہ ہوا نہ نہیں گزیر لوہاری دست بستہ تہم شاہ یہ کہ لوہاری صدر قسہ ہوا نہ نہیں گزیر لوہاری</p>	<p>۱۰۵</p> <p>کوکا جانا بزم میں شکران و عاقبت میں تھیں نہ نہ ہوا بھی جہان قابل میں نہایت کد م کی لعینوں کو جانا پیار نہایت کد م کی لعینوں کو جانا پیار</p>

<p>۱۰۰          ان اشعار کا تواتر دلیل پورچا          ساتھ اس کے چلے جلد وہ اہل درک          لائے نیشیہ اگر ان سے شہنشاہ          بد کے پورے تو جگہ کو گیارے چلے</p>	<p>۱۰۱          دارہ کو کچھ تو فرما سنا پورچا          مہلکان کو کچھ چاہیے تو وہ پورچا          تو سب کو فرما سنا پورچا          تو سب کو فرما سنا پورچا</p>	<p>۱۰۲          نعرے وہ ہوں کہ گہوار میں گھر پورچا          دشت میں سے شیروں کی کالے پورچا          بدحواسی نکرے مرد کوڑی پورچا          بدحواسی نکرے مرد کوڑی پورچا</p>
<p>۱۰۳          یہ ہما و رہ مجبور ہی تحصیل کرو          جاہد دا اہر ہی قرآن میں تحصیل کرو          یہ ہما و رہ مجبور ہی تحصیل کرو          جاہد دا اہر ہی قرآن میں تحصیل کرو</p>	<p>۱۰۴          لافیں بکھار کی ہر بار گہوار میں لاشوں پر          رن پورچا کہ ہر سو پورچا          لافیں بکھار کی ہر بار گہوار میں لاشوں پر          رن پورچا کہ ہر سو پورچا</p>	<p>۱۰۵          جہاد تیغوں میں جہاد و تقاضی ہوں          کچھ تو ایسا ہی کہ جہاد پورچا          جہاد تیغوں میں جہاد و تقاضی ہوں          کچھ تو ایسا ہی کہ جہاد پورچا</p>
<p>۱۰۶          غزویہ واد شجاعت کی مگر دیکھو          غزویہ واد شجاعت کی مگر دیکھو          غزویہ واد شجاعت کی مگر دیکھو          غزویہ واد شجاعت کی مگر دیکھو</p>	<p>۱۰۷          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے</p>	<p>۱۰۸          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے          گزریں ہوں اس میں کہ حضرت کی لایکے</p>

<p>۴۸ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>	<p>۴۹ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>	<p>۵۰ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>
<p>مان یکیتی ہو کہ پورے سر کا مان کر دو پاس غرت ہو تو سر سامون پہ قرمان کر دو</p>	<p>ہون تر خاک ہمارے دل غلین مان ذکر کو تر ہو تو پیاس میں شکین مان</p>	<p>ایک ٹٹا ہو بے رنگ کی پھول ہو نقطہ سیکا رہنوں نقل ہو طول ہو</p>
<p>۵۱ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>	<p>۵۲ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>	<p>۵۳ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>
<p>تا کجا صد گئی رنج فراوان کی کہو نام جکا بہشت اٹ گشتان کی کہو</p>	<p>موصد دل کا جو نقشہ میرا ہو جا جو ش میں کی طبیعت میری رہا ہو جا</p>	<p>بات سر سبز عیان از ہفتہ ہو جا وہ شکوے ہون کہ تر شاہ شاکتہ ہو جا</p>
<p>۵۴ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>	<p>۵۵ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>	<p>۵۶ مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی مضطرب لب لبکین شاہ درویشی کی</p>
<p>بہر انداز حضرت کی دعائیں پہنچیں آپ تاش ہائی نامی کی صد امین پہنچیں</p>	<p>دل ہر اک ہو کا ہر بندہ دہستہ اک مصرع ہو تو سونگ کا گدستہ ہو</p>	<p>رنگ میں شمع کوئی ہو کوئی رنگاری ہو نقش از رنگ بھی مٹ جا دہ گکاری ہو</p>

<p>طالع خلیبتن صید سیران لش کو کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی عذیب کوی کوی کوی کوی</p>	<p>دوون فزون فزون فزون بج فزون فزون فزون دوان کوی کوی کوی کوی عذیب کوی کوی کوی کوی</p>	<p>دوون فزون فزون فزون بج فزون فزون فزون دوان کوی کوی کوی کوی عذیب کوی کوی کوی کوی</p>
<p>ہوگی لال بان فیض سخن سے گویا پہول جھٹسہ میں سرزم دہن گویا</p>	<p>شوقی بن غ کا ہو کشت دل انصافین جسکی تم لطف خدا کرتا ہو خود قرآن میں</p>	<p>دو کہ نہیں شریف میں گردش یا نہیں عیشیں راحت سوانہ کا دیان نہیں</p>
<p>نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی</p>	<p>نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی</p>	<p>نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی</p>
<p>اپنی جا پر جو بہت مرغ نہیں کہے میں آزمے شکر سے رنگ حق ہوے میں</p>	<p>روح پیادہ ہی قدرت کا نشان پائی ہو راہ صدمہ کہ خوشبو سے بہشت آئی ہو</p>	<p>چلو بیابان کیریں چل کے جیس کے بوسے ڈالیاں جو ہم کے لیتی ہیں تین کے بوسے</p>
<p>نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی</p>	<p>نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی</p>	<p>نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی نارنگی کوی کوی کوی کوی</p>
<p>ذکر جنت کا مری زفر نہ خوانی میں حال سب حضرت نبیؐ کی بان میں</p>	<p>شہنشاہ کو حال ہو طرہ دہن خیری میں تھرتا الانہر عبارت جیسے</p>	<p>جسے شہنشاہ کو حال ہو طرہ دہن بڑھکے وہ ملگیا ہو توں جسے تاک لیا</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ سیدنا علیؑ کو کچھ بکریاں تھیں تو انہوں نے ان کو بیچ کر آپ کو پیش کیا تو آپ نے ان کو مٹا دیا اور فرمایا کہ میں نے میں سے کچھ نہیں مانگا</p>	<p>۱۰۱ عزیزان میرے کہ جس کو چاہا گوشتا جاو اور جو چاہا بزرگوارا جو چاہا و جو چاہا منصفا کرنا دینا میری حق</p>	<p>۱۰۲ ہاں آپ کی بیعتوں میں صلا میں بھی تھی تو میں نے جھپٹا دیا تو آپ نے فرمایا جو تو چاہا میں نے کچھ نہیں مانگا</p>
<p>حلقہ پر خیر کس سید یہ قاتل ہوگا جس کو چھاتی پہلا تے تھے وہ سب ہوگا</p>	<p>حال ہم سب کا درادیکھ تو جادوان قہرنت سے کھلے سر نکل آکر آمان</p>	<p>پہنچی پھرتی ہوں نر زندگی خاطر تریب میں رو دن آٹھ شش میں حاضر تریب</p>
<p>۱۰۳ میں نے اپنے کسی سرور کو آل غلامی کیا تو اس نے میں کو طعن کیا تو میں نے دست ابرو پر کر دیا تو میں نے</p>	<p>۱۰۴ میں نے اپنے کسی سرور کو آل غلامی کیا تو اس نے میں کو طعن کیا تو میں نے دست ابرو پر کر دیا تو میں نے</p>	<p>۱۰۵ میں نے اپنے کسی سرور کو آل غلامی کیا تو اس نے میں کو طعن کیا تو میں نے دست ابرو پر کر دیا تو میں نے</p>
<p>شہر قریب دریا عزت اطرا میں ہے ناو ساد کی صد گئی بھندار میں ہے</p>	<p>غم تہ قیاب ہوں کچھ نہیں میں جس کے دربان تھے ملک آج وہ گھر تیار</p>	<p>دوسری ماں کوئی دم کے وہ پالے نکلے جھلملائے ہر دور میں جس کے تارے نکلے</p>
<p>۱۰۶ میں نے اپنے کسی سرور کو آل غلامی کیا تو اس نے میں کو طعن کیا تو میں نے دست ابرو پر کر دیا تو میں نے</p>	<p>۱۰۷ میں نے اپنے کسی سرور کو آل غلامی کیا تو اس نے میں کو طعن کیا تو میں نے دست ابرو پر کر دیا تو میں نے</p>	<p>۱۰۸ میں نے اپنے کسی سرور کو آل غلامی کیا تو اس نے میں کو طعن کیا تو میں نے دست ابرو پر کر دیا تو میں نے</p>
<p>آفت آہو بچی آہا تار تو آؤ با با میرے سا جناح کو تھین رہا ہے کچھ آہا</p>	<p>ٹھوکر کھانی میں تھیر میں تابی کی ہر غصہ جان بیکہ گی نہ میرے بھائی کی</p>	<p>سب کا حیرت ہوئی اٹھان سے ہر وار پل جھوٹے دوتہ ہو گئے تھے کہ کیا راجہ</p>



<p>۱۸۱          کلاں توں بڑی دھڑلاں          جب تک غم غم غم غم غم          دھڑلاں توں بڑی دھڑلاں          ساتھ دیاں توں بڑی دھڑلاں</p>	<p>۱۸۲          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>	<p>۱۸۳          ایسا توں جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>
<p>کیا بچ نقش قدم اور نظر پاتی ہے          پیچھے تھک تھک کھڑا پاؤں کی بجائی ہے</p>	<p>شان میں ہر شرافت زبس پاتا ہے          شمس صبح کے رتبہ کی قم کھاتا ہے</p>	<p>عجب ہو کہ نظر سب کی پھری جاتی ہے          شیر کی آنکھوں کا ہر سوٹ گری جاتی ہے</p>
<p>۱۸۴          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>	<p>۱۸۵          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>	<p>۱۸۶          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>
<p>شاہزادوں کو جو دھڑلاں روگڑی ہے          ہر تسلیم نشانوں کو سلامی دیکھا</p>	<p>فرض اب انکی رفاقت ہی نو دایان          عہد اس بات کا ہو مہر ہی مہر ان</p>	<p>حرف قرآن کے ہر سوچو یہ نوبت آئی          برکت اللہ کی دنیا سے قیامت آئی</p>
<p>۱۸۷          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>	<p>۱۸۸          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>	<p>۱۸۹          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ          جیہ جیہ جیہ جیہ جیہ</p>
<p>گرچہ بالمشینین کی بی جاتی ہے          دھڑلاں چہرے پر توں سے جاتی ہے</p>	<p>جہبہ و مہر کی الفت میں کیفیت ہو          دیکھیں شہید تر اسکو تو کیا صورت ہو</p>	<p>ہمسری کی آئے تھی جو یہ انجام ہوا          تھی نہ سب اتنی خطا ملک خطا نام ہوا</p>

<p>۱۲۷ مکتبہ نفوس شب کی کیا اندیشہ میں بین چہ طیار ہو گیا برآباد میر نام کی آیت چھٹا چھاتی آیا اندھ عشق کی چکی شعلے کو دنیا زہر</p>	<p>۱۲۸ دوست چہ تو تھا کون طاعت کیا ہو زور از دستیاں نہ تھیں ہو چاہے بیان دوست اگر کشفہ نکل جاوے میں شہر زہن سے توید و لای</p>	<p>۱۲۹ اگر تھکے ہیں نصائح اللہ کی قسم دور میں ہر عید و عورت تیرا ہے قسم اگر غصہ میں کس راہ ہو اور تھکا قسم مستحق کئے شاد و نیک ہو اور عالم</p>
<p>۱۳۰ موشگافان جہان بر کرم کتے ہیں لام و لیل کی ان نفوس کو ہم کتے ہیں</p>	<p>۱۳۱ رہنچ اہان مانی ست تم اٹھ جائیں تیرے جب ہاتھ میں ہوا لاکھ قدم اٹھ جائیں</p>	<p>۱۳۲ مازنین کو نہ ہم آئے نہ بے پیرون کو پر ز سے تیوں کے گرن چاہے ہی تصویروں کو</p>
<p>۱۳۳ طقت میں دین میں دین کا شوال دیکھ لے کو تو تو دین کا شوال دین و ایمان اور ان کا شوال رہن و ایمان اور ان کا شوال</p>	<p>۱۳۴ سچ بیٹھے تو صغیر کی کھال کام کرتی تھی غرور و شہرت کا شوال کہ وہ جانکا تھکتے ہوئے شوال آزگار نظر آ گیا بابک سا مال</p>	<p>۱۳۵ جس حال جو کہ تیرے کیا جانیں اس نیک کو دین کے کیا جانیں نگار و نور و غنیمت میں کیا جانیں سکھاتا ہو غارت گری کیا جانیں</p>
<p>۱۳۶ لب خوش رنگ بزمین اطہر میں سرخ د و چھلیاں گویا کہ لب کوثر میں</p>	<p>۱۳۷ موشگان ایسے کتے ہیں کہ نازک فریخ کوہ کنند ہر لہو کا ہر آرد و فریخ</p>	<p>۱۳۸ دور یہ صاحب ولادت سے پوچھے کوئی انکا غم مادر ناشاد سے پوچھے کوئی</p>
<p>۱۳۹ صدر کعبہ طہر علیہ السلام دشمنوں پر بھی شایانہ ہے کہ کعبہ طہر نور دین میں بی نظیر ہے وہ کعبہ طہر صورت حق عالم کعبہ طہر</p>	<p>۱۴۰ انجمنی ثابت قادی قادیان کہ ہر چہ تیرے ہاں ہے کہ کعبہ طہر کہ ہر چہ تیرے ہاں ہے کہ کعبہ طہر کہ ہر چہ تیرے ہاں ہے کہ کعبہ طہر</p>	<p>۱۴۱ آفتون میں درد میری قادیان دل سے شمع زنی کہ تیرے قادیان غنیہ میں قادیان میں کہ تیرے قادیان ہر میں نوبادہ سر سبز قادیان</p>
<p>۱۴۲ شکستہ نہیں رہا باریقین قرآن میں دل پر سینہ میں کہ سینہ میں قرآن میں</p>	<p>۱۴۳ ہاتھ ساکت ہوئے کہ دین علم تم جائے روشنائی بھی دان تھی ہوئی تم جائے</p>	<p>۱۴۴ گلہ جنت میں الفت میں جو دل غری میں بخر و دم در و میل اپنے جو باغ غری میں</p>

<p>۱۳۰ تو قیامت کی آواز سن کر ہلکا ہوا رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی</p>	<p>۱۳۱ تو جو کچھ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>	<p>۱۳۲ تو جو کچھ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>
<p>پاس آگ کا بھی ہو مظلوم کا اقدام بھی ہو شبیہ کا کفر بھی ہو دعویٰ اسلام بھی ہو</p>	<p>وقت جرات کا ہو تکرار کا ہو گناہ میں رن میں آیات احادیث کا کچھ گناہ میں</p>	<p>وہی ان میں قال لہو جبکہ وہ خود جاہل ہیں جو نظر رکھتے ہیں اقبال پہہ عاقل ہیں</p>
<p>۱۳۳ وہی ان میں کہہ کر وہ خود جاہل ہیں رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>	<p>۱۳۴ تو جو کچھ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>	<p>۱۳۵ تو جو کچھ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>
<p>شمال میں جو ہر جگہ کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے مظلوم اعمالم آریہ دیکھو</p>	<p>فوج تو مار کے تیرے ہی دہل جاو گے گر کہ ہزار دن کی باواؤں سے کچل جاو گے</p>	<p>جبریل کے کہ میں تحقیق حقیقت کے لیے پہنچے ہر جگہ رہا رہتا ہوں ہر جگہ کے لیے</p>
<p>۱۳۶ تو جو کچھ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>	<p>۱۳۷ تو جو کچھ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>	<p>۱۳۸ تو جو کچھ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>
<p>سنتم بھی ہو وہ جبار بھی تھا بھی ہو تو یہ لازم ہو کہ تو اب بھی غلام بھی ہو</p>	<p>فوج جو کہ تیرے پاس تھا وہی فرائض رستی جو ہونے لگا تو اس کا بھائی رشتہ میں لکھ کر جو کچھ تیرے پاس جنت کے لئے لکھا تھا وہی فرائض</p>	<p>صفدری پیش رسول مدنی کی جتنے تیرہ سو سال میں خبر شکنی کی جتنے</p>

<p>۱۲۵ قوت کفار کی تہی کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>	<p>۱۲۶ کلمے کی کھجور کی تہی کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>	<p>۱۲۷ قوت کفار کی تہی کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>
<p>کفر و بیداد و ضلالت کا عمل بھی گیا پھر اٹھا سر نہ کسی کا وہ عمل بھی گیا</p>	<p>ندیمان کی ریتی پڑائی کی تو لیں خیر بچوں کی ٹرائی بھی جوائی کی تو لیں</p>	<p>فوج تمام میں صورت تھی جو یہ پھل کی سر کی جاتی تھی تو لہم سے پھل کی</p>
<p>۱۲۸ دوہل کی بوجھان کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>	<p>۱۲۹ کلمے کی کھجور کی تہی کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>	<p>۱۳۰ قوت کفار کی تہی کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>
<p>زور جو ہے میں خالق نہ وہا حیدر کو نبیاد وہو کہیں پیر ایسا آدر کو</p>	<p>آخر زور فوج سیکار کہ بے لگ مدے شور کرتے ہوئے برسات کے بادل مدے</p>	<p>سر پہ آپو بچی اہل فرق نہ جانہا کو دو طرف بجلیاں گرتی ہیں از بھاگو</p>
<p>۱۳۱ کلمے کی کھجور کی تہی کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>	<p>۱۳۲ قوت کفار کی تہی کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>	<p>۱۳۳ دوہل کی بوجھان کو اور جان ازینین ممن میں صحت تو تین کی کھجور ازینین صفدری سے درخیز کو اٹھارہ ازینین قلعہ میں جا کے عالم بے کار ازینین</p>
<p>دل لگی سمجھیں اگر لاشہ یہ لاشہ کیوں تجسرت ہو مقتول کا تاشہ کیوں</p>	<p>فوج کا حملہ اول میں عجب ناگ کیا اسکو بیان ایسے ہی سے چور ناگ کیا</p>	<p>ہر طرف صحن ہراں ظلم کا گش و گیا اشت با مال ہری گوشت برغن دیا گیا</p>

<p>۱۵۱ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>	<p>۱۵۲ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>	<p>۱۵۳ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>
<p>غل غلا گوشتین شب در که پیاستین یہ لیکن فردے در نہ کیے نو استین یہ</p>	<p>پہلو انی نہ جرات تھی ہزار دن میں غل غلا ہر بار دہائی کا تہکار دن میں</p>	<p>یہ چم یہ خم یہ ردا انی کسی نے دیکھی ہے برس کے اگ لگا انی کسی نے دیکھی ہے</p>
<p>۱۵۴ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>	<p>۱۵۵ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>	<p>۱۵۶ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>
<p>آبرو اکی گئی تھی جس بدن کی فوجین خون گھٹیں سنج خزانہ ان کی فوجین</p>	<p>ماہر کہے میں نہ اعدا کو دان ماتی ہو مرد سے قبر دین ہے مہرین ماتی ہے</p>	<p>اکل کے دم بدو توں پھر آشنا نہ ہوے مکان تو رہ گئے خالی کیوں دانہ ہوے</p>
<p>۱۵۷ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>	<p>۱۵۸ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>	<p>۱۵۹ خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم خداوندی که در این عالم</p>
<p>عقد ہر شخص کی جرات کے کھل جاتی تھی جو خن یکہ کے مہر تو لکھ جاتی تھی</p>	<p>مضطر بیان کے ادھر وہاں ادھر آتے تھے صو کر جاتے تھے گر تے تھے جاتے تھے</p>	<p>دعا میں جنوں سب کر شون کے ترو تھے اکلوں نے دفتر ہر کے کیا خر توڑے</p>

<p>۱۶۳ کے تھے دار و درخت ہر طرف غم لگے ہر ایک آدمی کے لئے یہاں چلنے کا اٹھا دیا بسا اہل جو چھوٹے بچے منا تھا انکے آس پاس تھے قہر و غم</p>	<p>۱۶۴ بچے بچے بچے بچے بچے بچے لگتا تھا بچوں کی باتیں اور وہ ہر جو متصل ہیں لگتے ہیں نہ وہ جود و درمیانی خطا کار راہ میں</p>	<p>۱۶۵ دن بگر بڑھتی ہر بات کے کھانے وہ صدمے جا رہے ہیں بچوں کا قہر زہین بگھڑا دن گزرتا ہے غم کسی شے میں نہ دیکھو بچوں کے جلانے</p>
<p>۱۶۶ نہ میت انکی سرسٹ اشکا ہوئی تمام فوج شقاوت اثر فرار ہوئی</p>	<p>۱۶۷ دونوں ظلم و ستم کی سائیں پار میں اب جو سینے نور کے آئینے تھے دکھ میں اب</p>	<p>۱۶۸ لکائی دختر ہر کی ٹٹ گئی آؤ علی کی لاؤ بی بیوں چھٹ گئی آؤ</p>
<p>۱۶۹ ہو چکا ہے سب سحر و جادو آواز اسے سنندون کو روکنے آئے خستہ زبانوں پر وہ ناخاکہ لائے سوئی پھوٹ کر میراں میں جگے جائے</p>	<p>۱۷۰ ابھی بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے بچے نوں میں بچوں کے میدان میں بچے کھولتے ہیں جھونکے بچوں میں بچے</p>	<p>۱۷۱ بچے</p>
<p>۱۷۲ خفا و گرنہ بہت میرا شام ہوئے گا منزل سخت کا پھر حکم عام ہوئے گا</p>	<p>۱۷۳ کئے عامے ہیں یہ خون سے ماہ پاروں کے رخوں پہ سہرے ہیں ہوئی یادوں کے</p>	<p>۱۷۴ ہمارے خون میں اپنے وہ بھول لال ہوئے قلم حدیقہ جعفر کے و و نہال ہوئے</p>
<p>۱۷۵ بچے</p>	<p>۱۷۶ بچے</p>	<p>۱۷۷ بچے</p>
<p>۱۷۸ اُدھر لفظ کبھی اور کبھی اُدھر آئے سنوں پہ چھپاں کھانے لگے جودھر آئے</p>	<p>۱۷۹ لہو میں بی ہن لہو میں جو چھوڑی ہیں نگھوں میں سینوں آ کے اب ہیں ہم آئے</p>	<p>۱۸۰ ہر اک طرف سے جو رخِ زالم نے گھیرا تھا بدن میں شمشیر تھا پیش نظر اُدھر اٹھا</p>

<p>۵۷۱ بالکے فضل کو کہنے کی بیدہ نہ سدا کار و نظر سر سوز و دل کھلم چھپے تو آنکھوں کی کچھ سوچتا نہیں چھپا دے جو سر میں جا کر صفت نام</p>	<p>۵۷۲ لکھا جو چھپے اپنے بیکار جانکا جو چھپے چھپا جو کس کیس کیس چھپا چال سے آنے نظر وہ غبت ماہ کسین ہاں نہ چون پر کسین بیکار</p>	<p>۵۷۳ مراں بچہ بن یا ناہ و جان نہ جنان کو خلق سے جا نہیں بچا نہ بیکار کے لئے اپنے بچا نہ شریہ پر پہ ہو سدا کور داں نہ</p>
<p>۵۷۴ سین جا نیلے اب بھانچوں کے لینے کو حرم سے کدے کہہ راتو آئین دینے کو ستم کی تیوں کا افسوس جو پیکر سے پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے</p>	<p>۵۷۵ دو پارہ تاجیں کہ دو نوں کے سر سے ستم کی تیوں کا افسوس جو پیکر سے رگر کے اٹیریاں بہات مر گئے بچے پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے</p>	<p>۵۷۶ پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے رگر کے اٹیریاں بہات مر گئے بچے ستم کی تیوں کا افسوس جو پیکر سے دو پارہ تاجیں کہ دو نوں کے سر سے</p>
<p>۵۷۷ مے پونچ نہیں کہ چھپے غم جانکا نہ جانیں نہ جانی سوئی کہ کس کیس وہ کہہ سو سکر ہی نہ جانے آج بیکار نہ جانیں نہ جانی سوئی کہ کس کیس</p>	<p>۵۷۸ خدا رکھا کہ کسی کو چھپا نہ جانکا اس سے سو گیا جو کس کیس کیس سرخانہ بچے کہنے کے بیکار صنیں یا بیکار تو چھپا نہ جانکا</p>	<p>۵۷۹ خدا رکھا کہ کسی کو چھپا نہ جانکا اس سے سو گیا جو کس کیس کیس سرخانہ بچے کہنے کے بیکار صنیں یا بیکار تو چھپا نہ جانکا</p>
<p>۵۸۰ خوشی کی دانی سے خفی شادیاں کر لیں عروس مرگ سے بچوں شادیاں کر لیں تباؤ غشی میں تھیں یا کہ مرے ہو پیار مخ آستوں سے علمہ را اپنا دھونے لگے</p>	<p>۵۸۱ اکیدا ماموں کو غبت میں کر تھیں پیار تباؤ غشی میں تھیں یا کہ مرے ہو پیار مخ آستوں سے علمہ را اپنا دھونے لگے لگا لگا کے گلے میٹھوں کو رونے لگے</p>	<p>۵۸۲ مخ آستوں سے علمہ را اپنا دھونے لگے لگا لگا کے گلے میٹھوں کو رونے لگے تباؤ غشی میں تھیں یا کہ مرے ہو پیار اکیدا ماموں کو غبت میں کر تھیں پیار</p>
<p>۵۸۳ اٹھا نیلے جہاں نہ جانی شادیاں پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے اود اس غم سے تھا ہر اہ کیس کیس پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے</p>	<p>۵۸۴ پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے اود اس غم سے تھا ہر اہ کیس کیس پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے اٹھا نیلے جہاں نہ جانی شادیاں</p>	<p>۵۸۵ اٹھا نیلے جہاں نہ جانی شادیاں پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے اود اس غم سے تھا ہر اہ کیس کیس پہر کے دھڑے ۳ نکسین گذر گئے بچے</p>
<p>۵۸۶ سرساں نکھوڑے عباتش بھی بہاتے تھے حسین صفت سے ہر کام ٹہر جاتے تھے کما اشارہ کچھ نجر جہاں کے چلتے تھیں بہاں بجز وہ زلاموں کو دم نکلتے تھیں</p>	<p>۵۸۷ کما اشارہ کچھ نجر جہاں کے چلتے تھیں بہاں بجز وہ زلاموں کو دم نکلتے تھیں سرساں نکھوڑے عباتش بھی بہاتے تھے حسین صفت سے ہر کام ٹہر جاتے تھے</p>	<p>۵۸۸ سرساں نکھوڑے عباتش بھی بہاتے تھے حسین صفت سے ہر کام ٹہر جاتے تھے کما اشارہ کچھ نجر جہاں کے چلتے تھیں بہاں بجز وہ زلاموں کو دم نکلتے تھیں</p>

<p>۱۸۴          چھوٹے بچے کے لیے ایک          چھوٹے بچے کے لیے ایک          چھوٹے بچے کے لیے ایک</p>	<p>۱۸۵          دیکھو دیکھو دیکھو          دیکھو دیکھو دیکھو          دیکھو دیکھو دیکھو</p>	<p>۱۸۶          دیکھو دیکھو دیکھو          دیکھو دیکھو دیکھو          دیکھو دیکھو دیکھو</p>
<p>خوشی کی بونٹیں جھین بجاتی ہیں لوگو          برائیں جوئی محمد کی آتی ہیں لوگو</p>	<p>چھوٹے یہ درہر جو ضبط ملال ہوگا          بدست بروح نکل جائے گی غضب ہوگا</p>	<p>ابھی نہ بہر خدائے نگاہیں اشکبار کرو          اخی کے صدقوں پہ پہلے مجھے تار کرو</p>
<p>۱۸۷          فغان کے شہر سے لے کر          فغان کے شہر سے لے کر          فغان کے شہر سے لے کر</p>	<p>۱۸۸          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش</p>	<p>۱۸۹          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش</p>
<p>کہا ہوں کہ دینے تمہیں ملال لے          نما کے خون میں نہیب تھا سے لال لے</p>	<p>پس ہر پہاڑ اکبر کا جب کھلاؤنگی          غم اپنے دونوں ہمدردوں کے بھول جائی</p>	<p>تم ایسے ماہ جیسو سچ چھٹ گئی پیارو          وطن سے چھوٹ کے غم میں لٹ گئی پیارو</p>
<p>۱۹۰          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش</p>	<p>۱۹۱          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش</p>	<p>۱۹۲          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش          کاش کاش کاش کاش</p>
<p>جنان میں جیسے دونوں بیڑا نہ رہیں          محل سے دو دھڑا تھیں اب بھی گواہ رہیں</p>	<p>کہ صر شہر دیکھ لاشہ میں چکو دکھلاؤ          پکڑ کے ہاتھ ابھی جان ہو چکا دو</p>	<p>تھیں اس عمر میں یران گھر نہ کرنا تھا          ابھی زمانے سے پیار و سفر نہ کرنا تھا</p>



<p>۱۹۰ و جگر کرم غم کی تار چلاؤں ہر ایک شے کو جگر میں نشان چلاؤں تا دم خراب تک نہ چھوڑاں غاموش اتھا تو غافلہ شور و فغان کوں</p>	<p>۱۹۱ اور نہ کہوں کہ یہاں آج نہیں افغان کی حضرت خدیجہ نے لاش دروہی صبر لکھا غم سے حد نہ ہے کب کا یہ ہو چکا</p>	<p>۱۹۲ دشمن میں شہادت ہو سکیا ہو گیا ان کا کفار کا دھڑلہ بانی نہیں جب تک کہ کفن نہ ہو پوچھا</p>
<p>تری آؤ بستی پہ غم مجھ آئے ہیں قبالہ تلک کا ہمراہ اپنے لاکھ ہیں</p>	<p>چون صدق کئے رہی مایہ سے منہ کو ہنر نہیں سے خلق میں بانی کاہ قطر ہو چکا</p>	<p>کھل گیا رائد و نین اس دم کہ ہے قتل حسین خیمہ کی ڈیوڑھی چرب لشکر اعدا ہو چکا</p>
<p>۱۹۳ سکھتے تھے حضرت قطب و حضرت پوچھا شہید جب جوتی پیغام آج پوچھا بہر بے خبری نہ ہو سکا نالہ نہ ہو پوچھا مجرور غم کی شکر نالہ نہ ہو پوچھا</p>	<p>۱۹۴ اور کوئی تھی سکتی نہ کہ ہو پوچھا اب تو زمانہ میں انہوں نے نہ ہو پوچھا سہرا دکھا کا ہوا غم کیوں نہ ہو پوچھا بیکر مگر یہ ہو گا وارن کنگا ہو پوچھا</p>	<p>۱۹۵ ارکٹ میں بیٹھ گیا میں غم کی چرب بھگت بیٹھ گیا میں غم کی ارکٹ میں بیٹھ گیا میں غم کی فوش میں غم کی تک بے قرار ہو پوچھا</p>
<p>آئی ہاتھ کی ہڈ پانی قیمت میں نہیں جبکہ سقاب سکینہ لب و دیا ہو چکا</p>	<p>ہاتھ کٹنے کا تو عیاش کو کچھ رنج نہ تھا مشک ہو چھپ چھپ ہی ایش کو ہمد ہو چکا</p>	<p>رحم اعدائے نہ کبرا کی عروسی پہ کیا جسین کنگنا تھا رسد ہی باندھا ہو چکا</p>
<p>۱۹۶ تجربہ کئے گئے تھے حضرت پوچھا سکھتے تھے حضرت پوچھا سکھتے تھے حضرت پوچھا سکھتے تھے حضرت پوچھا</p>	<p>۱۹۷ کما سنہ زور سے لے کر پوچھا تجربہ کئے گئے تھے حضرت پوچھا تجربہ کئے گئے تھے حضرت پوچھا تجربہ کئے گئے تھے حضرت پوچھا</p>	<p>۱۹۸ ہا کے قاصد لکھا قتل ہو پوچھا تجربہ کئے گئے تھے حضرت پوچھا تجربہ کئے گئے تھے حضرت پوچھا تجربہ کئے گئے تھے حضرت پوچھا</p>
<p>بہر حکمت شہر عباس کی حق سے دعا اے خدا آتشہ لبون تاکہ جیتا ہو چکا</p>	<p>۱۹۹ تعام کی موت آتے ہی خدان ہوا کر بلا میں تھم کا لڑا سا ہو چکا</p>	<p>۲۰۰ روحنہ شاہ کو جس شخص نے دیکھا ہو چکا جیسے گلشن خروار میں ہوتا ہو چکا</p>

<p>۴۱ نواہ راغی غنیمت خزان پر محبوب رسول سے آرام جان پر نہایتی جان کی خدمت زبان پر اے بخت دل پر کج کاران پر</p>	<p>۴۲ اوت چار بگت باغی غنیمت نکستہ میں منہ کی بکرت شہ غنیمت جان حنین پر غم دانندہ کاوند صد سہی جا بے کجای کل کاوند</p>	<p>۴۳ نکستہ میں منہ کی بکرت شہ غنیمت جان حنین پر غم دانندہ کاوند صد سہی جا بے کجای کل کاوند</p>
<p>۴۴ دستہ میں ہر گوزاؤسے غم پر دم کر کے زرگس کے گل میں خون جگر سے بھر کر کے</p>	<p>۴۵ پیش نگاہ گرچہ وہ نور نگاہ ہے آنکھوں میں پراچی سے نہ سیاہ ہے</p>	<p>۴۶ بتلاؤ یہ جگہ نہیں لکھ دلال کی وہ دلت گنوا دلت ہاتھوں ٹھارے کی</p>
<p>۴۷ کھینچا بیل بھی کھینچا بار جانی ہمارا دھان سے وہ کھنڈار پتلی کی رونق جنتان لہو کار کھینچا بیل بھی کھینچا بار</p>	<p>۴۸ ان آفتوں میں باپ کو نہ کھینچا نہ سہن کی لوح پر افق کی تباہ</p>	<p>۴۹ مردان کا کھینچا بیل کھینچا دلع پر غم سے نہ کھینچا</p>
<p>۵۰ کچھ پائے کا بھل لایہ لال ہے برسون رہا ہر ہسپ کیا وہ نہال ہے</p>	<p>۵۱ یہ نہ ختم اس ضعیفی میں کھانا جا گیا ہم سے کھانا دلش اور کھانا جا گیا</p>	<p>۵۲ دل بند باپ سے ہو یہ بچہ ہرے میں بیٹا جگر میں باپ کے ناسور پڑے میں</p>
<p>۵۳ نکستہ میں منہ کی بکرت شہ غنیمت جان حنین پر غم دانندہ کاوند صد سہی جا بے کجای کل کاوند</p>	<p>۵۴ نکستہ میں منہ کی بکرت شہ غنیمت جان حنین پر غم دانندہ کاوند صد سہی جا بے کجای کل کاوند</p>	<p>۵۵ نکستہ میں منہ کی بکرت شہ غنیمت جان حنین پر غم دانندہ کاوند صد سہی جا بے کجای کل کاوند</p>
<p>۵۶ چپ میں کسی بات نہیں گفتگو نہیں یہ رنگ ہے کہ ہم میں گویا ہونہیں</p>	<p>۵۷ یعقوب کی تو پھر پس میں یہ حال ہو راستی بڑھانے سے قتل نہ ہو</p>	<p>۵۸ غیر میں سفید اپنا ڈپو تا نہیں کوئی ہاتھوں سے اپنے لال کو کھینچا نہیں</p>

<p>۱۰ کیا جانوں تم کو موتی کی سی کیا الفت پس موتی ہوا عیال باغ جوان جو بار در</p>	<p>۱۱ تو کہ جس کی باغ و بہار تو کہ جس کی باغ و بہار</p>	<p>۱۲ تو کہ جس کی باغ و بہار تو کہ جس کی باغ و بہار</p>
<p>درد پس سے تم مرچان آستانین سہرا بھی بیاہ کا ابھی سر پر بندھانین</p>	<p>عزت پہ پھر کمان جو اجازت نہ پاؤ فرمانے جہانین کے منہ دکھاؤنگا</p>	<p>سب رخ و دکھ میں شغاف کے سلسلے اچھا تھیں بھی رہنے اس کے واسطے</p>
<p>۱۳ چاہے کہ جس کی باغ و بہار چاہے کہ جس کی باغ و بہار</p>	<p>۱۴ راہ خدا میں نیچے تران ابدال حضرت کی کئی دین جہاں</p>	<p>۱۵ نہایت تھاری بات دل میں بھرا قدیموں پر کراہنے بھی لڑائی</p>
<p>۱۶ بیکس کی زندگی کا سہارا نہیں کوئی اب تو سوا تھا کہ ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>۱۷ بارغم الم سے سبکدوش کیجئے یاد خدا میں مجھ کو فراموش کیجئے</p>	<p>۱۸ مادکسین دین رضا کہ نہ دین زکی آگے داخل لڑکے امر میں نہ مان کو نہ پائی</p>
<p>۱۹ دست ادب کو ہرگز بولادہ ملا نام کین نہ مر نہ جا تو چھپو چھپو</p>	<p>۲۰ شاد و غم کی ہر بات شاد و غم کی ہر بات</p>	<p>۲۱ دست ادب کو ہرگز بولادہ ملا نام کین نہ مر نہ جا تو چھپو چھپو</p>
<p>۲۲ وہان فوج شام مستعد کارزار ہے اور بیان حضور باقی میں باخاکسار ہے</p>	<p>۲۳ سہل ہو تو کی دھواؤنگا مٹھ پتھر تو اس موت کو حیات اب پر بھی فوق ہے</p>	<p>۲۴ لو بازون و لپہ زرع سو نور عین کا اس قاف سے جھنپائی یوسفین کا</p>

<p>۱۰۰ گر تیرے ہیں سب عطر از نامدار نشت ایگر ہے بین کردان کا زار سجھا دے لال کو نہ کہ ہر جا سجھا دے لال کو نہ کہ ہر جا</p>	<p>۱۰۱ پن اکٹ لپٹا کر اپنے دل سے فرستے ہیں کو جا لپٹا کر اپنے دل سے اسے دلا دے لپٹا کر اپنے دل سے اسے دلا دے لپٹا کر اپنے دل سے</p>	<p>۱۰۲ پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے</p>
<p>غازی کو صف شکن کو دلا دے روکے بانو کسی طرح علی اکبر کو روکے بانو کسی طرح علی اکبر کو روکے بانو کسی طرح علی اکبر کو روکے</p>	<p>مرنے چلے تھے چھوڑ کے تنہا غلام کو روکا ہے مین پاؤں پہ لگا کر امام کو روکا ہے مین پاؤں پہ لگا کر امام کو روکا ہے مین پاؤں پہ لگا کر امام کو</p>	<p>پیار اکو فی ہین شہ عالی مقام سے خادم کو وہ عزیز کرنگی امام سے خادم کو وہ عزیز کرنگی امام سے خادم کو وہ عزیز کرنگی امام سے</p>
<p>۱۰۳ لوں کی سب کو مضطر ہر حال لوں کی سب کو مضطر ہر حال لوں کی سب کو مضطر ہر حال لوں کی سب کو مضطر ہر حال</p>	<p>۱۰۴ وارث کی کبھی نہ تھی شک وارث کی کبھی نہ تھی شک وارث کی کبھی نہ تھی شک وارث کی کبھی نہ تھی شک</p>	<p>۱۰۵ کے عرض اپنے جوئے کے خواہ نام اسم طبع کی صحبت میں غلام اسم طبع کی صحبت میں غلام اسم طبع کی صحبت میں غلام</p>
<p>کیا ہو چکا چلا ہو امون نہ اسے کو بالا تھا مین سے کہ اچھین ہو اڑیں کیا ہو چکا چلا ہو امون نہ اسے کو بالا تھا مین سے کہ اچھین ہو اڑیں</p>	<p>ہنگام کیسی تھی خدمت اد اکر د بان واری سر پر کے قدم پر دکر د ہنگام کیسی تھی خدمت اد اکر د بان واری سر پر کے قدم پر دکر د</p>	<p>گھبر اڑی روح بہت بقرہ ہون دین اذن آپ بھی تو ہر ہر ہون گھبر اڑی روح بہت بقرہ ہون دین اذن آپ بھی تو ہر ہر ہون</p>
<p>۱۰۶ جک کر توں کو چھوڑ دلا دے نام ان خدا کو وہ کہ چھوڑ دلا دے نام جک کر توں کو چھوڑ دلا دے نام ان خدا کو وہ کہ چھوڑ دلا دے نام</p>	<p>۱۰۷ کہہ دے توں کو کہی نہ تھی نام کہہ دے توں کو کہی نہ تھی نام کہہ دے توں کو کہی نہ تھی نام کہہ دے توں کو کہی نہ تھی نام</p>	<p>۱۰۸ پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے پن آج بھلے کے لپٹا کر اپنے دل سے</p>
<p>توہا مین قتل سارے دلا دے ہو گئے ایا ہمارے بیکس نہ چور ہو گئے توہا مین قتل سارے دلا دے ہو گئے ایا ہمارے بیکس نہ چور ہو گئے</p>	<p>ایلا دیکھ سے مین صحبت انشا کی مادک نہ ہی مین باز سے بیکس کی ایلا دیکھ سے مین صحبت انشا کی مادک نہ ہی مین باز سے بیکس کی</p>	<p>جاتی ہو کر پیر شہ کام کی دیکھ لو خدا کو واسطے عزت غلام کی جاتی ہو کر پیر شہ کام کی دیکھ لو خدا کو واسطے عزت غلام کی</p>

<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>	<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>	<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>
<p>فریاد علی کی دستان بول کی لشکر کی گریه کی دستان بول کی</p>	<p>ساعت کی آنسو کی شہ انجان پر جلدی تیار کیجئے ہیں یا جان پر</p>	<p>چہرہ اجل کے شوق میں گریز ہو گیا ارے خوشی کے رشتہ بدین تنگ کی گئی</p>
<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>	<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>	<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>
<p>اٹھارہ سال کی مری محنت تیرا نہیں بھلی تھی غمی اس پہ وہ مری جانیں</p>	<p>ہر دو میں دل تیرا پی گیا ہی سننا گیا آگ و دھن غم سے اندھیر سا چھوٹا</p>	<p>یہ ایک ہی تھے مری جان کو تھے عابد کے لگانے برادر کو رو تھے</p>
<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>	<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>	<p>چشم چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست چشم ز کجای تو چشم پرست</p>
<p>دیکھتے ہوئے جگر کو دکھانا رہا نہیں میرا کوئی تھارہ سوا آسرا نہیں</p>	<p>دو تم بھی اپنا داغ دل امرا دکھو جس میں خوشی تمہاری سدا رہا دکھو</p>	<p>جھکا ہوا نور حسن رسالت آب کا بھینٹ دینا خاک پہ چوراع آفتاب کا</p>

<p>۱۰۰ جس کے لئے غار کا مونسوار خاک سے نکلتا ہے اور وہ ایک بار ان کے لئے ایک نام خیر و برکت ہے تو اسے شہ کا شیر و شیراز</p>	<p>۱۰۱ جس کے لئے غار کا مونسوار خاک سے نکلتا ہے اور وہ ایک بار ان کے لئے ایک نام خیر و برکت ہے تو اسے شہ کا شیر و شیراز</p>	<p>۱۰۲ جس کے لئے غار کا مونسوار خاک سے نکلتا ہے اور وہ ایک بار ان کے لئے ایک نام خیر و برکت ہے تو اسے شہ کا شیر و شیراز</p>
<p>۱۰۳ دیکھو قدرت باری قریب ہے بہر حال مصطفیٰ کی ساری قریب ہے</p>	<p>۱۰۴ تھافض رخ سے رنگ ستر اعدا کا عالم زمین پہ تھا ورق زر نگار کا</p>	<p>۱۰۵ ہم بھائی یہ دھڑلہ ہوا وہ دن بڑا تو میں بھی صفین اگر ایلین کون بڑا</p>
<p>۱۰۶ دادا کی اس کی بیکار شاہ بہر حال مصطفیٰ کی ساری قریب ہے</p>	<p>۱۰۷ جس کے لئے غار کا مونسوار خاک سے نکلتا ہے اور وہ ایک بار ان کے لئے ایک نام خیر و برکت ہے تو اسے شہ کا شیر و شیراز</p>	<p>۱۰۸ جس کے لئے غار کا مونسوار خاک سے نکلتا ہے اور وہ ایک بار ان کے لئے ایک نام خیر و برکت ہے تو اسے شہ کا شیر و شیراز</p>
<p>۱۰۹ جب فتح حیدری کی چک پاد آتی گرد و نہ برق غول نشان کا پٹائی</p>	<p>۱۱۰ طبع رسا کو فکر عیث ہی مثال کی یہ صہری خور نہ سن جمال کی</p>	<p>۱۱۱ میرنگان کا بند بست تھا بجا ہوا بہرہ ہی گرد چشم کوڑ لگا ہوا</p>
<p>۱۱۲ اگر تھانہ نام فوج شہاد جو دل سے ہوا فتح و فدا شہاد</p>	<p>۱۱۳ جس کے لئے غار کا مونسوار خاک سے نکلتا ہے اور وہ ایک بار ان کے لئے ایک نام خیر و برکت ہے تو اسے شہ کا شیر و شیراز</p>	<p>۱۱۴ جس کے لئے غار کا مونسوار خاک سے نکلتا ہے اور وہ ایک بار ان کے لئے ایک نام خیر و برکت ہے تو اسے شہ کا شیر و شیراز</p>
<p>۱۱۵ بہر پر پیام اہل اسکا داغ ہی دیکھو بھی صہریں گھر کا جوش ہی</p>	<p>۱۱۶ اس دینا پہ مصحف رخ بھی گواہ ہی یہ منظر کتاب علوم آ لہ ہے</p>	<p>۱۱۷ سلطان حسن کیون نہ اقبیٰ جہا جوہر ہی ملک ملک میں اک آفتاب کا</p>

<p>۱۰۱ کجا نشان زلف صفی خنجر باده کجا کز آفتاب بی عدول سیاه کجا صبح و شام زبے قوت الہ با برین آلودہ ما جو ہو گیا</p>	<p>۱۰۲ جان کج کہتے تھے بیان صوفی و سن کہیں بودان ہر شہسوار کج کو منظور امتحان گر دشمن ایک کرد زین افغان</p>	<p>۱۰۳ ہم خون و دہ جسم بہین کہ خیمہ بنار نفس کے عرق پہ عطر بے بس بنار بہین نظر و شرم کی جہر بنار ریک ایک چوڑی پھر بنار</p>
<p>۱۰۴ پلوئے گل میں طرہ سبل نمود ہے یا شیخ حسن عارض روشن کا دودہ ہے</p>	<p>۱۰۵ ہو تیرا درگاہی جادہ نواب کا دکھلا دے کج بکو سراپا عقاب کا</p>	<p>۱۰۶ بکلی میں یہ تڑپ مسرت ہر میں تھی منہ دیکھتا تھا خود یہ صفائی بدین تھی</p>
<p>۱۰۷ دشوار زبانی کتا چہ زبون کج سا بی فکر سے دریا میں غفلت کیا کیا کہتے تھے جھکنا ہی غفلت پانی بھر سے تھے بوجھ کی غفلت</p>	<p>۱۰۸ ہم مخاضہ صفا صفا خدایتی شہ کھنکی نای جان پیر خسر و شکلاہ تارک نہ تو توبہ ہی غفلت کا انتباہ دہ اکھڑان کہ خون میں لکے ہر تباہ</p>	<p>۱۰۹ ہم اسکے ہر ایک نقش قدر پر شاہانہ جسک کہ کا بوجھ تھا بار بار چاند بائے کمانے اسکے سکو کا قارچانہ ہر کام پر زمین کو لگا تھا چارچانہ</p>
<p>۱۱۰ کوثر سے دون مثال تو کیا آئین درخشاں یوسف زلی کی چاہ محبت میں غرق ہی</p>	<p>۱۱۱ صدقہ ہر ک فلک کی ستار کی آنکھ ہی آہو کی عفو تھنی ہر چکا سگی آنکھ ہی</p>	<p>۱۱۲ بیکل میں ادسے صاف ستار دکی شان تھی فیض قدم سے دکی زمین آسمان تھی</p>
<p>۱۱۳ ہم تجربہ کی گریں زینت نیا جس پر آئینہ کوہ سینے پر صفا سباز دون میں آواز شہادہ لافا نیکل کی گرج سے بچا نام و رفا</p>	<p>۱۱۴ ہم دہ رنگ فقر و فاقہ صحن کار ساز سینہ دہ آئینہ کی عیان جس کی راز چون میں خوشی کو غمراویں فرار غلام کا دل کج چوڑی کا راز</p>	<p>۱۱۵ ہم بیا کی طرح آواز کھانہ خوار گویا بنا تھا برقی مجسم دہ راہدار کل کی طرح شاہ دین چوڑی تھا بار بار پاکو کی گرج سے بچا نام و رفا</p>
<p>۱۱۶ ہم ہستے نہیں میں جنگ میں تیروں کی جھکا لٹی میں آنکھیں فتح ظفر کے پادشاہ</p>	<p>۱۱۷ دیکھتے ہیں تو بیک نہی چال بھول جا دڑے جو ساتھ ریک صبا سالتن بھول جا</p>	<p>۱۱۸ کیا ہال تھی کہ سائے پہ چھکتا تھا شے کی طرح موج ہوا سے بھرتا تھا</p>

<p>۵۴ راکب بد جلالت و سربلندی نویسند بر لب و شکر خوار زینک عین غم و غم غم غم بہ نظیر خلق و عین راز کار</p>	<p>۵۵ بہ نظیر خلق و عین راز کار نویسند بر لب و شکر خوار زینک عین غم و غم غم غم بہ نظیر خلق و عین راز کار</p>	<p>۵۶ نویسند بر لب و شکر خوار زینک عین غم و غم غم غم بہ نظیر خلق و عین راز کار نویسند بر لب و شکر خوار</p>
<p>جرعت میں یہ حیدرہ عت میں طاق یہ صورت غمی وہ شیدہ براق بھٹا</p>	<p>منہ موڑنا وفا سے کبھی جانتے نہیں انسان تو کیا جو کو کبھی ہم ملتے نہیں</p>	<p>جانیں بکا در غل یہ ہوا ہر کردہ میں ڈر کر ہر چھپ داماں کوہ میں</p>
<p>۵۷ سنگلا اور سر شاپ میں دل نہیلا اور سر شاپ میں دل نہیلا اور سر شاپ میں دل نہیلا اور سر شاپ میں دل</p>	<p>۵۸ پانی کی شمع جب سر میں آ رہی مکوار میں دار کی شمع در آجائیں مکوار میں دار کی شمع در آجائیں مکوار میں دار کی شمع در آجائیں</p>	<p>۵۹ خائف تھے جن کو دل میں پتھر شہر میں غم کو بھی کہیں جگہ پر شہر میں غم کو بھی کہیں جگہ پر شہر میں غم کو بھی کہیں جگہ پر</p>
<p>ہاں ہوش ہوں بیا یہ عصب کی لڑائی بھلا تمہارے قتل کی ذبت ایک ٹیڑھی</p>	<p>۶۰ اک ہاتھ میں اور ادیسے پیر میں اک ہاتھ میں اور ادیسے پیر میں اک ہاتھ میں اور ادیسے پیر میں اک ہاتھ میں اور ادیسے پیر میں</p>	<p>۶۱ طاؤس گم تھے کبک ننان چھ ہار میں دشت سے بھول چھتے تھے تو کی آڑ میں دشت سے بھول چھتے تھے تو کی آڑ میں دشت سے بھول چھتے تھے تو کی آڑ میں</p>
<p>۶۲ نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم</p>	<p>۶۳ نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم</p>	<p>۶۴ نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم نور خاں بوجہ سے عین غم</p>
<p>ہفتہ نہیں دم کبھی دشت قتال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے</p>	<p>۶۵ نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے</p>	<p>۶۶ نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے</p>



<p>۵۱ دراغی رخ سادو ارباب در این کار دیکه نام تمام آشکار بکرین قاصد تو هر که موجب بکار از این خطبایان ناو بجز ناله و زاری</p>	<p>۵۲ چنگ کدو لاله زار تانی بون جان سیرت خزان بین دکھانی بون جان گلزارم بنین لسانی بون جان آرست انبار کج جان بون جان</p>	<p>۵۳ کرمی مٹی بسکه تری اوس برق تابنا درد کردید اچھی مٹی طلسم حباب بین دل پس پیش تھے بیوین آن کی جاں کشتیم تم رنگ شاہانال مٹی</p>
<p>۵۴ خفا غفلت و غفلت خنجر صمد دیجا ہوا تھا صوت رداہ برسد ہوا تھا بار بار بانی جن جزد سکان جبرج شب تھے غمزد</p>	<p>۵۵ خاک سبز اوسین ہم کی بجارس دست جو کھنڈ تو تھے لالہ سرخ سیدان کو دیکھ کر صفت لالہ سرخ ہوا تھا تھی بڑا کھنڈ لالہ سرخ</p>	<p>۵۶ گرتی ہی جب تو جسم میں دم چھوڑا نہیں بھاگین کدھر کہ وہ دم چھوڑا نہیں کرتی ہی جب تو جسم میں دم چھوڑا نہیں بھاگین کدھر کہ وہ دم چھوڑا نہیں</p>
<p>۵۷ ناگاہ تیغ دلبر زان چلی سوار افسانہ سحر صبر چلی زخموں کے گلے پہن رہا تھی چلی غل غلابا غیون پہن رہا تھی چلی</p>	<p>۵۸ ان مٹی کے دل پہ تیغ قضا فتنا خانہ کا بی بی شکر شکر شاخ کا بنین شکر شکر ال خطا تھی جان شکر شکر</p>	<p>۵۹ پھل توڑتی تھی تیرے ایک ایک پھل دھواون کے پھول فرش تھے میدان ماتی جو دشمن شہر دینا دین ہو خود ناوک اس کی شاہ لعین ہو</p>

<p>۱۰۰ کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا جو نہ کھا کر غم سے کھلا کر دیا جب ایک پرچہ لکھی گئی تھی</p>	<p>۱۰۱ چراغ تھا تو کون کون سا نہ تھا چراغ تھا تو کون کون سا نہ تھا چراغ تھا تو کون کون سا نہ تھا</p>	<p>۱۰۲ کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا</p>
<p>۱۰۳ دین چڑھی تھی دہر شاہ زمین کی تھی سر پر ہوا دس کون وہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۰۴ مہیار ہو کہ تیغ دوستی قریب ہی قطع وہیر جاہم تھی قریب ہی</p>	<p>۱۰۵ جو ہر کھال سے یہ کھلا اہل پوش پر ہے ہر مہر طائر جان دام دوش پر</p>
<p>۱۰۶ جہاں دیکھ کر غم سے کھلا کر دیا جہاں دیکھ کر غم سے کھلا کر دیا جہاں دیکھ کر غم سے کھلا کر دیا</p>	<p>۱۰۷ وہ تھا کہ غم سے کھلا کر دیا وہ تھا کہ غم سے کھلا کر دیا وہ تھا کہ غم سے کھلا کر دیا</p>	<p>۱۰۸ کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا</p>
<p>۱۰۹ مرد سے کھل گئے تھے کہ دین ہی نہ ہو ازدہ کھلا کر تھے کہ سامان ہی نہ ہو</p>	<p>۱۱۰ دھارا دہہ میں نہ ہو کہ گھٹا گھاٹ اب اسے فوج کا میرا ڈوبا</p>	<p>۱۱۱ کھل گئے تھے جن غم سے کھلا کر دیا کھل گئے تھے جن غم سے کھلا کر دیا</p>
<p>۱۱۲ جہاں دیکھ کر غم سے کھلا کر دیا جہاں دیکھ کر غم سے کھلا کر دیا جہاں دیکھ کر غم سے کھلا کر دیا</p>	<p>۱۱۳ وہ تھا کہ غم سے کھلا کر دیا وہ تھا کہ غم سے کھلا کر دیا وہ تھا کہ غم سے کھلا کر دیا</p>	<p>۱۱۴ کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا کھا کھا کر غم سے کھلا کر دیا</p>
<p>۱۱۵ دل سے چلے گئے تھے چھپنے سے دو کھلے تھے کہ سامان ہی نہ ہو</p>	<p>۱۱۶ مرد کا ادھ دس ہو کہ گھٹا گھاٹ اب اسے فوج کا میرا ڈوبا</p>	<p>۱۱۷ کھل گئے تھے جن غم سے کھلا کر دیا کھل گئے تھے جن غم سے کھلا کر دیا</p>

<p>۱۰۱ کھارک ستر نہ وہ نہ سناں گری بیا پو پو شور کہ برق غصہ گری کٹ کر دین صفت کسبے اوب گری ہوئی نہ تھی کسبے کسبے گری</p>	<p>۱۰۲ کجا کجا راز مجھل افاقہ نکلا ما جو تھی ایک پیا پیا دلہن کی پیا نیز اک لگا جبین نور پ آہ آہ سنبھلیا د سے ڈاوری کا پتہ پیا</p>	<p>۱۰۳ کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار</p>
<p>آتی تھی فوج کفر پر تھر خدائی طرح جاتی تھی جان لیکہ برتنے تھائی طرح</p>	<p>چہرہ یونین سرخ ہوا یون خباب کا جیسے شفق میں ہوتا ہی رنگ آفتاب کا</p>	<p>بے یار و آشا پسر فاطمہ ہوا اکبر شہید ہو گئے بس خاتمہ ہوا</p>
<p>۱۰۴ گوئی فوج پسر کلازار بولی اہل کسبے کسبے کسبے اکبر شہید ہو گئے بس خاتمہ ہوا سنبھلیا د سے ڈاوری کا پتہ پیا</p>	<p>۱۰۵ نکلی سے پتہ پتہ کلازار بگاہ چلنی سے افسانہ کلازار روزن جان کلازار کلازار تہوار کیا وہ کلازار</p>	<p>۱۰۶ کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار</p>
<p>گو دیو تھاپہ کاٹ گئی تیغ جہم کو غل پڑ گیا پیر مانے وہ ڈرا ظلم کو</p>	<p>گرنے پہ تھے کہ نام علی لیکہ رک گئے ہاتھوں سے سر کو تھام کے ہر پہ چھل گئے</p>	<p>کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار</p>
<p>۱۰۷ کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار</p>	<p>۱۰۸ کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار</p>	<p>۱۰۹ کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار کھارک کی پتہ بے قرار</p>
<p>پے سے تیر ظلم کا کش لگاتے تھے سینے پہ روکتے جو سے پڑھتے جاتے تھے</p>	<p>چھوٹے قدم رکاب سے اوس گلخدار کے بس گھر پڑے فرس پڑے پکار کے</p>	<p>رشتہ تھا جم پاک میں اور دلیں در تھا مانند ہر چہرہ پر نور زرد و ہکا</p>

<p>۹۱ چلنے کے لئے نہایت سبک سبک جان کر مہر و دربار شکر سبک جان کر بلائی بغاوت کی سبک رہا سال کی مری دوست کی سبک</p>	<p>۹۲ دور سے اور سبک سبک دیکھا کہ میان بستی میں پتہ صید تنبہ نہ میں نے نہ تو شکار نازین پر خون کی جہم</p>	<p>۹۳ نزدیک غش میں سختی کی پیدا سبک سبک کی خون پوری اکھڑا کر دیکھا کہ نام کو اور دے یہ سبک اسے غش کے کچھ کیس کی خدا</p>
<p>دل مضرب سے اوس مہر اور کے واسطے کوئی تہا ناگہمیں کے واسطے</p>	<p>گردن چھدی یونیونین شاکر ہو میں دو دن ہا تہ زخم جگر پر دھو</p>	<p>اسدم شیم خلیا بان میں آگئی اپ آئے کیا کہ جان تن حیاں میں آگئی</p>
<p>۹۴ شیر کی جی اوندہ تیراب چلنے کے لئے نہایت سبک سبک جان کر مہر و دربار شکر سبک جان کر بلائی بغاوت کی سبک</p>	<p>۹۵ نکھنے کے لئے نہایت سبک سبک جان کر مہر و دربار شکر سبک جان کر بلائی بغاوت کی سبک</p>	<p>۹۶ نکھنے کے لئے نہایت سبک سبک جان کر مہر و دربار شکر سبک جان کر بلائی بغاوت کی سبک</p>
<p>برجی کا زخم تو کلیجہ پہ سہ گئے ہم خاک چھانے کو زمانے میں رگے</p>	<p>جاستے ہو چھوڑ کر ہمیں دنیا وشت میں پہلے گئے لگو تو سدھار دشت میں</p>	<p>زاوہنہ فاطمہ میں مرا سہ گئے حیدر کھرے ہیں ساغر کوڑے لگے</p>
<p>۹۷ نکھنے کے لئے نہایت سبک سبک جان کر مہر و دربار شکر سبک جان کر بلائی بغاوت کی سبک</p>	<p>۹۸ نکھنے کے لئے نہایت سبک سبک جان کر مہر و دربار شکر سبک جان کر بلائی بغاوت کی سبک</p>	<p>۹۹ نکھنے کے لئے نہایت سبک سبک جان کر مہر و دربار شکر سبک جان کر بلائی بغاوت کی سبک</p>
<p>تہا ناگہمیں میں بناب بتول کے مرا ناہون انتظار میں سبط بتول کے</p>	<p>ہم جاستے ہیں تہہ ہوا اید گذر گئی تم بھی تو کیر زبان سے کو کیا گذر گئی</p>	<p>مرے بچے لائیں اپنی غلام کو اللہ دودھ بخشو اس تشہہ کام کو</p>

<p>شعر کتنے تھے زرد چہرے چو سحر نہ تارگر نہ تھے چہرہ آفتاب میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>	<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>	<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>
<p>یہی جو آئی پھر نہ کہا کچھ زبان سے بابا کو تھے تھے سدھار جہان سے</p>	<p>بخشش کے سلسلہ سر انجام ہو گیا حضرت کے ذاکرون اللہ تو نام ہو گیا</p>	<p>کوئی گہری مین ہوا کی طرح اور اس کے ذرا دکاب شاہ کو باؤ سے تمام لیتے ہیں</p>
<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>	<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>	<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>
<p>اگر کوئی آگے مر گئے دم تو زور سے بیاں کہہ چلے گئے بابا کو چھوڑ سے</p>	<p>پہونچ سے غلبہ برین میں حین کے طرح علی کے احمہ سے کوڑ کا جام لیتے ہیں</p>	<p>یہ زائرین امام کا رتبہ ہے کہ جنکا سبط محمد سلام لیتے ہیں</p>
<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>	<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>	<p>شعر میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں میں نے دیکھا تھا ان کے چہرے پر مگر کبھی نہ دیکھا تھا ان کے دل میں</p>
<p>نزعہ ہی تپہ اور غیبت ہی آپ کو یوں کوئی چھوڑا نہیں تو غولیں بابا کو</p>	<p>خدا کا غلام لکھتے ہیں وہ اپنے اہل حق عطش میں رواہ ہو پانی کا نام لیتے ہیں</p>	<p>خدا کا غلام کا اہل سے مودی یا دمی ظہور کر کے بس اب انتقام لیتے ہیں</p>

<p>۴۰ راحت ہو چلتا ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>	<p>۴۱ راحت ہو چلتا ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>	<p>۴۲ راحت ہو چلتا ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>
<p>۴۳ یکساں بناؤ کسی جاہلین بسروئی دکو ہنسنا تو رات فغانین بسروئی</p>	<p>۴۴ بے کون جسے رشتہ دانا سہی نہیں دنیا سے کسی سے موافق رہی نہیں</p>	<p>۴۵ گھٹت برس رہی تو کسی مکان پر اقبال سرنگون ہی کسی آستان پر</p>
<p>۴۶ خاک اور زمین کی طرح ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>	<p>۴۷ انسان کی طرح ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>	<p>۴۸ خاک اور زمین کی طرح ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>
<p>۴۹ سلطان تھے جو وہ اوج تھے پناہ میں خاک اور زمین کی طرح ہے ایک خیال ہے</p>	<p>۵۰ دیکھا جاہلین رنگ نیا جب نگاہ کی یکساں بسروئی نہ گرا کی نہ شاہ کی</p>	<p>۵۱ یکساں کوئی بشر کوئی مالک سپاہ کا دوبت کا غل کہیں کہیں فراداد کا</p>
<p>۵۲ دارالکائنات ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>	<p>۵۳ انسان کی طرح ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>	<p>۵۴ خاک اور زمین کی طرح ہے ایک خیال ہے سب سے پہلے میں غم ہے ایک خیال ہے سہل ہو چلتا ہے ایک خیال ہے</p>
<p>۵۵ نوحین تھیں جسکے حکم میں ایک اختیار تہا پڑے زمین کی وہ کچھ مزار میں</p>	<p>۵۶ پڑمروہ کی کوئی کوئی گل باغ باغ کی آبادی کی کوئی کوئی گھر بے چراغ کی</p>	<p>۵۷ بزرگ ہو چلتا ہے ایک خیال ہے اور طبع ہو رہی کہیں ایک کھیت ہے</p>

<p>۱۰ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لکھتی ہی صبح پر نام عرض پیچ ڈابین</p>	<p>۱۱ دور کاری نہ قصر نہ جاگیر چاہیے عزت سرائے گور کی تعمیر چاہیے</p>	<p>۱۲ نزدیک سے دوستی نہ کرنا چاہیے فرقت ملی نہ کر کے ذلت کی عمر چاہیے</p>
<p>۱۳ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لکھتی ہی صبح پر نام عرض پیچ ڈابین</p>	<p>۱۴ دور کاری نہ قصر نہ جاگیر چاہیے عزت سرائے گور کی تعمیر چاہیے</p>	<p>۱۵ نزدیک سے دوستی نہ کرنا چاہیے فرقت ملی نہ کر کے ذلت کی عمر چاہیے</p>
<p>۱۶ دور کاری نہ قصر نہ جاگیر چاہیے عزت سرائے گور کی تعمیر چاہیے</p>	<p>۱۷ نزدیک سے دوستی نہ کرنا چاہیے فرقت ملی نہ کر کے ذلت کی عمر چاہیے</p>	<p>۱۸ دور کاری نہ قصر نہ جاگیر چاہیے عزت سرائے گور کی تعمیر چاہیے</p>
<p>۱۹ دور کاری نہ قصر نہ جاگیر چاہیے عزت سرائے گور کی تعمیر چاہیے</p>	<p>۲۰ نزدیک سے دوستی نہ کرنا چاہیے فرقت ملی نہ کر کے ذلت کی عمر چاہیے</p>	<p>۲۱ دور کاری نہ قصر نہ جاگیر چاہیے عزت سرائے گور کی تعمیر چاہیے</p>

۱۰۱ نصف بود که بود بهر کسی نور خاست شامی خوشی کی عزت کی جای خود خضر کی زیر پای کجا پوی بهر کی	۱۰۲ پیدا بود و فرستادن افزون بودی و نورانی فرزدین و نور خاکت و نورانی خوشی و نور خاکت و نورانی	۱۰۳ جا که تھی جو خالق عالم پناه کی صاف آتی تھی ہو صبر الہ کی	۱۰۴ افغان میں ہوئی تھی خوشی کی خاندان شادان ہے خوشی کی خاندان شادان ہے خوشی کی خاندان شادان ہے خوشی کی	۱۰۵ اکدن بنی کے دوش پہ معراج اپنی تھی اک دن او پنے خلق خدا کی چڑھائی تھی	۱۰۶ اک دن وہ تھی کہ غلام تھے تھے اک دن وہ تھی کہ غلام تھے تھے	۱۰۷ سبیل کی آگ کی شمع کی سبیل کی آگ کی شمع کی	۱۰۸ بید و حصار اور بھی لنگ تھیں مشغول تھے محمد و آقا و خدیو
---	--	--	--	--	---	---	---



<p>۱۲۱ بیک شادان غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال خندان غم خوشحال بجین سکین</p>	<p>۱۲۲ خوشنیت بی بیان خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>	<p>۱۲۳ بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>
<p>۱۲۴ طافه سر قفس بن غم خوشحال خاطر طرب غم خوشحال خاطر طرب غم خوشحال خاطر طرب غم خوشحال</p>	<p>۱۲۵ جاذب زمین به چھوڑ سکے اپنے مقام کو دو تہیت خوشی کی رسول نام کو دو تہیت خوشی کی رسول نام کو دو تہیت خوشی کی رسول نام کو</p>	<p>۱۲۶ قانون جن و ساظر آب آشکارا ہون لیل کی ہر صفرین نے ہزار ہوں لیل کی ہر صفرین نے ہزار ہوں لیل کی ہر صفرین نے ہزار ہوں</p>
<p>۱۲۷ خاتین بیگم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>	<p>۱۲۸ خاتین بیگم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>	<p>۱۲۹ خاتین بیگم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>
<p>۱۳۰ دامان گل مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے</p>	<p>۱۳۱ دامان گل مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے</p>	<p>۱۳۲ دامان گل مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے بارب سردار باغ مراد سے ہر دم بھرا رہے</p>
<p>۱۳۳ خاتین بیگم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>	<p>۱۳۴ خاتین بیگم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>	<p>۱۳۵ خاتین بیگم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال بیک خوشحال غم خوشحال</p>
<p>۱۳۶ غل بخا پیر ویا او سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے</p>	<p>۱۳۷ غل بخا پیر ویا او سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے</p>	<p>۱۳۸ غل بخا پیر ویا او سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے کے پل پل سے پل پل سے</p>

<p>۱۰۰          غم زلفی بزمی که طاعت و عبادت          انجام کے خیال سے دل پر مواب          جو تکیہ محل ہو زینت کیونکہ سبب          سناٹے غفلت سے اسکی راہ پر</p>	<p>۱۰۱          غم سے غم خود غم ترست حال          گر بیان خود است غم سے غم سے غم          تارک تو ان درون بن برود کی حال          غم سے غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۰۲          غم سے غم غم غم غم غم غم          پیا پیا کی گھر میں علی کے غم          بادیدہ غم سدا دل ایسے کو حیران          عالم کیسے دامن دولت میں بنیاد          است غم غم غم غم غم غم</p>
<p>۱۰۳          غم خدا نہ پاس سول غم کرین          باغی اسرا کی تیغ کے پهل سے غم کرین</p>	<p>۱۰۴          غم جہاں بلی غم سے شدید سے          جنبش زرا کو ذکر خدا جمید سے</p>	<p>۱۰۵          غم بر تمام دین کی دولت خدا کی          موقوف جہاں اس امت خدا کی</p>
<p>۱۰۶          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          و دین عقیدت غم ازاد شد غم غم غم          اندر سنو دین پر غم سے غم غم غم          غم سے غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۰۷          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۰۸          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>۱۰۹          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۰          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۱          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>۱۱۲          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۳          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۴          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>۱۱۵          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۶          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۷          غم ازاد شد دین کا عجب عجب          اس وقت کی ازادہ کی غم غم غم          با دین آج غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>

<p>۵۴ بہارِ دہ کی چھکڑا رستہ بہارِ دہ کی چھکڑا رستہ بہارِ دہ کی چھکڑا رستہ بہارِ دہ کی چھکڑا رستہ</p>	<p>۵۵ اور تو کہی وہ راہ سعادت آج اور تو کہی وہ راہ سعادت آج اور تو کہی وہ راہ سعادت آج اور تو کہی وہ راہ سعادت آج</p>	<p>۵۶ نکستہ حالِ غم کی ہر نکستہ حالِ غم کی ہر نکستہ حالِ غم کی ہر نکستہ حالِ غم کی ہر</p>
<p>۵۷ محمّد پارس میں بن جو اہل ہوش ہیں محمّد پارس میں بن جو اہل ہوش ہیں محمّد پارس میں بن جو اہل ہوش ہیں محمّد پارس میں بن جو اہل ہوش ہیں</p>	<p>۵۸ لایق جو خداوند خلق دکھایا رسول نے لایق جو خداوند خلق دکھایا رسول نے لایق جو خداوند خلق دکھایا رسول نے لایق جو خداوند خلق دکھایا رسول نے</p>	<p>۵۹ حالِ عتابِ خلق اکبر بیان کیا حالِ عتابِ خلق اکبر بیان کیا حالِ عتابِ خلق اکبر بیان کیا حالِ عتابِ خلق اکبر بیان کیا</p>
<p>۶۰ وہاں جس نے بولا وہ غور و جد وہاں جس نے بولا وہ غور و جد وہاں جس نے بولا وہ غور و جد وہاں جس نے بولا وہ غور و جد</p>	<p>۶۱ پایا جس نے وہ دردِ بے دری پایا جس نے وہ دردِ بے دری پایا جس نے وہ دردِ بے دری پایا جس نے وہ دردِ بے دری</p>	<p>۶۲ کیا حالِ زاری ہے اسے بندہ خدا کیا حالِ زاری ہے اسے بندہ خدا کیا حالِ زاری ہے اسے بندہ خدا کیا حالِ زاری ہے اسے بندہ خدا</p>
<p>۶۳ دل غم سے بھر دیا لیکن دل غم سے بھر دیا لیکن دل غم سے بھر دیا لیکن دل غم سے بھر دیا لیکن</p>	<p>۶۴ حاصلِ ہر نوعی کا نظارہ زمین پر حاصلِ ہر نوعی کا نظارہ زمین پر حاصلِ ہر نوعی کا نظارہ زمین پر حاصلِ ہر نوعی کا نظارہ زمین پر</p>	<p>۶۵ ہر دہی کوئی نہ کوئی ٹھکرا ہے ہر دہی کوئی نہ کوئی ٹھکرا ہے ہر دہی کوئی نہ کوئی ٹھکرا ہے ہر دہی کوئی نہ کوئی ٹھکرا ہے</p>
<p>۶۶ کیا اس نے بولا وہ غور و جد کیا اس نے بولا وہ غور و جد کیا اس نے بولا وہ غور و جد کیا اس نے بولا وہ غور و جد</p>	<p>۶۷ مگر تو کہی وہ راہ سعادت آج مگر تو کہی وہ راہ سعادت آج مگر تو کہی وہ راہ سعادت آج مگر تو کہی وہ راہ سعادت آج</p>	<p>۶۸ نکستہ حالِ غم کی ہر نکستہ حالِ غم کی ہر نکستہ حالِ غم کی ہر نکستہ حالِ غم کی ہر</p>
<p>۶۹ عاصی کو تیرے منسل کی کوئی جتنو عاصی کو تیرے منسل کی کوئی جتنو عاصی کو تیرے منسل کی کوئی جتنو عاصی کو تیرے منسل کی کوئی جتنو</p>	<p>۷۰ ہم تیرے حسن کی ہر ہر شرفین ہے ہم تیرے حسن کی ہر ہر شرفین ہے ہم تیرے حسن کی ہر ہر شرفین ہے ہم تیرے حسن کی ہر ہر شرفین ہے</p>	<p>۷۱ نازلِ عتابِ خلق میں دہش ہوا نازلِ عتابِ خلق میں دہش ہوا نازلِ عتابِ خلق میں دہش ہوا نازلِ عتابِ خلق میں دہش ہوا</p>

<p>۵۵۵ از خوار کے تعین دنیا میں شاد اس دور میں جہان میں اس کی جی میں زیاد کیا اور جو جہان میں اس کی جی میں زیاد</p>	<p>۵۵۶ افسوس کیا غصہ کیا آج کی دنیا کیا تو کے بیان کہ نہیں ہے اختیار قدسی ہوں چلے فقیہ تو ہے کامکار ہی تو ہے غم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۵۵۷ اے گاہ بوسہ گاہ احمد عالی یاد ہے تیرے بیچ میں جہان میں یاد ہے تیرے بیچ میں جہان میں یاد ہے تیرے بیچ میں جہان میں</p>
<p>۵۵۸ از بیکہ تیرے بیچ میں جہان میں سن سنے حال اس کی جی میں زیاد فرمایا چلے گئے تیرے بیچ میں زیاد موقوف در وقت چلے گئے تیرے بیچ میں زیاد</p>	<p>۵۵۹ از بیکہ تیرے بیچ میں جہان میں ادیش کے تیرے بیچ میں جہان میں رباعی کا ہے مصدح ملامت سینہ دہا تہا کیا اور تہا کیا اور تہا کیا اور</p>	<p>۵۶۰ یاد ہے تیرے بیچ میں جہان میں یاد ہے تیرے بیچ میں جہان میں یاد ہے تیرے بیچ میں جہان میں یاد ہے تیرے بیچ میں جہان میں</p>
<p>۵۶۱ ہاں دیکھ دم میں دھت پروردگار کو میرے پس کے جسم سے مل جسم دار کو میرے پس کے جسم سے مل جسم دار کو</p>	<p>۵۶۲ جو بوسہ گاہ احمد عالی وقار ہو وہ حلق اور خضر قاتل کی دہار ہو وہ حلق اور خضر قاتل کی دہار ہو</p>	<p>۵۶۳ ثانی نہیں ہی اس کا کوئی مشرق میں میرا اور شریک ہی خون عین میں میرا اور شریک ہی خون عین میں</p>
<p>۵۶۴ جہان میں اس کی جی میں زیاد میں اس کی جی میں زیاد میں اس کی جی میں زیاد میں اس کی جی میں زیاد</p>	<p>۵۶۵ جہان میں اس کی جی میں زیاد جہان میں اس کی جی میں زیاد جہان میں اس کی جی میں زیاد جہان میں اس کی جی میں زیاد</p>	<p>۵۶۶ اس کی جی میں جہان میں زیاد از بیکہ تیرے بیچ میں جہان میں از بیکہ تیرے بیچ میں جہان میں از بیکہ تیرے بیچ میں جہان میں</p>
<p>۵۶۷ ظاہر نشان قدرت پروردگار ہے اول سے بھی سو پروردگار ہے اول سے بھی سو پروردگار ہے</p>	<p>۵۶۸ اصحاب جمع ہوتے تھے جب برگاہ میں رہتے تھے یہ کنارہ سالٹ پناہ میں رہتے تھے یہ کنارہ سالٹ پناہ میں</p>	<p>۵۶۹ سو پوچھو تو اس کے کفر میں بھڑک کا نام کافر کا نام تو جو جہان میں کافر کا نام تو جو جہان میں</p>

<p>۱۰۰ کیا قریب ہو گویا موت آریک وہ یک غم جلا بین و صیت ریل کی خفت غم کرین نہ موت ریل کی زکریا شادین بظافت ریل کی</p>	<p>۱۰۱ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>	<p>۱۰۲ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>
<p>۱۰۳ جو میں لو ملا ہو رسالت پناہ کا ریتی پہ خون بہا میں ادھی میگناہ کا</p>	<p>۱۰۴ باتیں گروہ درو کی ہون اس کلام میں آئیں جو کرین دل ہر خاص و عام میں</p>	<p>۱۰۵ دل غم سے شوق ہو برین لباس پناہ ہو خاص کی ہر سر برین آواز آہ ہو</p>
<p>۱۰۶ بہترین فضائل شوق خصال نعمہ نوادہ جو کرین و کرم سیریا خال راغب و دھرم خاندین کرین سیریا خال ہوین سے نظم سیریا خال</p>	<p>۱۰۷ آج غم ہو جو حال غم شاد غبار آج غم ہو جو حال غم شاد غبار آج غم ہو جو حال غم شاد غبار آج غم ہو جو حال غم شاد غبار</p>	<p>۱۰۸ آج غم ہو جو حال غم شاد غبار آج غم ہو جو حال غم شاد غبار آج غم ہو جو حال غم شاد غبار آج غم ہو جو حال غم شاد غبار</p>
<p>۱۰۹ چاہا تھا معجزات عجایب کا ذکر ہو پر اب یہ قصہ کہ مصائب کا ذکر ہو</p>	<p>۱۱۰ مصرع ہر ایک لشکر غم کا نشان ہو بین السطورین صفت نام کی شان ہو</p>	<p>۱۱۱ ہر موج سطر غرق ہو فی القدر اسطر چھلنی تر پہ پانی میں غائب ہو سطر</p>
<p>۱۱۲ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>	<p>۱۱۳ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>	<p>۱۱۴ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>
<p>۱۱۵ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>	<p>۱۱۶ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>	<p>۱۱۷ اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع اسے غم شوق کشتہ طالع</p>



<p>۱۵۵ بہنیں علم کے سونے میں خانان حرب میں باد شمس کے موبائی جاتی ہیں چوہے چھوٹے ہیں جسم کی جوداد و دو خباب خبر انسا کو شکر میں کیا دگر دینا وار</p>	<p>۱۵۶ انہی اثر دکھا بیکہ نظر میں غیب جود کی ذوق قطاری دیکھتے ہیں سایہ تر ہی ہر عدد برق میں رہا جہان تیرے وقت سے ہو گیا</p>	<p>۱۵۷ یہ ذکر نہا جی کہ بڑی جھنجھٹاں جائے گی دل کی صلابہ آسمان نیل علی جلال میں اسے شہ زبان نور کیا کہ میں ہوں ہی کام تو</p>
<p>۱۵۸ فرانگی کہ گئی گردن میں کی کچھ دے کی مدد دوسرے زمین کی</p>	<p>۱۵۹ نوجو میں تیرے دے قیاس پار ہی تو مہ کو میں عدم شیر خدا رہی</p>	<p>۱۶۰ عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو ہاں دیکھ لو دعاے جناب امیر کو</p>
<p>۱۶۱ بہنیں علم کے سونے میں خانان حرب میں باد شمس کے موبائی جاتی ہیں چوہے چھوٹے ہیں جسم کی جوداد و دو خباب خبر انسا کو شکر میں کیا دگر دینا وار</p>	<p>۱۶۲ نوزان میں دھوپ میں خنجر میں نوستہ میں بن میں شہر ان تری جہاں چھوڑ دینے میں دن جی میں راجہ بھگت کی کاچن میں جی میں</p>	<p>۱۶۳ یہ بات کہنے کی کھنچ لیا ذوق القفا کو پیر جی جاکے تیرے راجہ کو جلوہ دیا جو عاقبت شعلہ راجہ کو چھپکھکا دیا جاکے صفت کار راجہ کو</p>
<p>۱۶۴ ہدم تھی گو تو باد شہ کر بلانی کی تیغونین کیوں سپر نوئی سپر سالی کی</p>	<p>۱۶۵ لیتے ہیں تیرا نام بہادر روائی میں کہ ہی تیری ضرب کا ساری خدائی میں</p>	<p>۱۶۶ تن تن کے تیغ تیرے پر کھیلنے لگی لاکھوں سروں پر لپکی کھیلنے لگی</p>
<p>۱۶۷ راہی تو کہنے میں انین اسخ و اسکر فریاد شاہ دین نے یہ با شہم اختیار کے نہ ہتھوڑا شہر شہر ہی ہو گیا</p>	<p>۱۶۸ یہاں پر کہہ کر کہہ کر کہہ کر نوزان کی کوہ کا بھی جگہ نہ سنانے کھلتا ہے آج بھی جگہ پر کہہ کر جہاں کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۶۹ وہاں بھی ایک کان کا مٹی میں دھمکھٹ دیکھتے ہیں غیب میں ہوا کوئی دیکھتے نہ کوئی خفیت تھا راہ سفر تیرا بیکہ شیطاں زنی تھا</p>
<p>۱۷۰ ایک غا طلب سپہ اشقا نہیں امت پہ جنگ میں مجھے سبقت پہاڑی</p>	<p>۱۷۱ لا شہ پٹا دیتی ہے دریا کے پاں کو سب خاموش عام جاتے ہیں تیرا</p>	<p>۱۷۲ دیکھا یہ ساتھ تھا یہ دلون پر کہا ہوا منزل پہ چپ ہو چکے گئے وہ بھی جی</p>

<p>۱۹۱ بازل خوراک تو زبان سپاہ خفا قبضہ سے مٹی قلعہ بریں بیجا خفا جلتے کہہ کر سیک اجل ستارہ خفا دھواؤں مٹی خفا کرنا زارہ خفا</p>	<p>۱۹۲ ملواری نہ کمال ابل شکار بانی نہ بیت مین دارا عجب کار خفا از کھا کر کسی کو نذر کار ستے سے سب ہی خفا کستہ دھواؤں کار</p>	<p>۱۹۳ ملواری نہ کستہ صبر سیکر جلواری نہ کستہ صبر سیکر جلواری نہ کستہ صبر سیکر جلواری نہ کستہ صبر سیکر</p>
<p>۱۹۴ کب پڑی کھلا نہ کسی خاص و عام پر بشو کھاسا نہ تھا شمعان شام پر</p>	<p>۱۹۵ نوجوان کے بار بار پر لٹے جاتے تھے اس فاقہ کش کے دار سے جی چوٹے جاتے تھے</p>	<p>۱۹۶ ہر امتحان قلم و زور و دست دہا کٹے ہاں قہر حق وہ قہر ہی جس ہوا کٹے</p>
<p>۱۹۷ نیت سی راہی مگر کوئی نہ دیکھا چلو چاہا نہ فاسک چاہا نہ جیکر گر دور میں سپرے توئی نہ جیکر ملواری سے اس کے پکارا نہ جیکر</p>	<p>۱۹۸ کب سے کب سے مٹی کو وہ قلعہ قضا نات توان توین بانی نہ مٹی قضا گر کھانا کھا کوئی تو برے قلعہ قضا نیت سے بن تھا یہ وقت کہ اب کو قضا</p>	<p>۱۹۹ کب سے کب سے کھلا کھلا کھلا خفا شور و خفا کھلا کھلا کھلا افوا کھلا کھلا کھلا کھلا سب کھلا کھلا کھلا کھلا کھلا</p>
<p>۲۰۰ ناری جو در سے پھیلے قدم شکر دیا دو گر سے دھال ہو گئی سر شکر دیا</p>	<p>۲۰۱ قہر آہ سے نہ امان ایک آن مٹی سکے میں ہاتھ پاؤں سے صفی میں جان مٹی</p>	<p>۲۰۲ ابھی کو خوف تھا کین سرخ کھٹ تھا مضطرب تھے جبریل کگیتی اولٹ تھا</p>
<p>۲۰۳ اد کے قہر قہر قہر قہر قہر جہو سے ہوتے قہر قہر قہر قہر نیتوں پکارا تھا جہو قہر قہر جاد کہ سانسے وہ جہو قہر قہر</p>	<p>۲۰۴ کھنڈی تھا قہر قہر قہر قہر آپ بانی چاہے کھنڈی قہر قہر بڑھوڑ سے کھنڈی قہر قہر چیل بن چاہے قہر قہر قہر</p>	<p>۲۰۵ خبر کئی قہر قہر قہر قہر خفا جہو قہر قہر قہر قہر خفا جہو قہر قہر قہر قہر خفا جہو قہر قہر قہر قہر</p>
<p>۲۰۶ اٹھتا آہ بار بار دھواؤں شایق مین شعلہ مین بھرا تھا کہ فراق مین</p>	<p>۲۰۷ کستہ کے رہن حد سے قدم نکال جاتے بتوں کے بے رستہ ہر دم نکال جاتے</p>	<p>۲۰۸ کستا تھا پھل کہ نخل جہو قہر مین قبضہ کا تھا یہ قول کہ نخل قہر مین</p>



<p>شع اگر کتب غریب سے ملے ہوں میں نے چل کر اپنے لئے راہ دیکھنے سے جو میں اس کے دار آستے سے اپنے چہرے پر رکھوں</p>	<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>	<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>
<p>علو میں شان سب مٹا نہ قلمہ گر کی غل تھا کہ یہ میری جہاں میر کی</p>	<p>حاضر ہے سر جدید کے جیب کا خیر سے کاٹے حلق میں غریب کا</p>	<p>نیزہ ستم کا رشتہ مبارک پہ پھر پڑا گھوڑے کیوں نہ کا مددگار گر پڑا</p>
<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>	<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>	<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>
<p>زندہ نہیں تھے اس زمانہ میں نہ تھا چارہ لہر تھی کی وہ صاف کاٹھڑ تھا</p>	<p>دشمن زب سے جان پہچان کر جان کے نیزہ لگا سے پہنچو دن تیراں آگ</p>	<p>تھیوئے چور چور کیا ہے غلام کو امت شہید کرتی ہی یہاں ارام کو</p>
<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>	<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>	<p>شع میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے میں نے اپنے تئیں کو پہچان کر ان کے پہچان کر کے ان کے لئے</p>
<p>منزل کر رہی ہیں عکس میں تا بہت رہیں قوم تیرے حین سے</p>	<p>آیا دہرم غافلہ کے نور میں پر مارا کسی نے تیرے گلوئے حین پر</p>	<p>دُری زمین وشت سے ادا نہیں زیب سے بھائی کے اگر لب نہ</p>

[illegible]

<p>۴۰          خوش فاعلم و عجب گویا          که چنین دلی بفرستد          جو عالم میباید          درین عالم میباید</p>	<p>۴۱          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۴۲          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>
<p>۴۳          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۴۴          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۴۵          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>
<p>۴۶          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۴۷          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۴۸          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>
<p>۴۹          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۵۰          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۵۱          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>
<p>۵۲          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۵۳          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۵۴          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>
<p>۵۵          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۵۶          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۵۷          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>
<p>۵۸          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۵۹          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>	<p>۶۰          این که در این عالم          در این عالم          در این عالم          در این عالم</p>

[illegible]

<p>۱۹ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>	<p>۲۰ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>	<p>۲۱ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>
<p>مضمون چون آهون ہی خبری میری گلگشت گلستان سخن میری</p>	<p>حیرت ہے کہ بیٹھ ہوسہ میں زم زمین موجود میں یا مگر کہ کرب و بلا میں</p>	<p>نیغوسے بدن چور کرین حق کے دلا سکھات لیں سچ میں حسین ابن علی کا</p>
<p>۲۲ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>	<p>۲۳ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>	<p>۲۴ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>
<p>چنانہ میں زبان بھی دم گھٹا نہ رہے دریشیں ہو امگر کہ تو از نہ رہے</p>	<p>اند سے دے میں ہی شرح ہی سے ہوتی ہے زمیں شور گیارہ مکی سے</p>	<p>آتش میں سے مظلوم کی شکام سفر راہوں کا جو انجام پر وہیں نظر سے</p>
<p>۲۵ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>	<p>۲۶ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>	<p>۲۷ مصلحت علی بن ابی طالب نموده برادر گریخت فردی بنی بوی و عمارت کالی از بنی بوی</p>
<p>ہوں شوخیان جنگ شیعہ ازلی کے سے سر میدان نظر آجائیں علی کے</p>	<p>غریت میں یو روز کے پایے پر بڑھائی سہرم یو اٹھ کے نواسے پر بڑھائی</p>	<p>درد دل غمگین کی دوا کر نہیں سکے صابرین مگر مضبوط ہکا کر نہیں سکے</p>

<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>
<p>دل ٹکس پر گریختن سے تن چور نہیں ہے دم گھٹنے نکل جلتے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>دل ٹکس پر گریختن سے تن چور نہیں ہے دم گھٹنے نکل جلتے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>دل ٹکس پر گریختن سے تن چور نہیں ہے دم گھٹنے نکل جلتے تو کچھ دور نہیں ہے</p>
<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>
<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>
<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>	<p>شعر کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت کونو کی غمناک صورت</p>
<p>کی عرض کیا قتل ہر اک غنیمت دہن کو منظور ہے اس کا سپہ سالار قتل کو</p>	<p>کی عرض کیا قتل ہر اک غنیمت دہن کو منظور ہے اس کا سپہ سالار قتل کو</p>	<p>کی عرض کیا قتل ہر اک غنیمت دہن کو منظور ہے اس کا سپہ سالار قتل کو</p>

[illegible]

<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>	<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>	<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>
<p>کچھ عرض کروں اب یہ ارادہ نہیں صاحب میں حضرت زینب سے زیادہ نہیں صاحب</p>	<p>جو کچھ ہوں تم صبر کے جائیو باؤ موجود ہے اللہ نہ گھبراؤ باؤ</p>	<p>دہوار بیٹے پر سنا سے آیا خوشید لے چتر زری سامنے آیا</p>
<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>	<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>	<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>
<p>کیا زور پر گزشتہ اگر بخت ہے آقا نوت آگیا کی کیا جان مرے منت پر آقا</p>	<p>اس دم سے فقط نام تھا روشن اب جگا بچھتا ہے چراغ آن محمد کی لکھ کا</p>	<p>رہبر کی صدا آئی کہ کیاں رہی ہوں میں بھی کیس تری عزت پر ہذا ہوتی ہوں میں بھی</p>
<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>	<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>	<p>تسلی کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا کبھی کہیں کوئی آج نہ ہوگا</p>
<p>گنہگار ہے کہ کبھی مار ہو کوئی در رہی چھوٹا آن آدیاں ہو کوئی</p>	<p>شہ خیمہ سے بادیدہ پر نہ ہو کوئی یا خلد سے رہتے ہوئے آدم کل کوئی</p>	<p>منبر پر سٹی جرن پر عیسیٰ نظر آئے رفرف پر پٹی طور پر موسیٰ نظر آئے</p>



<p>۱۰۰</p> <p>کمال فریب گلیاں کیں ہیں جوت سے خزان حرم کچھ نہیں</p>	<p>۱۰۱</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>آکادہ میں یہ لکھ محبوبوں کی دعا پر بہار میں اہل کربین جو دوسخا پر</p>
<p>۱۰۳</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>
<p>۱۰۶</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۰۸</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>
<p>۱۰۹</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۱۰</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۱۱</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>
<p>۱۱۲</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>
<p>۱۱۵</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۱۶</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>
<p>۱۱۸</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۱۹</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>	<p>۱۲۰</p> <p>خجندیہ بیت بستی اور ناز دیا چونکہ کون کس سر کا خوش ہو جالا</p>

<p>۵۶۷ وہ جو بہت عزم و جرات سے اپنے کام کو کرے گا اس کے لیے سلاطین کا قفا ورہ میں بھی جھوڑے دیئے جائیں</p>	<p>۵۶۸ اگر وہ ہے غور از حق و غور از حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>	<p>۵۶۹ ظاہر ہے کہ اگر وہ حق کا حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>
<p>۵۷۰ نہرو جو سنیں شہنشاہ میں نہ مہر فوج میں عرب و روم کی سیدان میں مہر کی لہجہ میں جس شاہ کی تقریر خدا نے</p>	<p>۵۷۱ ایسا جسے پہلو میں رسول دوسرے کی لہجہ میں جس شاہ کی تقریر خدا نے</p>	<p>۵۷۲ دُنیا کے لئے دولت دین کوئی ہے سید کا ترس حکم سے خون ہوتا ہے ناحق</p>
<p>۵۷۳ اگر وہ ہے غور از حق و غور از حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>	<p>۵۷۴ اگر وہ ہے غور از حق و غور از حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>	<p>۵۷۵ ظاہر ہے کہ اگر وہ حق کا حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>
<p>۵۷۶ لیے جسے جبریل و بران آئے نہیں انہیں پہنکر جو گیا عرش بریں ماں و کسب سبقتہ قول خدا ہے</p>	<p>۵۷۷ اگر وہ ہے غور از حق و غور از حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>	<p>۵۷۸ حیدر کا جگر فاطمہ کا نور نظر میں جس کا کلمہ پڑھتا ہے اس کا بے مہر</p>
<p>۵۷۹ اگر وہ ہے غور از حق و غور از حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>	<p>۵۸۰ اگر وہ ہے غور از حق و غور از حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>	<p>۵۸۱ ظاہر ہے کہ اگر وہ حق کا حق و محبت دل و حق کا ملو تو یہ خدا کی جہت پر ہے کہ شہ مطرح ہو جائے اور اوج ہو</p>
<p>۵۸۲ اللہ سے برا وجہ کیا جسے بخشا آج و زما لک و زکات سے بخشا</p>	<p>۵۸۳ معموم و جزئی فوج میں ہو نیل اکثر کتنوں کے جگر لے گئے و نیل اکثر</p>	<p>۵۸۴ و کھ میں کسے ڈالا اس کے بچ دیا ہے دل کس کا ستا دیا ہے کسے لٹ دیا ہے</p>



[illegible]

[illegible]

<p>سازگار کی زبان کی سی گونجی ہوئی انگل جی رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی سیر کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر چھائی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی</p>	<p>سازگار کی زبان کی سی گونجی ہوئی انگل جی رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی سیر کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر چھائی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی</p>	<p>سازگار کی زبان کی سی گونجی ہوئی انگل جی رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی سیر کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر چھائی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی</p>
<p>دہم بن رہا بلبل کا خزان اپنے ڈر سے بھول کا بھی رنگ اڑا تھا کچھ نیک ڈر سے</p>	<p>تیزی نہیں کھتی کہ روانی نہیں کھتی بس حد ثنائی ہے کہ نانی نہیں رکھتی</p>	<p>دہم بن رہا بلبل کا خزان اپنے ڈر سے بھول کا بھی رنگ اڑا تھا کچھ نیک ڈر سے</p>
<p>دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی</p>	<p>دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی</p>	<p>دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی دھانسی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی</p>
<p>پھرتی تھی ہوا صورت مجنون رگوں میں چھپتی تھیں رگیں جلدوں اور خون گون میں</p>	<p>نازک ہر کچھ ایسی بہت گول ہے تلوار خوش قطع ہر شیش ہے ان مول ہے تلوار</p>	<p>پھرتی تھی ہوا صورت مجنون رگوں میں چھپتی تھیں رگیں جلدوں اور خون گون میں</p>
<p>سازگار کی زبان کی سی گونجی ہوئی انگل جی رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی سیر کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر چھائی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی</p>	<p>سازگار کی زبان کی سی گونجی ہوئی انگل جی رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی سیر کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر چھائی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی</p>	<p>سازگار کی زبان کی سی گونجی ہوئی انگل جی رہی رہی رہی رہی رہی رہی رہی سیر کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر چھائی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی زردی ہوئی</p>
<p>ہر جہ میں ہر طرف میں ہر طرف میں ہر طرف میں نفسرت کے خیزائے ہا ہوا ہر انھیں</p>	<p>ہر جہ میں ہر طرف میں ہر طرف میں ہر طرف میں نفسرت کے خیزائے ہا ہوا ہر انھیں</p>	<p>ہر جہ میں ہر طرف میں ہر طرف میں ہر طرف میں نفسرت کے خیزائے ہا ہوا ہر انھیں</p>

<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>	<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>	<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>
<p>ساق اس کے پرندہ دم پرواز نہ پہنچے سب ایک طرف رخ کی آواز نہ پہنچے</p>	<p>چل بھوکے تھے ذہن راضی تھے جس گل پہ قدم ہوں وہ گل ہی میرا</p>	<p>خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>
<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>	<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>	<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>
<p>اب تک جو تصور میں ہر نعل کی ضرب بالائے فلک نعل در آتش نہ لڑتے</p>	<p>تیری زبان نفل آئے سوا حرف زبان سے آگے ہو دم نہ کر کہ اسوار کی زبان سے</p>	<p>رگ دم رقا راجھانی نظر آئی براہ قدم جس بھی چلتی نظر آئی</p>
<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>	<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>	<p>فراق خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار خوشبو کی خوشبو جان بیدار</p>
<p>سیار ہیں شد کہ نیا طور ہے نکا کہتی ہے زمین زیر فلک دور ہی اسکا</p>	<p>ہمراہ صبا کے جو گستاخے روان ہے پھولوں کی لہر تھپتھپا گویا گان ہے</p>	<p>یہ گرم روئی اس سے شہر شرق نے سیکھا باتی جو تریب رگہ کی وہ برق نے سیکھا</p>

<p>لالہ بہشتی کی صورت میں نہ بنیجیہ اگر کٹر دیوانہ گردن از آلودہ گاہ چلانے لگا تو مستقیم شمشیر و بجوہ لے لے کر دیوار پر ڈھونڈے دوران</p>	<p>لالہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ</p>	<p>لالہ بہشتی کی صورت میں نہ بنیجیہ اگر کٹر دیوانہ گردن از آلودہ گاہ چلانے لگا تو مستقیم شمشیر و بجوہ لے لے کر دیوار پر ڈھونڈے دوران</p>
<p>سید انیس بڑا سرکش در سنگ جلاب جو بیل دما ہے وہ بے جنگ جلاب</p>	<p>تو در کی گھنٹہ پر سے بڑھ نہیں سکتا اگے مرے ضمیم کا قدم بڑھ نہیں سکتا</p>	<p>خوشید پر کرم وجود و سخا ہوں ہے نام حسین اور شرف عرش عطا ہوں</p>
<p>لالہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ</p>	<p>لالہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ</p>	<p>لالہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ</p>
<p>رستم کی اکثر نال کی سچ گوی کی جھجکتی عزیزیت کا نعرہ تھا کہ بادل کی گھجکتی</p>	<p>نابرہ زمین کامل ہوں شجاعت کا دھنی ہوں روشن ہے کہید را بن شہیل یعنی ہوں</p>	<p>ہا یا بیسے جلوین سوا تھمس دفرے طالع ہو ابو خلق میں اللہ کے گھرے</p>
<p>لالہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ</p>	<p>لالہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ</p>	<p>لالہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ کسی کی بی بی غلطی میں دیوانہ</p>
<p>لاٹھ آٹھ میں کس طرح قدم کرتے ہیں کیونکہ دیکھو کہ شجاعت کے دھنی کرتے ہیں کیونکہ</p>	<p>دیکھو کہ شجاعت کے دھنی کرتے ہیں کیونکہ دیکھو کہ شجاعت کے دھنی کرتے ہیں کیونکہ</p>	<p>چھپتا نہوا حکم شہ غالب ہے پھر آیا باتین کبھی کبھی اور کبھی مہر ہے پھر آیا</p>



<p>۱۲۱          جو منزلت او کی ہو شب قدر کو چھ          ارے اس کا ل اٹکا کر لی بد کو چھ</p>	<p>۱۲۲          جب گزر کر ان تان کے آیا شہر دیں          وہ تیغ سے دو ہو گے کراد مہرین پر</p>	<p>۱۲۳          جب تیغ کو بالاسہ سر پستہ حضرت          بجلی کی چھلک اسکو دکھا دیتے حضرت</p>
<p>۱۲۴          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۲۵          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۲۶          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۲۷          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۲۸          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۲۹          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۳۰          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۳۱          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۳۲          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۳۳          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۳۴          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۳۵          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۳۶          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۳۷          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۳۸          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۳۹          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۴۰          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۴۱          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۴۲          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۴۳          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۴۴          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۴۵          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۴۶          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۴۷          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>
<p>۱۴۸          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۴۹          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>	<p>۱۵۰          اب وہ چرخ کی لکڑی لگا کر          ریا کی دھڑک سے لگا کر</p>

<p>۱۳۱۱ اس کی برکت سے غلام ہو کر رہا نہایت سے خوش ہو کر رہا جو کچھ چاہا اس کی بجا آوازیں کرتا رہا</p>	<p>۱۳۱۲ ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں</p>	<p>۱۳۱۳ کلیا پادہ یعنی غلامی ہو کر رہا دنیا ہو کر رہا ایک نظر آوازیں کلیا پادہ یعنی غلامی ہو کر رہا دنیا ہو کر رہا ایک نظر آوازیں</p>
<p>اوپر یہ اندھیرہ نہ کر گرم و دغسا ہو مثل سر و کسب میں نہ انگشت نما ہو</p>	<p>نقص کا کیا منہ فون میں نہ ہو گیا دیکھو جو بد رکھا دسویں کا قمر ہو گیا دیکھو</p>	<p>بجلی سا جو شمشیر کا برتر نظر آیا یوں بدر ہو احم کہ ہم تو نظر آیا</p>
<p>۱۳۱۴ اس کا ہر صدمہ اندیشہ سے سرور میں آؤ غفلت سے نقص غفلت میں اس کا ہر صدمہ اندیشہ سے سرور میں آؤ غفلت سے نقص غفلت میں</p>	<p>۱۳۱۵ ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں</p>	<p>۱۳۱۶ افلاک آئے گی کسی سے اس آواز مخصوص کی غرض سے کیا جانے آواز افلاک آئے گی کسی سے اس آواز مخصوص کی غرض سے کیا جانے آواز</p>
<p>قلم خاک شجاعت پہ زوال ہے ظالم دھڑکتی جرات میں لگا جاتا ہے ظالم</p>	<p>نعرہ تھا کر کہ خیر دار ہو کافر سے سر پہ اچھل آگئی ہشیار ہو کافر</p>	<p>آؤ ہو گیا یوں تیغ امام عربی سے مسطح قمر شرقی ہو انگشت نی سے</p>
<p>۱۳۱۷ اس کا ہر صدمہ اندیشہ سے سرور میں آؤ غفلت سے نقص غفلت میں اس کا ہر صدمہ اندیشہ سے سرور میں آؤ غفلت سے نقص غفلت میں</p>	<p>۱۳۱۸ ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں ماریں ہو کر رہا ایک نظر آوازیں</p>	<p>۱۳۱۹ افلاک آئے گی کسی سے اس آواز مخصوص کی غرض سے کیا جانے آواز افلاک آئے گی کسی سے اس آواز مخصوص کی غرض سے کیا جانے آواز</p>
<p>بچہ ہو نہ ممکن نہ جہالت نہ سب سے صاف آؤ گئے سرکش کی جبین کا ہر سے</p>	<p>بجلی کی طرح گر کے شرابا رشتہ کی دو کڑے تھے کہ یہ تلواریں رشتہ کی</p>	<p>کیون نام پیر رکھا تھا سنگ کی منزل سے ہاں ماہ تمام آ رہا ہے کئے تو بجاب سے</p>

<p>۱۰۱                  اوجین بد ساجرا بنودار                  پوش اوز گن فوجین نام کیم بیکار                  بیکار بیکار بیکار بیکار                  ان صف لشکر دیکین اوجی نوز</p>	<p>۱۰۲                  تینتے عیادت ظفر آرد                  کفار پد آتے سوسه ادا کرد                  کس غلط بینا چینی بونی پور کرد                  بجلی ساتو پتے چوسه رپور کرد</p>	<p>۱۰۳                  صد چاک غمی تونی قانت شکر                  زهر کرا داد اوش پنی غن غن غن                  بر صحت غن کیم چونی غن کیم                  کس غن کیم کس غن کیم</p>
<p>۱۰۴                  توبر سے جیور کے گل اندام کو مارا                  اب یون نہ لڑد گیکر کے غرام کو مارا</p>	<p>۱۰۵                  ہر سنے بہ رکھا حضرت حمزہ کی سپر کو                  صابر نے کیا میا میں شیر دوسر کو</p>	<p>۱۰۶                  چار آیتہ سر در جہور کہین تھا                  نوز سے کہین عامہ پر نور کہین تھا</p>
<p>۱۰۷                  بایں چو ان آتے دیوان بیکار                  کیم چو غن شاہ کے غن بیکار                  اندیشہ پد عورت سکور دیکار</p>	<p>۱۰۸                  ان جلیقہ چو غن کہ غن بیکار                  ہر سنے کس بونی کس بونی بیکار                  جان کس بونی کس بونی بیکار</p>	<p>۱۰۹                  بے حال غن بونی کس بونی بیکار                  نوز چو غن اندیشہ پد بیکار                  سالم کوئی کس بونی کس بونی بیکار</p>
<p>۱۱۰                  در سے کیلے سامنے دو لاکھ لعین تھے                  باند ستم چ میں شامہ دین تھے</p>	<p>۱۱۱                  حرم بونی پد سے جم شہر ش نین پر                  سید کا بونی لگا گرم زمین پر</p>	<p>۱۱۲                  صد چاک تھا دامن شامہ دین تھے                  باگین جو کئی تھیں وہ فکری تھیں زمین پر</p>
<p>۱۱۳                  بون گھوڑی غن بونی کس بونی بیکار                  ہر چو غن بونی کس بونی بیکار                  کس بونی کس بونی کس بونی بیکار</p>	<p>۱۱۴                  غلام بونی کس بونی بیکار                  کس بونی کس بونی کس بونی بیکار                  کس بونی کس بونی کس بونی بیکار</p>	<p>۱۱۵                  مباحش بونی کس بونی بیکار                  کس بونی کس بونی کس بونی بیکار                  کس بونی کس بونی کس بونی بیکار</p>
<p>۱۱۶                  ہے عصر کا ہنگام عبادت کی گھڑی                  میں دیکے ہاتھ اب کہ شہادت کی گھڑی</p>	<p>۱۱۷                  دم بھر نہ تامل سے امان پاتے تھے                  فوجین ہمہ تن غرق ہوئے جلتے تھے</p>	<p>۱۱۸                  آتش میں پایا جو تر پتہ دین کو                  لرزہ کئی ساعت رہا مقل کی زمین کو</p>

<p>محلہ کھانا ہمارے خاکیہ پر ہوتا ہے پہلے پہلے خیریت اور سہولت گراہ ہر غلام کو اپنے خاکیہ کی طرف سے بہتر ہے</p>	<p>محلہ تو کچھ بیکار گناہیں کرتا ہے دقت نہ کیا کچھ بیکار خیریت بیکار گناہیں کرتا ہے</p>	<p>محلہ کیونکہ کوئی تار تار کی طرف سے بولا دے شوق جمعیہ یا سہولت گراہ فریاد تار تار کی طرف سے</p>
<p>ایسا کھانا تھا پاس نہ اسلام کی خاطر مغضوب خدا ہوتے تھے انعام کے خاطر</p>	<p>زخمون پر تو میں زخم ہوں خیریت بند آئین میں لب لباب میں نزدیکی</p>	<p>فریاد تار تار کی طرف سے معلوم ہی محبوب خدا کون ہیں میرے</p>
<p>محلہ اس کے چہرہ اور بدن سے کئی چیز نکلتی تھی کہیں نہ کھانا نہ شراب کیا قصدی تھا کہ وہ کھانا نہ کھا</p>	<p>محلہ اس حال میں بیکار گناہیں کرتا ہے خالق شہ کیسے کہ کھانا نہ کھا</p>	<p>محلہ فریاد تار تار کی طرف سے خام ہے کہ کھانا نہ کھا</p>
<p>غش میں مرے زانو پہ جگر نہدی میرا میں احمد مرسل ہوں یہ فرزند میرا</p>	<p>صدمہ ہوا انتہائی گولا قابل کی طرف دیکھ کر رونگٹے گولا</p>	<p>فریاد تار تار کی طرف سے اتنا تو تبار کے مجھے کیا دین ہی تبار</p>
<p>محلہ جاکا وہ لعین جو کھانا نہ کھا جاکا نہ کھانا نہ کھا</p>	<p>محلہ راخا نہ کھانا نہ کھا فریاد تار تار کی طرف سے</p>	<p>محلہ فریاد تار تار کی طرف سے اس تار تار کی طرف سے</p>
<p>ادھر تار تار کی طرف سے فولاد کا تار تار کی طرف سے</p>	<p>خیر جو کچھ ہے خیر کے پہلو گھا تو تار تار کی طرف سے</p>	<p>نہ پاس تار تار کی طرف سے درائشہ طلبکار ہے عادل کے غنیمت کا</p>

<p>۱۶۱ معلوم کردن چو کا اور وقت معلوم بجز مومنین اسکی بھی قیامی شہادت دافت کی با این سر شاہ دولت قال کی سزا میں شمشادہ سال</p>	<p>۱۶۲ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>	<p>۱۶۳ کافر نہیں اسلام کا اقرار ہے ظالم بہ فریج کیے کہنے پہ تیار ہے ظالم</p>
<p>۱۶۴ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>	<p>۱۶۵ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>	<p>۱۶۶ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>
<p>۱۶۷ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>	<p>۱۶۸ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>	<p>۱۶۹ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>
<p>۱۷۰ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>	<p>۱۷۱ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>	<p>۱۷۲ مظاہر کردید کہ تم کچھ کا حیدر دکھانے سے کہ کچھ کا زردہ اظہر وہ کمر نہین اور کما کو کچھ کا</p>



<p>۴۱ اگر در این کافیه از غنای نظم و نثر از زبان و صورت از نثر و نثر</p>	<p>۴۲ نظم و نثر و نثر و نثر و نثر و نثر و نثر و نثر</p>	<p>۴۳ نظم و نثر و نثر و نثر و نثر و نثر و نثر و نثر</p>
<p>۴۴ در غنای ضرب اسحق مورخ خبر و خندق کافیه آه جائے</p>	<p>۴۵ یان سے لڑتے ہو تور دالین در کو مورخ خبر کی طرح</p>	<p>۴۶ ساقی رہنے سے صحت الفاظ سے مورخ خبر کی طرح</p>
<p>۴۷ صوت و نثر آکس صورت اس طرف اس طرف</p>	<p>۴۸ صوت و نثر آکس صورت اس طرف اس طرف</p>	<p>۴۹ صوت و نثر آکس صورت اس طرف اس طرف</p>
<p>۵۰ وار کرتا ہوا وہ ہٹے جاتے پھر چڑھا جاتا</p>	<p>۵۱ دل میں کیفیت کان میں تنگی جس کو اس میں</p>	<p>۵۲ دل میں کیفیت کان میں تنگی جس کو اس میں</p>
<p>۵۳ نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر</p>	<p>۵۴ نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر</p>	<p>۵۵ نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر</p>
<p>۵۶ نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر</p>	<p>۵۷ نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر</p>	<p>۵۸ نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر نظم و نثر</p>

<p>۴۰ درست چنانچه در کتب معتبره درست چنانچه در کتب معتبره درست چنانچه در کتب معتبره</p>	<p>۴۱ درست چنانچه در کتب معتبره درست چنانچه در کتب معتبره درست چنانچه در کتب معتبره</p>	<p>۴۲ درست چنانچه در کتب معتبره درست چنانچه در کتب معتبره درست چنانچه در کتب معتبره</p>
<p>نور کچھ اور جو چلتا نہیں با ہم ہو کر ایکسین ایک چھا جاتا ہی مدغم ہو کر</p>	<p>غرم جو کچھ ہی وہ میران میں تلا جاتا ہی بن سے دور رہوں اسبہ کھلا جاتا ہی</p>	<p>سر بسر کل حفاظت کی یہ بہتر ہے جو ہی خالق کا ولی اُسی دلا جوش ہے</p>
<p>۴۳ نور کچھ اور جو چلتا نہیں با ہم ہو کر ایکسین ایک چھا جاتا ہی مدغم ہو کر</p>	<p>۴۴ غرم جو کچھ ہی وہ میران میں تلا جاتا ہی بن سے دور رہوں اسبہ کھلا جاتا ہی</p>	<p>۴۵ سر بسر کل حفاظت کی یہ بہتر ہے جو ہی خالق کا ولی اُسی دلا جوش ہے</p>
<p>پٹھان گھر کے سخن تک جو مباحث ہو گئی منہ سے حد امکان بوضاحت ہو گئی</p>	<p>خوف میں کن ہر گشتی طوفانی ہے خبر پر در ہی وہ غائب کہ سو پانی ہے</p>	<p>فوج پر کیوں نہ گمان لشکر و باہ کا ہو شیر بھی وہ کہ جو بیٹا اسد اللہ کا ہو</p>
<p>۴۶ رابطہ کل سخن و سخن و آفتاب باندوں میں حرکت ہو کر سے سوا</p>	<p>۴۷ نور کچھ اور جو چلتا نہیں با ہم ہو کر ایکسین ایک چھا جاتا ہی مدغم ہو کر</p>	<p>۴۸ غرم جو کچھ ہی وہ میران میں تلا جاتا ہی بن سے دور رہوں اسبہ کھلا جاتا ہی</p>
<p>روح صبر و دل بھی نہ پھرے جاتے ہیں ہو کیسے جس افسانہ کی کہ جاتے ہیں</p>	<p>دہن گڑتا ہی نہ کچھ بات ہی کی جاتی ہے درست فکر کے زبان نہیں بھی جاتی ہے</p>	<p>غیظ و غیظ جسے اہل زمین جانتے ہیں ضربہ ضرب کہ جہنم میں جاتے ہیں</p>

<p>۴۱ کہیں جانی نہ کہے ہو یہ سب کس کہیں صفائے کیا چاہتا ہے سب کس قیاس بجھو جسے نہیں کھڑے ہوئے خدائے سب کو ہونے کا خفا دہر ہو گیا اس</p>	<p>۴۲ کہیں جانی نہ کہے ہو یہ سب کس کہیں صفائے کیا چاہتا ہے سب کس قیاس بجھو جسے نہیں کھڑے ہوئے خدائے سب کو ہونے کا خفا دہر ہو گیا اس</p>	<p>۴۳ کہیں جانی نہ کہے ہو یہ سب کس کہیں صفائے کیا چاہتا ہے سب کس قیاس بجھو جسے نہیں کھڑے ہوئے خدائے سب کو ہونے کا خفا دہر ہو گیا اس</p>
<p>۴۴ رہب سے ظالم و غدار نہ بھتے ہونگے قدم اس جا پہ فرشتوں کے نہ جتے ہونگے</p>	<p>۴۵ گرد اس وقت کی بار بھر سے میں عباس ہاتھ جوڑے ہو قہر میں گریہ میں عباس</p>	<p>۴۶ چھوڑنا زینت پہلو کا گوارا ہو نہیں توڑنا ہاتھ سے بازو کا گوارا ہو نہیں</p>
<p>۴۷ صالح آمد جبار مستند بیت حضرت عباس علیہ السلام خوف سے برسی انکے مزار مستند وہیں کب تک رہے ہیں جبار مستند</p>	<p>۴۸ بیت حسین علیہ السلام بیت عباس علیہ السلام بیت علیہ السلام بیت محمد علیہ السلام</p>	<p>۴۹ بیت حسین علیہ السلام بیت عباس علیہ السلام بیت علیہ السلام بیت محمد علیہ السلام</p>
<p>۵۰ جان پکانے کی کرو فکر کراف آئی نہ ہلا قائم عرش قیامت آئی</p>	<p>۵۱ ابھی حضرت جو فدا منہ شکل میں ہیں لینے زینت رضا خیمہ میں اٹھل میں ہیں</p>	<p>۵۲ پھر و الفت کی نظر تم سے تجب ہوئی وہ تو صابر میں گر تے تجب ہو گئے</p>
<p>۵۳ کہیں جانی نہ کہے ہو یہ سب کس کہیں صفائے کیا چاہتا ہے سب کس قیاس بجھو جسے نہیں کھڑے ہوئے خدائے سب کو ہونے کا خفا دہر ہو گیا اس</p>	<p>۵۴ کہیں جانی نہ کہے ہو یہ سب کس کہیں صفائے کیا چاہتا ہے سب کس قیاس بجھو جسے نہیں کھڑے ہوئے خدائے سب کو ہونے کا خفا دہر ہو گیا اس</p>	<p>۵۵ کہیں جانی نہ کہے ہو یہ سب کس کہیں صفائے کیا چاہتا ہے سب کس قیاس بجھو جسے نہیں کھڑے ہوئے خدائے سب کو ہونے کا خفا دہر ہو گیا اس</p>
<p>۵۶ سانس پھولی ہوئی ہو منہ کو جا آتا ہے بات کچھ کہتے ہیں کچھ منہ سے نکالتا ہے</p>	<p>۵۷ یہ تو قفت کا نہیں وقت اجازت دیکھو میں کی نشہ سے رضا آپ بھی زہمت دیکھو</p>	<p>۵۸ کبھی شمشاد سے قمری کا تو دل سیر تو چھوڑ دے شمع کو پروانہ یہ اندھیر تو</p>



[illegible]

<p>۴۱۴ اسو اس دیا جانے کو خوشا غم لہے سید فخر اس کے تلواریں لائے سید فخر اس کے تلواریں لائے سید فخر اس کے تلواریں</p>	<p>۴۱۵ بولا وہ نہ دینا کہ میں شہ جاب نقل میں گئے کہ میں شہ جاب نقل میں گئے کہ میں شہ جاب نقل میں گئے کہ میں شہ جاب</p>	<p>۴۱۶ نہا نہیں کہ بیاہتی جاؤں نہا نہیں کہ بیاہتی جاؤں نہا نہیں کہ بیاہتی جاؤں نہا نہیں کہ بیاہتی جاؤں</p>
<p>۴۱۷ نکلا جو فہ سے نہ فرق اس میں ملائیے کہ چکے ہیں کہ نہ بیاہنے کیس جانیے</p>	<p>۴۱۸ خار ہوا رخ جان گل ترایے تھے اکا ہن جان ہو غم انے قمرایے تھے</p>	<p>۴۱۹ مجھ کو دھڑکا ہر غصہ نہ تھیں آگے گیس نہر کھاٹ پہ تلوار نہ جل جائے گیس</p>
<p>۴۲۰ میں کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں آپ کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں</p>	<p>۴۲۱ میں کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں آپ کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں</p>	<p>۴۲۲ میں کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں آپ کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں</p>
<p>۴۲۳ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سدا کا سرا ہاتھ آئے</p>	<p>۴۲۴ راشد ہوتا زہد لہن طرفہ تر و کھین گے جو فدا ہو کہو دکھا گاہ ہم دیکھیں گے</p>	<p>۴۲۵ حق نہ دکھلائے یہ غم فاطمہ کے جانی کو تبیہ آج آئے تو پھر آگ لگے پانی کو</p>
<p>۴۲۶ میں کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں آپ کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں</p>	<p>۴۲۷ میں کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں آپ کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں</p>	<p>۴۲۸ میں کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں آپ کو فخر میں کہنے کا یاد نہیں</p>
<p>۴۲۹ کھانا پینا بھی ملے چون کہو رات بھی ملے شہزادوں میں بھی ہوں کسی حالت بھی ملے</p>	<p>۴۳۰ کاش کہ ہوں غم کے تو نہ رہا میں کہیں خوف ہو یا اس میں نہ رہا میں کہیں</p>	<p>۴۳۱ جو ہر ترغ جو دکھلاؤں غصہ میں آگے نہاں تو ملی رہا میں تو نہ رہا میں آگے</p>

[illegible]

<p>۵۵۵          قلم کا بیج اگر حالِ بزمِ مدح و تحسین          نہ کرے زاری کا جو عورت کیلئے کوہِ غم          ماسوا کے دل اس بے چاری کو دھیم          نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۵۵۶          اتنی تنہائی کا صاف تین دنوں میں          تم دریاں ہوئی جہاں خود غما کی ل          بے پروائی کا جو بے پروا کو دلال          حال کا عجیبی ہو گا صغیر و کلا چال</p>	<p>۵۵۷          قلم کا بیج اگر حالِ بزمِ مدح و تحسین          نہ کرے زاری کا جو عورت کیلئے کوہِ غم          ماسوا کے دل اس بے چاری کو دھیم          نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۵۵۸          ان کو پہلا دنگی یا قلب کو مجھاؤں گی          کیا کرونگی کسان بیچوں گی کہ صھاؤں گی</p>	<p>۵۵۹          دور ہم ہوں تو جھٹ رہی کسی دشمن سے          ہر وہ حافظ جو قہر میں تری رگ گردن سے</p>	<p>۵۶۰          ایسی غصہ نہ ہوئی ماریں کی ہی غصہ سے          دی رضا حضرت تیرے لیے ٹہری تھ سے</p>
<p>۵۶۱          اشد کلمہ کہا کہ نہیں مجھ کو پہنچا          غم کی بھاری بھاری ہے غم کی بھاری بھاری</p>	<p>۵۶۲          خود سرسبز اور یہ نظر غم کی بھاری          رشتہ آتش میں ہے اور یہ نظر غم کی بھاری</p>	<p>۵۶۳          غم کی بھاری بھاری کا ہوشا یا مکان          شہر کی لگا کر ان کا ہوشا یا مکان</p>
<p>۵۶۴          جان کا پاس کیرن آج یہ ممکن نہیں          بہتر اس در سے مرنے کے پسین نہیں</p>	<p>۵۶۵          ضو نے پیچ کی جو خوشی میں کو دیا          داب سے بار یہ ڈالا کہ زمین کو دیا</p>	<p>۵۶۶          خون میں بے گاہی شکر ہر جواں تھا آیا ہو          خوب بانی کا ہانا تھیں لائے آیا ہو</p>
<p>۵۶۷          آج کو اگر سوئے غم کی بھاری          آج کو غم کی بھاری سے خواب میں</p>	<p>۵۶۸          دلی شکر کہ کھلا دیکھو اور غم کی بھاری          دلی شکر کہ کھلا دیکھو اور غم کی بھاری</p>	<p>۵۶۹          حال کا غم کی بھاری کا غم کی بھاری          حال کا غم کی بھاری کا غم کی بھاری</p>
<p>۵۷۰          آج دن قتل شدہ بسکین غناک کا ہو          آج دن غناک بسکین پاک کا ہو</p>	<p>۵۷۱          دھوپ میں سیر کو پرکھوئے ہوئے طیر کے          اپنے طیر کے کہا خوش فلک سیر کے</p>	<p>۵۷۲          بس کیا کر کے کچھ ہم پہ بھاری ہیں          خیر بہتر ہو اگر شیر تو رائی میں رہتے</p>

<p>۲۶ باز بس سبک دلی ز دل بیخبر کلیک افغان باز بس سبک دلی ز دل بیخبر کلیک افغان</p>	<p>۲۷ زنگبان کولی گستاخاوه کولی گستاخاوه</p>	<p>۲۸ فغان شکر عالم صوت دردیم فغان شکر عالم</p>
<p>غرم بخور او تو پھرہ کا بھی دھنک و دھوا دولہ میں رخ پر نور کا رنگ در ہوا</p>	<p>وہ پھریرہ ہو بندی پر جو لہر آتا ہو پتھر بجلی سادہ ہر بار چک جاتا ہو</p>	<p>دور سے ہر دم نہ فقط فوج لہجہ مٹی تھی طرح بیل تھی کہ تھر کے زمین مٹی تھی</p>
<p>۲۹ زلف کا جھل کی ہوا گلیا اندھیری غدا میں تیرے نظر کی رات نہ تھی</p>	<p>۳۰ زلف کا جھل کی ہوا گلیا اندھیری غدا میں تیرے نظر کی رات نہ تھی</p>	<p>۳۱ سکون عجب اس رات کے تھا سکون عجب اس رات کے تھا</p>
<p>فرط جاستی جو کل اس کی بھی باقی تھی گرد و ہرمت بیابان میں نظر آتی تھی</p>	<p>غل تھا ہر سو کہ ہر ادا صاحب شیراز بڑھ کر ہے ہستی صدای کہہ شیراز</p>	<p>دور سے سانسین فروغ کے ہر سانس تھیں استہا ہو کہ نگاہ میں کھڑے سکتی تھیں</p>
<p>۳۲ راہ سے دور جانے والے راہ سے دور جانے والے</p>	<p>۳۳ بوسہ لے کر جانے والے بوسہ لے کر جانے والے</p>	<p>۳۴ خبر تو تھا غم کا خبر تو تھا غم کا</p>
<p>وقت یہ جان بچانے کا ہی مشا رہو نکاح بھی شلے دریا سے خبر دو</p>	<p>شاخ ہر گل کی کرنی ہو کی تسلیم تھی گر و سہمی ہوئی جلدی پر تقسیم تھی</p>	<p>دور سے کیسے سبب جو بڑھی جاتی تھی چرخ ہر خاک بیابان کی بڑھی جاتی تھی</p>

<p>۱۰۰ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>	<p>۱۰۱ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>	<p>۱۰۲ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>
<p>۱۰۳ بیقراری تھی زمین کو غم غم کی طرح شیر مرد کے دیکھتے تھے غم غم کی طرح</p>	<p>۱۰۴ پانی پانی تھے نہنگوں کے جگر سیدھے چھلپا سونے کے کاٹا سونے تھے نہنگوں کے</p>	<p>۱۰۵ زمین کمان ہو خوش بے ادبی کرتے تھے کیونچھیں زمین جو مبار طلبی کرتے تھے</p>
<p>۱۰۶ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>	<p>۱۰۷ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>	<p>۱۰۸ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>
<p>۱۰۹ جھونکا ہوا سب کا چاند وہ جو پہلی سے سب کا چاند تھی بستر کی طرح</p>	<p>۱۱۰ طرفہ یہ مگر دیکھتے تھے جو کہ آنکھوں سے نکلتے جاتے تھے جاپوں کے بھی مگر آنکھوں سے</p>	<p>۱۱۱ شور و غش ہو جو تلوار پہ تلوار آئے کان شتان میں جھنکار جھنکار آئے</p>
<p>۱۱۲ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۳ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>	<p>۱۱۴ خوشنم شمس کا چاند غم غم سب کوئی کیسے ابرو پر راگ عادت سے اور غم غم غم غم خوشنم شمس کی مگر غم غم غم غم</p>
<p>۱۱۵ یہ تلاطم ہو تو دیح کا کیا دل ٹھہرے داخل کیا تھا جو زندہ لے ساحل ٹھہرے</p>	<p>۱۱۶ فیل خچار کے سہ پہرے باہر بھاگے سیحہ برہان جانے کے خفیہ بھاگے</p>	<p>۱۱۷ جہنم فوج کا طوفان سر میدان اٹھے زمین آباد مگر مشیر طوفان اٹھے</p>



<p>۹۱ آفتاب از بقیہ روز و جماعت برون برون نقص کھلائے نظر گریختن کجای کجای جاکان خورشید سے برون ارتقا غفلت سرو آجانی تھی تو از برون کجای تھی</p>	<p>۹۲ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جان لیجئے عیاشی از بیتی بیتی بیتی با فضا میں کجای کجای کجای کجای میں غفلت سے بیتی بیتی بیتی بیتی</p>	<p>۹۳ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>
<p>۹۴ جاکان خورشید سے ظالم جو لڑ جاتے تھے نہاک یہ نزع میں تھوڑی بھی تھرتے تھے</p>	<p>۹۵ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی تھرتے تھرتے تھرتے تھرتے تھرتے تھرتے تھرتے تھرتے تھرتے تھرتے</p>	<p>۹۶ میں عیان تو بیان جو ہم خوش سلب کی ہیں تو کوئی نہیں و انگلیان محبوب کی ہیں</p>
<p>۹۷ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۹۸ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۹۹ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>
<p>۱۰۰ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۱۰۱ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۱۰۲ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>
<p>۱۰۳ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۱۰۴ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۱۰۵ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>
<p>۱۰۶ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۱۰۷ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>	<p>۱۰۸ آفتاب بیتی بیتی بیتی بیتی بیتی جکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے زکے جکے جکے جکے جکے جکے جکے جلد ناک دور کا نام ہے جکے جکے</p>



<p>۱۰۱ اگر سواری کی یک سو گھڑا لاسو بیک سو بیک سو کافی جواندار اسکو دھوکہ دھاتا تو کس کی یک سو بیک سو مضطرب ہو گیا تو دیکھو یہاں اسکو</p>	<p>۱۰۲ اگر عسکر کا کچھ بھی اسکان جو دم نہ ہو تو فوج کا کچھ بھی اسکان دشمن کی بات نہ کرنا اور نہ ہی اسکان کس پریشانی میں نہ تو فوج نہ ہی اسکان</p>	<p>۱۰۳ اگر تیرے کی کب تک نہ ہو کچھ بھی جو نہ ہو تو فوج کا کچھ بھی اسکان دشمن کی بات نہ کرنا اور نہ ہی اسکان کس پریشانی میں نہ تو فوج نہ ہی اسکان</p>
<p>شوق میں اپنے دلوں پر نہیں پاواریک ناپتے پھر تم میں ہر دشت میں ہوا تیک</p>	<p>لطف قہقہہ رکھ کر طبع اگر یہ عالم ہے شاعر بحر سیرج اس کے لیے لازم ہے</p>	<p>اور سے میرے کسی سلطان کا قدم پروردے ساتھ جس کے ہوں غنیم اس میں کبھی چرودے</p>
<p>۱۰۴ اگر ہو جائے غم میں کچھ بھی سارے شہر میں تیرا نام نہ ہو بیشک یاد کے کس کو نہ ہو ایک ایک کے علاوہ تو نہ ہو</p>	<p>۱۰۵ اگر ہو جائے غم میں کچھ بھی سارے شہر میں تیرا نام نہ ہو بیشک یاد کے کس کو نہ ہو ایک ایک کے علاوہ تو نہ ہو</p>	<p>۱۰۶ اگر ہو جائے غم میں کچھ بھی سارے شہر میں تیرا نام نہ ہو بیشک یاد کے کس کو نہ ہو ایک ایک کے علاوہ تو نہ ہو</p>
<p>لاکھ نیون میں ہو بندہ جوار ہو کیون نہ ہو حضرت عباس کل ہوا ہو</p>	<p>شکل قہقہہ و جہ زوال برکت کی گویا کوہ شامی ہر جگہ سے حرکت کی گویا</p>	<p>جرا میں گرم ہوا جو ان کی پرین ہوا تیک جیسے سر کا نہ لڑا کوئی جو ان ہوا تیک</p>
<p>۱۰۷ اگر تیرا کوئی ایک سو کچھ بھی برقع جب چھکے کچھ بھی اسکو برقع نہ ہو تو کچھ بھی اسکو برقع نہ ہو تو کچھ بھی اسکو</p>	<p>۱۰۸ اگر تیرا کوئی ایک سو کچھ بھی برقع جب چھکے کچھ بھی اسکو برقع نہ ہو تو کچھ بھی اسکو برقع نہ ہو تو کچھ بھی اسکو</p>	<p>۱۰۹ اگر تیرا کوئی ایک سو کچھ بھی برقع جب چھکے کچھ بھی اسکو برقع نہ ہو تو کچھ بھی اسکو برقع نہ ہو تو کچھ بھی اسکو</p>
<p>تختہ گل کو جو یا مال سراہ کرے کھو لکڑی کو نہ غنیمت بھی کوئی آہ کرے</p>	<p>دیکھ کر دہ پادوں کے گھٹے جاتے تھے جو رگڑا راہ درندہ سے بھی ہٹ جاتے تھے</p>	<p>غل و شیر و ہن میں کہ اتنا بکے ہر گشت جلد اس وقت سے بھاگوں یہاں ہر گشت</p>

[illegible]

<p>۱۱۱۱ دیر خیزد که چه باین کجاست دلم که چنین کجاست که باین کجاست کجاست که چنین کجاست که باین کجاست</p>	<p>۱۱۱۱ نیکو بختی که باین کجاست نیکو بختی که باین کجاست نیکو بختی که باین کجاست</p>	<p>۱۱۱۱ دیر خیزد که چه باین کجاست دیر خیزد که چه باین کجاست دیر خیزد که چه باین کجاست</p>
<p>دیو آئے تو سرا دیسے بھکا دیتے ہیں گر ہو بہرام تو ہم گور بھکا دیتے ہیں</p>	<p>ہر دلی دیکھو اور اس کا قد بالا دیکھو جسے کیا مار و نامہ رکھا بھالا دیکھو</p>	<p>دھوپ کی تڑکے جوتہ چکا تھی تھیں انکھیں ہیں بے کیسے والی چکا تھی تھیں</p>
<p>۱۱۱۱ دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست</p>	<p>۱۱۱۱ نیکو بختی کہ باین کجاست نیکو بختی کہ باین کجاست نیکو بختی کہ باین کجاست</p>	<p>۱۱۱۱ دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست</p>
<p>وقت وہ لگیجا وقت کی تیر میری رخس کو اڑ جو کی پہلوں پر میری تیرے</p>	<p>خلق میں تیری ہلکتی کی بھی شہرہ تیرے اس لیے چھوڑ دیا یہ کہ حسرت رہی تیرے</p>	<p>آپ بشارت تو ہر سو گمان تھا وہ بھی گر لگی تو تو اس کی زب جان تھا وہ بھی</p>
<p>۱۱۱۱ دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست</p>	<p>۱۱۱۱ نیکو بختی کہ باین کجاست نیکو بختی کہ باین کجاست نیکو بختی کہ باین کجاست</p>	<p>۱۱۱۱ دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست دیر خیزد کہ باین کجاست</p>
<p>یہ بھی جان تھا کہ جہاں نہ لیتا نیرہ لوٹتا تھا اگر چھوڑ نہ دیتا نیرہ</p>	<p>گھوڑ و سیات و بکلیاں ہوا ان تھیں اوجھڑی والوں کی تھیں جو بھکا پڑے تھیں</p>	<p>سنسنی پڑی لڑنے کا ترس نہ چھوٹا خاک پر نہ لگا آنا پسینہ چھوٹا</p>

<p>۱۲۱ چشمه عینیت است ایستاده بر سر چشمه نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۲۲ یونان درین کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۲۳ سلاطین و ملوک و امرا و اعیان و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>
<p>۱۲۴ مغرب قوت من گران می بود علمدار کی تیغ لوک کز تیغ گری خاک غدا کی تیغ</p>	<p>۱۲۵ در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۲۶ در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>
<p>۱۲۷ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۲۸ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۲۹ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>
<p>۱۳۰ گوته تیغ تبار اب بھی نندار اچھا دیکھو پھر چھوڑو یا اتم آرا تھو</p>	<p>۱۳۱ باس شدارو کے لاشہ کہہ دو ٹو کی لاش لاش پر اہلی گوسہ مار دو دو کی لاش</p>	<p>۱۳۲ خون تن ظالم خود مرکا جانا ہی تجھے دار جہاں دلا در کا دکھانا ہی تجھے</p>
<p>۱۳۳ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۳۴ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۳۵ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>
<p>۱۳۶ چشمه عینیت است ایستاده بر سر چشمه نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۳۷ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>	<p>۱۳۸ نوشته چنانکه در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب و انچه که در کتب است و در کتب</p>

[illegible]

<p>۱۵۱ گشت یک نمره سزاوار یک کبریا زین کائنات کیسے پائے جانے چاہیے از حق خود غافل نہ رہا کہ کجاست بہر گشت سب کی سزا دہی کی طرح</p>	<p>۱۵۲ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۵۳ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>
<p>۱۵۴ بہتر کہ آن میں اس کی آواز دہری تج بازو سے علم دار پہ ناگاہ پیری ان کی اک جان کے عدد کم نہیں ہیرین گر دتلوار میں چلتی ہیں کھیر ہیرین</p>	<p>۱۵۵ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۵۶ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>
<p>۱۵۷ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۵۸ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۵۹ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>
<p>۱۶۰ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۶۱ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۶۲ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>
<p>۱۶۳ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۶۴ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۶۵ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>
<p>۱۶۶ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۶۷ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>	<p>۱۶۸ ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری ماں کی طبیعت میں خفا کا بیقراری</p>

<p>۱۵۱          ہر گز نہ دیکھو کہ جو کچھ کہیں کہیں          مصلحت ہے کہ جس سے ملے ملے اور جو ان          غم نہ دیکھیں کہ جو کچھ کہیں کہیں</p>	<p>۱۵۲          وقت کیل کا کر با سید والا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۵۳          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>
<p>۱۵۴          جو بگردن سے ہم کے شری نے تھامی          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۵۵          جلد ایک دین قربان تھامے آقا          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۵۶          آپ سا کسو ملا چاہئے والا آقا          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>
<p>۱۵۷          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۵۸          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۵۹          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>
<p>۱۶۰          آس پیاسوں کی جوڑنی تو بھدیا کیسے          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۶۱          پہونچے دیا پہ تو بھائی کا نقشہ دیکھا          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۶۲          روح مرنے پہ بھی راحت نہ ذرا یا نیکی          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>
<p>۱۶۳          آس پیاسوں کی جوڑنی تو بھدیا کیسے          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۶۴          پہونچے دیا پہ تو بھائی کا نقشہ دیکھا          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۶۵          روح مرنے پہ بھی راحت نہ ذرا یا نیکی          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>
<p>۱۶۶          آس پیاسوں کی جوڑنی تو بھدیا کیسے          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۶۷          پہونچے دیا پہ تو بھائی کا نقشہ دیکھا          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>	<p>۱۶۸          روح مرنے پہ بھی راحت نہ ذرا یا نیکی          دیکھو کہ جس سے ملے ملے آقا آو</p>

[illegible]



<p>میں کو کوہ نادان چلائی لاش عباس علی ملال توڑنے لگی خونخیز شمشاد کے لاش کو صدمہ لگی چھوڑا آنکھ بھرا آنکھ بھرا لگی</p>	<p>میں کو کوہ نادان چلائی صدمہ اس کیس میں کیس میں غرف خون کے گھر میں کیس میں میں کو چھائی تیرا ہی کیس میں</p>	<p>میں کو کوہ نادان چلائی اودھن بیکار اور چھائی میں کو چھائی تیرا ہی کیس میں میں کو چھائی تیرا ہی کیس میں</p>
<p>غم سے مر جاوے ایک سلطان مدینہ طہ روح عباس حق صدمہ ہو سیکندہ اٹھ</p>	<p>دیر تک ترسہم ورتہم سے جان نکلی روئے نام کوہ میں ترسہم ورتہم سے زبان نکلی</p>	<p>لکھو دیا باقیہ سے شکل ہو چو پاؤں تک اس سے مر جاوے شہر کوئی ہو نہ جان تک</p>
<p>میں کو کوہ نادان چلائی اپنی کوہ نادان سے اوڑھ لیں کے چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں</p>	<p>میں کو کوہ نادان چلائی شہر کوہ نادان سے اوڑھ لیں کے چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں</p>	<p>میں کو کوہ نادان چلائی آئی کوہ نادان سے اوڑھ لیں کے چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں</p>
<p>عمر بھر تو تھیں مٹھ اشکوں و صوفائی بی ابھی طرح میری لاش رو نابی بی</p>	<p>خود چل ہو نہیں کہ پانی کے لیے جان لگی خندہ بچے میری قصیر میں تران لگی</p>	<p>آج بھائی سے چھاسا تھو ہاڑی بی ابھی ستارا کو ترسہم صدمہ لابی بی</p>
<p>میں کو کوہ نادان چلائی کون کوہ نادان سے اوڑھ لیں کے چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں</p>	<p>میں کو کوہ نادان چلائی کون کوہ نادان سے اوڑھ لیں کے چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں</p>	<p>میں کو کوہ نادان چلائی کون کوہ نادان سے اوڑھ لیں کے چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں چھوڑا کوہ نادان سے اوڑھ لیں</p>
<p>کیا وحید کے جس طرح مہم پیتے تھے بال کھڑے ہوئے بے علم پیتے تھے</p>	<p>پیار کرتے ہو تو چھاتی سے لگاؤ جلدی اگر چھائی جان بچے پاس بلا لو جلدی</p>	<p>روکے بولی میں ہی بانی سے مہم چھا ایسا سے مار گئے ہو مہم مہم چھا</p>

<p>۴۱          بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اور نطقِ تنہا کی آواز بیاں کیا          اسے نظمِ کمال کی شکر بیاں کیا          اور خوش حال کی شکر بیاں کیا</p>	<p>۴۲          کس نے بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین          غالب بیاں کیا توں کی شکر بیاں کیا</p>	<p>۴۳          بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین          غالب بیاں کیا توں کی شکر بیاں کیا</p>
<p>سکین باؤں جنگ سے اس کے بڑھ ہو          رن پر میں شہر حق کے نوا سے چڑھ ہو</p>	<p>کے قابلِ مثال یہ دونوں چراغ ہیں          خورشیدِ دروہ کا ل میں داغ ہیں</p>	<p>ثانیِ جہان میں ایک کا ملنا محال ہے          یہ اس کا ہر نظیر وہ اس کا مثال ہے</p>
<p>۴۴          بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین          غالب بیاں کیا توں کی شکر بیاں کیا</p>	<p>۴۵          وہ کوئی گور سے بیک زلفین          زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین</p>	<p>۴۶          بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین          غالب بیاں کیا توں کی شکر بیاں کیا</p>
<p>یہ ہے کیے تو جو ناک شہرِ مد سے قبر کے          غل تھا گرجے آسمان میں دیکھ ابر کے</p>	<p>خامہ چلے گا فرق کے بھل کے بھلا          کیا ہو گا رو سیاہ سے جاو دیو بھلا</p>	<p>پرفروغِ شمعِ نقشوں سے میدانِ بنگیا          مہرا میں کیا قمرستان بن گیا</p>
<p>۴۷          بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین          غالب بیاں کیا توں کی شکر بیاں کیا</p>	<p>۴۸          بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین          غالب بیاں کیا توں کی شکر بیاں کیا</p>	<p>۴۹          بیک زلفین کی خوشبو بیاں کیا          اس کا سامانِ دل سے بیک زلفین          غالب بیاں کیا توں کی شکر بیاں کیا</p>
<p>قطرے عرق کے چہرہ کی جہم پکے تھے          دامنِ شمشل گلستان جلتے تھے</p>	<p>ڈرتے ہیں شہرِ شمع کی رحمتِ بھلا سے          محفوظ تھے انھیں علیٰ کمال سے</p>	<p>گھوڑے بھی دو ہیں درملا کا زین بھی دو          وہ یہ ہیں نور کی عرش پر ہیں بھی دو</p>



<p>۱۰۰ دو چشم پر سحر و جادو و دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>	<p>۱۰۱ دو چشم کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>	<p>۱۰۲ دو چشم کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>
<p>جب شیل شیر فرج کے بادل میں غصے کے خیرہ سرون کے گھنڈ کی طرح سر برس گئے</p>	<p>ہندی لہو کی دشت پر آفت میں ہو گئی ایسا لڑے کہ فوج حد نصف رہ گئی</p>	<p>ہو یقین شہر بد اندیشہ دنا دھوکا ہو ہو ستم حال سین عجب کیا جو گانے دہی ہو</p>
<p>۱۰۳ دشمنان کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>	<p>۱۰۴ دشمنان کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>	<p>۱۰۵ دشمنان کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>
<p>سب رنگ بے غریب علی کے دکھادیئے داشون کے بدن میں حیر و رستہ لگانے</p>	<p>اسطرف آنکھ سوڑی شون کے پستے دیکھے نخل سیاہ بٹپے ہوئے کٹے دیکھے</p>	<p>بشت پہ کھینچے ہوئے تھن بیان متعین آنکھ غورید کی جھپکیاں تھن بیان متعین</p>
<p>۱۰۶ دشمنان کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>	<p>۱۰۷ دشمنان کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>	<p>۱۰۸ دشمنان کی دغا و دھوکا کا بازار دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا دشمنان کی جھلکیں تیرا دھوکا</p>
<p>ہر عضو تن کو بھی نہ گوارا فراق تھا منفصل کل ساتھ چھوڑنا منفصل کوشت تھا</p>	<p>جان کے در سوڑو تو خواہ دین میں رہا تھا نیمہ سردار کا دو چار قہم باقی تھا</p>	<p>نعرہ کھرتے تھے لیکن ہم کیونہ قہم میں قبل جیسے بھی تھکا لڑے ہیں جنگل میں</p>

<p>۴۱ مردی که در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی که بیادین بیادین قوانی که بیادین بیادین</p>	<p>۴۲ مردی که در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی که بیادین بیادین قوانی که بیادین بیادین</p>	<p>۴۳ مردی که در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی که بیادین بیادین قوانی که بیادین بیادین</p>
<p>بجایات کے ہنگام مناجات کا ہے سورہ جن پڑھو ایسا مناجات کا ہے</p>	<p>بیرون کا تھا نشان اور تپا بھالوں کا جھار میں گئی تھیں حالت تھا دھالوں کا</p>	<p>حشر برپا تھا عجیب حال ہوا جاتا تھا خیمہ سردار کا پامال ہوا جاتا تھا</p>
<p>۴۴ مردی کہ در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی کہ بیادین بیادین قوانی کہ بیادین بیادین</p>	<p>۴۵ مردی کہ در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی کہ بیادین بیادین قوانی کہ بیادین بیادین</p>	<p>۴۶ مردی کہ در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی کہ بیادین بیادین قوانی کہ بیادین بیادین</p>
<p>یون چلستان ان صفدر دیکھا کو دار جس طرح میر علمین اسد اللہ کے دار</p>	<p>عضو کو جانے پہی اسنے دیا سا تھا اسکا اسکا سر اسکا قدم اسکا گلا ہاتھ اسکا</p>	<p>مثل گوارہ زمینان تھا وہ اسٹھ زمین ٹوٹے لنگر کا جہاز گیا تھا طوفان میں</p>
<p>۴۷ مردی کہ در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی کہ بیادین بیادین قوانی کہ بیادین بیادین</p>	<p>۴۸ مردی کہ در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی کہ بیادین بیادین قوانی کہ بیادین بیادین</p>	<p>۴۹ مردی کہ در میان بیادین آوردی از دست کسی بیادین جانی کہ بیادین بیادین قوانی کہ بیادین بیادین</p>
<p>دور دار میں سپاہی بھی سردار بھی چار اک ضرب میں تھا راکٹ راکٹ بھی</p>	<p>کفر و بدعت کشادینے کی تدبیر میں تھیں یا علی کے بھی نعرے بھی تکیہ میں تھیں</p>	<p>دوبد میں کاسیہ رنگ اڑا جاتا تھا صحن میں خمیر کے ہم سہاوا آتا تھا</p>

<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۳۳۳ بہت جوں اُن دنوں وہ جوں اُن دنوں تازہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر صوت دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۳۳۳ پہونچے بیان کہ کتنا توں ترن تھیں دوبارہ کم کی ہوا بچہ میں گرتے ہیں</p>	<p>۳۳۳ شش میں ہوا دیکھ کر دیکھ کر دوبارہ کم کی ہوا بچہ میں گرتے ہیں</p>	<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۳۳۳ خادم بادشہ کون دکان آپہونچے بچ کر سر تر سر لینے کو یہاں آپہونچے</p>	<p>۳۳۳ گل ہر اک کو نیم سہری جانتا ہے جو بشر دیکھتا ہے اس کو پری جانتا ہے</p>	<p>۳۳۳ صحن میں خیر کی بجلی سی چکاتی تھی آنکھ بیاض ہر اک کی جھپکاتی تھی</p>
<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۳۳۳ دوبارہ کے لئے نہ تھے یہ حال نہیں تھی جو کئی جاتی چھپا کر حال دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر میلو اون کی دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۳۳۳ برعت و ظلم کی کس طرح سزا دیں مردود ہاں نکل تو مر آجھا دیکھا دیں مردود</p>	<p>۳۳۳ آزکے پڑ گیا پٹے کے جو پر کا سایا تازہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۳۳۳ تن سوار دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر سزا توں کے آدھرو دیں چاہتے تھے</p>

<p>۴۱۶</p> <p>ہاں کیا بھی ہو کہ تو نے میری جان بچا کر رکھی ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>	<p>۴۱۷</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>	<p>۴۱۸</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>
<p>نہ کہہ کر لے بھگا دیا بیخواروں کو موت کھینچے ہوئے لے آئی گستاخانہ کو</p>	<p>شیر بعض و عداوت کا اثر لینا ہے جسکی ڈیوڑھی پر اسی کا ہم لہنا ہے</p>	<p>فکر بچنے کی جو کرنی ہے وہ کرے ظالم موت پر سر پہ ترے اپنی آخر لے ظالم</p>
<p>۴۱۹</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>	<p>۴۲۰</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>	<p>۴۲۱</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>
<p>نورِ غفریت کا وہاں در سے گھٹا جاتا تھا خسں بیسے تھے کہ سا بھی شہا جاتا تھا</p>	<p>تھم کے جب تک ہ قوی پر خود سر پہلے یا علی کیلے اور عروٹن لا در پہلے</p>	<p>ایک احمد پر سب بھاگنے والوں کے لیے شیر ایک گانی پر سوختے شخاوں کے لیے</p>
<p>۴۲۲</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>	<p>۴۲۳</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>	<p>۴۲۴</p> <p>تو کہتے تھے کہ میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے مگر میں نے تجھے بھلا کر رکھا ہے</p>
<p>زندہ جانا ہو تو جاؤ ابھی ملتے ہی ہو یہاں تک کہ لے لیں تمہیں کسی اجازت ہی ہو</p>	<p>رن میں کر مرے پیچھے سے نکالیں گھمکو تکے اب جھڑپیں کچا لیں گھمکو</p>	<p>دل بیرحم پہ کوہ الم و درد گرا تیغ بیدا دیے پنجہ سہ نامرد گرا</p>

<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>	<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>	<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>
<p>تیرہ بجی تھیں کہ وہاں اسکو کھٹا قوس ہی لٹا تھا وہاں اسکو</p>	<p>کار کہ کوئی نہ سفاک کی تدبیر ہوئی ہاتھ اٹھے ہی اہل جھک کے جھلکے ہوئی</p>	<p>فتح تھے چوم لیے ہاتھ اور دم صفحہ کے دو دم ٹوٹ کے دو بج گئے خبر کے</p>
<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>	<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>	<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>
<p>موت جلائی کہ اب تھوڑا فاک ہو چکا کیونکہ تھیں دست و پا کی نہ ہو چکا</p>	<p>شان قرب شہر مردان نظر آئے سبکو نہ ہونے نہ ہونے کا میدان نظر آئے سبکو</p>	<p>خون کیا بہاؤ توں توں میں گر رہا تھی بہت منظر قہر جنم میں ترا سا تھی بہت</p>
<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>	<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>	<p>جملہ جملہ کے لیے کہہ کر لی گئی تھی ساتھ چل کر گیا اور پھر پھر چلا گیا جاک پڑا اور پھر اسی طرح چلا گیا</p>
<p>بتلا ہو گیا یہ بات بلا میں ظالم اوالدی تھی دیر میں غلام</p>	<p>وہے مہدا اسکو اگر شہر ستر گارائے اور وہاں میں کوئی نہ گھر تر اسرارائے</p>	<p>ڈر کبھی تھا کبھی جرات تھی دل بد خوین ساتھ تھا کبھی نامور کبھی پہلو میں</p>



[illegible]

<p>کسی کی شہادت کی جگہ پر خون بہا کر دیکھا وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا</p>	<p>کسی کی شہادت کی جگہ پر خون بہا کر دیکھا وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا</p>	<p>کسی کی شہادت کی جگہ پر خون بہا کر دیکھا وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا</p>
<p>کہ تھی جس بات کی وہ کر کے خود گرا مار کر نیچے اُس خیمہ چبھتا رہا گرا</p>	<p>جلد آؤ کہ ہوئی ختم لڑائی بھائی لو تصدق ہو دو لون یہ خدائی بھائی</p>	<p>کہ تھی جس بات کی وہ کر کے خود گرا مار کر نیچے اُس خیمہ چبھتا رہا گرا</p>
<p>وہی صلیب پر لٹا ہوا تھا مالِ حق میں تین تھے وہ کسی کی جاک بڑی بڑی آب و ہوا تھی</p>	<p>وہی صلیب پر لٹا ہوا تھا مالِ حق میں تین تھے وہ کسی کی جاک بڑی بڑی آب و ہوا تھی</p>	<p>وہی صلیب پر لٹا ہوا تھا مالِ حق میں تین تھے وہ کسی کی جاک بڑی بڑی آب و ہوا تھی</p>
<p>ہمدت کی دم کی پہلی صدائیں باتا ہوں فوج کے گھوڑوں کی ٹاپوں پہا جاتا ہوں</p>	<p>ہمدت کی دم کی پہلی صدائیں باتا ہوں فوج کے گھوڑوں کی ٹاپوں پہا جاتا ہوں</p>	<p>ہمدت کی دم کی پہلی صدائیں باتا ہوں فوج کے گھوڑوں کی ٹاپوں پہا جاتا ہوں</p>
<p>کسی کی شہادت کی جگہ پر خون بہا کر دیکھا وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا</p>	<p>کسی کی شہادت کی جگہ پر خون بہا کر دیکھا وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا</p>	<p>کسی کی شہادت کی جگہ پر خون بہا کر دیکھا وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پہنچ کر دیکھا</p>
<p>دل جو تیار تھا بحال پریشان ہو گئے تین فرغام برابر میدان ہو گئے</p>	<p>دل جو تیار تھا بحال پریشان ہو گئے تین فرغام برابر میدان ہو گئے</p>	<p>دل جو تیار تھا بحال پریشان ہو گئے تین فرغام برابر میدان ہو گئے</p>

<p>۴۴۸ چرخ از شوق کوفتے اور انجیکہ راہ میں بس کھڑے تھے کہ ان کا دیکھ کر ہر شخص غصہ کیا کہ ان کا سر پہلے کیسے تھکا ہوا ہے</p>	<p>۴۴۸ کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا</p>	<p>۴۴۸ چرخ از شوق کوفتے اور انجیکہ راہ میں بس کھڑے تھے کہ ان کا دیکھ کر ہر شخص غصہ کیا کہ ان کا سر پہلے کیسے تھکا ہوا ہے</p>
<p>کار بیٹوں کی نہیں قاطعہ کی جانی کو یہ تر دو ہو کہ کیوں میر ہوئی بھائی کو</p>	<p>ہاں نقاشی کا ہمیں آپ صلا دیجئے گا دو دو کشتیں اچھین پا دو لادیکے گا</p>	<p>آگاہ کھلو کہ شہ عرش تھام آئے ہیں نزع میں کر لو زیارت کہ امام آئے ہیں</p>
<p>۴۴۸ راہ میں بس کھڑے تھے کہ ان کا دیکھ کر ہر شخص غصہ کیا کہ ان کا سر پہلے کیسے تھکا ہوا ہے</p>	<p>۴۴۸ کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا</p>	<p>۴۴۸ چرخ از شوق کوفتے اور انجیکہ راہ میں بس کھڑے تھے کہ ان کا دیکھ کر ہر شخص غصہ کیا کہ ان کا سر پہلے کیسے تھکا ہوا ہے</p>
<p>نام اس سن میں کیے فخر کو مغلوب کیا سرخ رو آپ گئے اور میں تجھ کو کیا</p>	<p>بچکیاں آئے ہی بچان ہے آخرو دونوں اٹھ گئے منزل تھی سے سامر دونوں</p>	<p>کیون مگر گفلاموں کو خجالت تھی پھر سے گرد پیکے لٹکی جو طاق تھی</p>
<p>۴۴۸ راہ میں بس کھڑے تھے کہ ان کا دیکھ کر ہر شخص غصہ کیا کہ ان کا سر پہلے کیسے تھکا ہوا ہے</p>	<p>۴۴۸ کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا کون سے وقت میں یہ سب غصہ کیا</p>	<p>۴۴۸ چرخ از شوق کوفتے اور انجیکہ راہ میں بس کھڑے تھے کہ ان کا دیکھ کر ہر شخص غصہ کیا کہ ان کا سر پہلے کیسے تھکا ہوا ہے</p>
<p>کچھ ادا ہو لے کا حق نقش بھائی دم پہ سج جا تو میں بھی نہ تھکا</p>	<p>حال مصدوم کے گئے وہ دوش پہن پر تیرتے کہ کیا ضبط کہ ہوش پہن</p>	<p>حسرتیں ل میں سوے سات م لیکے چلے گود میں بان کے نہ دم تھکے یہ غم لیکے چلے</p>

<p>۹۱ ایچ نام کا کیا جنکے نواسے ہیں یہ دو دھ بکھنہ انھیں ہمیشہ کر پیا سے ہیں یہ</p>	<p>۹۲ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>	<p>۹۳ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>
<p>۹۴ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>	<p>۹۵ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>	<p>۹۶ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>
<p>۹۷ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>	<p>۹۸ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>	<p>۹۹ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>
<p>۱۰۰ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>	<p>۱۰۱ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>	<p>۱۰۲ میں نے غم کو تو کینہ کر دیا پر غم ٹھہرے اک ذرا کرو میں بدلو کہ مراد ٹھہرے</p>

<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>	<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>	<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>
<p>علم شریف دین کا تصور ہو شب دیکھو وسعت کرا دریا دریا</p>	<p>تمام شد</p>	<p>کل حدیقہ زہرانے آید و دیگر کلی سے پھول کیا پھول ہو گلاب مجھے</p>
<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>	<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>	<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>
<p>آب شیر عطار کا طوفان جو اٹھا باتی پانی ہو اٹک گیا دریا میں</p>	<p>خزانہ گریہ بہا تھا ہر رون میں دکھانے چشم نے کیا کیا درخشاں مجھے</p>	<p>ایہو میں وہ کلمہ کہ ہے جہنم میں پھینچی تار نہ دکھلا کے شباب مجھے</p>
<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>	<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>	<p>دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی دوست کمال و کمال دوستی</p>
<p>نزع کے وقت تم گار جو چھاتی یہ چڑھا آ کا مظلوم نے کی درد یہ اٹھا زمین</p>	<p>پدر کے غم میں تپتی ہوں کتنی تھی صغرا نہ نیندا آتی ہوا ہوسیدہ خواب مجھے</p>	<p>تمام شد</p>

<p>۴۱ بوسہ اسیری کے دم خمندان ہیں بلے خرابیاں لایا کیوں تیرا دل میں نفس بوسہ اسوایا میں حواس جوان ہیں جوان بوسہ قضا کر کے کیم کران ہیں</p>	<p>۴۲ تسلی میں غلام نے بھٹکا ہوا ہے بھرا یا اذیتوں پر اعلیٰ ہے دارا ہے کٹھن ہے رہے سر دیار حاکم دیار دکھایا چرخ نے تیرا چرخ خانہ دارا ہے</p>	<p>۴۳ مکان خلعتی و بالکن میں شہسوار خندہ در کی کوئی مکتبی دیوار کسین ملک کیوں ہے کسین ملک عیاں و عاقلہ ہر پیر میں عیاں</p>
<p>۴۴ ستم رسیدن پر چور و دم دو چند ہو کے اندھیری قبر سے باز مکان میں بند ہو کے</p>	<p>۴۵ غیر مردہ میں کسین میں غم کے کاہن یہ گردن نہیں جو غش حق کے کاہن</p>	<p>۴۶ خطر کی جا ہی جدھر کو نگاہ پڑتی ہے کڑی چٹکتی ہے کوئی تو گرد جھرتی ہے</p>
<p>۴۷ باز جھینڈا دھواں شہسوار شہسوار سوا ہون دم و دم اسرار عجیب و غریب عطا کی شخصیت تالیاں در و در وہ پیر کیوں نہیں لڑتے شہسوار</p>	<p>۴۸ وہ عیاں کی تھرا جھینڈا بلیا ہوا اس حال میں کس کو تیرے چہرے کا تو فلک کھینچ کر وہ نہیں لٹکا بلیا کھلا جو سر تو گرد و در و در کا بلیا</p>	<p>۴۹ میں جھینڈا چھوڑ کر ایک شہسوار کسین ملک کیوں ہے کسین ملک تیرے چہرے کیوں ہے کسین ملک تیرے چہرے کیوں ہے کسین ملک</p>
<p>۵۰ جفاست قید پر ہی ہمتیاں فروز ہوں رس میں ہاتھ بندھ کر ہوں کڑھو ہوں</p>	<p>۵۱ یہ ذکر کیا ہو وہ شہسوار بل کی ہیں نواسیان شہسوار کسے رسول کی ہیں</p>	<p>۵۲ کہ دھڑ کوں نہ رہے میں کچھ شوخ نہیں جگہ وہ کم ہے جہاں دھکوت نہیں</p>
<p>۵۳ وہ کس کی تھرا جھینڈا بلیا کس کی تھرا جھینڈا بلیا کس کی تھرا جھینڈا بلیا کس کی تھرا جھینڈا بلیا</p>	<p>۵۴ مقام کی تھرا جھینڈا بلیا وہ کس کی تھرا جھینڈا بلیا وہ کس کی تھرا جھینڈا بلیا وہ کس کی تھرا جھینڈا بلیا</p>	<p>۵۵ میں جھینڈا چھوڑ کر ایک شہسوار کسین ملک کیوں ہے کسین ملک تیرے چہرے کیوں ہے کسین ملک تیرے چہرے کیوں ہے کسین ملک</p>
<p>۵۶ کسی پر ایمان نہ کیا احترام واجب تھا وہ پرچے والے میں جبریل شہسوار واجب تھا</p>	<p>۵۷ وہ جس میں غفلت سے ہو فراغ بھی بجلا نہیں بھی تو نہ روشن نہیں فراغ بھی</p>	<p>۵۸ نبی ہے جانو نہیں پتہ پتہ میں ہو نہیں یہ ڈر کے میں کہ ہر دم ہلاک کر دے نہیں</p>

<p>۱۷۱ جوان کیسے جان کا حسین گنبد جگر کیسے جان کا حسین گنبد جگر کیسے جان کا حسین گنبد جگر کیسے جان کا حسین گنبد</p>	<p>۱۷۲ میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر</p>	<p>۱۷۳ نہ چاہا درین بین از سر کین کین نہ چاہا درین بین از سر کین کین نہ چاہا درین بین از سر کین کین نہ چاہا درین بین از سر کین کین</p>
<p>۱۷۴ بہر احوالیت سے دل سیر ہو گیا بیٹیا بہر احوالیت سے دل سیر ہو گیا بیٹیا بہر احوالیت سے دل سیر ہو گیا بیٹیا بہر احوالیت سے دل سیر ہو گیا بیٹیا</p>	<p>۱۷۵ اسیر ظلم ہوتی پھر کے در بدر صبا اسیر ظلم ہوتی پھر کے در بدر صبا اسیر ظلم ہوتی پھر کے در بدر صبا اسیر ظلم ہوتی پھر کے در بدر صبا</p>	<p>۱۷۶ جگہ ہر ایک کی بستر کب دے خاک پہ ہے جگہ ہر ایک کی بستر کب دے خاک پہ ہے جگہ ہر ایک کی بستر کب دے خاک پہ ہے جگہ ہر ایک کی بستر کب دے خاک پہ ہے</p>
<p>۱۷۷ سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق</p>	<p>۱۷۸ میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر</p>	<p>۱۷۹ میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر</p>
<p>۱۸۰ قرار بن مرے کیونکر مرے حسین لیا قرار بن مرے کیونکر مرے حسین لیا قرار بن مرے کیونکر مرے حسین لیا قرار بن مرے کیونکر مرے حسین لیا</p>	<p>۱۸۱ قرار صبر جدائی میں کوئی آن نہیں قرار صبر جدائی میں کوئی آن نہیں قرار صبر جدائی میں کوئی آن نہیں قرار صبر جدائی میں کوئی آن نہیں</p>	<p>۱۸۲ نہ پٹتی ہو بظاہر نہ جان کھوتی ہو نہ پٹتی ہو بظاہر نہ جان کھوتی ہو نہ پٹتی ہو بظاہر نہ جان کھوتی ہو نہ پٹتی ہو بظاہر نہ جان کھوتی ہو</p>
<p>۱۸۳ سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق سج کا لفظ تھا شوق و اشتیاق</p>	<p>۱۸۴ میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر</p>	<p>۱۸۵ میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر میں نے کیا شوق شجاع و دلیر</p>
<p>۱۸۶ کبھی ہر سینہ زنی کا بہن کی آواز کبھی ہر سینہ زنی کا بہن کی آواز کبھی ہر سینہ زنی کا بہن کی آواز کبھی ہر سینہ زنی کا بہن کی آواز</p>	<p>۱۸۷ نہیں سے غم جو گھر اہل بھانے لوٹ لیا نہیں سے غم جو گھر اہل بھانے لوٹ لیا نہیں سے غم جو گھر اہل بھانے لوٹ لیا نہیں سے غم جو گھر اہل بھانے لوٹ لیا</p>	<p>۱۸۸ رو لایا عمر بھر اک دم کو کرے شادی ہے رو لایا عمر بھر اک دم کو کرے شادی ہے رو لایا عمر بھر اک دم کو کرے شادی ہے رو لایا عمر بھر اک دم کو کرے شادی ہے</p>

<p>۹۱ عمل نیک کن و نیک چاہ و خدایک صدا ہو چکی تھی تو ہی خداوند آید کمال نہ تھی تیرا ہی افسانہ تیرے ہی قلب و دل کے</p>	<p>۹۲ کے دل کے گزراؤ گئے اے کہ جنگ میں تیرے دل کے تیرے دل کے گزراؤ گئے اے کہ جنگ میں تیرے دل کے</p>	<p>۹۳ پھر ایک بوند تیرے دل کے خاموشی میں پادشاه کی تمام راستے دہشت کی کہ وہاں دہشت کی کوئی نہ تھی</p>
<p>۹۴ ہر اک کتے کی تھی تیرے یہ کوئی گہن تھی تیرے یہ کوئی گہن تھی تیرے یہ کوئی گہن تھی تیرے</p>	<p>۹۵ معین تھے تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے</p>	<p>۹۶ کھلا یہ پیر کہ نہایت گزند ہے رسد بھی بند ہی پانی بھی بند رسد بھی بند ہی پانی بھی بند رسد بھی بند ہی پانی بھی بند</p>
<p>۹۷ کے تیرے دل کے کے تیرے دل کے کے تیرے دل کے کے تیرے دل کے</p>	<p>۹۸ سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے</p>	<p>۹۹ سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے</p>
<p>۱۰۰ خدا رسول کی منکر کہ اہل عرفان ہیں کھلا نہ کچھ کہ یہ کافر ہیں یا مسلمان ہیں</p>	<p>۱۰۱ قوی ہو قیامت شر وہ جو اے جاتا ہو دہشت جنگ کا یہ اٹھانے جاتا ہو</p>	<p>۱۰۲ سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے</p>
<p>۱۰۳ تیرے دل کے تیرے دل کے تیرے دل کے تیرے دل کے</p>	<p>۱۰۴ سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے</p>	<p>۱۰۵ سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے سپاہ تھی تیرے دل کے</p>
<p>۱۰۶ بڑی چڑھائی ہو شکر میں و بھرتی ہو سپاہ کمر کشی ہو آ کر کوچ کر تی ہو</p>	<p>۱۰۷ اگر چہ حرکت دہشت میں فخر عالم میں شمار میں نہیں لوگ و سب سے بھی کم میں</p>	<p>۱۰۸ وہ رنگ تھے جو میں نے نہ عمر بھر دیکھے بلند تھے و نہ پیر کچھ ہو نہ دیکھے</p>



<p>۵۱۱ کوئی تیرا کوئی تھا جو ان کا ہنگامہ کوئی سپید تو تھا ان کوئی تیرا کوئی کوئی تیرا زارہ جو ان نہیں کیے تیرا کیرے چاہئے وہ تھا بھی کوئی چاہئے تھا تو</p>	<p>۵۱۲ بجھے سب سے پہلے میں نے سبب و فریاد نہ دولت تھا اور دولت خوار رسول کا پھر وہ نہ وقت نہ حساب میں جو بون کی صورت وہ پہلے میں نے سبب</p>	<p>۵۱۳ انہیں غول میں تھا ان میں تو تیر مکمل غصاں گلان نام نہ رکھا نہ تیر گھر میں غصاں تھا یہ کہ ضعف کی نصیب اور اس پہلوں میں تیرا تھا تو پہلوں میں</p>
<p>۵۱۴ جھکا دے سر تھا سب میں جہان پر تھا سر ایک پھول سے بچے کا بھی سان کہ تھا</p>	<p>۵۱۵ ہر ایک امان تھا یہ کہ وہ مبارک ہو فرز وہ ہو دولت نہ تیرا مبارک ہو</p>	<p>۵۱۶ قدم لڑتے تھے دشوار تھا قیام اسے خدا کے شکر سے ہر حال میں تھا کام اسے</p>
<p>۵۱۷ وہ آگ لگ کر آگ لگ کر وہ غافل نہیں وہ آنکھیں بھی نہ دیکھتا تھا نہ نہیں وہ بعد تک بھی نہ دیکھتا تھا نہ نہیں جہان شرف و عجب دولت نہیں</p>	<p>۵۱۸ رشتہ تیرے تھے ان میں خوشا تو تیرے اس میں خوشا تو تیرے تھے تیرے جو تیرے تھے تیرے تھے تیرے کچھ بھی نہ تھا تیرے تھے تیرے</p>	<p>۵۱۹ کھا تھا سانے بائیں میں نہ تھا سرا میں کسی سر کا تھا کچھ نہ تھا تفصیل نہ تیرے تھے تیرے تھے بیان نہ تھا تیرے تھے تیرے</p>
<p>۵۲۰ رخون کے زخون ظاہر تھا کہ غازی ہیں نشان جہد تھے شاہد کہ یہ نہاری ہیں</p>	<p>۵۲۱ جیسا ہے چہرہ نہ پندری پسینے آگے ہوئے لسان بیدار نہ تھے نہ چھکا کئے ہوئے</p>	<p>۵۲۲ زمین تھی فرط جنگی سے طور کی صورت خدا کی شان عیان تھی وہ نور کی صورت</p>
<p>۵۲۳ میری تھی کی کہ نہ تھا بارگاہ ہر ایک کو تو تھا تیرے تھے تیرے ہر ایک کو تو تھا تیرے تھے تیرے کچھ نہ تھا تیرے تھے تیرے</p>	<p>۵۲۴ میں تھیں سب سے بار بار تیرے میں تھیں سب سے بار بار تیرے میں تھیں سب سے بار بار تیرے میں تھیں سب سے بار بار تیرے</p>	<p>۵۲۵ میں تھیں سب سے بار بار تیرے میں تھیں سب سے بار بار تیرے میں تھیں سب سے بار بار تیرے میں تھیں سب سے بار بار تیرے</p>
<p>۵۲۶ شریف کے ہر دے وہ سرورنگ حاضر تھے سینے میں خطا و غرتک حاضر تھے</p>	<p>۵۲۷ جیسا تھی چہرہ نہ کی حاجت تیرے صورت نظر نہ آتے تھے رخ آنکھ تیرے صورت</p>	<p>۵۲۸ نگاہ میں جو وہ سامان شہرے کم تھا زمین اب لٹی اب لٹی یقین نہ ہر دم تھا</p>

<p>۴۱ کہ جو نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>	<p>۴۲ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>	<p>۴۳ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>
<p>ربان کیا کہہ کر تھا جو غصہ جا چھڑیے چھڑتا تھا دم دم وہ عالم</p>	<p>یہ تھر تھرتھاتے تھے کہہ سے ان جوانوں کی کہ چھوٹ پڑتی تھیں تلواریں پہ پوانوں کی</p>	<p>کسی سے جو نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>
<p>۴۴ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>	<p>۴۵ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>	<p>۴۶ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>
<p>کمال کل تھی خونخوارت جاہل تھا جو سر تھا پشت میں بیٹیکے اٹھا قاتل تھا</p>	<p>زین کی زرتی تھی کوہ ہلتے تھے جگہ سے پر نہ وہ گردن شکوہ ملتے تھے</p>	<p>ادھر وہ فاسین بہت گریہ بہتہاں میں سیاہ کٹ گئی آدمی تو وہ تمام ہوا</p>
<p>۴۷ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>	<p>۴۸ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>	<p>۴۹ کہ وہ نہ دے سمجھتا تھا زین کہ وہ اب بھی کہ صورت گلگون کرنج ہو گیا ہو غریب تہہ چین</p>
<p>قدم نہ تھمتے تھے یوں ہر اکہ تھی تھی زین تھی تھی تلوار جسکی چلتی تھی</p>	<p>قریب کا نہ سپاہی فقط دل کے گرا کلیجا پھٹ گیا غم سے ہوا دل کے گرا</p>	<p>جہاں اٹھنے رہے تھے یہ نتیجے تھے کہ چند بھائی سپہا کی بھٹتے تھے</p>

[illegible]

<p>۵۵۵ بگانه شاه کرسنه و خوشنما سپهر شایر کونی تو کونل قناد جان کجائی قاناقاشق قنجه کجک بر باد بعضی که عالم از قناد و نیک نما</p>	<p>۵۵۶ عیان چارون قنجه کجک بر باد بجی سولی سولی سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی</p>	<p>۵۵۷ بجی سولی سولی سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی</p>
<p>بنای قناد و سولی سولی سولی سولی کدش کدش کدش کدش کدش کدش کدش</p>	<p>جدا جو دوش بر دوش و دوش و دوش و دوش زمین سولی سولی سولی سولی سولی</p>	<p>چکاب بلور کی قنجه کجک بر باد نگین تیراش لولاس کجک بر باد</p>
<p>۵۵۸ جوی قناد و سولی سولی سولی سولی روان قناد و سولی سولی سولی سولی جدا جو دوش بر دوش و دوش و دوش و دوش</p>	<p>۵۵۹ نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی</p>	<p>۵۶۰ عیان چارون قنجه کجک بر باد بجی سولی سولی سولی سولی سولی</p>
<p>دلو پیر عیب غلب دلیر آهوی خضدج اکترائی من شیر آهوی</p>	<p>هم جو خون کدیاروان قنجه کجک بر باد جانبه گل ارغوان قنجه کجک بر باد</p>	<p>اگر پلایین دُرسه کلیمه دل جاشین کسین میله قنجه کجک بر باد</p>
<p>۵۶۱ نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی</p>	<p>۵۶۲ نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی</p>	<p>۵۶۳ نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی</p>
<p>ده زور قناد که بر سر کشته کدش کدش و ده سر کدش کدش کدش کدش کدش کدش</p>	<p>قرون سولی سولی سولی سولی سولی سپاسیون کلیمه کجک بر باد</p>	<p>یقین غلب جو بے اختیار کردیتا نظر سلسله قناد و سولی سولی سولی</p>

[illegible]

<p>سجلہ اول مجال کیا ہو جو وصف کیے جا سکتے ہیں کہ جن بعد صفیہ زیارتی جان کرین ہر اک طرار میں پیدا صبا کی خان کرین سواران چہ سکر اسکا استخوان کرین</p>	<p>سجلہ دوم دروازہ زمین پہنچ کر کھنچ خول ہر ایک خطیم کو تو تھا طاقت تازہ خول فرس سے موٹے تھے دوسرا دھکیل نہ چھچھو کو کو وہ جیسے تھوہیل</p>	<p>سجلہ سوم نہی تھا نہ دست نکلا پہنچا پہنچا جہاں بخت نہ کیا کہ نہ کسک نہ کیا نہیوں ہو کہ کیا غصہ نہیوں نہیوں مجال تھا کوئی پہنچا پہنچا نہیوں</p>
<p>تو لونہ چادر ابرو پر پردہ درین کہ جیسے آگ کے شعلے حریر پردہ درین</p>	<p>زمین پر کھجی زیر قدم ہوا آتی تھیں سبکروی سے نہ کلیان چکنے پانی تھیں</p>	<p>گیا جو وقت ترحم دم جہاں آیا نہیوں کیسیاں تھے ملواری جلال آیا</p>
<p>سجلہ چہم دو ماہ پہنچ کر کیا کہ چینیوں دو ماہ پہنچ کر کیا کہ چینیوں دو ماہ پہنچ کر کیا کہ چینیوں دو ماہ پہنچ کر کیا کہ چینیوں</p>	<p>سجلہ پنجم کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی</p>	<p>سجلہ ششم کیا جو صفیہ عزت کی کیا تھی کیا جو صفیہ عزت کی کیا تھی کیا جو صفیہ عزت کی کیا تھی کیا جو صفیہ عزت کی کیا تھی</p>
<p>غضب کیا جا کیا تھیں کی توں تھیں کہ جیسے اڑنے میں تھیں حال شویان تھیں</p>	<p>بے زور بھی اگر برگہ باہر پردہ درین بہر اہماہر کہ تارنگہ پردہ درین</p>	<p>نگاہ چرخ کی نیرنگیوں کو بھولی تھی دم زوال شوق کر بایں بھولی تھی</p>
<p>سجلہ ہفتم کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی</p>	<p>سجلہ ہشتم کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی</p>	<p>سجلہ نہم کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی کہ وہ صفیہ عزت کی کیا تھی</p>
<p>مجال تھا جو عداوت کا پہنچ سکتی کہ گوش گل میں نہ ملنے نہ پہنچ سکتی</p>	<p>نہ تھا کوئی کہ وفا کی جیسے ہنگامے نہ تھا کوئی کہ وفا کی جیسے ہنگامے</p>	<p>زمین پہ پھٹ کے گرا آسان پاتے تھے وہ فریب تھی کہ فرشتے پہنچواتے تھے</p>

<p>۴۷۰ باجا کو چتر پانچ گروں نگو غنائیں خضرت نے تھا از خون گر جو سائے کوئی دیکھنے نہ خوں نیک بچہ کا نالہ رہی جو کچھ دیکھو</p>	<p>۴۷۱ باجا کی بکریں کھانے کیلئے مکھڑے کرتا تھا ایک ایک کھانے کا وہ زور پر تھا مگر میں قتل کا سہیلہ نہ رہی بانی خرات کا چھلکا</p>	<p>۴۷۲ ادھر ساہوکار خانہ پہلے کی وہ شوق کے باجی کا دس دس جا درخام آکر اسودہ سوسنی بکری بڑا دھڑکی قیامت کی خبر کیا</p>
<p>۴۷۳ جوان جو خاک پر مٹوڑے نظر آئے کلیجہ لگیا آنکھوں میں لاش بھر آئے</p>	<p>۴۷۴ تمام جھلیاں رسی اچھل کے پھیل گئیں وہ زلزلہ تھا کہ قبریں تلک پھیل گئیں</p>	<p>۴۷۵ صدر ایمن کے بلنے کی سن جو باتے تھے میں دیکھتا تھا کہ سجدہ میں کھڑے تھے</p>
<p>۴۷۶ جلیل علی تھا نہ نظر نہ تھا لڑے حق اپنی طرف کی کھڑے تھا ڈرا کوئی تو کیا درگزر سے انصاف گر جو کوئی تو گمانہ سرور تھا</p>	<p>۴۷۷ یہاں جو تمام اس لئے تھا کہ جان دینے پر آمادہ ہوئے شوار کسی سے خلیق میں نہ ہو سیت شوار دوبانی سے جو دی گئی تھی شوار</p>	<p>۴۷۸ میں نے کبھی تیرا نہ دیکھا تھا لیو و دادم دو اسلم و فرم سے ملک ہو اتنا کاشا اور وہ وقت کاشا میان میں سادہ صدا آتی تھی</p>
<p>۴۷۹ وفا کو بڑھتا تھا جو اسکو لوگ لے کر تھے جو کوئی ہٹتا تھا خود ہاتھ روکتے تھے</p>	<p>۴۸۰ وفا میں کیا کیا ہاتھ جھریا ہوا نستہ ہو کر ہوئے قتل صلیب ہوا</p>	<p>۴۸۱ مری نگاہ میں رونق چھان کی کم تھی فلک پر روشنی آفتاب دم تھی</p>
<p>۴۸۲ خضرت نے چکر نہ تھا دوا کہ جب سے ہو گیا بیمار حسان تھا تو غدا یوں نہ ہو کہ جسے اتنی جگہ نہ تھی</p>	<p>۴۸۳ زور سے چکا چور سے تھا زور سے تھا اور بھولتے تھے پیشوق طاعت خانوں کو وہ قتلہ زور اور بھولتے تھے</p>	<p>۴۸۴ میں نے کبھی تیرا نہ دیکھا تھا کہ جسے اتنی جگہ نہ تھی کہ جسے اتنی جگہ نہ تھی کہ جسے اتنی جگہ نہ تھی</p>
<p>۴۸۵ عیان ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا زمین بانگی بھی کانپی ہو گروہ زمین</p>	<p>۴۸۶ کمال بندگی بے نیاز میں کہ تھی قضا کی وقت اور ناز میں کہ تھی</p>	<p>۴۸۷ تری خوشی تھی جو دین گزر کے آیا ہوں کہ فرج سجدہ میں شہ کو کر کے آیا ہوں</p>

<p>۴۴۴ چنانچہ ہندو کی کہہ کر وہ ہندوستان اور ہندوستان کے کیا کر کے وہ ہندوستان نہ اس کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان</p>	<p>۴۴۴ ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان</p>	<p>۴۴۴ ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان کے ہندوستان</p>
<p>خدا کی یاد میں سپید کا خلق کجائے اکسی شام کا تختہ گھسین لٹجائے</p>	<p>جو اپنی جانتی دین گریہ کے پیچھے گئی مگر تھا خزن کہ مسند ہٹا کر پیچھے گئی</p>	<p>بغیر درد کے آنسو کوئی بہا تا ہے ار سے میں کیا کروں لہر املا آتا ہے</p>
<p>۴۴۴ تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں</p>	<p>۴۴۴ تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں</p>	<p>۴۴۴ تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں</p>
<p>دعا تھی دل میں کہ فرغ ہو یہاں بہرے ہر سہم میں یہ اتار خیر ہوا رات</p>	<p>مرے لیے یہ عداوت ہو کچھ سلوک نہیں جیسا تلخ ہو مٹھہ بد مزہ ہو کچھ کھین</p>	<p>اوداس میں بھی ہو ظاہر ہو ہی نہیں یہ کیا ہوا ہو کہ اٹھی ٹری ہو مسند بھی</p>
<p>۴۴۴ تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں</p>	<p>۴۴۴ تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں</p>	<p>۴۴۴ تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں تو کھٹکے دو کنبی فکر میں بیٹھیں</p>
<p>کلام تیرے پونے ایک ہو سننے لگا یکے پہنے لگا اپنے سر کو دھنے لگا</p>	<p>خاقی میں روح پہ ہر دم گزرتا ہے یہ حال ہو کہ مرا خلق بند ہو جیسے</p>	<p>تری سپاہ نے اک اک کچھ ان کو مارا ستم کیا چھو جیسے کی جان کو مارا</p>



<p>۱۰۰ اگر خداوند کشتن مقرر کرده باشد چرا که او قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۰۱ اگر خداوند کشتن مقرر کرده باشد چرا که او قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۰۲ اگر خداوند کشتن مقرر کرده باشد چرا که او قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>
<p>۱۰۳ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۰۴ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۰۵ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>
<p>۱۰۶ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۰۷ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۰۸ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>
<p>۱۰۹ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۱۰ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۱۱ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>
<p>۱۱۲ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۱۳ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۱۴ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>
<p>۱۱۵ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۱۶ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>	<p>۱۱۷ چرا که خداوند قادر بر هر کاریست و آنچه او میفرماید حق است</p>

<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه بنیادین جوان بنیادین و عفا و ارتقا بلند و سرسبز و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>	<p>۱۱۱ وہ بادشاہ و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>	<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>
<p>سوا کریم کے جو چیزیں وہ مالک ہے وہ مالک ہے جسے چاہے جو مالک ہے</p>	<p>بگاڑتا ہے اسے اور اسے سوارتا ہے کیونکہ کرتا ہے پیرا کیونکہ کرتا ہے</p>	<p>شمار کیے کہا تک گل انبیاء ہے بہل ہوتا ہے کہ عجب کہ بہل ہوتا ہے</p>
<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>	<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>	<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>
<p>پہرے نہ چرخ تو سرور اپنے دور میں سفر ہو سرور تو سرور کم ظلم و جور میں</p>	<p>و فور عشرت انہم پھول پھول گئے غور و سرور کیا وقت ہے اپنے پھول گئے</p>	<p>بہل اب سب سے نیا کہ بہل اب سے کہ بہل اب سے نیا کہ بہل اب سے</p>
<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>	<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>	<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه و سرسبز کہ کو صا و سرسبز نیکوئی پادشاه و سرسبز جوانان و سرسبز و سرسبز</p>
<p>مقام ناز و غرور پر وہ اق کسرا کا عروج رہ گیا بالائے طاق کسرا کا</p>	<p>کلام کیا کہ زبان تک نہیں بن سکی پاک چھیننے کی سلسلے ہی ان کے دل کی</p>	<p>تو ہاتھ میں کس طرح دل کو تابہ ہے کہ یہ کس طرح ہاتھ میں ہے</p>

<p>۱۱۱۱ بیکے کا قتل ہو گیا کہ اگر کبھی تا دس سال کو قتل کیا جاوے گا یہ کون کی بیان میں تھا کہ جو وارث اس کے ہوتے تو اس کا</p>	<p>۱۱۱۱ وہ بڑی خبر تھا چچا کی کھلم مگر کوئی نہ کہہ سکتا تھا بیان کی کہ اگر اپنے خمدہ آرام پیدا کر کے دینی تو کیا ہی کھلم</p>	<p>۱۱۱۱ ملازمتوں کو جو حکم سلطان کہ ہو جائیں اس میں بھی بیان پاہ پائے دور سے ہوتا در زمان نزدانی دھڑکیا جاوے گا</p>
<p>کے شادی پال کس کا باغ کیا وہ شہر کون تھا جسکو یہ چراغ کیا</p>	<p>تیمر ایک تو خود جان باغ سے ہیں کردنی میر نہیں جو بھوکے پیاسے ہیں</p>	<p>قتا میں کھنچ کر اکٹ دس سے لجاے ہوا کے زور سے شفق نہ کوئی لکھاے</p>
<p>۱۱۱۱ شہر کی زبان کی کہ کسی کی کہ جس کو کہ تا دس سال کو قتل کیا جاوے گا یہ کون کی بیان میں تھا کہ</p>	<p>۱۱۱۱ بیکے کا قتل ہو گیا کہ اگر کبھی تا دس سال کو قتل کیا جاوے گا یہ کون کی بیان میں تھا کہ</p>	<p>۱۱۱۱ ملازمتوں کو جو حکم سلطان کہ ہو جائیں اس میں بھی بیان پاہ پائے دور سے ہوتا در زمان</p>
<p>وہ میں گشت ہوئی ان بلا نصیب ہوئی دہ میں آئی رہندی ہوئی ان غریب ہوئی</p>	<p>مگر کسے ہوئے مصروف کار و بار ہیں بہت خیال ہو رہا ہو شیار ہیں</p>	<p>خضر سوار کوئی اس طرف نہ رہنے پائے نہ اپنے بام پہ لڑکھا بھی کوئی چڑھنے پائے</p>
<p>۱۱۱۱ وہ بڑی خبر تھا چچا کی کھلم مگر کوئی نہ کہہ سکتا تھا بیان کی کہ اگر اپنے خمدہ آرام پیدا کر کے دینی تو کیا ہی کھلم</p>	<p>۱۱۱۱ بیکے کا قتل ہو گیا کہ اگر کبھی تا دس سال کو قتل کیا جاوے گا یہ کون کی بیان میں تھا کہ</p>	<p>۱۱۱۱ ملازمتوں کو جو حکم سلطان کہ ہو جائیں اس میں بھی بیان پاہ پائے دور سے ہوتا در زمان</p>
<p>مگر خراب ہیں یوں باک انہی شان ہیں کسی سے بات نہ کیو نہ سکا نہ لیا</p>	<p>تو اف آئے مگر دیر ہوئے آئے میں حضور برائے اس وقت قید خانے میں</p>	<p>یہ بند و بست تو ہو ہند کی سواری کا کھلا ہو یلو من ہر فاطمہ کی پیاری کا</p>



<p>۱۳۴ قدیم تو چنین بودی تو ای کاش نگاه مندی کنی سر تو چون کشتی مصلحت جو کن که شکر چه جانت دار ز غیب دل گشاید غیب چه جانت دار</p>	<p>۱۳۵ بیکسکه بخت تو چه بودی بر دالم سکه دو چه بختی ای سپید بخت تو اگر آه کیسکه بخت تو ای سپید بخت تو خدا ی عالم دانا کیسکه بخت تو</p>	<p>۱۳۶ بیکسکه بخت تو چه بودی بر دالم سکه دو چه بختی ای سپید بخت تو اگر آه کیسکه بخت تو ای سپید بخت تو خدا ی عالم دانا کیسکه بخت تو</p>
<p>۱۳۷ یه قید کاسه پر یه لافست چه بخت تو گلایه بختی راه رخسار دار تو افسوس</p>	<p>۱۳۸ بهر هوا تھا جو دل میں غبار تھا یہ گھر تباہ کیا ری فقط عداوت سے</p>	<p>۱۳۹ جگر فگار بھی گلگون تباہی کتے ہیں گلو بریدہ راہ خدا بھی کتے ہیں</p>
<p>۱۳۸ یہ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی علاوہ اسکے بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>	<p>۱۳۹ یہ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی علاوہ اسکے بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>	<p>۱۴۰ یہ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی علاوہ اسکے بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>
<p>۱۴۱ مریض پر یه شد آید یه سختیان دیکھو یہ بادون سرچہ ہے اور یہ پیران دیکھو</p>	<p>۱۴۲ خدا کی شان میں کئے رنج سے ہیں امیر شام کا مجرم بھی لوگ کتے ہیں</p>	<p>۱۴۳ مضطرب ہیں واقعہ میں آبکیت سے ان آفتون میں بختی بختی بختی</p>
<p>۱۴۳ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی علاوہ اسکے بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>	<p>۱۴۴ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی علاوہ اسکے بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>	<p>۱۴۵ بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی علاوہ اسکے بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی بختی</p>
<p>۱۴۶ یہ ناتوان یه تم آہ کیا زمانہ ہے وہ قسم بھی جو قاعدہ تو نام ہے</p>	<p>۱۴۷ مطیع حکم خدا کے غفور مدین مشہور مہرے غریب پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۴۸ وہ حسن الحن یه قرآن کی تلاوت میں کہ جو حضرت داؤد و ہون ساعت میں</p>

<p>۱۰۱ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>	<p>۱۰۲ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>	<p>۱۰۳ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>
<p>۱۰۴ قرب کے ہم جانکی سے مضطر ہیں ہزار شکر کہ لاکھوں اب بھی ہمیں</p>	<p>۱۰۵ وہ ہندوگان خدا میں بہت اچھے ہیں کہ عمر جنگی گزرتی ہو قید خانے میں</p>	<p>۱۰۶ عیان صاف اگر فرائض حق کے فرامین سنا تو ہوگا اقبوا الصلوٰۃ قرآن میں</p>
<p>۱۰۷ ہزاروں کی طرح اپنے راجہ اور مندر سے کہ میں جو دیکھنے سے عاجز ہوں</p>	<p>۱۰۸ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>	<p>۱۰۹ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>
<p>۱۱۰ یہ بھی کہیں میں اٹھ کر نہ بول سکتے ہیں سراپنا وہ کچھ بھی نہیں بول سکتے ہیں</p>	<p>۱۱۱ دماں بجھتی اور طلق نہایتا ہوا وہ مالک اپنے مصلح کو اب چاہتا ہوں</p>	<p>۱۱۲ جین میں یہ جہان میں کہ میں سجدہ دے گر تھے پڑے ہیں یہ پتھر گھس میں سجدہ</p>
<p>۱۱۳ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>	<p>۱۱۴ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>	<p>۱۱۵ اے شہرے اپنے راجہ اور مندر سے کیا مصلحت ہے کہ یہاں پر جو ہو سکتا ہو اسے حاصل کر لیں اور اس کے بعد کے حال کو دیکھ کر ہم بھی یہاں</p>
<p>۱۱۶ ہوا علاج دے بستر پر گھڑن کر کے میان شہر جبل ٹیراں کر کے</p>	<p>۱۱۷ سطح ہر چہ میں کیا وصال کی مکت میں شفاف بھی دیکھا وہ خانی جو پریشانی</p>	<p>۱۱۸ عبودیت کی علامت اگر چہ حال ہو مگر جو حق عبادت سخت مشکل ہو</p>

<p><b>مطلع</b>          غنیمت کی وصفت نہ کہیں کی غنیمت          نہایت شکر عبادت کی غنیمت          جو فضل ہے کہ محل میں غنیمت          خدا کے حکم کو پھیلے کوئی تو جابجواب</p>	<p><b>مطلع</b>          بطلانی کے گھٹانے کی پیمائش          کہا جاتا ہے تاکہ وہ دورہ ہو کر          وہ بولی کے خباب میں سے بھی ہو کر          کہا امان میں وہ دیر پر رسول اللہ</p>	<p><b>مطلع</b>          ایک دفعہ غنیمت کے ساتھ اپنے زمان          سر نہا دھن میں غنیمت کی نالان          خود حسین دشنی کے طبع میں ہو کر          وہ شوق میں کی کسی سبب کی جان</p>
<p>ہزار عبد گرفتار درد و محنت ہو          غضب سے ہرک جو مجبور کی عبادت ہو</p>	<p>مطلع سرور کے دولت میں ہوں میں بھی          حسین ابن علی کا غلام ہوں میں بھی</p>	<p>ہر اک کو باسر عیان زمین پر دیکھا          چھیلے یا لائے چہ رونکو کو توہم گرد دیکھا</p>
<p><b>مطلع</b>          شکر کیا جو دندہ نہ نہ کہوہ جگر          غنیمت کی غنیمت کی غنیمت کی غنیمت          جو غنیمت کی غنیمت کی غنیمت کی غنیمت          جو غنیمت کی غنیمت کی غنیمت کی غنیمت</p>	<p><b>مطلع</b>          ایک دفعہ غنیمت کی غنیمت کی غنیمت          کہا جاتا ہے تاکہ وہ دورہ ہو کر          وہ بولی کے خباب میں سے بھی ہو کر          کہا امان میں وہ دیر پر رسول اللہ</p>	<p><b>مطلع</b>          ایک دفعہ غنیمت کی غنیمت کی غنیمت          کہا جاتا ہے تاکہ وہ دورہ ہو کر          وہ بولی کے خباب میں سے بھی ہو کر          کہا امان میں وہ دیر پر رسول اللہ</p>
<p>بہت سے انسان تو بہت اشرکار کہتے ہیں          یہ سب بات پروردگار کہتے ہیں</p>	<p>وہاں جو اب کہہ رہا ہوں کہ دیر میں          بیدار ہوں ان کے قدم کی دیر میں</p>	<p>گذر گئے کسی دن کی شکر میں          رہی تہ تاب تو آئی ہوں قید خانہ میں</p>
<p><b>مطلع</b>          جو اس کے سر پر ہے غنیمت کی غنیمت          کہانہ میں ہے اب جگہ کی غنیمت          کہانہ میں ہے اب جگہ کی غنیمت          کہانہ میں ہے اب جگہ کی غنیمت</p>	<p><b>مطلع</b>          ایک دفعہ غنیمت کی غنیمت کی غنیمت          کہا جاتا ہے تاکہ وہ دورہ ہو کر          وہ بولی کے خباب میں سے بھی ہو کر          کہا امان میں وہ دیر پر رسول اللہ</p>	<p><b>مطلع</b>          ایک دفعہ غنیمت کی غنیمت کی غنیمت          کہا جاتا ہے تاکہ وہ دورہ ہو کر          وہ بولی کے خباب میں سے بھی ہو کر          کہا امان میں وہ دیر پر رسول اللہ</p>
<p>یہ معرفت یہ لیاقت جو ہر آدمی ہو          کسی امام کی صحبت ضرور پائی ہو</p>	<p>عیان یہ بات معلوم خالص عام کو          کہ حسین رضی اللہ عنہ کو ہر امام کو</p>	<p>کیا اسیر بھی اور اسیر یہضائیں بھی          سرور سے غنیمت میں نہیں دامن بھی</p>

<p>۱۹۱۵ خداوند کیونکہ جلد اس کی نسبت کلیتہاً جو حال ہو گیا ہو وہاں اگرچہ حق بظاہر ہو غیب کی ہر بات چھپ چھپ کر کیا کہیں ہر وقت</p>	<p>۱۹۱۵ تو نے جو گہری شب و روز تو نے جو گہری شب و روز تو نے جو گہری شب و روز تو نے جو گہری شب و روز</p>	<p>۱۹۱۵ تو نے جو گہری شب و روز تو نے جو گہری شب و روز تو نے جو گہری شب و روز تو نے جو گہری شب و روز</p>
<p>ہٹاؤ بالوں کو چہرہ کی گہریا کے لیے خوش کیوں ہو کہ وہاں کچھ نہ لے لے</p>	<p>ہر حق میں کی تخت جگہ توں کی ہیں نہی احمد فخر سے رسول کی ہیں</p>	<p>کیونکہ جو کی ہمت بھی ہیں باقی تھی کہ ایک لاش تو جاتی تھی ایک کی تھی</p>
<p>۱۹۱۵ کہا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا</p>	<p>۱۹۱۵ کہا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا</p>	<p>۱۹۱۵ کہا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا</p>
<p>زیادہ اس سے بھی گفت میں ہو چکے ہیں تو برہنہ سر سر بازار پھر چکے ہیں تو</p>	<p>یہ بد نے میں گھر سے بلا کے لوٹ لیا بلا کے میں میں غائب بلا کے لوٹ لیا</p>	<p>شہید کر کے بھی دشلاؤم کا یہ حال کیا کہ سرستان یہ کہا جسم پا کمال کیا</p>
<p>۱۹۱۵ کہا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا</p>	<p>۱۹۱۵ کہا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا</p>	<p>۱۹۱۵ کہا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا بیان کیا کہ یہ تو غیب و روز کا</p>
<p>قدم سے آنکے ہوئی دور بڑھ چکی ہے حضور کو تھی مشابہ میں میری بی بی سے</p>	<p>یہ اسے میں ہو گیا کہ لیتے جاتے تھے یگانے سب بے بھائی میرے چہنے جاتے تھے</p>	<p>کیا یہ سینہ میں ہاتھ تو لے کوئی ملتا ہے تباہ نہیں کی بگھٹ کے دم کا لٹا ہے</p>



<p><b>مسئلہ</b> وادیہ کھنڈر و مدینہ منورہ راہِ نیا پست کے چار بن حضرت زین چھاؤں قریب اور اندر جہاں سنبھال کر کوئی بیرون مہجانی</p>	<p><b>مسئلہ</b> نہاؤں کھنڈر یا مدینہ منورہ بیا بن بنی کے تکرار کے اہل ضم زین بنی کے یوں بیا ہوا مہ مہر سیدوں پہاڑ ہوا اور</p>	<p><b>مسئلہ</b> عکس مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ کہ کھنڈر و مدینہ منورہ ارام وقت کو جو مہر بنی</p>
<p>دریگاہ دریاے حج البحرین بحون طیبہ اگر بلا امام حسین</p>	<p>فراق میں ہر تہی تھی ابن زہرا کے سکینہ مری مشہور کھنڈر یا باب کے</p>	<p>کریم عالم مافی الضمیر سے تو ہی گدا کو حاجت اظہار دعا بھی نہیں</p>
<p><b>مسئلہ</b> مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ</p>	<p><b>مسئلہ</b> مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ</p>	<p><b>مسئلہ</b> مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ</p>
<p>ہر حسین کی اور نسبت ضعیف رہ ہو ارے میں تے گئی تم تیار بنو رہ ہو</p>	<p>نہیں چرو کہ ہاتھوں چیرا در کئی چڑھائی چھپے بھی ہر یا سینگ کی در کئی</p>	<p>و لاسے آئی ہی ہے طالبِ کریم نے دی ہزار شکر میں شرمندہ دعا بھی نہیں</p>
<p><b>مسئلہ</b> مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ</p>	<p><b>مسئلہ</b> مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ</p>	<p><b>مسئلہ</b> مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ مکی کھنڈر یا مدینہ منورہ</p>
<p>مسافرت میں جہان سے گزر گئے آقا تباہ ہم کو کیا آپ مر گئے آقا</p>	<p>نئے آہستہ کی ہوش کردن کیوں کر مقابلہ اب بھی جسکے نہیں ہوا بھی نہیں</p>	<p>تمام شد</p>

# نام ہندوستان میں شیون کا خزانہ کی رضا

سرت سید عبدالحسین تاجر کتب اشاعتی لکھنؤ سردار باغ  
(من مالک انیس بائود جہ عبدالحسین)

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
ترجمہ مرثیہ اسے	مجموعہ مرثیہ اسے	اشک غم پہن چھوٹے	ترجمہ اردو جلاۃ الاولیاء	ترجمہ اردو جلاۃ الاولیاء
بازار ادبیر صاحب	مونس صاحب کی	چھوٹے مرثیہ سونووانی	سوانح عمری چارہ مقصود	سوانح عمری چارہ مقصود
دوم۔ جلد سوم و تہتم	چھ جلدیں اول تا ششم	کے چھپے ہیں	تاریخ الانبیاء و جلد سوم	تاریخ الانبیاء و جلد سوم
بارم و ششم و ہفتم	قیامت فی جلد	انتخاب المراسی	کتب کلام مناظرہ	کتب کلام مناظرہ
تہتم و نہم و دہم و ہشتم	یادگار بزم غم جلد دوم	بے نقطہ و مراسی	نور ایمان اردو و دو	نور ایمان اردو و دو
لہ نوزدہم و دہم و ہشتم	مرثیہ ہائے اسین جتنا	بزم مائت شعرائے نامی	طالب علم لکھا سباحہ	طالب علم لکھا سباحہ
تانی جلد	برائیں غم جلد اول	وگراہی کے سلام و کٹاچ	تصویر غالب مغلوب	تصویر غالب مغلوب
لہ مرثیہ مرزا الیچ جتنا	نعتی صاحب مرحوم	دیوان فصاحت عنوان	واقعہ خلافت حضرت علی	واقعہ خلافت حضرت علی
م	ایضاً جلد سوم	سلام میر مونس صاحب	آفتاب خلافت اردو	آفتاب خلافت اردو
جنتاب میر شمس مرحوم	صیغہ خوشیہ مرثیہ رضا جتنا	کتب مصائب حدیث	احسن الدلائل فی	احسن الدلائل فی
اول و جلد دوم	جلو غور شد	ترجمہ اردو مقتل ابی	جواب اب علی	جواب اب علی
دوم	گلزار غم میر عشق صاحب مرحوم	عین البکاء	نبوت شہادت اردو	نبوت شہادت اردو
چہارم	بربان غم جلد دوم جتنا	ذوالفقہ مائت موسوم	دلیل الحسنت اردو	دلیل الحسنت اردو
ہشتم	میر عشق صاحب مرحوم	چہل مجلس نظم و نثر	افہام المحارین	افہام المحارین
مرثیہ میر فیض جتنا	مرثیہ دیگر صاحب مرحوم	دہ مجلس منظوم اردو	کشف الدہجہ جواب	کشف الدہجہ جواب
م کی چھ جلدیں	جلد اول تا سوم فی جلد	دوازده مجلس اردو	اسرار الہدی	اسرار الہدی
اول تا ششم	مرثیہ میر ضحیر صاحب مرحوم	کتب تواریخ	تحفۃ النوام	تحفۃ النوام
تانی جلد	مرثیہ اولیں صاحب بلگرامی	جلد سوم ترجمہ و تالیف	جناب محمد صاحب	جناب محمد صاحب

نقل خط عالی جناب نواب ضیفم جنگ بہادر دام اقبالہ از حیدر آباد دکن۔  
عالی جناب مولوی سید عبد الحمید صاحب تاجرتب لکھنؤ دام افاد اکرم۔

تسلیم بعد انتقال جناب سید ہادی صاحب وحید مرحوم کے جناب سید محمد علی صاحب قلم السرم  
مرحوم و مفتور کلمہ فرزند حیدر بن نہایت درجہ مفہوم و بے عا اس و بے صبر ہو گئے لکھنؤ سے میرے پاس  
بیگن ملی اسٹیمٹ میں مع فرزند کو چک بنے صاحب و بزرگان سید عابد صاحب غیرۃ اللہ لکھنؤ  
اور فرمائے گئے کہ ہادی وحید نے انتقال کیا اب اسکے نعم میں میری زندگی محال ہے میں آپ کو اپنا جانشین  
کرتے کیلئے آیا ہوں یہ فرما کر ایک مسند بھائی اور اپنی اولاد کو طلب فرما کے ارشاد کیا کہ میں انکو اپنا جانشین  
کرتا ہوں کہ اب میرے شاگردوں میں اور اولاد میں ان سے بہتر کوئی نہیں ہے میری اولاد کو اور میرے شاگردوں  
کو لازم ہے کہ ان سے اصلاح لیں کہ میرے درجہ پر پہنچ چکے ہیں فرما کر ٹھیکوٹے ہاتھوں سے منسلک ٹھیکوٹے  
تذکرہ رانی اپنا کلام عطا فرمایا اور لکھنؤ تشریف لگے اس امر سے تمام اولاد میر صاحب قبلہ واقف ہے۔

لہذا میں کلام جناب میرالنس صاحب قبلہ مرحوم اور کلام جناب میر وحید صاحب مرحوم اور خاص اپنا کلام آپ کو  
حیرت ناہون آپ طبع فرما دیجئے دوسرے شخص کو اسکے طبع کی اجازت نہیں ہے اگر چہ میں گئے نفع کے عوض  
نقصان اٹھانے کے قطع راہ ضیفم جنگ از حیدر آباد دکن المرقوم ۱۲ محرم ۱۲۷۵ھ

مطابق ۱۲ جولائی ۱۹۲۶ء

خطہ تاریخ طبع ریحان غم جلد اول ریختہ کلک گہر سنگ ایمر کبیر رئیس باؤ قیر معدن ذہانت و فرنگ  
نواب ضیفم جنگ دام اقبالہ

مغوب جہان شہ شہید بادا در مرد وہب ان سعید بادا  
ابن مرشد باد حیدر فرمودا در فرد ازل منیر بادا  
سائنس ضیفم گفت مقبول د ریحان غم و حیدر بادا

۱۲۷۵ھ

اطلاع

دلی رائٹس جلد کا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت ائمہ کے چھاپنے کا قصد نکرین نقطہ سید عبد الحمید شریف  
لکھنؤ نگاہ سرور باغ مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۶ء

